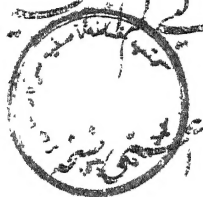


کتاب آئین فوجداری تافذری ششم

محررے تاحکم محتاج بین علی العموم سررشته فوجداری

کے لیے کہ کسی نہیں



منتخبات مہدیہ

مولفہ سید مہدی علی صاحب سرشتہ دار گلکڑی ضلع اٹاوا

باجازت مولف موصوف واسطے نفع عامہ اہل ہند کے

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپی گئی

۴۰ عیسوی

فہرست آئین جو اب فوجداری مرتبہ تاسلم

ابتدائی جنوری ۱۹۰۷ء سے اس قانون کا اشتہار اخبارات پنجاب و ممالک مغربی و شمالی اور گورنمنٹ گزٹ میں شہر کیا گیا لیکن زیادتی حجم کے سبب سے اس مہینے کے شروع میں اختتام کو پہنچا بلکہ ابھی فہرست اور عطا نامہ خدمت سید مہدی علی صاحب مولف آئین سے نہیں آیا لیکن اشتیاق و اتفاق اور اضطراب پیشگی دہندگان پر لحاظ کر کے بغیر فہرست و جلد بندی کے کتاب مذکور جا بجا روانہ ہوئی۔ ہاں ہفتے عشرے میں عطا نامہ و فہرست کے جو عظم علی العموم قوانین کے لیے سمجھا جا رہے ہیں خدمت مولف صاحب سے راقم کے پاس پہنچ کر پٹ پٹ بھیج دیتے ہیں کہ اب ہم مکرر اس اشتہار کو شہر کرتے ہیں تمام اہل بلاد و اقصاء کو خبر کرتے ہیں

اشتہار منتخبات مہدویہ

مشتی مہدی علی صاحب نے شہر دار کلکٹری ضلع اٹارو نے اس نسخے کو نہایت جانگاہی اور کوشش شہار دہری سے فوجداری کے احکام تاسلم ۱۹۰۹ء شعلہ توضیح آئین بستہ شدہ و منتخب اجنایات و دستور العمل دار و نو بعد خارج کرنے احکام ناسخ کے مرتب کیا اور نہایت خوبی و توضیح کے ساتھ نوا ابٹ کے کاموں کی بہ تعلقات ضمنی دفعہ و قانون و امور متعلقہ عہد کے تقسیم کی ہے اس سے بہتر راقم کی دانست میں کج تک جامع جمیع احکامات فوجداری کے واسطے کوئی نسخہ آئین فوجداری کا کسی نے تالیف نہیں کیا یا مانتی تو یہ ہے کہ جو حق ترتیب نہایت

تقریظ من مستم

سبحان اللہ دریائے علم سے عجب کیا گونہ نکلا مطبع نول کشور لکھنؤ سے کیا خوب
 قانون چمکے نکلا کہ سب چیزوں کا جامع ہے حقیقت میں بہت نافع ہے کون سی بات ہے
 جو آدمین لکھی نہیں کہ سطر علی کارروائی چھوٹی نہیں اعلیٰ سے ادنیٰ تاکہ سبھوں کا ترہا
 حکام کا مطلوب محرر و نگار مدعا ہے و کیلون مختار و نیکے لیے چراغ ہدایت کہا جا ہے
 کو رسا و نیکے واسطے سرمہ بصیرت سمجھا جا ہے یہ بدون اوستے اہل مقدمات کا کام
 چل نہیں سکتا کچر کیے حاضر باشند کا مطلب نکل نہیں سکتا بلکہ حاجت مند اس کے خاص معلم
 محتاج اکا ہی طبقات انا مہین جو کوئی اوکی باتیں ضبط کرے بڑا ہوشیار ہو جائے
 جبکہ مقاصد فضول و ابواب یاد میں نہایت و افکار ہو جائے غرض ایسا آئین فوجد
 دوسرا نہ ہو گا چشم فلک نے بھی اسکا نظیر دیکھا نہ ہو گا اور کتاب نہیں اس طرح کی ترقیب کہاں
 یہ حل معانی کہاں ایسی تہذیب کہاں ربط و ضبط میں مجید پل ہے مولف کی مہارت
 دلیل ہے آئنی اوکی سعی مشکور ہو و رواج اسکا نزدیک و دور ہو واقعی جا سجا سے تلاش
 کرنے میں بڑی کوشش فرمائی اس جمع و تالیف کی بدولت خوش شقت اور ٹھانی باری
 انجام دہی امور متعلقہ سے فرصت نہتی کثرت کار سیر شدہ سودم لینے کی مہلت نہتی آلیسا
 مشکل کام اوٹھایا آغاز سے اختتام کو پہنچا یا عقل حیران ہے کہ کیا ہو اکیونکر ہوا اتنا
 وقت کہاں سے آیا کسطح میسر ہوا مقرر امانت یزدانی ہوئی ہو نہ تو تائید آسمانی ہوئی
 اس میں اور نہیں اپنا فائدہ تصور نہ تھا نفع خائون کے سوا کچھ مد نظر نہ تھا عالی ہمت بلند عہد
 ایسے ہی ہوتے ہیں جہاں میں تخم نکوئی اور نیکے لیے بوٹے ہیں کسی نے ہی باب میں کیا ہے
 مطلع نادر و موزون کیا ہے کہ ہر نفع غیر ہے ہمو نہر کی احتیاج ہے کب تاجر کو آپ ہوئی
 ترکی احتیاج بہ منصف لوگ اس کتاب کو دیکھ کر بڑک جانیگے اہل حاجت و ارباب معاملہ
 نیچے نیچے لطف اور ٹھانین گے احمد لکھنؤ کی خوبی ظاہر و باطن کیساں ہے جمال صورت کہاں
 سے دست و گریبان ہے حرف حرف کی مقابلی سے تصحیح کی تائید و تریاک ایک لفظ کی تنقیح

فرماندہ غلطی کو ملاحظہ فرمائیے جہاں آپ کی صفائی پر نظر جمائیے گا غلطی کا عمدہ لگایا ہر نقشہ
کیا درست کہنچوایا غرض سب طرح کی لطافت حاصل ہے تہیت مجموعی دیکھنے کے قابل
ہے اگر آپ پر خریداروں کی طرف سے غفلت ہو کیا کیسے آولی الابصار کی چشم پوشی کو
کیونکر اچھا کیسے اگر قانون دافی کی تکمیل چاہیے اسکے لئے میں تجویز چاہیے ہم جانتے ہیں
کہ تھوڑے دنوں میں باقی رہے گی لوگ ڈھونڈنا کہ ننگے کہیں دو کو نہ ملے گی چند روز
میں جبکہ پاس نہوگی پھر تھائیگا کف افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا میں آپ
سے شکر بلاغت باتوں میں گویم + تو خواہ انسخہ نہ گیر خواہ ملاں + زیادہ تطویل کیا کیجیے
آب قلم ہاتھ سے رکھ دیجیے

تقریظ من مولف

انتہہ بد کہ بادان سعید علیہ الطلیح قاسم اس سال پر سراپا پرست آیا اور چونکہ سہو
خطا لازمہ بشری ہے اس لیے منتظر غرض خواہی چندہ سطور ذیل گزارش کیجانی ہیں اول
یہ کہ ہر چند مولف نے تسوید اس نسخہ میں اجتماع جمیع مراتب قوانین میں سعی بیغ کی
اور اگرچہ یہ مطلب میسر نہ آیا مگر تاہم اکثر قوانین و احکام کو حاوی ہے اور جو بعض مرا
علی سبیل المندرتہ رکھتے ہیں او میں نصف مفرد ہے اس واسطے کہ سرکلر کنستریکشن
از مشہد آستانہ شام کی تفحص بدرجہ اتم کی گئی مگر کوئی نسخہ ایسا ملا کہ جسمین سرکلر کنستریکشن
مذکورہ سب جمع کیے گئے ہوں بہر حال نایافت اس مدعا سے مجبورانہ جہان تک ممکن تھا
خلاصہ جات سے جب قدر سرکلر وغیرہ ملے لکھ دیے اور نقل میں اتہام صحت سدا راج انھی
کیا گیا ہاں اگر اصل نسخہ میں سہو ہوئی ہوگی تو مولف بھی اس سہو میں قابل معذوری ہے
دوسم یہ کہ ایکٹ و زویشون مجتہد کے کا حقہ بہم پہنچائے اور اس کام میں احتیاج
نقل کی کسی خلاصہ کی طرف نہ پڑی اور اسی سبب سے یقین ہے کہ غلطی واقع نہوئی
ہوگی نتیجہ یہ کہ اکثر ایک فصل کا مضمون دوسری فصل میں اختلاط پایا گیا ہے
موجب اسکا یہ ہوا ہے حسب طرح مسودہ میں مضامین متفرق تحریر ہوئے تھے اور نو

صاف کرتے کی نہ پونہچی تھی کہ منشی نول کشور ہتھم مطبع کہہ تو نے کتاب طلب کی
مولف نے بسبب قلت فرصت بخسہ وہ مسودہ پاس ہتھم صاحب کو بھیجا مگر تاہم تصحیح میں
کئی نہیں چھارم یہ کہ بعض بعض مقام پر اس رسالے میں غلطی تحریر واقع ہوئی ہے و نظر
اصلاح اس کے غلط نامہ مرتب کیا گیا ہے اس لیے بخدمت شائقین بائگین التماس
ہے کہ اول غلط نامے کو ملاحظہ فرما کر اصلاح اون مقامات کی فرمائیوں و بعد ازان
مطالعہ رسالے کا فرمادیں کہ مبادا کوئی مضمون غلط خاطر نشین ہو یا اسے اور محمول علم
اعتنا و مولف ہتھم ہوسے نقطہ

قطعہ تاسیخ ترتیب

کامل علم فن مولوی جلیل نوجواری پر جوائل ہو گیا و لطیف ایر فرموزن یہی کی تاریخ سال عیسوی	شہر علم صرف و نحو منشی و حکمت کو باب تہوڑی عرصے میں لکھا قانون کیا باب بیشال و فیظیر و لاجواب لاجواب
---	--

۵۹۰ عیسوی

قطعہ تاسیخ از نتائج طبع اشرف علی اشرف

بڑی تہذیب ہو مہدی علی نے ہر اک پاتا ہی اوسیں اپنا مطلب ہوا ہی ہر طرح مطلب سے عالم غرض صبر رت و جانی کو ہیں و لکھا اشرف فرسال عیسوی ۱۹۵۵	کیا تالیف یہ قانون مرغوب محرر سے ہوتا حکام مطلوب گہبی آنکھوں میں اوسکی ہوتو خوب نہیں اوسکی طرف کچھ عیب سبب یہی قانون ہی بہتر خوش اسلوب
---	--

اعلان عام

ازبکہ اس قانون کے طبع میں مہتمم مطبع نے ایک پہاڑ کا راستہ
 طے کیا ہے اور بڑی بڑی محنت سے مسودہ دستی سے صحت اور مقابلہ
 میں سعی کی اور ادنیٰ مرتبے کے طبع میں صرف ہزار ہا روپے کا تحمل کیا
 لہذا مہتمم مطبع ہذا مستحق اسکا ہوا کہ اس محنت کا ثمر مفت نصیب یگا احباب
 ہمیشہ ہو جائے اس واسطے کہ اس قانون کی حرب بڑی بموجب قانون
 ہستہ شہمہ بجنور صاحب مجسٹریٹ کراچی ہے کہ اور کوئی صاحب ہمیشہ
 قصہ چاہنے کا نکرے اور تحمل نقصان کثیر سے محفوظ رہے فقط

العیاذ
 مہتمم مطبع نو کشور پیر لکھنؤ

فہرست کتاب مستحبات محدودیہ بہ ترتیب حروف تہجی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۲	بغات	۵۴۶	انہار	الف	
۲۶۴	بہشتہ عملگان	۱۷۱	انہیون	۱۲۹ و ۱۶	آبکاری
۸	بہتیارہ	۶۹ و ۲۶	اقترار	۱۸۰	امپیل
۱۲۸	بہکالیجانا عورت منکرہ	۱۳۹ و ۱۵	آبادگی دنگہ	۱۲۰	آتش زنی
	بہکالیجانا عیت کاری	۳۰۴	انسپکٹر	۵۲	اخراجات
۹۵ و ۵۴	بید	۳۳ و ۴۰	انگریز	۳۳۳	اسپتال
۱۵۴	بید غلی	۱۸۱	آلہ نقب	۲۶۵ و ۱۸۲	اسٹامپ
۵۳ و ۲۴	بیری	۶	افسر پوس	۳۶۱ و ۱۳۸	اسلمہ
۱۷۰	بیہودہ بی شری	۱۸۴	انکار گواہ	۱۳۴	اسقاط جمل
۱۸۱ و ۱۶۳	بیگار	۷	اہلکار پوس	۲۴۲	آب پاشی خاصہ
	پ	۱۹۷	اہل مکان	۱۴۹	اختصاصی تولد
۳۴۵	پاگل خانہ		ب	۱۴۹	اختصاصی جرم
۴۸ و ۱۰	پرمت	۳۳۵	بار برداری	۱۵۳	اتلاف جائداد
۶۶	پیشانی غنیر	۱۶۲	باروت	۱۱۶ و ۵۸	اطفال
۲۵۸	پیشن	۶۲ و ۶۵	بازار	۱۴۳ و ۶۳	اشتہار
۲۶۵	پہانسی	۱۵۵	باندو کا توڑنا	۴۹ و ۴۰	اسٹینٹ مجسٹریٹ
۱۹۹	پیشکار پیشی	۱۳۸ و ۱۶	بد معاش	۹۶	اسیران
۱۸۴	پچانہ	۱۵۴	بدستی	۱۶۳	استعمال ناجائز
	ت	۱۶۵ و ۱۴۲	بد کرداری		لباس سرکاری
۹۲	ترمیم	۱۱۶	برودہ فروشی	۵۵ و ۴۶	اختلاف رائے

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸	خانه ملاشی	۱۴۰	جوئی خبر دنیا	۱۸۹	ترتیب دفتر
۱۳۵ و ۱۱۸	خانه جنگی	۱۲	چیراس	۱۸۹	تعمیر عدالت
۵۲	خسر چ			۱۵۵	تغلب تصرف
۱۸۶	خلاف فطرت	۲۶۵	چودہری	۱۶۰	تغیر و تبدل
۱۸۳	خودکشی	۱۶۵	چٹھی اندازی		کاغذات
۲۱۰ و ۵۷	خوراک گواہان	۱۷۶	چاہہ خانہ	۱۷۷	تسود
۱۲۰	خیانت	۳۷۶		۲۵۸	تغواہ
	د	۱۱۳	چوری		ٹ
۶	دار و عدالت	۱۱۵	چوری مویشی	۲۱۵	ٹکس
۹۰ و ۳۸	داروغہ جیلخانہ	۲۶۵	چنگی	۱۶۵	ٹکال
۱۷۸	دریا	۱۲۷ و ۱۱	چوکیدار	۱۵۱ و ۱۷۷	ٹینگ
۱۲۳	دروغ حنفی	۶۵ و ۶۲	چاوانی		ج
۱۳۲	دشنام دہی	۹۵ و ۹۷	حاضر رضائی	۱۰۵	جرانم کبریا یعنی سنگین
۶۳	دستک			۱۷۷	جرانم کبریا یعنی سنگین
۲۰۰	دفتر	۳۳۲	حق تصنیف		حراست سے
۳۳ و ۶	دفینہ	۶۱ و ۶۷	حکمران	۹۵ و ۵۳	حبرمانہ
۷۶	دورہ	۷۵	حکم اخیر	۸۷	جسٹس اف دی پیس
۱۵۳	دہرہ	۱۲	حلیہ	۱۲۰	جلسا زی
۱۱۶	دیدہ دانستہ لینا مال	۶۷ و ۲۶	حوالات	۲۶	جنت مجسٹریٹ
	ط	۵۰ و ۲۰	حلف	۶۹	جواب
۳۳۲	ڈاکٹر		خ	۵۳	حوالانہ

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
ڈاک خانہ	۱۷۵ و ۱۷۶	زسیندار	۱۶۸	ص	
ڈاک برقی	۱۷۵	زنا	۱۶۶	ضابطہ عدالت	۷۰
ڈبھی محبٹریٹ	۳ و ۴	زحر	۱۱۷ و ۱۱۸	ضمانت	۹۵ و ۹۷
ڈبھی مشرف کلکتہ	۶۰	س		ط	
ڈ		سپرڈنٹ پولس	۸۹	طائفہ ڈکیتان کا	۱۸۳
ذات مین بٹا لگانا	۱۴۷	سوپریم کورٹ	۶۵ و ۶۶	شریک ہونا	
رہ		سپر دگی دورہ	۷۷	طلبانہ	۲۰۹
راز داری	۳۳۸	سائڈ خرچ	۳۲ و ۳۳	ع	
راضی نامہ	۷۶			عرضی دعوی	۵۶
راے	۷۷	ستی	۱۷۵ و ۱۷۶	علاقہ وغیرہ	۲۷ و ۲۸
رضعت	۲۵۶	سراے	۸	علت	۷۳ و ۷۴
رہ	۳۳۴	سزا	۹۵ و ۹۶	عہدہ	۴۵ و ۴۶
رشوت و بدکرداری	۱۴۲	سشن جج	۹۱ و ۹۲	عورت مشکوہ	۱۲۸
رشوت ستانی جبر	۱۵۸	سٹرک آہنی	۱۴۴ و ۱۴۵	عمدہ شکنی	۱۹۹ و ۲۰۰
رعیت	۲۳۶	سکہ قلب	۱۷۵ و ۱۷۶	ع	
رعیت ملک غنیر	۱۳۶	سن	۶۲	غلام	۱۷۵ و ۱۷۶
روپوشی	۶۲ و ۶۳	سفینہ	۵۷	غفلت مجرمانہ	۱۶۶
روزنامچہ	۳۲ و ۳۳	ش		ف	
ز		شرکت و رازداری	۳۳۷	فتوی	۹۷
زاد راہ	۲۴	ص		فرار	۱۵۷
زد و کوب	۱۱۹	صفائی شھر	۳۱۵	فرب	۱۶۱

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
فرد صورت حال	۱۳۱	گرمقاری	۱۶	محمول گماشت	۳۴۰	حاجن	۱۰
فصل شنید باب	۱۲۶	گواه	۵۶ و ۲۰	مخبر	۱۰	ن	
فیس	۲۱۲ و ۲۰۹		۱۸۴ و ۹۰	مذکور	۵۲ و ۹	نامش	۳۶ و ۹۵۶
قتل	۱۰۵	گماشت	۱۶۰	میب	۱۷۷	نات منفقه	۱۶۷
قتل شبه عمد	۱۷۹	لاش	۱۳	محرط	۴۷	نجر	۲۲ و ۹۵۸
مردتی	۲۷۵ و ۸۹	شکر	۵۶	مدع علیه	۲۲ و ۶۴	نرخانه	۳۴
قمار	۱۶۲	مالی لا دعوی	۲۹ و	مسافر	۸	نقشه موقع	۱۲
قصد یجا	۱۵۴	لا وارث	۱۶۱	مسئله نیمی	۱۲۸	نقشجات	۲۱۶
کندره	۸۲	سکبار	۲۱۶	مشت پاش	۱۲۹	نقصان کیل	۱۶۴
کشتی	۱۳۸	بانجی		بیت فاسد		باغمالی	
کشته	۲۳	مباشرت شهر	۱۶۳	مختار	۳۵۱	نخالیجا	
کلام با جرات	۱۸۳	ممرات		معاوضه	۱۱۵	نشه	۱۱۲
کندیت	۳۳۳	مجموعی	۱۰۸	معانی جسم	۳۵۴	نوکر	۱۵۰
کلمات ناشیای	۱۷۱	محبسون	۱۸	منشیانه	۱۸۹	نیلانم	۴۹ و ۱۱۲
یا معند		محسکه	۱۷۴	موشی	۱۵۱	نقل	۳۵۸
کیفیت خنیه	۲۵	مداخلت یجا	۱۸۳	منصف ذی	۳۳	وارث	۵۴
گیرین	۱۳۶	مدعی	۹۷ و ۷۴	مطبی محبر		وردی	۱۱
		مخت	۹۴ و ۳	موسخی	۹۲	وکیل	۹۷
		محمول شرک	۳۵۸	مهر	۱۱		

غلط نامہ منتخبات جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۲	شیوع	اشاعت	۱۱	۱۰	چنانچہ	سانحہ
۱	۳	تظلم	تظاول	۱۱	۱۱	قانون ۲	قانون ۲
۲	۶	قانون	قوانین	۱۱	۱۱	۲۱ دسمبر ۱۸۳۲ء	۲۱ دسمبر ۱۸۳۲ء
۴	۱۶	مقدمات	مفتیان	۱۲	۱۲	ایک کارانہ	ایک کارانہ
۵	۲	۹	۹			کٹان	کٹان
۵	۲	۱۲	۱۲	۲۰	۲۰	سرکار ۱۷ جون	سرکار ۱۷ جون
۵	۱۵	جسٹ جیٹریٹ	جسٹ جیٹریٹ			۱۸۳۳ء نمبر ۱	۱۸۳۳ء نمبر ۱
۵	۱۶	صاحبان حج	صاحبان شجر			۱۳۸ ممالک	۱۳۸ ممالک
۸	۱۱	دفعہ ۱ ایضاً	دفعہ ۱ ایضاً			دسمبر ۱۹ء	دسمبر ۱۹ء
۸	۲۲	دفعہ ۱ ایضاً	دفعہ ۳ ایضاً			۲ جولائی ۱۸۳۳ء	۲ جولائی ۱۸۳۳ء
۹	۸	آتش زنی	آتش زنی			ممالک مغربی	ممالک مغربی
۹	۱۳	دفعہ ۱ قانون	دفعہ ۱ قانون	۱۳	۶	اوسکے	اوسکے
		۱۸۳۳ء	۱۸۳۳ء	۱۴	۱۹	بیان کریں	بیان کریں
				۱۵	۲	نقشب زنی	نقشب زنی
				۱۵	۳	اس رو	اس رو
۹	۱۶	ایسے مقدمہ	ایسے مقدمہ	۲۳	۲۲	تہانہ	تہانہ
				۲۳	۶	قیدی چالان	قیدی چالان
						کیا جائے	کیا جائے
۱۰	۱۶	چوکیدار کس	چوکیدار موصفا			سید دوم	سید دوم
۱۱	۸	مطلوبہ کرے	مطلوبہ کرے			یا صاحب	یا صاحب
						کے حکم	کے حکم
						رہائی چالان	رہائی چالان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴	۸	ضمن ۵ ایضاً	ضمن ۵ ا				صحیح
۲۵	۴	اور گواہان شہید کے	اور گواہان شہید کو اجازت اوستی پر ہننے کی دی جائیگی				انتیاء ہر گواہ
			اگر وہ نہ پڑھ سکے تو بعد دستخط منظر کو				مناسب جائیں
۲۷	۲۰	جرم کبیرہ کا رد پو	جرم کبیرہ کا حکم مجاز کو اجازت میں تکلیف توڑ دینا				تو تجویز خیر کی ہے
		ہو جائے	رد پوش ہو جائے تو بشرط نہ پانچواں مال غیر منقولہ کے				کر دیا کریں اور
			اگر				منجملہ فریقین کے
۲۶	۲	قانون ۱۸۲۵ء	قانون ۱۸۲۵ء				جس سے جائز
۲۶	۹	صاحب مجبڑیٹ	صاحب بٹنٹ				دلاویں کنٹین
۲۶	۱۶	قانون ۱۸۲۵ء	قانون ۱۸۲۵ء				نمبری ۵۰۵
۲۶	۲۰	قانون ۱۸۲۵ء	قانون ۱۸۲۵ء				۸ مئی ۱۸۲۵ء
۲۷	۱	قانون ۱۸۲۵ء	قانون ۱۸۲۵ء				اور اگر نہ ہوا تو
۲۹	۳	محکمہ مجبڑیٹ	محکمہ ڈیٹی مجبڑیٹ				اسکی رو جائے
۵۲	۱۴	ضمن ۳ دفعہ ۳۱	ضمن ۳ دفعہ ۲۹				تو بروقت گزرنی
		قانون ۱۸۲۵ء	قانون ۱۸۲۵ء				درخواست فریق
			یعنی حاکمان				مستی کے پر
							حکم اسباب میں
							دے سکتے ہیں
							کنٹینٹر نمبری
							۳۶۷ موز
							حوالہ ۱۸۲۳ء
							معیشت مجرم
							کیا جائے تو
							ہو کیا جائے
							اور بعض

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۰	۷	نا جائز ہوگی	نا جائز ہوگی	۱۰۲	۷	خاص میں یہ	خاص میں یہ
۶۹	۵	خاموش	خاموش	۱۰۲	۱۰	جوابیل کی	جوابیل کی
۸۸	۷	اور بھی اصل	اور بھی اصل	۱۰۳	۱۲	در صورت	درخواست
۹۰	۱۰	تک حاصل ہے	پانچ سو روپے	۱۰۳	۱۹	مستوجب	اسپیل
		تک حاصل ہے	تک حاصل ہے	۱۰۴	۷	بے اتفاقی	بے اتفاقی
		مگر بوقت ضرورت	مگر بوقت ضرورت	۱۰۴	۸	نمبری ۹۰۶	نمبری ۹۰۶
		اور فوراً نوٹ	اور فوراً نوٹ	۱۰۴	۱۲	مغزولی کی اپیل	مغزولی کی اپیل
		بجسور گورنمنٹ	بجسور گورنمنٹ			ہوگی	ہوگی
		بیچنا چاہیے	بیچنا چاہیے		۱۴	نظر ثانی ہوگی	نظر ثانی ہوگی
۹۰	۲۲	نقل سپردگی	نقل حکم سپردگی			دفتر اور تمام قانون	دفتر اور تمام قانون
۹۱	۶	سرا	سرا			ہم نشہ	ہم نشہ
۹۲	۱۸	مطلق نہ ہو سکے	مطلق فیصلہ ہو سکے		۱۵	ضمانت رکھی کی	ضمانت پر کی گئی
۹۵	۲	نمبری ۹۰۹	نمبری ۹۵۹		۱۷	الاجوابیل	الاجوابیل
۹۵	۳	سرکلہ نمبری ۲۲	سرکلہ نمبری ۲۶		۱۷	اپیل بے فیاد	اپیل بے فیاد
۹۵	۴	عمال	مال		۱۸	ڈمپس	ڈمپس
۹۵	۴	غضب	غضب		۲۰	کوئی امر ضروری	کوئی امر ضروری
۹۵	۴	کہ جرمانہ	حکم جرمانہ		۲۵	جس بات میں	یہ عبارت
۱۰۰	۱	ثابت ہو تو	ثابت ہو تو بھی			بالکل غلط سمجھا	بالکل غلط سمجھا
۱۰۰	۹	بے جرم اور بری	بے جرم اور بری			چاہیے سچا ہے	چاہیے سچا ہے
۱۰۱	۱۳	حضور میں ہونا	حضور میں ہونا			اس کے نتیجہ	اس کے نتیجہ
۱۰۱	۲۱	علاوہ اور حکم کو	علاوہ اور حکم کو			۲۰ مئی ۱۹۵۰ء	۲۰ مئی ۱۹۵۰ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
				۱۰۶	۴	مقصود ہوگا	مقصود ہوگا دفعہ
				۱۰۶	۱۳	قتل پر	قتل ہو
				۱۰۸	۴	صفحہ ۱۳	صفحہ ۱۳۰
				۱۰۸	۷	اوسے ہمیرہ	اوسے اپنی ہمیرہ
				۱۰۸	۸	کر رہا ہے	کر رہا تھا
				۱۰۸	۹	صفحہ ۳۳۳	صفحہ ۲۳۳
				۱۰۸	۲۱	ہو جاوے	ہو جاوے تو دو
						تو رہا ہے	سپر دوہکا اور
							صاحب شش جہ
							حکم
				۱۰۹	۱۱	قتل شیعہ	قتل عمد
				۱۱۰	۲۳	گلا گھوٹنا	گلا گھوٹنا بارہ
							لینے مال کے
				۱۱۲	۲۴	مگر احتیاط کرنا	ہیہ عبارت
				۱۱۳	۲۱	جا ہی تا آخر	غلط سمجھ کر جا
							اسکی یہ لکنا چاہیہ
							اگر کوئی شخص دو
							باز زیادہ جرائم
							میں جسکی سن ہو
							قانون ۱۸۱۶
۱۰۵	۵	یا سال بہرین	یا سال میں تین				
		مہینے سے	مہینے سے				
۱۰۵	۱۲	قانون ۱۸۱۶	یا قصاص				
۱۸	۱۸	یا قصاص	یا قضائی				
۱۸	۱۸	تدبیرات	تدبیرات				

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
صحیح	غلط	صفحہ	صفحہ	صحیح	غلط	صفحہ
نقصان کے نقصان منہ کو	نقصان کے	۹	۱۱۵	چا پیے ماحوذ		
چوری کیا ہو	چوری کیا ہو	۱۰	۱۱۵	ہو کے تو		
جس قدر منہ	اٹھ سکودناؤں			صاحب مجسٹریٹ		
جانیں دلا دیا				تختم ہو تو		
قتل شعبہ ہو	قتل شعبہ ہو	۸	۱۱۸	مقامات کی جگہ		
سرکلر ۶۶	سرکلر ۶۶	۱۰	۱۱۹	مقدمین حکم		
دفعہ ۲۸ ایضاً	دفعہ ۲۸ ایضاً	۱۱	۱۲۰	صادق فرمائیں		
یہ قانون ۱۸۳۸ء				بلکہ تبدیل ہونے		
عدالتی شہی				سب مقامات کے		
معلق ہو نہ اور				اگر نرا اختیار		
مقامات سے				اپنی کافی سمجھیں تو		
اپنے قبضہ میں	اپنے درجہ میں	۱۸	۱۲۱	حکم نرا و احد		
حاکم عدالت	صاحب مجسٹریٹ	۲۳	۱۲۱	بعد اُن جرم کو		
کی صاحب عدالت	حاکم عدالت			صادر کرین درجہ		
نمبر ۳۷	نمبر ۳۷	۸	۱۲۲	مجرم کو عدالت ایک		
اس مقام سے	مقامات جلیساز	۱۲	۱۲۲	جرم کو دورہ سپرد		
اس جرم کی جو				کرین دفعہ قانون		
مراتب ہیں				۱۸۲۹ء		
معلق بہ نمبر ۳۷				بذریعہ نہر کی	بذریعہ نہر کی	۱۱۳
جسٹری کے				تین سو روپے کی	تین سو روپے کی	۱۱۳
سمجھنا چاہیے				مگر زیادہ	مگر زیادہ	

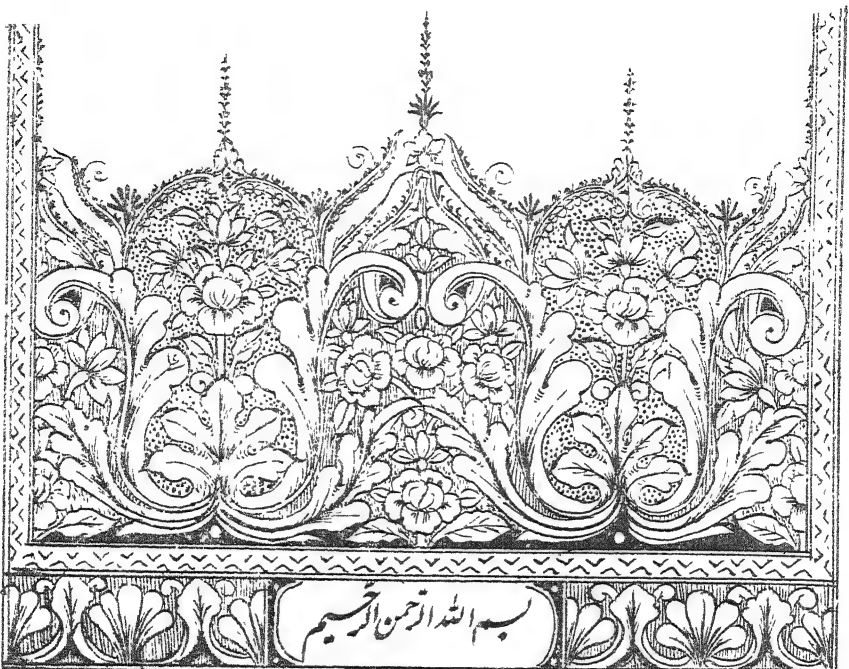
صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱۱	کر سکتے ہیں ایضاً	کر سکتے ہیں اگر ضرورت	۱۲۹	۱۸	۸ نمبر	موجودہ دفعہ ۱ قانون ۱۲۸ سزا دی جاوے گی
۱۳۵	۶	قانون ۱۲۸	قانون ۱۲۸	۱۳۹	۲۲	کر سیٹ	کر سیٹ
۱۳۶	۲۲	کر سیٹ	کر سیٹ	۱۳۹	۲۲	کر سیٹ	کر سیٹ
۱۳۷	۳	کر سیٹ	کر سیٹ	۱۳۷	۳	کر سیٹ	کر سیٹ
۱۳۷	۱۷	کے ہوگا فقط	کے ہوگا دفعہ	۱۳۷	۱۷	کے ہوگا فقط	کے ہوگا دفعہ
۱۳۸	۱۹	۲۴ فروری ۱۹۸۲ء	۲۴ فروری ۱۹۸۲ء	۱۳۸	۱۹	۲۴ فروری ۱۹۸۲ء	۲۴ فروری ۱۹۸۲ء
۱۳۹	۲	نہی	ہوں	۱۳۹	۲	نہی	ہوں
۱۳۹	۱۲	قانون ۱۲۸	دنگہ قانون ۱۲۸	۱۳۹	۱۲	قانون ۱۲۸	دنگہ قانون ۱۲۸
			اور اگر جرم ثابت ہو				اور اگر جرم ثابت ہو
			تو موجب دفعہ ۸				تو موجب دفعہ ۸
			قانون ۱۲۸				قانون ۱۲۸
			سے سزا دی جائے				سے سزا دی جائے
۱۴۶	۱۶	دفعہ ۲۷ ایضاً	دفعہ ۲۷ ایضاً	۱۴۶	۱۶	دفعہ ۲۷ ایضاً	دفعہ ۲۷ ایضاً
			انہیں تھمت				انہیں تھمت
			بی جرم ہی ظاہر				بی جرم ہی ظاہر
			نسل نسل ظلم				نسل نسل ظلم

صفحہ سطر غلط صحیح

صفحہ	سطر	فصل	صحیح	صفحہ	سطر	فصل	صحیح
			اندر محدود ۱۹	۱۶۱	۱۱	اکٹ ۱۹۵۶ء	اکٹ ۱۹۵۶ء
			قانون نمبر ۱۹			دوبنٹا، اکٹ ۲۱	
			کی ہوگا کنٹرول			لکھنؤ میں سنا	
			نمبری ۲۳ ۹ مورخ			ہو سکتی ہے	
			۱۹ دسمبر ۱۹۵۶ء			چٹی صاحب	
۱۵۷	۲۰	فرق کیجا بے	فرق کیجا بے			اگرہ نمبری ۳۰	
			جرائم سنگین			کی کم فروری ۱۹۵۳ء	
			دفعہ ۲۶ قانون ۹	۱۶۲	۷	نقصان کسیت کا	نقصان کسیت کا
			۱۹۵۶ء نمبر ۱۹			نیل کا	نیل کا
			قانون ۱۹۵۶ء	۱۶۳	۸	کسیت کے	کسیت کے
			کے ہی جرائم کبیرہ	۱۶۴	۱۰	قانون ۱۹۵۶ء	قانون ۱۹۵۶ء
			قراریہ بن	۱۶۴	۱۰	۱۹۵۶ء اگر	۱۹۵۶ء اگر
			اور کسی جرم میں			نیل باوجود پانے	نیل باوجود پانے
			تعلیقہ جائداد جرم			نفاذ کی بجائے	نفاذ کی بجائے
			روپوش کالکلیا			نیل کا غفلت یا	نیل کا غفلت یا
			جای سرحد نمبر ۳			انکار کرے	انکار کرے
			مورخہ ۱۹۵۶ء			تو ایک مہینہ قید	تو ایک مہینہ قید
۱۵۸	۱۲	قانون ۱۹۵۶ء	قانون ۱۹۵۶ء			ہونگی یا حکم زراعت	ہونگی یا حکم زراعت
			اور اگر خفیہ			کا دین اور اور	کا دین اور اور
			ہو تو سزا ہو سکتی			شہرت غفلت	شہرت غفلت
			دیجا کر کنٹرول			کی دو مہینہ قید	کی دو مہینہ قید
						کے جاوین و	کے جاوین و

قانون ۱۹۵۶ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۵	۱۲	قانون ۱۳	قانون ۱۳	۱۶۵	۸	نمبری ۲۹	نمبری ۱۲۱۰ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۶ء
			اگر برقیہ آرتیا جینا نہ پڑے غفلت ثابت ہو نہ سازش فرار قیدی میں تو نہ مغزولی و جرم کافی ہے سزا قید و مباحض و رز چٹھی صدر نظام نمبری ۲۵۳۱ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۵۱ء				نمبری ۲۹ وصول زرضما بجالت عدم شرائط بطور اجراء ڈگری دیوانی کے معنی رہیں گے گنہگار نمبری ۱۲۳۳ مورخہ ۹ اگست ۱۸۵۹ء فقط
۱۶۸	۲۱	۱۷ جولائی	۱۷ جولائی				
۱۶۹	۱۴	اگست ۱۸۵۹ء	اگست ۱۸۵۹ء				
			پٹی دار بھی سزا غفلت سے محفوظ نہ رہیں گے ٹھیکہ دیہات شترکہ میں صرف غبار کو نہ ادا دینا مناسب نہیں ہے سزا				



محمد لمشرع العقل الفعال وبتدیع النفس الکمال الصلوٰۃ علی رسولہ اشرف الرسل ہادی السبل علی آلہ الابرار و
 اصحابہ الاخیار بعد حمد و ثنائے چمن پر ایو جہان و تختہ بند چنستان امکان و مشارک گاہا و تحیت و سلام مبارک
 سلطان رفیع المکان صاحب طہ و بیس محبوب رب العالمین احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ اصلی اللہ علیہ و سلم
 بنجد مت عالی و رحمت سخن سخنان و بجاہ و دقتہ رسان بلند پائگاہ نشو و نشو چمن خرم نکتہ سخنان و زلیہ بردارندہ
 سخن شناسان عاصی جامع المعاصی بندہ ہمہ لعلی ابن سیرضامن علی ثقت سید غور شید علی غفر اللہ و توبہ
 ستر عیو بد عرض پرداز ہے کہ جب خلاق عالم و نقاش صورتی آدم نے بنی نوع انسان کو حلیہ پوش و کاکا
 سے آراستہ و خلعت زیبہ ساسی پہراستہ فرمایا تو واسطے کتاب محامد و فضائل و اجتناب معائب و زواہل انشا
 کیا لیکن دریافت محامد و معائب بسبب تفاوت آرائی افراد انسانی ہر فرد و شجر کے فہم و استعداد سے بالا تر تھا پس
 بنظر حصول کمال باطنی مشعلہ ہدایت بدست کرام انبیاء علیہم السلام عنایت ہوا اور بنظر درستی اخلاق ظاہری سلسلہ
 انتظام عالم بدست حکام عالم مقام و محنت ہوا چنانچہ زماہ مال بین اوراق انتظام ممالک برشتہ حکومت انگشیر
 و سلطنت اطالیہ شیرازہ بندہ و اولیای دولت قاہرہ و شیران سلطنت باہرہ و نظم و نسق بلاد و ترویج علوم و معنیہ
 عباد میں ضرب المثل و شیوع فنون عجیبہ ایجاد و صنعتاے غریبہ بین در بدل اور بسبب سیاست حکومت غربا
 و مساکین دست نظم ظالمان سے مہد استراحت میں خواب آگین و تہنگاران سہ کار و وظائف چاہی بسبب

پانے سزاے اعمال و کفر کردار مصیبت و کمال میں گرفتار و حکام عالم مقام نے بنظر اشد و اولیٰ نظم و تدبیر و نظم
 انتظام عالم و داد و درسی مظلومان و سزا و ہی ظالمین بحکم عدالت فوجداری تجویز فرما کر جرائم ضرر بنی آدم و برہن
 انتظام عالم معین کیے بسزا مطابق حیثیت جرائم مقرر و معین فرمائے و از ابتدا ہی کتبہ عالی یونینا ہذا قوانین
 غیر محدود و وضوابط نامعدود و واسطے ضبط سیاست امن و رعیت جاری کیے تاکہ فتنہ پردازان جہان سزا
 جرائم سے مطلع ہو کر دست جبر و جور کو ناہ کرین و مظلومان و دران بد امن معدلت حاکمان پناہین علما و برہن
 ہر نوکر سرکاری پر جو کہ محکمہ فوجداری سے تعلق رکھتے ہیں واجب لازم ہے کہ قواعد و وضوابط قانون سیرا گاہ
 ہو کر بخفیہ مراتب معینہ انجام خدمات مفوضہ میں سامی و سرگرم رہیں لیکن انجوائی من لا یعلم کیف یعمل تاویہ
 علم قانون حاصل نہ ہو عمل موجب مراتب قانونی دشوار و مشکل ہو و بسبب انتشار و کثرت قوانین اکثر اشخاص یافت
 مطالب پیش کنند و بلکہ اکثر امور میں جاہل خصوصاً اس عدالت فوجداری ضلع آٹا دہ میں کہ مولف بھی سلسلہ
 تعلق روزگار سی ضلع میں رکھتا ہوا اکثر اعمال و نوکران سرکاری بجاں دل تحصیل قانون میں مشغول و مشغول و روز
 بنظر ترتیبی مدارج قانونی کے بحث و گفتگو میں نااہل لیکن بسبب تہیستی اجتماع جملہ قوانین و خارجہ و درک مطلب
 سو قاصر آخر کار اکثر احباب فراس سر پا جاہل و نادانی سے واسطے فراہم کرنے قوانین و احکام فوجداری ارشاد
 فرمایا اور حل اس عقدہ مالاخیل کا ناخن فہم اس بر فہم سہیا یا مگر بسبب بواستعدادی عدم انصافی ایشیا نا اس
 بار گران کا قبول کیا مگر جبکہ کہ گم تر قدیم و عنایت فرما و صمیم دوست بیر یا محب باصدق و صفاء سر مشین
 لیل و تحقیق غارہ بند چہرہ سلما یو متیق عاج معارج بلند مقامی مولوی محمد عبد الحفیظ سہرامی نے
 بدفیات عدیدہ ضننا و اشارہ و حکما و مراحتہ ارشاد کیا اور غدرات و کنارہ کشی احقر کو مقبول فرمایا اگرچہ بلحاظ
 لیاقت و استعداد تعمیل ارشاد میں شرم و حیا و انگیز خاطر تہی و بجز بواستعدادی و پراگندگی طبیعت کوئی تہی موجود
 نہ تہی لیکن مجبورانہ اس امر عظیم کا انجام مقبول کیا اور قوانین و جملہ احکام جمع کر کے ترتیب دیکر اولاً اخبار و اوراق
 مسودہ تجدیت جناب منشی صاحب فو الہجد و الکریم صاحب الجود و الہم نشی لہم و یاں سنگہ صاحب سرشت
 فوجداری پیش کش کی کہ منشی صاحب موصوف و دیگر عمال و نہایت پسند فرمایا و طبیب خاطر التماس تمام کتاب
 فرمایا بعد ازان مسودہ مذکور بحضور معدلت ظہور و تکیہ یکسیان چارہ فرما و درمندان و نیت بخش و سادہ عدل
 گتری ترتیب فرمایا و دیگر غبار پوری نوشیروان معدلت فلاطون حکمت جناب ترمیہ کا علی صاحب بہادر گزرا
 صاحب موصوف و زیادہ قدر دانی نہایت پسند فرمایا اور ارشاد ختم کیا بعد ازان بنظر اصلاح و ہدایت تجدیت

نندگان و بجاہ شہر بہرہ و علاوہ ہوا و دانش و کما صنف بہرہ کمال جناب کنویر صاحب والا
مناقب کنویر محمد بخش صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادرپش کیا کہ جناب مدوح فیہی دل و مقبول فرما
اور ارشاد کیا کہ یہ کتاب جامع احکام و بدرجہ غایت مفید عمل و حکام ہوگی اور بہت جلدیت احتتام تمام
حکم و یا جبکہ جلد عمل و حکام فرما لائحہ فرائد مقبول طبع فرمایا تب اس عاجز نے واسطے اتمام کتاب کمر بستہ
کر کے بہت جلد اس کتاب کو تمام کیا و نیز بخیاں نذر دانی جناب علی القاب الاخطاب رسطو فطرت غلاطون
حکمت و دکان ید و عقل و کما فرائد و سیدہ شجر فہم رسام راج علوم عجیبہ و موجبات غایہ ذوالجہد و الکمال صاحب
البحر و الکمال موضع و قارئ غائب عجائب جناب سترالین الکونین مہر م صاحب فکرت و مجسٹریٹ
انامہ اس مرحلہ و شمار گذر کو ملی کیا و دو چراغ ہا و شہینہ و باغ یک پہونچا کہ اس خلاصہ کو ختم کیا بعد اتمام یہ
کتاب ملاحظہ ارباب فطرت سلیمین گذری خوشگشت و سکول و روزہ گران جامع نوالہا و گوناگون مثل مرغ کوچہ و ان
محبوب و قلمون پایا ای حاصل جس نے نظر انصاف اس ترتیب عجیب کو دیکھا ہا میران کو مور و سون آفرین
اسید ناظرین انصاف پسند و ارباب فطرت بلند سیر یہ کہ اس خلاصہ کو بنظر مامل ملاحظہ فرما کر وادمنتین اور
اگر ہر خطا و عیب فرود شہر خالی از خطا بودہ واقع ہوئی ہو اصلاح فرما دین شہر اگرچہ نیک و نامیک پانچویں
عجب کہ تشہہ ہا نم سفال ریخاتم اور یہ کہ کتاب اور پانچ باب کے منتسم ہو

باب اول در بیان اختیار و کارروائی باب دوم در بیان جرائم باب سوم در بیان
ترتیب باب چہارم در بیان ماسکبار و نقشبات سہ ماہی و انتہام باب پنجم در بیان تصرفات
تفصیل فصول مندرجہ ابواب فہرست شملہ میں مذکور ہو

تمہید در بیان اجراء و ترقی قوانین از ابتدا و عملداری سرکار انگلشیہ
جبکہ عملداری سرکار انگلشیہ اصلائے بنگال میں جاری ہوئی تو واسطہ انتظام فوجداری کو ابتدا میں شدہ عین
محکمات بقب عدالت فوجداری مقرر کی گئی اور نگرانی افوا کو کام کی متعلق اصحابان کلکٹر مال ہوئی اوسوقت
جرائم سنگین کے مقدمات میں عدالتہا و فوجداری مذکورہ بالا کی تجویزین زیریم کر فرما واسطے بمقام مرشد آباد
ایک عدالت بقب نظامت عدالت مقرر ہوئی اور حسب طرح عدالتہا و فوجداری کی نگرانی اصحابان کلکٹر سے
متعلق ہو عدالت نظامت کی نگرانی کیٹی مال کے تفویض ہوئی اور جب کیٹی مذکور برخواست ہوئی تب عدالت
نظامت مرشد آباد منتقل ہو کر کلکتہ میں باہتمام پرنٹ پوس کی کی گئی سپرنٹنڈنٹ مذکور نے تعجب و تہنیت

کونسل کو مقدمات نمکین میں تر فیصلوں عدالت فوجداری کی کرنا شروع کیا یہ انتظام ششہ ترک قائم رہا آخر
 ۸۰ ویکٹوریہ سنہ ۱۸۹۷ء کو فوجداری کام سپر وائٹب ناظم کو ہوا چنانچہ نظامت عدالت پہر شد آبا و بین قائم
 ہوئی اور نائب ناظم فونہد کوشانی انسرطب فوجدار اور فوکی اعانت کو لیو مفتی واسطے لگائی کام عدالتہای اصلا
 اور فنداری ججران کو لیو مقرر کویہ طریق ۱۰ مارچ ۱۸۹۷ء تک جاری رہا بعد ازاں جبکہ فوجداروں کو کچھ کام اہیا
 نہ نظام ہوا تو وہ لوگ معہ تہانہ داران و دیگر توابعین موقوف ہوئے مگر عدالتہای فوجداری پہر ہی باہتمام نائب
 ناظم جاری رہی اور حالکان انگریزی عدالت دیوانی کو مجسٹریٹ مقرر ہوئے اور انکو اختیار دیا گیا کہ اپنا جرحی علما
 کو ٹکیتوں و دیگر مجرموں کو گرفتار کرکے سپر کسی عدالت فوجداری متصلہ کو کریں اسی ایام میں گورنمنٹ کو دفتر میں
 ایک صفحہ واسطے طلب کیے و نقشبات مہواری فیصلوں عدالتہای فوجداری کو علاحدہ تجویز کیا گیا تاکہ سیاست
 فوجداری کی ترقی میں گورنمنٹ خود نگہبانی کرے اور اسکام میں گورنمنٹ کی اعانت کو لیو ایک حاکم تشطب
 نمبر سہ حکمات فوجداری مقرر ہوا پہر ہی سبب اسکو کہ انگریزی مجسٹریٹ کو جرح فنداری کو کچھ اختیار سزا دی ججران کا
 نہ تھا انتظام فوجداری قرار واقعی معلوم نہوا و حقیقت مقدمات میں ہی غریب زمینوں کو بہت حد تک خاصہ
 عدالت بلکہ اکثر حالات میں رہنما رہا تھا آخر ششہ ۱۸۹۷ء میں مجسٹریٹ کو اختیار صادر کرکے حکم سزا دیوید و جہانہ کا
 مقدمات زد و کوب و شتام دی و دیگر جرائم خفیف میں دیا گیا لیکن بکثرت واقع ہونا و روات رہنری قتل وغیرہ کا بہ
 نہوا اور یہ دلیل ناقص ہوئے انتظام فوجداری کی تہی اور ہی دریافت ہوا کہ اعلیٰ سبب بد انتظامی کا وہ توقف تھا جو کہ
 ججران کی سزا دی اور دیگر امور فوجداری میں واقع ہوا کرتا تھا پس ۳۰ دسمبر ۱۸۹۷ء کو نوآب گورنر جنرل بہادر اجلاس
 کونسل کو خدقواعد و باب تقرر عدالتہای دائر سائر باہتمام حکام انگریزی و اعانت مقدمات یعنی عالمان شیع محمدی
 جاری کی کہ تاکہ اول تصحیحات مجرموں کی ہوا اور دوسرے گورنر جنرل و ارباب سپریم کونسل کو عدالت نظامت
 میں اجلاس کرے گا اور کلا اعلیٰ کی سیاست فوجداری کا موقع ملے چنانچہ اس نظر سے پہر عدالت نظامت
 رہتا مگر نہ متقل جرحی اور قواعد متدکرہ بالا معد مرتب ترسیم و اصلاح مابعد مجتمع کرکے بنام قانون ۱۸۹۷ء
 جاری کیو لیو چنانچہ قانون ۱۸۹۷ء کو کہ کویہ میں کیفیت متدکرہ بالا مفصل لکھی گئی اور جو کارپس متعلق
 و متدجران نہا کہ دوسرے سبب است کو لیو پوس کو تہانہ دار مقرر کریں بموجب دفعہ ۲ قانون ۱۸۹۷ء و ۱۸۹۷ء
 کو بہرہ سہر متعلق کر کے باہتمام عہدہ ارکان حکامری متعلق کیا گیا اور صاحبان مجسٹریٹ کو حکم ہوا کہ اپنا جرحی
 متعلق کو ششہ ۱۸۹۷ء کو متعلقہ جات پوس قائم کریں اور بعد ان بموجب قانون ۱۸۹۷ء و قانون ۱۸۹۷ء جو حکام

تحصیلداروں کو بموجب دفعہ ۲ قانون الاستثناء کام پولس کا دیالیا پر اور انکو اختیار ہے کہ بوقت مناسب سب سے
 مدد عمل پولس کو چیرا کیوں و عملہ تحصیل کو مامور کریں لیکن عملہ تہا نہ کو بجز صورت ہا پر مقررہ قانون تحصیل کو کام
 میں مشغول نہ کریں گے دفعہ ۳ ایضاً اور یہ اختیار پر گنتہ سے متعلق ہو گا نہ ذات خاص تحصیلدار سے یعنی جو شخص اوس
 تحصیلدار کی ملکیت اوس پر گنتہ پر مقرر ہو گا وہ اس اختیار کو نافذ نہ کرے گا نہ ذات خاص تحصیلدار کو سا متعلق
 ہو گا سرکل نمبری ۹۲ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۸۵ء اور یہ تحصیلدار افسر پولس کہلاوین گے اور افسر پولس کو اعتبار ہے
 تہا نہ ذات متعلقہ تحصیل کو تہا نہ دار اپنے عہدہ کے امور میں اوسی تحصیلدار کو تابع رہینگے ایکٹ ۱۸۸۵ء
در بیان رتبہ اہالیان پولس متعینہ تہا نہ

نمبر ۱ داروغہ

اول رتبہ داروغہ کا ہے کہ وہ افسر تہا نہ کا ہوتا ہے جو حر و مجبور و رہنما و سپر کا تمام میں رہینگے اور یہ تعینت اسکو
 کام کرنے کے ضمن اول دفعہ ۴ قانون ستم ۱۸۸۵ء اور اسکا کام ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو جو احکام اسکو
 نام صادر ہوں انکی تعمیل کریں اور اپنی علاقہ کو اندر سیاست کو قائم رکھے اور جس اوقات پولس سے وہ دفعہ ۴
 اسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں بھیجے اور حتی الوسع ایسی تدبیر کرے کہ جرائم کا وقوع ہونے
 نہ پائے اور مجرموں کا سرغ لگا کر انکو گرفتار کرے اور باجملہ جو کام قوانین کی رو سے اس پر لازم ہے انجام دیوے ضمن اول
 دفعہ ۴ قانون ستم ۱۸۸۵ء

۲ نمبر مجرور

باعتبار رتبہ کو مجرور شخص ثانی تصور بموجب دفعہ ۲ تہا نہ پر موجود نہ ہو تب قوانین کی رو سے جو کچھ اختیار
 داروغہ کو حاصل ہے وہی اختیار مجرور کو حاصل ہو گا بخصیص مجرور کا کام یہ ہے کہ وہ تہا نہ کی کاغذات کی محاکمات
 کرے اور داروغہ کو حکم موافق رپورٹ وغیرہ کاغذات کو لکھے ضمن ۲ دفعہ ایضاً

۳ نمبر مجبور

تہا نہ پر مجبور باعتبار رتبہ شخص ثالث تصور ہو گا اور بموجب دفعہ ۲ تہا نہ پر موجود نہ ہو تب جو کچھ
 اختیار قانون کے رو سے داروغہ کو حاصل ہے وہی اختیار مجبور کو حاصل ہو گا اور پولس کا مجبور خواہ تہا نہ پر
 ہو دے یا چوکی سے متعلق ہو ان پر داروغہ کو حکم کو مطابق عمل کرنے کا اور سہات کی اختیار کہیں گے کہ بوقتہ اولیٰ
 اپنا ہتھیار موقع پر حاضر رہیں اور انکی سلاح اور وردی بطور شائبہ ہے اور سہات کا ذمہ دار ہو گا کہ قیدیان

از ببال جو تہانہ سپر او جب تک کہ تہانہ کو برقرار نہ رکھو است میں میں اس کی کما حقہ خبر داری ہو وہی نہیں ایضاً

در بیان اختیارات اہلکاران پولس جو چوکیات پر تعینات ہیں

جمعہ دار برقرار وغیرہ اہلکار پولس جو بر درجات یا چوکیات پر تعینات ہوں اپنی تہانہ کو دار وغیرہ یا کسی کے تہانہ میں عمل کر نیو اور جرائم کو انسداد و گرفتاری مجربان کے استحکام حسن سیاست میں مددگار بنینگے اور جو دار و ات مستحقہ پولس ان کو معلوم ہوا کسی پر پورٹ تہانہ میں کرینگے ضمن ۲ دفعہ قانون ۲۰۱۸ء جو اہلکار پولس بر درجات پر تعینات ہوں اس بات کو مختار ہیں کہ جب کسی چند اشخاص کو فساد کرتے دیکھیں یا کسی فرار یا کچھ شور و غل ہو تو باوجود کسی شخص کو پاس مال سفر قہ کا ہونا معلوم کہ میں یا کسی ایسے شخص کو دیکھیں جو اشتہاری ہو یا چور ڈک و مشہور ہو یا خانہ بدوز کو خفی معاش کا حال معلوم ہو تو باوجود پورٹ تہانہ کی اوکو گرفتار کرین سوائے اس کو اختیار نہیں ہے کہ بغیر حکم صاحب ٹریٹ یا حکم دار وغہ کو کسی گرفتار کرین ضمن ۳ ایضاً واضح ہو کہ جمعہ داران جو چوکی دو درجہ کو ہیں ایک جمعہ دار درجہ اول دوم درجہ ثانی جمعہ دار درجہ اول کو اختیارات تہانہ داران تفویض ہوئی ہیں کہ وہ بلا توقف مقدمات پولس کی تحقیقات کرینگے دفعہ اول اشتہار نمبری ۲۹۸ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۸ء از منیداران و چوکیداران اطلاع جمعہ دار درجہ اول کو کرینگے جیسا کہ تہانہ میں کرتے دفعہ ۲ ایضاً دوم جمعہ دار درجہ ثانی اوکو اختیارات متذکرہ ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون سہم شامہ اے دیو گپور اور وقت از کتاب جرم کہ یہ کو تہانہ دار کو فوراً اطلاع کریگا اور زمیندار اور چوکیدار ایسی اطلاع واردات جیسا کہ تہانہ میں دیا ہو دیکھا دفعہ ۳ ایضاً جمعہ دار اول کو علاقہ میں اگر جرم کہ یہ سرزد ہو تو بلا توقف تحقیقات شروع کرے اور نقل اظہار خبر یا مستفیض تہانہ دار کو پاس بھیجے تہانہ دار مختار ہے کہ تحقیقات جمعہ دار کو اور طرح پر کرے یا اسی تحقیقات کو انجام دے یا جمعہ دار کی ہدایت کیواسطے احکام مناسب جاری کرے دفعہ ۵ ایضاً اور جمعہ دار اول پولس کے مقدمات میں وقت تحقیقات پابند قوانین متعلقہ پولس کار ہوگا اور بعد ختم تحقیقات کاغذات و اشخاص کو پاس تہانہ دار کو بھیجے گا تہانہ دار اپنی رائے لکھ کر صاحب محبٹریٹ کو پاس جلالن کرے گا یا اور طور پر مقدمہ اپنی تجویز ختم کرے گا دفعہ ۶ ایضاً احکام صاحب محبٹریٹ بنام جمعہ داران بذریعہ تہانہ دار جاری ہونگے دفعہ ۷ ایضاً انسٹر پولس و تہانہ دار بسبب تعین جمعہ دار درجہ اول ذمہ داری سوری نہونگو دفعہ دوم ایضاً احکام متفرقہ بابت گرفتاری مجربان و گواہان وغیرہ ہر درجہ کو جمعہ دار کی نسبت صادر کرے گا اختیار تہانہ دار کو حاصل ہے لیکن احکام تحقیقات مقدمہ صرف بنام جمعہ دار درجہ اول صادر ہونگے دفعہ ۹ ایضاً ہر درجہ کو جمعہ دار کو لازم ہے کہ اس پر و ز نامچہ میں واردات بعبارت مختصر درج کرے اور نقل و ز نامچہ تہانہ میں بھیجے کہ تہانہ دار خبر و روری

منتخب کر کے بطور تہنہ روزنامہ تہا میں دج کر گیا دفعہ ۴۴ ایضاً

در بیان اہالیان پولس متعینہ سٹرک کلان

جو مرحلہ کہ سٹرک پر بناؤ جاوین تو ہر مرحلہ پر ایک برتنڈاز اور دو چکیدار رہیں گے اور وہ رات کو ہمیشہ چار رہا کریں اور ہر مرحلہ کو دو نوچکیدار ایک اسطرف اور ایک اسطرف چوکی کو ایک ایک میل تک سٹرک کی حفاظت کریں دفعہ ۲۴ کلکٹرنٹ مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۱۳ء کو چکیدار ان اور برتنڈاز ان کو چاہیہ کہ جو مسافر تجارت کی چیزیں یا دوا اسباب لیکر رات کو پڑاویں یا اور کسی اور ترقی کی جگہ پر اونکو قریب اوترو تو اونکی حفاظت کریں مگر کسبات کی ممانعت ہو کہ وہ اونکو مسافر اونکو کسی خاص جگہ پر چرائے اور تارین اور اپنی چکیداری کو عوض کچھ اونسو نہیں دفعہ ۱۱ ایضاً اگر کوئی مسافر دوا کا دھری سین اوترو اور اپنا مال اور اسباب کی حفاظت کیواسطے جدا جدا چکیدار مانگو تو جو عہدہ اگر وہاں متعین ہو مسافر کو اجرت مقرر کر کے چکیدار منگادے اور اونسو چکیدار اونکو اجرت معمولی ہمیشہ دلائی جائیگی ایضاً جو تہیکہ دار واسطے جمع رکھن رسد وغیرہ اخراجات فوج و مسافران کے مقرر ہوں ان کو کچھ بلاب درباب جمع کر فیضیون اور سخی کو نہ کہہ دفعہ ۱۱ ایضاً اہالیان پولس کو ممانعت ہو کہ جو زمین ان کے ہاں وغیرہ اپنا فائدہ کیواسطے یا اور خیر سمجھ کر اپنی نام کو لکھو سر اور دوا کا مسافر اونکو واسطے بنا دیں ایسوا مورت میں دست اندازی نہ کریں اور نہ کسی طرف داری کریں اور نہ خود کچھ فائدہ اٹھائیں دفعہ ۱۱ ایضاً اہالیان پولس بہرہ اپنا ایسوا کا نوشہر باہر نہیں لگے اور کسی اون کا کوئی اندر حکومت تہا نہ بنایا کریں گولیکٹران اگر کوئی شخص ذکا فساد کرنا ہو تو اونکو جاکر دفع کریں یا کوئی کام اونکو سپرد نہ ہو تو اونکو لکھو جاوین دفعہ ۱۱ ایضاً سوا اونکو کسبات کو لکھو جڑی ممانعت ہو کہ مسافر جو سرائیں انکو ٹہریں تو اہالیان پولس انکو کچھ نہیں اور مسافر اونکو جڑی کسی خاص جگہ پر تارین ایضاً اہالیان پولس کو کسبات میں جڑی ہوشیاری چاہیہ کہ ہوشیار اپنی کام پر امن چین ہو میں اور جو افسر مسافر سے لیا جاتا ہو وہ نوکر اسے کاری ہو ہی اونہیں دلایا جاوے ایضاً اگر کوئی سہرا سہرا کاری بنائی جائے تو اہالیان پولس کو چاہیہ کہ ایسی نامناسب تدبیریں کیا کریں کہ جس سے مسافر اونکو لاچار ہو کر سہرا کاری سرائیں ان پر ایضاً عہدہ پولس کو لازم ہو کہ کسی گاڑی و چکر ٹری کو ایسی سٹرک پر جمع نہ ہوں دین کہ جس پر راہ رکو دفعہ ۲۴ سہرا کاری ۱۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۱۳ء اور جب گاڑی و چکر ٹری کو میل بے جاوین تو سٹرک کو کنارہ ایک صف کی مانند قائم کر دیو جاوین دفعہ ۱۱ ایضاً اور نیز کسی کوٹھی مالک وغیرہ پر مجازی سٹرک کلان کو کسی گاڑی وغیرہ کو قائم نہ ہونے دین دفعہ ۴۴ ایضاً

در بیان جرایم جنکی سماعت عملہ پولس میں

مقدّمات مذکورہ ذیل میں بغیر گذر نو شکایت کو تہانہ دار تحقیقات کر سکتا ہے قتل عمد قتل شبہ عمد
مجرم شہید خانہ جنگی نہنگانہ ہزاری رہبرنی غارتگری دروٹی و قتل زنی معصومہ بدنی
ستی و اعانت سستی ضمن اول دفعہ ۱۸۰ قانون سیم ۱۸۱ دفعہ ۳ قانون ۱۸۲ تہانہ سکے قلمی یا
چلانا اور سکا دفعہ ۱۸۳ قانون سیم ۱۸۴ داشتن مال سرورقہ یا معزوتہ ضمن ۱۸۵ دفعہ ۱۸۶ قانون سیم ۱۸۷
در صورتیکہ تہانہ دار نو وقت تلافی جو حسب ضمن ۱۸۸ دفعہ ۱۸۹ میں آئی ہو مال سرورقہ کو پایا ہو دفعہ ۱۹۰
مقدّمات مفصلہ ذیل میں تہانہ دار بعد گذر نو شکایت و عرضی نانش کو تحقیقات کر سکتا ہے اور بغیر نو شکایت
کو مجاز تحقیقات نہیں آتش زنی سر کلہ نمبری ۸۵ جلد دوم مورخہ ۱۵ جولائی ۱۳۵۴ فعل شنہیہ باجبر
گنہ گری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر ۱۳۵۴ جلسہ سازی و ترغیب جلسہ سازی سر کلہ نمبری ۳۰۳ مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۳۵۴

در بیان جرایم جنکی سماعت کا اختیار میں

زنا جبکہ ایک یا دو شخص منکوح ہوں زد و کوب خفیف و تشنّام دہی مداخلت بجا و دیگر جرایم
خفیف میں تہانہ دار کو دست اندازی ممنوع ہے و نیز صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کو سپر نہیں کر سکتے
سر کلہ نمبری ۳۳۱ مورخہ ۳ دسمبر ۱۳۵۴ دفعہ ۱۸۱ قانون ۱۸۲ اسقاط حمل و ترغیب اسقاط سر کلہ نمبری
۳۰۳ مورخہ ۳ دسمبر ۱۳۵۴ صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کو ایسا مقدمہ سپر و پولس کر سکتے ہیں صاحب
چوری و قتل زنی بلا صدمہ بدنی دفعہ ۱۸۳ قانون ۱۸۴ لیکن اگر عرضی نہ جانب مدعی یا حکم حسب
مجسٹریٹ ہو تو مجاز تحقیقات ہے دفعہ ۱۸۵ ایضاً گنہ گری ۳۵۴ مورخہ ۵ اگست ۱۳۵۴ اگرچہ اس مقدمہ
میں بلا گذر نہ عرضی مدعی و حکم صاحب مجسٹریٹ اختیار تحقیقات حاصل نہیں ہوتا نہ ہم نظر اطلاع مدعی صاحب
مجسٹریٹ اختیار ہو کہ واسطے دریافت حال کو تہانہ دار موقع واردات پر جا کر دفعہ ۱۸۶ قتل تیار کر صاحب
مجسٹریٹ کو اطلاع دے سر کلہ نمبری ۱۶۵ مورخہ ۶ مارچ ۱۳۵۴

در بیان مدد دہی ابالیان مال کو پیرٹ و آبکاری و مہاجران و غیرہ
اگر صاحب کلکتر یا تابعین اُن کے واسطے حفاظت خزانہ کی عملہ پولس سے مدد چاہیں تو اُن کی اعانت کریں اور
بہ نظر حفاظت خزانہ کو تہانہ میں رکھیں ضمن اول دفعہ ۱۸۲ قانون سیم ۱۸۳ اور اگر کلکتر یا تابعین در باب سرقہ
تیار کنندگان شراب غیرہ اشیاء منشی یا دیگر جو باقید اس سرکار میں مدد طلب کریں تو اُن کو مدد دینا چاہیے

ضمن اول دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو لازم ہے کہ اہلکاران انکار کی وقت کہہنے بہتوں یا تیار می
 شراب ناجائز اور خانہ تلاشی کو موافق حکم صاحب کلکٹر مدد کریں ضمن ۲ دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو
 لازم ہے کہ جب کوئی اہلکار آجاری عملہ پولس سے واسطے اعانت خانہ تلاشی درخواست کرے تو یہاں نہ دار
 خود جاسے یا کسی اہلکار کو جس کا رتبہ کم جمعدار سے نہ ہو بیچ دفعہ ۵ و ۵۵ ایکٹ ۱۸۵۶ء اگر کوئی افسر مال یا پٹ
 واسطے خانہ تلاشی کو جس جگہ احتمال بناؤ ننگ کا ہود و طلب کرے تو یہاں نہ دار خود جاسے یا کسی اہلکار کو جس کا رتبہ
 کم جمعدار سے نہ ہو واسطے اعانت کو بیچ دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۵۶ء اگر صاحبین یا صرف اپنی خانہ کی حفاظت کیوا
 نہ دیا جائے اور یہاں نہ دار سے درخواست کریں تو چاہیے کہ ان کی اعانت اور آمد دین کی طرح کوتاہی نہ کریں ضمن ۲
 دفعہ ۳۲ قانون سیم ۱۸۵۶ء

در بیان امور متفرقہ جو اہلکاران پولس کو متعلق

معاملات خرید و فروخت میں عملہ پولس کو دست اندازی پنجاب کنٹریشن نمبری ۷۷ مورخہ ۳ نومبر ۱۸۵۶ء
 اہالیان پولس کو چاہیے کہ اپنی تہانہ کو علاقہ میں کوئی تجارت کریں یا کارخانہ یا دوکان خوردہ فروشی کہیں
 ضمن اول دفعہ ۱۸۵۶ء قانون سیم ۱۸۵۶ء اہالیان پولس کو چاہیے کہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ سے کوئی خیر یا خوراک یا اجرت
 وغیرہ حیلہ و صراحتاً قبول کریں ضمن ۲ ایضاً اہالیان پولس کو چاہیے کہ وقت جانی مفصل کو ضیافت و
 قبول کریں سرکلر نمبری ۳۲۱ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۵۶ء و نہ چاہیے کہ ناشات چوری وغیرہ کو بطور خانگی فیصلہ
 ہو نو دین رپوٹ صدر نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۸۰ اہالیان پولس راضی نامہ کسی مقدمہ میں منظور
 کریں نہ حکم سزا و جرمانہ صادر کریں ضمن ۲ دفعہ ۱۸۵۶ء قانون سیم ۱۸۵۶ء اہالیان پولس چوکیدار کس کو شمار ہوا اور
 میں دست اندازی نہ کریں اور نہ رعایا سے چوکی پرہ دلاوین سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس محاکمہ شہر فی حورہ
 ۲۳ اپریل ۱۸۵۶ء کنٹریشن مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۵۶ء داروغہ برقدار سے کوئی کام خانگی نلی ضمن ۲ دفعہ ۱۸۵۶ء قانون
 سیم ۱۸۵۶ء اور نہ چوکیدار سے کوئی کام خانگی یا وہ کام جو متعلقہ پولس نہ ہونے لے ضمن ۸ دفعہ ۱۸۵۶ء قانون سیم ۱۸۵۶ء
 داروغہ کسی کیل یا مختار کو من جانب میں دار یستاجر وغیرہ بالاکستقلال مقرر نہ ہو دی اگر خاص کے لیے ضرور
 ہو تو ضابطہ نہیں ضمن ۳ دفعہ ۱۸۵۶ء قانون سیم ۱۸۵۶ء اہلکاران پولس تہانہ کو شمار ہوا اور بیچنے والوں اور چوکی
 غرض متعلقہ عہدہ اپنی سے بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کو محکمہ مجسٹریٹ میں مختار یا وکیل مقرر نہ کریں ضمن ۱۸۵۶ء
 داروغہ بلا اطلاع یا بلا اجازت خاص صاحب مجسٹریٹ کو دام کسی مخیر کو بطور گونیدہ یا جاسوس نامور

در بیان چوکیداران

گانون کو سب چوکیدار زیر حکم دار و غدر مین گو ضمن ۱۱ دفعہ ۱ قانون ستم شہ جوکیداران خانگی جو سب سطل
حفاظت دوکان و گھر وغیرہ کو مقرر مین و وہ بھی تابع عملگان پولیس سمجھے جاوینگے اگرچہ کسی اور کی طرف
سہ مقرر ہو تو بھی اعانت و تعینت عملہ پولیس لازم ہے ہر گز غریبہ مورنہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۷ء شہ جوکیداران کو لازم
ہے کہ جن لوگوں کی گرفتاری کیواسطے اشتہار دیگیا ہو یا جو لوگ کہ وقت ارتکاب جرائم سنگین کو یا جو بدین اوان
سب کو گرفتار کر کو تہانہ مین پہنچا دیو اور خبر مین ڈکیتی و نقب زنی و چوری و سنگاٹہ وغیرہ مقرر دار و غدر کو
کر جو جس جگہ کہ عملہ پولیس ہتا ہو انجام کار متعلقہ چوکیداری دو تو متعلق ہوگا اور یہی وہ چوکیدار جو او شخص کی
طرف مقرر واسطے حفاظت دوکان وغیرہ مقرر مین عملہ پولیس کو معین ہینگے ضمن ۱۹ ایضاً ہر گز ڈکیتی یا زہری یا غ
یا غارتگری یا نقب زنی یا کوئی جرم سنگین متعلق مقرر و واقع ہو تو چوکیدار کو لازم ہے کہ حتی الوسع فیض کرے اور
اور اگر ایسا پنچا ہو تو چوکیدار مقرر و ساری گانون مقابلہ و تعاقب مجرمین کرے و او سرانغ او کا پیداکرے و ضمن ایضاً
از روی قانون ستم شہ کو چوکیدار اطلاع دے ہی نقب زنی و چوری و زہری ہوگا کہ ہر گز غریبہ مورنہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۷ء
چوکیدار مانی پٹ کیا کر گیا اگر کوئی پٹ تازہ ہو تو روزانہ چوکیدار کی خانگی اگر کسی قدر بیان کرے کہ خیریت ہو تو لکھنا ضرور مین ضمن
۱۴ دفعہ ۱ قانون ستم شہ جوکیدار کہ تہانہ مین کو س ہر کو فاصلہ پر مین ہون ہر روزہ رپٹ کیا کرینگے اور جو جن مین
نک رہے ہون ہر مہفتہ مین دوبار اور جو جن مین کوس سوزیا دہ پر مین ہون ہر مہفتہ اطلاع کرینگے ضمن ۱۵ دفعہ ۱ ایضاً

فصل دوم کارروائی پولیس در بیان مہر و چیرا س تہانہ دور و مہر سہ پولیس

تہانہ داران ایک مہر سبجی مثلث بقدر دائرہ ایک انچ کو شکل ذیل تہانہ مین کریمین

چیرا س ہر رقبہ زکوٹی کی اور او کی مشانی پر نام تہانہ کندہ ہوگا ضمن اول ۲ دفعہ ۱ قانون ستم شہ ایضاً

پولیس کی دردی حسب تفصیل ذیل ہوگی

سوار چکیں نیلی سنج و سناٹ دار بنگ آل چھوٹی بگڑی چیدا جسکے سنج اور نیلی مساوی العرض
ہوگی پاسبانہ بنگ بادامی کتھو موز جو چھڑی کو کمر بنکا کالی چھڑی کا جھین ایک چٹنچہ اور ایک تو اڑی
و دفعہ ۱ سواران چکیں نیلی سنج و سناٹ کدا و سکا عرض سوار کی سناٹ مقرر و نا ہوگا با مین و
پر مین بک سنج لگو ہوگو باقی دردی حسب مذکورہ بالا ہوگی

جمہدار سواران سب سے اور نیلی گڑھی کو چھو نہیں نفی کلاتون کو چھو پٹے ہانگو اور چکن میں گڑھی
 نفی ہوگا باقی دردی مطابق سوار کو ہوگی موسم سرما میں بانات یا پٹنی سوت کو کڑی کی اور
 موسم گرما میں صرف سوت کو کڑی کی دردی تیار ہو کر گی زمین پوش نیلی بانات کا سب سے سبب در ہوگا
 اور کتہ میں نیلی اور سب سے ڈوری لگی رہے گی

پر قنداز تہانہ نیلی چکن سے سبب در مثل سوار کر سب کا کڑی چکا حسین ایک تنوار سب سے گڑھی
 یا سب سے بزرگ بادامی

دفعہ وار چکن میں دوسرے عرض کی سبب لگائی جاگی چکن کو بازوی چپ میں بلہ لگور میں ایک
 طہنیہ اور ایک تنوار اسکے پاس رہی باقی دردی مثل بالا ہوگی

جمہدار مثل دردی دفعہ وار لیکن تین بلہ جو بائیں بازو پر ہو کر وہ نفی کو ٹوسی بائیں جاگی
 تہانہ وار چکن نیلی حسین چھوڑ عرض کا نفی کو ٹا لگا ہو اور پٹو کو مقام میں کلاتون میں لفظ
 تہانہ وار بنایا جا گیا

اہلکاران متعینہ شرک کلاں

دردی حسب تفصیل مذکورہ صرف بنظر امتیاز کناری آستین چکن کو سب سے ہو کر اشتہار نمبری
 مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء

در بیان اسکو کہ وقت پہ پہنچو خبر واردات شگین عملہ پوس کو کیا کرنا چاہی
 جبکہ شکایت یا خبر قتل عمدہ کو کتنی در ہرنی و مجروحی شدید وغیرہ جسکی سماعت کا تہانہ درخجاز ہو
 پہنچو تو جو یا خبر کا بیان بکلفت کیا تحقیقات خفیہ و علانیہ جو مناسب ہو عمل میں لا دو ضمن اول
 دفعہ ۱ قانون مجسم شدہ او اظہار افوا کا فوراً مفصل لکھا جاوے کہ ادھون کو مجسم خود کیا دیکھا اور
 کس کو شناخت کیا اور کیا سنا اور کس کو سنا اور نام گواہان شہج اسکو کہ وہ کیا شہادت دی سکتے ہیں
 پہنچا جاوے دفعہ اول سرکلر ۱۲ جون ۱۹۵۲ء تہانہ وار موقع واردات پر جا کر تحقیقات کرے کہ کس تاریخ اور کس وقت
 وقوع واردات ہوا اور نقشہ موقع واردات تیار کریں ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون مجسم شدہ تیاری نقشہ واردات
 میں زیادہ تر احتیاط چاہیو کہ ایسا نقشہ بنایا جاوے کہ جس سے حال فاصلہ ایک جگہ ہو دوسری جگہ کا سب سے

در بیان اطلاع عدی صاحب مجبشریت کو واردات ہو پہنچو کا غذات تحقیقات
تہا نہ واجب خبر واردات کی پاکر موقع پر روانہ ہوا اطلاع اوسکی خبر بعد غرضی صاحب مجبشریت کو کرس ضمن اول دفعہ
۵ قانون سیم علامہ حقیقہ دار دفعہ مفصل میں تحقیقات کر کے روزہ کارگزاری کی کیفیت مختصر صاحب مجبشریت کو
حضور میں بھیجا کہ سہ کلہ سہ پٹنٹ پوس مورخہ ۲۵ گشت ۱۲۸۰ اور جہیم سنگین میں جب کوئی نیا امٹ لیا
کوئی ضروری گواہ یا نیا مدعا علیہ کو تو اوسی دن اوسکی علامہ کیفیت معہ بیان مختصر خدمت میں صاحب مجبشریت
کو بھیج لیکن جو کیفیات کہ اساتذہ تحقیقات میں بھیج جائیں بہت مختصر اور صرف اوسکو امر کی متضمن ہوں جسکی اطلاع
کرنی ضروری اور اس کیفیت درمیانی میں ذکر کردہ حالات سابق کا ضرور نہیں لیکن احتیاط رہے کہ تحقیقات میں
معرضہ غریب سب رنگہ جاری اور اس سے عرض یہ ہے کہ کیفیت اخیر اہلکاران پولس کی صحت و سبری کا امتحان
اون اگلی کیفیتوں سے ہو جائے اور گنجائش تبدیل و دست اندازی نہ ہو اور واسطہ حاج کیفیت اخیر کی حکام کو
پس پہلے پہلے مادی و جمع ہوئے اور مقدمہ کا سلسلہ بنایا جاوے کہ رفتہ رفتہ حال منکشف ہوتا جائے تا ترتیب پائے
سہ کلہ ۱۰۲ مورخہ ۱۵ گشت ۱۲۸۰ اساتذہ تحقیقات میں جو اظہارات مدعی گواہان کو تہا نہ میں میر کی جائیں
کیفیات کار گزار کی سادہ اصل اظہارات بحضور صاحب مجبشریت بھیجے جائے اور جہاں کہیں یہہ دستور ہو کہ اطلاع
یہی میں لکھی جائے ہیں پانے بعض اصل اظہارات اونی نقول حسب ضابطہ ہر اکو کیفیت کارگزاری بھیجی جائے کہ
سہ کلہ نمبری ۲۸۰ مورخہ ۲۵ گشت ۱۲۸۰

در بیان طریقہ تحقیقات مقدمات قتل و مجروحی قتل نفس و مرگ اتفاقیہ
جبکہ خبر قتل تہا نہ دار کو پہنچی تو موقع واردات پر جاکی مقتول کو رشتہ داروں اور شناساؤں سے حال واردات
اول خفیہ استفسار کر کے ضمن ۲ و دفعہ ۴ قانون سیم علامہ اور دریافت کرے کہ کس طرح کی ہتھیار سے زخم یا صدمہ
پہونچا ضمن ۵ ایضاً او شخص مقتول کی جہاں لاش پڑی ملو بان دریافت کرے کہ بسباب ظاہر اوسی جگہ
واردات ہوئی تھی یا او کہیں سے لاش اوٹھا کر وہاں رکھی گئی ضمن ۶ ایضاً لاش کو دیکھ کر فرد صورت حال
لکھے کہ عرض طول و جوق زخموں کا اوس سے معلوم ہو اور اوس پر تن یا چارہ شخص متبر کی گواہی لکھی جائے کہ
وہ ایضاً ایسی فرد صورت حال پر گواہی دے یا نہ ہو دفعہ ۱۵ سہ کلہ نمبری ۲۰۲ مورخہ ۲۴ فروری ۱۲۸۰
موجب سہ کلہ نمبری ۲۴ مورخہ ۱۳ اپریل ۱۲۸۰ زخموں کی پیمائش نکی جائے صرف نظر اندازی سے حال عرض و
طول کا لکھا جائے سہ کلہ مورخہ ۵ جون ۱۲۸۰ بعد اسکول لاش واسطہ ملاحظہ و اکثر صاحب بھیجی جائے ضمن ۱۲

دفعہ ۱۲ قانون مجرمینہ اگر اندیشہ سزاؤ لاش کا ہو تو جلدی لاش چادر میں لپیٹ کر بھیجی جائے اور نہایت کوشش
کی جائے کہ لاش قتل و گتیا ہو جائے ضمنی ۱۱ ایضاً اور اگر تا پہنچنے پر عملہ پولیس محروح کو طاقت ہو تو کئی سو
تو بجائے اظہار اوسکا لکھو کہ سزاؤ کو محروح کیا اور حلیہ مجرم کیا تھا اور کون کون وقت وقوع جرم
حاضر تھا اور حلیہ حالات وقوع جرم اوس سے دریافت کیے جائیں ضمنی ۱۲ ایضاً اور شخص محروح کا حساب
سجوبی کیا جائے اور اگر اوسکے بھیجنے یا اور کہیں نیچا دینے میں خطرہ اندیشہ جان ہو تو وہیں رہنے دیا جائے اور محصور صاحب
محشریٹ بھیجنا یا اور کہیں نیچا یا نیچا سپر ضمنی ۱۱ ایضاً وار دات قتل نفس میں جبکہ عملہ پولیس موقع پر جاوے تو
دریافت کرے کہ متوفی فوائے تین ہلاک کیا تو کس واسطہ اور کیا سبب ہوا اور اگر شبہ ہو کہ کسی شخص غیر نے
اوسکو ہلاک کیا تو کیا وجہ ضمنی ۱۲ ایضاً اگر ثابت ہو کہ شخص متوفی کسی صدمہ اتفاقیہ سے مر گیا اس امر کی تحقیقات
کسنا دیہہ کی جائے اور بعض تحقیقات لاش جو الہ غریزہ و اقارب متوفی کو کی جائے لیکن اگر گمان نہ ہو کہ لاش کا ہر دو
ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کو لاش کا بھیجا ضرور ضمنی ۱۲ ایضاً

سہ دربان تحقیقات و کشتی و وزوی و نقب زنی

مقدمات و کشتی و نقب زنی و چوری معصومہ بدنی میں فوراً تہانہ دار موقع پر ہا کر وقت و تاریخ و روز
وار دات دریافت کرے اور نام خطیہ مجرمین کا تحقیق کرے اور اون لوگوں کو بیانات جہنوں نے مجرمین کو شناخت کیا
قائم نہ کرے اور خوب تحقیق کرے کہ جرم کس طرح وقوع میں آیا اور ڈاکو کس طرف کو مغرور ہوئے اور اونکو پاس کچھ ہتھیار اور
ہتھیار نہیں اور اگر کوئی ہتھیار یا کچھ اور نکالے تو گروہ پیش کو آدمیوں کو شناخت کرے اور پوچھے کہ کس جگہ قتل وقوع
وار دات ڈاکو جمع ہوئے تھے اور زمیندار وغیرہ کو کچھ سنا یا نہ سنی کی یا نہیں اور چوکیدار موجود تھے تو کیا چالاکی عمل میں
لائے اور کوئی بد معاش وغیرہ گروہ میں موجود تھے یا نہیں اور وقت ارتکاب جرم کو کہاں موجود تھے ضمنی ۱۲
علاوہ اسکے اون لوگوں کو جو کہ وقت ارتکاب جرم حاضر ہوں مگر شریک نہ دیکھ سکیں ان کو غیب سے بھیجا کرے وہ
صاف صاف حال بیان اور اگر اظہار علانیہ میں اونکو خوف ہو تو انکا بیان بطور مناسب پوشیدہ لیا جائے
ضمنی ۱۲ ایضاً اور نیز چوکیدار اور زمیندار سے پوچھا جائے کہ وہ لوگ کس شبہہ کہتے ہیں اور اگر وہ بیان کریں
تو تحقیقات کیا جائے کہ انکا شبہہ معقول ہے یا نہیں اور دریافت کرے کہ شخص مشتبہ وقت وار دات کہاں
تھا ضمنی ۱۲ ایضاً اگر جرم چوری وغیرہ میں تشدد نہ ہوا ہو تو دار و فہ کو اجازت ہے کہ اپنی افسران ملین سے
کسی شخص لائے کو بھیج دیے ضمنی اول دفعہ ۵ لیکن اگر صدمہ بدنی شدید واقع نہ ہو تو تحقیقات دیگر قاری

بلکہ گزشتہ دفعہ ۲۱ و دفعہ ۲۲ قانون مجسمہ اعلیٰ
 کو یہ نقب زنی و کیتی میں امتیاز معلوم نہیں ہوتی اسلیئے ضروری ہے کہ جب تین شخص مسلح و مجتمع ہو کر نقب زنی
 یا جبر کسی مرتکب ہوں تو شکایت میں تصریح اس کی درج ہو یا چاہے کہ جبر نہ ہو یا داخل ہوئے وقت ہوا تھا یا نہ
 داخل ہو کر کوئی صورت اول میں جرم و کیتی تصور ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد صفحہ ۱۲۱ لازم ہے کہ
 طریقہ فعل مکان کس طرف سے ہو دریافت کیا جائے اور نقب زنی کی جہدیں رخ کو عرض طول کا حال
 معلوم ہو جائے تیار کیا جائے ضمن ۶ دفعہ ۵ اتہانہ دار ایک نہایت مال مغرورہ جہاں چوری ہوئی ہے
 بہر حال کہ نظر گاہ میں آویزان کیا جائے اور سناروں اور خوردہ فروشنہ کو حکم دیا جائے کہ اگر کوئی ایسی مال کو بیچنے لگا تو
 تو اطلاع کریں ضمن ۱۱ دفعہ ۱۶

در بیان تحقیقات معاملات

جب داروغہ کو خبر پہنچے کہ کوئی سستی ہو تو والی ہو تو وہ فوراً خود جا گیا اور اشخاص فراغت شدہ کر گیا اور اگر وہ
 باوجود فہمائش ارتکاب جرم میں اصرار کریں تو سرگرد ہو کر گرفتار کرے اور اگر گرفتار نہ کر سکے تو نام و مکان و کوئی دیا
 کر کہ فوراً صاحب مجسمہ ریت کو اطلاع کریں ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲۱ اگر قبل ہو پوچھنے تہانہ دار کو سستی ہو جائے
 تو تحقیقات بھی کرنا چاہیے ضمن ۳ ایضاً تہانہ داران کو چاہیے کہ وقت پانچ بجے کو عزت دار بند و کو اپنی ساتھ لجا کر
 فہمائش کامل کر گیا اور بیت احتیاط اور پیشیاری شرط ہو کہ نظامت نمبری ۳۳ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۸۲۹

در بیان مقدمات بنانی سکے قلب و چلانے

جب داروغہ کو خبر پہنچے کہ کوئی شخص سکے قلبی بنانا یا چلانے تو خانہ تلاشی کریں اور جو کچھ سکے بنا ہوا دستیاب
 ہو معادون آلات کو جو بنانی سکے قلب میں عمل ہوں اور یہی جات حساب کتاب متعلقہ اس کو بخیر و صاحب مجسمہ
 بھیج دیں دفعہ ۱۱ ایضاً

در بیان مقدمات آمادگی دنگہ و خانہ جنگی و ہنگامہ پردازی

اگر تہانہ دار کو خبر نہائی جنگی کی ہو پوچھ کر بارادہ فساد اکٹھے ہوئے ہیں اور فساد ہوئیو الا یہ تو تہانہ دار خود یا اپنے محسوس
 جمعہ کو بھیجے اشخاص محتبین کو منتشر کر دینے کا حکم دیا اور سبھا دیا کہ اگر کوئی خانہ جنگی واقع ہوگی تو اراضی و جاہد
 مشتبہ ضبط کیا جائے ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲۱ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عملہ پولس واسطے فیصلہ نزاع از رو
 پنچاوت کو فہمائش کر گیا اگر یہ بھی غیہ نہ ہو تو باواز بند سبھا دیا کہ اگر کچھ فساد ہو تو سب لوگ عدالت نو جداری

مین چالان کی جانگو علاوہ برین عملہ پولس کو لازم ہے کہ استخاص سرغنا اور سرگر و موہنگی گرفتاری میں سعی کریں اور اگر گرفتاری کے توافیک نام اور انکو مکافوختا پتا دریافت کر دیا وجب ہیہیب و ارب تبیل باوین تو فریقین کی نظر بندی کیواسطے استخاص معین کریں اور جملہ حالات کی اطلاع صاحب محبٹرٹ کو دو ضمن ۳ ایضاً لیکن اگر کوئی شخص تہانہ پر بیان کرے کہ مجھ کو لاشہ خانہ جنگی کا ہر تو تہانہ دار کو یہ اختیار نہیں ہے کہ برقدار باند کوری یا پیادہ قینات کر و ضمن ۴ ایضاً اور اگر نزاع بابت اراضی کو ہو تو نقشہ اوس اراضی کا بھی بنا کر بھیج دیا جائے کہ جس سبب حال خجری ظاہر ہو ضمن ۵ ایضاً جہاں کہیں میلا ہو یا آدمی بکثرت جمع ہوں تہانہ دار خود جاویا کسی افسر تابع اپنے کو بھیج کر ضمن اول دفعہ ۱۰

در بیان مقدمات نمک ناجار

تہانہ دار کو اگر خود داخل ہو تو نمک کی جو کہہ درونہ اور علاقہ میں لایا جائے پہنچ کر تو انکو اور لازم ہے کہ اہلکاران نمک کو اس خبر سے مطلع کریں اور صاحب محبٹرٹ کو بھی یہ حال لکھ کر بھیجیں ضمن ۶ دفعہ ۲۹ تہانہ داران کو اختیار نہیں ہے کہ اپنے اختیار کو نمک کو پکڑیں یا کچھ مزاحمت کریں ضمن ۷ ایضاً

در بیان مقدمات آکاری

تہانہ داروں کو تاکید ہے کہ اگر بجازت کر پست بویا جائے یا خرید و فروخت افیون ہو تو مخالفت میں بہت کوشش کریں ضمن ۹ ایضاً اور کبھی جہین بجازت سے کار پست بویا گیا ہو فرق کر کہ صاحب محبٹرٹ کو اطلاع کریں ضمن ۱۱ ایضاً فراغان پست ناجار سے ضمانت لین اگر ضمانت نذین تو گرفتار کر کہ چالان کریں ضمن ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص کہو یا کہ فواج جو حاظہ کمپوین داخل ہو شراب یا کسی طرح مسکرات کو بعد اجراء ایکٹ ۱۸۵۳ اوس کمپوین لاوی تو اہلکار پولس بلا پرواہ گرفتاری اوسکو جملہ شراب و مسکرات غروف سے عملہ بشخصہ صاحب محبٹرٹ چالان کرے دفعہ ایکٹ ۱۸۵۳ ۱۰ بے نسبت مضبوطی و تلاشی افیون ناجار و گرفتاری ایسا استخاص کی عملہ پولس کو اختیار دیا گیا ہے اور ایسی صورتیں جہاں اہلکار آکاری متصبر ہو کر دفعہ ۵۹ ایکٹ ۱۸۵۳ بعد وقوع معاملات چاہے کہ ۴۴ گھنٹہ کا اندر کیفیت مفصل نسبت گرفتاری و مضبوطی و تلاشی اپنے افسر کو بھیج دیا جائے اور استخاص گرفتار معہ شہادت ضبط شدہ جتنا جلد ہو سکے صاحب کلکٹر کی حضور میں پیش کرے دفعہ ۶ ایضاً

در بیان کارروائی نسبت بد معاشان و مجرمان مشہور و خانہ بدوشان

اگر تہانہ دار کو کوئی شکایت تحریری یا خبر دی جائے کہ فلان شخص جو غارتگری و نقب زنی و دزدی وغیرہ

جرائم سنگین میں مشہور ہوا اسکو علاقہ میں موجود ہر تودار وغیرہ قناری کو پیشتر خفیہ و بطور سرسری کہ حسین نے
 بہانہ بنایا نسبت روئے وجہ معاش اوس شخص کو تحقیقات کروا کر اگر اوسکو نزدیک نالاش یا شکایت میں چہ
 حقیقت ہو تو مجرم شبہ کو گرفتار کر کے بلا حلف و مجہدیت دریافت کروا کر انطین غالب نالاش و بنیاد معلوم ہو
 تو ضمانت پر رہا ہو کر کیفیت بخصور صاحب محبثیٹ بھیجی جاوے اور اگر ضمانت نہ دے اور نالاش کی تصدیق
 پائی جاوے تو مدعا علیہ کیفیت بخصور صاحب محبثیٹ چالان کیا جاوے ضمن ۲ دفعہ قانون سیم ۱۸۰ اگر حکم صاحب
 محبثیٹ بنام کسی تہانہ دار واسطی تحقیقات بسر دیہ نسبت کسی شخص کو جو کہ بنام یا جسکی وجہ نسبت میں نہ
 ہو ہو چو تو تہانہ دار خود جاکر یا محرم جعدا کو بھیجکر چند ریٹوں کو طلب کر کے چال و چلن وجہ گزاران اوس شخص کی
 بلا حلف دریافت کروا دیر یہ بھی کہ وہ بد معاشوں یا چوروں وغیرہ کی مصاحبت میں رہتا ہو یا نہیں اور اگر تہانہ
 تو ان کو کوئی نام کیا ہیں اور یہ کہ وہ اپنے گہر سورات کو وقت بلا وجہ کافی بار بار غائب ہوتا ہو یا نہیں اور یہ
 کہ خرچ اوسکا آمدنی کی مطابق ہو یا زیادہ اوکسی وہ سابق میں گرفتار ہوا تھا یا نہیں ضمن ۴ دفعہ ۲۰۰ ایضاً اگر سب
 لوگ نیک چلنی بیان کریں تو کیفیت بخصور صاحب محبثیٹ بھیجی جاوے اور اگر بد چلنی بیان کریں تو محکمہ واسطی
 حاضری عدالت گواہوں کو لکھا ہوا یا حاضری ۵ ایضاً حملہ اشخاص شبہ و خانہ بدوش جو جماعت کر کے ملک میں رہے
 ہیں یا الگ الگ چہ ہر اکریں مثل گیدڑ مار و کینر و پلجہ وغیرہ کہ وجہ نسبت نہ کہتے ہوں اور عند الاستفسار
 اپنے حالات کو صاف بیان نہ کر سکیں تو اوسکا گرفتار کرنا داروغہ پلازم میں ضمن ۸ دفعہ ایضاً جب خانہ بدوش یا
 اور کسی قسم کے شخص شبہ کا نام تحقیق نہ ہو سکے تو داروغہ مجاز پر کہ بلا پرانہ خاص اوسکو گرفتار کروا کر اگر ضرورت
 مقابلہ ہو تو زیندار وغیرہ سے درخواست اعانت کرے ضمن ۱۰ ایضاً خانہ بدوش یا فقیر کہ اوقات معینہ پر اپنے گہر سے
 بظاہر ہیک نام نہ کیا سانپ پکڑنے یا نیت بازی کر نیو نکلتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ چور ہیں اونی گرفتار کیا اختیار
 عملہ پوس کو حاصل ہو سکے حکم صاحب پرنٹ پوس نمبری ۱۴۱ نو ذی الحجۃ ۱۲۸۱ لائی ۱۲۸۱ اگر چند اشخاص کسی علاقہ کو
 مسافرت کریں یا جمع ہوں اور حالات سے اجابت کا شبہ ہو کہ اونی صورت صرف فرضی ہو بلکہ نیت اونی اندوی ہو
 کی ہو اگر عند الاستفسار وہ اپنے حالات کو بطور معقول بیان نہ کر سکیں تو اطلاع صاحب محبثیٹ کو کیجاوے اور اگر
 تہانہ دار ضرورت جائے تو ان لوگوں کو بھی چالان کر ضمن ۲ دفعہ ۲۰۰ قانون سیم ۱۸۰ لیکن اگر تہانہ دار وجہ چالان
 کر دے اور روک رہے کی کافی نہ تصور کرے تو اپنے تابعین سے ایک یا چند اہلکار ان کو اس غرض سے متعین کرے کہ جب تک
 وہ اذہ کو علاقہ کو نکل نہ جائیں اونی نظر بندی رہے اور تہانہ دار کو بھی علاقہ کو تہانہ دار کو چھان کہ وہ جائے مال ہو

اطلاع دے کہ وہاں بھی یہی عمل میں آوے ضمن ۳۱ ایضاً اگر کوئی بد معاش حرست سیرانی یا دوا اور صاحب
 نظر بند کرنا اوسکا مناسب جائیں تو تہانہ دار کو پاس بھیج دین کہ وہ رو بروی زمیندار و چوکیدار و پٹواری رہا کر کے
 اوتکو حکم دے گا کہ اوسکی پال و چلن کو نگہ ان زمین اور وقت غیر حاضری کو نیکو شب کو یا محبت کہہ کر بد معاشوں کو اطلاع
 تہانہ میں کہیں ضمن ۶ دفعہ ۲۰ قانون سیم ۱۸۰۰ بعد رانی ایسی قیدی کو تہانہ دار کیفیت مفصل نام موضع زمیندار و
 جو قیدی کو رانی کو وقت حاضر ہوں صاحب محبثیت کو پاس بھیجیں ضمن ۷ ایضاً

در بیان اسکو کہ اگر تہانہ دار مخبون و دیوانہ کو یا دوی تو کیا کریں

تہانہ دار کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص اوسکو علاقہ میں دیوانہ ہو جائے اور اوسکی دیوانگی اور مطلق العنان رہی ہو کچھ
 خوف احتمال خطر ہو تو اوسکو گرفتار کر کے عدالت میں بھیجے لیکن اگر غریزہ و اقارب و سکو اقرار نامہ اوسکی حالت
 کا کہہ دین تو گرفتاری سروسست بردار ہو کر صاحب محبثیت کو اطلاع کریں اور قہر صد و حکم کار ضمن ۶ دفعہ
 ۳۰ اہلکار پولس کو لازم ہے کہ جبکو مطلق العنان سمجھو اور مخبون جانے اور بسبب جنون کو خطرہ ہو چکا احتمال ہو تو
 گرفتار کر کے صاحب محبثیت کی حضور میں چالان کریں دفعہ ۴ اکٹ ۶ سیم ۱۸۰۰

در بیان طریقہ خانہ تلاشی و طریقہ چالان مال شدہ کو

اگرہ بھی درخواست تحریری واسطے تلاش کسی مکان کو نظر برآمد مال شدہ گذرانو یا حکم صاحب محبثیت کا پہنچے
 تو داروغہ خانہ تلاشی حسب ہدایت قریل کریگا ضمن ۲ دفعہ ۱۶ قانون سیم ۱۸۰۰ و سرکل نمبری ۵۵ مورخہ ۲۳ جولائی
 ۱۸۵۸ تلاشی بغیر اطلاع ہی مالکان مکان کو رو برو متین شخصوں متبر کو دیکھو ہوگی اور مالکان مکان کو اجازت جاری
 وقت تلاشی دی جائیگی اور چاہیے کہ داروغہ یا اوسکا افسر ماتحت وقت تلاشی کو موجود رہے لیکن اگر وہ نجاسکو
 تو بموجب حکمائہ نمونہ نمبر ۱ کو تلاشی کیجا سکو ضمن ۵ دفعہ ۱۶ قانون سیم ۱۸۰۰

نمونہ دستک خانہ تلاشی نمبر ۱

از انجا کہ شبہہ اسبات کا پیدا ہوا ہے کہ مال و اسباب سر و قد یا مغر و تہ مسکن یا مکان فلان کن فلان میں
 موجود ہے اسواسطے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو باعانت اور آدمیوں کو وہاں جا کر جو مال مشتبہ پایا جاے
 معہ فلان شخص کو تہانہ میں حاضر کر و فقط المرقوم فلان

اور احتیاطاً یہ کہ تلاشی کو وقت کوئی مال خفیہ نہ ڈالا جائے اور نہ مدعی اور نہ مخبر بغیر جامعہ تلاشی کی ہیئت جاری یا د
 ضمن ۶ دفعہ ۱۶ قانون سیم ۱۸۰۰ از ناہ مکان میں اگر مستورات کا پردہ ہو نا حسب راج ملک معیوب ہو

تو احتیاط رکھ کہ قبل تلاشی مستورات زنانہ سے بطور نشانہ اور کمبین اور تھپ جائیں لیکن مال نہ لیجاؤ یا دین ضمن
ایضاً اگر کوئی مال مسروقہ میشتبہ وقت تلاشی پایا جاوے تو اصل مالک سے دریافت کیا جاوے کہ تمہ نے اس
مال کو کس طرح پایا اگر وجہ معقول نہ بیان کر سکے تو مالک اور مال دونوں مجھ صاحب مجسٹریٹ بہاد چالان کی وجہ سے
واسطے چالان مال کو نمونہ نمبر ۱۰ کا نقشہ استعمال کیا جائیگا ضمن ۱۰ دفعہ ۱۰ قانون میشتبہ

نقشہ نمبر ۳ چالان مال

فہرست مال برآمدہ جو عدالت فوجداری میں تہ تیخ فلان جہراست فلان چالان کیا گیا

نمبر چالان	نمبر مال	نام و کیفیت	وزن	تہ تیخ	کس طرح پایا	تاریخ و وقت برآمد	نام و کسٹم چالان مال	کیفیت یا سکی کو کون
۲	۱	جوڑی کڑا	۷ تولہ	معدہ	چھپر چھوڑ دعا علیہ	۳ ستمبر ۲ بجے دو بجے	نہ این ایک دو گلا پڑا	چھوڑے
	۲	انگو گہری	۵ مار	۱۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
								اس مال کو مدعی نے مال مسروقہ قرار دیا
								والعد تہانہ دار

ہر ایک مال پر نمبر جالگانہ و ہر تہانہ ثبت کرنا چاہیے شیا میں قیمت صند و فیچہ یا تھیلی وغیرہ میں نمبر ہو کر بھیجا جائے گا
ضمن ۱۱ ایضاً چاہیے کہ کاغذ پر نمبر بندہ چالان نمبر لکھ کر ایک چیز چپکا چاہیے ضمن ۱۲ ایضاً اگر وقت تلاشی مدعی دعوی
نمبر اور نمبر میشتبہ پایا جاوے تو اہلکار پولیس اور نہ لاؤ لیکن جو مال کہ تہانہ میں لایا جاوے بدون حکم صاحب مجسٹریٹ و اس
کیا جاوے دفعہ ۱۱ ایضاً اگر مال میشتبہ کا کوئی دعویہ نہ ہو تو فہرست ہاں مال مسروقہ جس کی نقل کتاب ہی مال مسروقہ میں لکھی
مقابلہ کیا جاوے اگر وقت مقابلہ کسی فہرست سے مطابق ہو تو مالک جس کا مال مسند جہر فہرست چوری گیا ہو واسطے نشانہ
طلب کیا جاوے ضمن ۱۲ ایضاً اگر کوئی مال مسروقہ کسی شخص کو پاس پایا جاوے اور وہ کہیں نہ خرید کیا ہو تو تہانہ دار وقت

کرد که کسی شخص سراس مال کو پایا و کسکه ماتهدین بهبه مال را با ضمن ۱۲۰ ایضا بحالت ضرورت بحکم صاحب محترم
رات کو بهی خانه ملاشی بود که در ضمن ۱۳ دفعه قانون اول الله اگر کوئی شخص این مکان میں مال که جسر شتابه کند
بسر که کامو پایا و توتهانه میں اطلاع کرد و نورتهانه دار و وجهه دستیابی دریافت کرد که مال معه بیان او که عدالت کو بهیجید
ضمن ۱۵ دفعه قانون دوم الله ایگان سکونه که اندر بجر داخل مونا منع بود لیکن اگر کسی مجرم جرم اینکین چیا مونا و بلاندر
نه بخاک و جانیه در ضمن ۱۵ دفعه قانون ایضا

در بیان طریقه طلبی گواهان و تحریر اظهارات چالان عدالت

مدعی و گواهان بموجب بنفیه حسب نمونه نمبر ۱ اطلب بودند

نمونه بنفیه نمبر ۱۱

سفینه
بنام فلان مدعی و فلان گواهان ساکنان فلان

چونکه حاضر و ناظران اظهارات مقدمه میں ضروری و اسواطع و محکوم واجب بود که بر روز تاریخ و وقت فلان حاضر تها نه موالر قوم فلان
به بنفیه معرفت برقرار تها نه که جاری بود که شخص غیر که معرفت جاری کرنا منع بود در ضمن اول دفعه ۲۳ قانون دوم الله
پشت پارس سفینه که نام برقرار لیجا بود و اول سفینه که الکه با جیگا

چونکه گواه حاضر و ناظران تو بیانات از که همیشه بلا حلف لکه چا وین گواهان و دست و بیانات علی و لکه چا وین گواهان و دست
بطور زبان بندی ایک فرد کا غرض لکه چا وین سوال و جواب گواهان تفصیل لکه چا وین میں دفعه ایضا تها نه وقت تحقیق
سب گواهان لکه که که زبان بندی لکه چا وین ضمن ۱۵ ایضا چا وین گواهان مقدمه بعضی لکه چا وین و بر گواهان شایه که قصد
که چا وین و اولی گواهی اون اظهار بر مونی بود بهر خلاف قانون هر کسی و بهر عمل در آمد موقوف کیا جی و دفعه اول
سکه نمبر ۲۰۲ مورخه ۲۴ فروری ششتریم شده بموجب سکه نمبر ۲۵۴ مورخه ۱۳ مارچ ششتریم اظهارات و پیشانی

بر سال و معینا و تاریخ لکه چا وین ضمن ۱۳ دفعه قانون دوم الله اظهارات نویس کو چا وین که جو گواه جس زبان میں بیان کرد
اوسی طرح پر لکه چا وین که الفاظ فارسی جو لکه چا وین والا نه بیان کرد که کسی و اسطرحا اظهارات تحریر مونا بهت بر با هر فصله
صدر نظامت عدالت ماه و ستر ششتریم و ایضا مقدمه ادما کشن مدعا علیه وقوعی ضلع علی گده منفصله ماه و ستر ششتریم
میں که مدعا علیه کثرت بودن تو گواهان کو اظهارات لکه چا وین نهایت احتیاط کیا جی که نام جمله مدعا علیه هم قضیه است
سکونت لکه چا وین ایسا نه که لفظ غیره استعمال کیا جی و اسطرحا که وقت گرفتاری مدعا علیه بهت و بهو چا وین تها نه و غیر
اور غیر محرم کی زمین تها نه و چا وین که اظهارات صاف صاف لکه چا وین که سمجھ میں شک نه بود سکه نمبر ۲۵۴ مورخه

۲۹۔ اکوئیس صد شرقی جو بوجب سرکل نمبر ۲ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۸۵۶ء متعلق باضلاع مغربی ہوا میں جبکہ اطراف شہر
ہوں تو دستخط نظر دستخط ایٹکا تصدیق کنندہ اطہار اوسپر لکھ جائیں ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون سیم سنہ ۱۸۵۶ء جبکہ پیش و
گواہان کا اطہار سوجا تو محکمہ سادہ کاغذ چسب نمونہ نمبر ۱۲ و ۱۳ گواہان اسطے حاضری عدالت لکھا لیا جائے اور
ہر اہر پورٹ بھنڈو ٹریڈ پر سوجا ضمن ۵ دفعہ ۱۲ ضمن ۲ دفعہ ۲۲ قانون سیم سنہ ۱۸۵۶ء پیش و ۶۴ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۸۵۶ء

نمونہ محکمہ نمبر ۲ جو مدعیوں سے لیا جائے گا

منکہ فلان بن فلان ساکن فلان ہون جو کہ منہ فلان شخص کو نام استغاثہ ارتکاب جرم کا پیش کیا ہے اور صاحب
محکمہ ٹریڈ فلان ضلع کے خدمت میں واسطو ثابت کر ذمہ کی فلان تاریخ کو حاضر ہو گا اگر اسمین تصور کروں تو
کہ صاحب موصوف مناسب چاہیں مجھ پر جانہ کریں اور جو کچھ میری حاضر کر ذمہ میں صرف ہو مجھ پر مجھ الدین المرقوم فلان

نمونہ نمبر ۳ جو گواہوں سے لیا جائے گا

منکہ فلان ساکن فلان ہون جو کہ نام میرا زمرہ گواہان میں لکھا گیا ہے اس واسطے میں محکمہ لکھ دیا ہوں کہ ادا
شہادت کی تاریخ صاحب محکمہ ٹریڈ کی عدالت میں حاضر ہو گا اور اگر اسمین تصور کروں تو جو جانہ میری
تجویز ہو مواد اخراجات کو ادا کر دے گا المرقوم فلان

لیکن در صورت نہ گرفتار ہو تو مجرم کی محکمہ لکھا یا ادا چالان کرنا عدالت میں بلا حکم صاحب محکمہ ٹریڈ ضرور نہیں ضمن ۲ دفعہ
۳ قانون سیم سنہ ۱۸۵۶ء گواہ چالان کی جائیں جو ادا ہو چالان بوجب نمونہ نمبر ۱۲ واسطو حاضری عدالت لکھا لیا جائے
ضمن ۵ دفعہ ۱۳ ایضاً

نمبر ۴ نقشہ ساری فکٹ چالان

نام مدعی یا گواہ	مقدمہ	تاریخ چالان از تہانہ	نام تہانہ
رام دیال گواہ	مقدمہ ۱۸ منکہ مدعی بنام جواہر سنگہ مد علیہ	۵۔ اپریل سنہ	سنہیل
منکہ فلان تہانہ دار			

تہانہ دار گواہ کو کسی طرح ایذا و تکلیف نہ ہو اور نہ قید کر دے اور نہ ضمانت دے لیکن اگر حاضری یا تحریر محکمہ یا نکار کرے تو ہر اہر

برقنداز عدالت کو بھیج دینا ضمن ۴ دفعہ ۲۲ تہانہ وار مدعی کو نہ قید کرے اور نہ ضمانت کی مگر جب کہ ثابت ہو کہ شکایت
محض منہی بفساد یا دروغ ہے تو اس کی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو کرے اور واسطی حاضری عدالت کی ضمانت کے
اگر ضمانت نہ دی تو جبر است چالان کیا جاوے ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون سیم ۱۸۱۴ء

در بیان طریقہ طلبی مدعا علیہ و گرفتاری و چالان عدالت

اگر کوئی مجرم جس کو گرفتاری بعد گزشتہ دفعہ منی نالہ کو فوراً معلوم نہ ہو یا موقوفہ جرم سنگین نہ ہو طلب کیا جاوے تو من
طلبی بموجب نمونہ نمبر ۱۰ جاری کیا جاوے تہانہ وار واسطی و تخطیاتی اور مہ تہانہ کی کرے
نمونہ مشن طلبی مدعا علیہ نمبر ۱۵

مشن بنام فلان ساکن فلان مدعا علیہ جو حاضر نامہ تہا را واسطی جوابدہی فلان استغاثہ یا دعوی کو ضروری ہے
تکمیل کے لیے کہ اصالتہ یا دوا کا صاحب مجسٹریٹ کی حضور میں یا تہانہ میں فلان تاریخ کو حاضر ہو کر جوابدہی کرے و اس کا
میں تاکیدی جاندارم قوم فلان

یہ پیش معرفت برقنداز یا تہا را مدعی کو جاری ہو گا بشرطیکہ مختار راضی ہو اہل مدعی کی معرفت جاری کرنا منوط ہے
ضمن ۱ دفعہ ۲۴ قانون سیم ۱۸۱۴ء جس شخص کے من طلبی لیا جاوے اس کو چاہیے کہ مدعا علیہ سے رسید لیوے اور جو وہ
توا سکے عزیز اور اقارب سے اطلاع یابی لکھوا کر بشرطیکہ بخشی لکھ دین ضمن ۲۱ ایضاً
اور اگر جرم سنگین ہو مگر قابل ضمانت تو من حسب نمونہ نمبر ۱۶ جاری کیا جائیگا ضمن ۳ ایضاً

نمونہ مشن نمبر ۱۶

مشن بنام فلان مدعا علیہ جو حاضر نامہ تہا را واسطی جوابدہی فلان دعوی کو ضروری ہے اس لیے لازم ہے کہ فلان
تاریخ تہانہ یا پچھری میں حاضر ہو اور علاوہ اس کو حاضر ضامن مبلغ اس قدر کی داخل کرے و تخریف فلان اگر کوئی شخص
میسعہ و مسیتہ من حاضر نہ ہو تو دستک گرفتاری جاری کیا جاوے ضمن ۱۴ ایضاً اور اگر مدعا علیہ و پویش ہو
تو منیڈر یا ریس او رانامہ حاضری مجرم سرانہ سانی کا لکھوا لیا جائے اگر بعد شکایت یا خبر کسی جرم سنگین کو فوراً
گرفتاری مجرم مناسب ہو تو وار و نہر پانہ گرفتاری بموجب نمونہ نمبر ۱۷ کو اپنی ہر دستخط و صادر کرے
دفعہ ۲۵ قانون سیم ۱۸۱۴ء

نمونہ وارنٹ گرفتاری نمبر ۱۸
تمام چالان جمعہ دار یا دھدار وغیرہ

جو فلاں ساکن فلاں باز کتاب جرم فلاں متهم ہوا اسلئے کہ جو پاسیو کہ او سو حق قرار کر کے تہا نہ میں حاضر کرو
اسباب میں تاکید جانے موافق تاریخ فلاں سنہ فلاں

اگر تہا نہ دار کو احتمالی نذر کا مو تو رستہ کی پیشانی پر لکھ دیا جاوے کہ زمیندار وغیرہ کو مدد کرنا ضروری نہیں ۲ دفعہ ۲۵
نشت وارنٹ پر حال جاری کر کیا لکھا جاوے میں ۱۱ ایضاً اولی وارنٹ کی تعمیل جمہار و برقراران کی نسبت
ہو اگر کسی شخص ایضاً بلا ضرورت عہد پوس کسی جو ملی پاسکن کا دروازہ نہ توڑی گئی اگر کسی مجرم ہر اہم ٹکین کو کسی
کی خبر یعنی پہنچو تو اس تمام کو دیا چنڈا شخص کو رو بہ در دروازہ توڑا جاوے اور اگر مکان زمانہ ہو تو مکان
گہیر لیا جاوے اور عورتیں مشرکہ کچھ علاقہ اوس گہر سے نکلتی ہیں بھیجا حال پوشیدگی مجرم دریافت کیا جاوے اگر موجود کی
مجرم پانی جای تو بعد نکال دینے عورتوں کو باجوہست و فرست دیا چنڈا شخص کو سامنے دروازہ توڑا جاوے میں ۹
دفعہ ۲۲ جبکہ مدعا علیہ گرفتار ہو کر تہا نہ میں لایا جاوے تو مقدمات قتل عہد و ٹکیتی در برنی و چوری و قتل فی آتش
زنی و چلانے کے قلم مجرم و حرجی شدید جہلازی میں بشرط احتمال ثبوت جرم حالات میں زمین میں ۸ دفعہ ۲۵
قانون ستم ۱۸۰ اس پر مگر نمبری ۱۱۰ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۱۸ء دیگر مقدمات میں اگر مدعا علیہ ضمانت بوجہ نمبر ۱۸ کو داخل کر کے
توضیحات پر لکھا جاوے میں نہ توڑا بالا وضمانت نامہ سادہ کاغذ پر لیا جاوے گا اگر کسی نمبری ۱۱۰ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۱۸ء

مذونہ ضمانت نمبری ۱۸

مذکورہ فلاں ساکن فلاں کا بہون جو کہ فلاں شخص فلاں جرم میں متهم ہوا ہے اور حاضر ہونا اس کا عہد ہے فوجداری میں
ضروری اس واسطے میں برضا و رغبت حاضر ہو کر آؤں کہ تہا نہ میں کہ مدعا علیہ جو بزمقہ و صد و حکم ناطق تک حاضر ہو گیا
اگر احیاناً غیر حاضر ہو تو میں حاضر کر دوں گا و صورت عدم احضار فلاں قدر جمانہ میں بذات خود داخل کر دوں گا اس واسطے
یہ حاضر ضمانتی لکھدی المرقوم فلاں

عملہ پوس کو اختیار ہو کہ کسی مجرم کو جو حالات ارتکاب جرم میں پایا جاوے یا جو انوکسی جرم کو ارتکاب میں مشہور ہو یا
اوسکی پس مال مسروقہ ہو تو بلا شکایت تحریری یا پر وائے گرفتار کر سکتے ہیں ضمن ۲ دفعہ ۲۵ جو لوگ کہ خونین یا جو در
یا غارتگر و کوفت حفاظت اپنی جان و مال کو ماری یا زخمی کرے تو عملہ پوس کو آؤں کہ قمار یا فی ضمانت کا
نہیں ضمن ۱۰ دفعہ ۲۵ عملہ پوس کو اختیار لازم ہے کہ کسی شخص کو بغیر وجہ کافی گرفتار نہ کرے دفعہ ۲۵ مگر نمبری ۱۱۰
۱۱ گشت ۱۱۰ مجرم حالات تہا نہ میں پہنچا نہ باہر میدان میں ضمن ۱۱ ایضاً خونی و ڈاکو و چور و غیرہ چلتی
جسے سیر حکا خوف ہوا رات کو تہا نہ میں انجا نہ رہے لیکن دار و در کو ممانعت ہے کہ بجز ضرورت خاص اور سکی

فلاں ساکن
فلاں
فلاں

در غیر ذلک تہذیب گزشتہ قاری مدعا علیہم کی یا نہیں ضمن ۱۲ دفعہ ۱۱۵ ایضاً تفصیل اظہارات گواہان کیفیت میں
نہ لکھنا چاہی بلکہ خلاصہ اسکا بعبارت نہایت مختصر لکھنا چاہی و دفعہ ۱۲ کلمہ نمبر ۶۹، ۷۰ مؤرخہ ۲ جولائی ۱۲۸۵ء

نمونہ کیفیت

غریب پرور سلامت تاریخ ۲ نومبر وقت ۱۲ بجے فرنگی سوسہاں چوکیدار گلہ گونا کہ تہانہ سی فاصلہ پانچ کوس
پورن مل واقع ہوا کرپٹ کہو کہ آبجی صبح کو بلارم سنگہ کوٹیکا چار فرما ڈالا اور ضرور ہو گیا چنانچہ اس وقت کہ
بعد تحریر اظہار مفصل درواگلی عرضی حضور وادہ موقع ہوا جنو کہا چوکیدار تو قبل پہنچنے قدسی کو مدعا علیہ کو گرفتار
کر لیا تہا کہ اسی وقت مدعا علیہ کا جواب تحریر ہوا مدعا علیہ نے انکار جرم سو کیا کسان یہ کہ وجہ کہ تحقیقات عمل
میں آئی تو نظر علی اور پیریش اور گوند رام نو معاینہ واردات کی شہادت دی شجاعت علی اور گنگا دین فرامی کو
آنگلی تلوار تہہ میں لپی ہو رہی بھاگتے دیکھا کہ اظہارات جو تاریخ مختلف تحریر ہوئے مذکورہ کیفیت یا روزانہ ترسیل حضور
تاریخ ۳ نومبر کو خانہ ملاشی مدعا علیہ کی گئی تو تلوار آگے قتل دستیاب ہوئی اور مدعا علیہ کو گریہ ایک پٹاری میں
باندھ ہوئے کہ جن پر خون کا نشان تھا کہ سبیاں شیوالال و گورداس فرامی کو خانہ ملاشی کا معائنہ کیا اور دگا و خانہ
ورتن سہنے مال کی شناخت کی تاریخ ۵ کو کترین داپس تہانہ آیا جناب عالی کترین کی نزدیک جرم قتل
نسبت مدعا علیہ بخوبی ثابت ہوا اور گزشتہ قاری مدعا علیہ آگے قتل ہمارے ہاں خون آلودہ شہادت گواہان ویت کر
کچھ شک نسبت ثبوت جرم نہیں ہو سکتی مدعا علیہ تاریخ ۳ نومبر مذکورہ چالان نمبر ۲ مال مذکورہ چالان نمبر ۳ چالان
کیا گیا اور گواہان ثبوت مذکورہ چالان نمبر ۱۲ چالان عدالت کیے جاتے ہیں زیادہ حداد معروضہ ۲ نومبر ۱۲۸۵ء

محکم دلائل سے مزین
معلومات پر مشتمل
مکتبہ شریعت

جبکہ کیفیت تمام ہو تو ذیل کیفیت میں تاریخ تحریر سے بعد دستخط و مہر ثبت کرنا چاہیہ ضمن ۱۳ دفعہ ۴ قانون بستم
شہادہ جب کاغذ تیار ہوں تو ایک ڈور کی پٹی کیے جائیں اور ڈور کی دو نو سو روپے کیے جائیں اور اس پر
مہر تہانہ لگائی جائے ضمن ۱۴ دفعہ ۱۹ ایضاً

در بیان کارروائی جبکہ مجرم معلوم نہوں یا گرفتار نہوں

جبکہ مجرم معلوم نہوں یا گرفتار نہوں کہیں تو معذرات سنگین میں تحقیقات مفصل عمل میں آوی اور تہانہ دار
واسطے اطلاع اور حکم صاحب مجسٹریٹ کو بلا وقت کیفیت بھیجے جو ضمن ۶ دفعہ ۳ قانون بستم شہادہ اگر مجرم
روپوش ہو تو علیہ اسکا دریافت کر کے بھیجے ضمن ۷ دفعہ ۱۱۳ ایضاً در صورت نہ لکھ سہراغ مجرمان ملازمان پوسٹ

لازم ہے کہ یہ بات دریافت کریں کہ مقتول اور مہاسبہ کو آدمی نہیں کہچہ عداوت تھی یا نہیں یا کسی کو کچھ نہ ہو۔
 چوٹی تھی اور بوجب اس کو سرخ بھڑان لگانا چاہیے جبکہ مجرم گرفتار نہ ہو اور احتمال مغروری کا کسی اور جگہ ہو تو تہانہ دار
 اور وار دات کی اطلاع فوراً اگر فوج کو تہانہ داروں کے جو اس ضلع کو متعلق ہوں کہ کچھ ضمنی مل دفعہ ۲۴ قانون
 ضلع علاوہ اسکے اگر مجرم کا پناہ پل اور گمان ہو کہ مجرم نامعلوم کو جس پر کچھ نہ ہو یا اور نہ ہو اس کو اس کا جرم
 میں پہنچا دے تو اگر فوج کو جانوں و جانوں و جانوں وغیرہ اشخاص کو جو بظاہر پیشہ کو خبر دے سکیں اس کا کیا
 اور اس کو سزا لگا یا جان ضمنی دفعہ ۲۴ قانون ستم ضلع

در بیان اس کے تہانہ دار و دوسرے علاقہ میں کی سطح اور کس صورت میں جاسکتا ہے
 جبکہ کوئی مجرم تہانہ دار و دوسرے علاقہ میں کی سطح اور کس صورت میں جاسکتا ہے
 تہانہ دار کو ہر اور اس علاقہ کو تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 کریں جن میں دفعہ ۲۴ قانون ستم ضلع تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 علاقہ میں جہاں تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 علاقہ کو تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 علاقہ کو تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل

در بیان تعمیل حکمائات

اگر کوئی عملہ پولیس کسی حکم کی تعمیل کا قصہ کرے اور کوئی مستحق ہو یا باعث تعرض یا کسی کو قید ہو یا کسی کا ارادہ کرے
 تو او کو گرفتار کر کے صاحب محبت تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 طلب کرے جن میں دفعہ ۲۴ قانون ستم ضلع تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 یا مارا جائے تو عملہ پولیس یگانہ متصور ہوگا

در بیان قرضی جاید اور مدعیان

اگر کوئی مجرم جرم کبیرہ کا رعبہ پوش ہو جائے اور یہ خیال ہو کہ مال منقولہ منتقل کر دیا جائے تو تہانہ دار مجاز ہے کہ بعد
 تحقیق اسکے کہ مدعا علیہ حکم پرانہ جاری ہو یا براہ عدم تعمیل حکم فرار یا رعبہ پوش ہو تو مال منقولہ جو اس علاقہ میں
 موجود ہو قرض کر کے صاحب محبت تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان میں مل
 تو وار و قرضہ یا چند کتنا مشہور و معروف مال معروفہ کا تعلیق صحیح رہے و اور اگر گواہی حسب ضابطہ کہ اگر کوئی موضوع کو کسی

کو سپرد کر گیا اور انکی رسید مع تعلیقہ جائزہ و جھنڈ صاحب محبٹرٹ ہیجے گا ضمن ۸ دفعہ ۲۹ قانون لستم ۱۸۱۶ء
 در بیان کارروائی جراثیم جنگی سماعت کا اختیار تہانہ دار کو حاصل نہیں ہے
 جبکہ جراثیم خف یا کسی قسم کی ریٹ جسمین سماعت و تحقیقات اختیار دار دفعہ ۵ بابر مو تہانہ میں ہو تو بعد ۷
 روز نامہ عدلی کو تفہائش رجوع عدالت کیجاو اور اگر عدالت گذری تو او کو کشت پر وجہ نامنظوری لکھ کر سائل کو
 واپس کر دین ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون لستم ۱۸۱۶ء اور الیکٹریٹس نہایت احتیاط رکھے کہ معاملات خفیہ میں جو او کی
 سماعت ہو یا ہرین جو او اس قدر کہ وہ پران ہوا زیادہ دست اندازی کر یا زہر کہہ کر صدر نظامت موزنہ ۱۳-
 اکتوبر ۱۸۲۶ء

در بیان طریقہ تحریر عملہ پولیس یا روسا مندی ہستانی
 جب کسی کارسکاری میں کسی رئیس ہندوستانی خصوصاً اشخاص فی رتبہ کو نام دار دفعہ کو کچھ لکھنا ہو تو نہایت
 احتیاط رکھو کہ جو اقباب مکتوب الیہ کی شان کو نہ اور ہر تحریر کیا کریں سرکل سپرنٹنڈنٹ پولیس ممالک شریفی مورخہ
 ۱۲ دسمبر ۱۸۲۶ء
 در بیان روانگی بر قنداز عدالت کو اور واپس آنے تہانہ
 جب کوئی بر قنداز صاحب محبٹرٹ کو محکمہ میں بھیجا جاوے تو نقشہ نمبر ۱۱۱۱ لکھا جائے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون لستم
 نقشہ نمبر ایک چالان بر قنداز

نام قیدار	مقدمہ	تاریخ و وقت روانگی از تہانہ	تاریخ و وقت رسیدن عدالت	تاریخ و وقت روانگی از عدالت	کیفیت
موتی سنگھ	قتل موتی رام مستغنی بنام ہنو و غیرہ	۱۰ مارچ ۱۸۲۶ء دن کے	۱۲ مارچ ۱۸۲۶ء دن کے	۱۳ مارچ ۱۸۲۶ء دن کے	

تین خانہ تہانہ میں لکھو جائیں گے اور صدر مقام میں پہنچنے پر ناظر چہ تہ خانہ میں لکھو گا اور اگر کوئی قیدی بھیجا معلوم ہو
 صاحب محبٹرٹ کو اطلاع کریں ضمن ۲ دفعہ ۳۰ قانون لستم ۱۸۱۶ء بعد فراغت پھر ناظر یا ناخون خانہ میں وقت
 واپسی لکھے گا اور تہانہ پر پہنچ کر چالان دار دفعہ کو دیگا اگر تو قف بھیجا راہ میں کیا ہو تو رپوش صاحب محبٹرٹ کو
 تہانہ دار کر گیا ضمن ۲ دفعہ ایضاً

در بیان کارروائی نسبت مال لا دعوی و لواوارث

مال بلد ملک مثل موشی و کشتی و کجایر و حبس کا کوئی دعویٰ در نہ ہو اگر داروغہ پولس کو کوشتیاب ہو تو صاحب
سے بٹہ بٹہ کر پکس پہنچا چاہے اور اگر مال مذکور ایسا ہو کہ اوٹھ نہ سکے تو کسی زمیندار یا کسی راہ کار کو تا حد و حکم صاحب
محشریت سپرد کیا جائے گا ضمن ۱۶ دفعہ ۱۶ قانون سیم ۱۷

در بیان ڈاک مفصل

جميع مقامات پولس میں خطوط لایو اور تقسیم کر جائیں گے اور علاوہ محصول ڈاک خانہ کے آدھ آنہ بابت محصول
ڈاک ضلع کے اول وصول کیا جائیگا دفعہ ۲۴ حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۱ اپریل ۱۸۷۱ء جسٹیشیاٹ پر مبنیہ میں اسطرح لکھا
اور تصدیق کی گئی ہے صاحب پست ستر روانہ کیا جائیگا دفعہ ایضا چاہے کہ جو چاہی جس ذرا و اوی ذرا
روانہ کر دی جائے دفعہ ایضا چاہی کہ مقام مقصود کو ڈاک مفصل سے بھیجا سکتے ہوں ایک تہائی میں بند کر کے
بذریعہ ڈاک تہا نہ خدمت صاحب پست ستر میں بھیجی جائے اور ہر بار اون چہیوں کے ایک نہرست نام کتاب
و مکتوب لایو موقع مقصود ہونا ضروریات سے ہر دفعہ ایضا چاہی کہ جو تہا نہ میں ڈاک صدر سرائین لازم ہو کہ فوراً
تقسیم کر دی جائیں اور محصول ڈاک چتر ستر سید میں رج کر لیا جائے دفعہ ۱۱۹ ایضا محصول چہیات شہرہ کو پنجہ بٹہ پست
ما ستر بھیجید جائے دفعہ ایضا نقشہ چالان جو ڈاک گہرے آوی بعد مطابقت واپس کر دیا جائے دفعہ ایضا اور
ایک صندوق سوراخ دار رکھا گیا جو چاہے ان پر خط ڈال آوی مگر اوپر کشام لگا دی جائے جو ہر دو ۳ ازان سے
اور ایک آنہ چتر ستر کنندہ لیکا اور علاوہ محصول سے کار ہو پو جانے والا حمل کا۔ اینچون کا مال اور اگر مکتوب
الیکہ پانے لگو تو چاہے خط آ یا ہو اوی جگہ خط واپس کیا جائے مگر مفصل کی ڈاک سے دوسری مفصل کی ڈاک کو ہر دفعہ ۱۱۹
محصول خط نہ روانہ کیا جائے اور چالان واسطے استعمال کو حسب نمونہ ذیل ہو دستور العمل نواب گورنر جنرل بہادر مورخہ ۱۱/۱۲/۱۱۹۱
نقشہ نمبر چالان اون چہیات کا جو ڈاک خانہ مفصل سے چالان ڈاک مفصل کو بھیجی گئیں

محصول			محصول			ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات
روپیہ	آنہ	پانی	روپیہ	آنہ	پانی	ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات
						اون چہیات کا	اون چہیات کا	اون چہیات کا
						ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات	ڈاک خانہ چہیات
						ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ
						ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ
						ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ	ادامہ کاغذ

جب پوست کمان کو پاس کوئی چٹنی پہنچو او سکولارم جو کہ بیشہ خانہ محصول میں اصل تعداد محصول لکھا کر دو کو تعداد اور اس ڈاک خانہ کی تعداد مطابقت نہ ہو یہاں سے چٹنی پہنچنی ہو دستور العمل ایضاً

نقشہ نمبر ۱

ذکر جانان اور چٹنیات کا جو فصل کو ڈاک خانہ واقعہ فلان اور ڈاک خانہ صدر واقعہ فلان اصل میں

تعداد و قیمت	تفصیل	محصول					
		ذکر ڈاک خانہ چٹنیات			ذکر ڈاک خانہ چٹنیات		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	چٹنیات جنکا محصول دیانگی اور جو کہ چٹنیات کا خانہ انتہا چٹنیات محصول دیانگی چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول اخراج ہو چٹنیات اور جو کہ محصول دیانگی چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول دیانگی چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول دیانگی						

نقشہ نمبر ۲ چٹنیات کا ذکر کہ چٹنیات جو کہ خانہ انتہا چٹنیات اصل میں

تعداد و قیمت	تفصیل	محصول					
		ذکر ڈاک خانہ چٹنیات			ذکر ڈاک خانہ چٹنیات		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	چٹنیات جنکا محصول دیانگی کا نقد اخراج چٹنیات محصول دیانگی چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول اخراج ہو چٹنیات اور جو کہ محصول دیانگی چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول اخراج ہو چٹنیات جو کہ خانہ میں پہنچن اور جو کہ محصول اخراج ہو						

نقشہ نمبر ۳ سیدی

در بیان کاغذات و کتب جو تہانہ میں موجود ہیں

بر تہانہ میں آٹھ جلد کتاب رہنما چہر اول روزنامہ چہر ہی یہ کتاب اسو اسطرچہ جو اطلاع تہانہ میں پہونچے
 او میں درج ہو یہاں تک کہ اگر کوئی خبر تازہ نہ پہونچے تو یہی لکھ دینا چاہیہ ضمن ۳ دفعہ قانون بستم شدہ جو
 آدمی کہ گرفتار ہوں مع جرم و تباہی کہ قاری و تباہی چالان روزنامہ میں حال ان کا لکھا چاہیہ ضمن ۵ ایضاً ہر ایک
 درخواست اور عرضی نائش کا او میں خلاصہ لکھا چاہیہ ضمن ۶ ایضاً جو اطلاع روزنامہ میں لکھی جاوے اوسکی محاذی
 لکھنے والے کو دستخط چاہیہ ضمن ۷ دفعہ ایضاً دوسری نقول عرضی یہ کتاب اسو اسطرچہ کہ جملہ عرضی کی کیفیت
 و رپورٹ و جوابات احکام عدالت کو پہونچ جائیں اوسکی نقل اس کتاب میں رہیہ ضمن ۹ دفعہ ایضاً تیسری نقول
 برواجات یہ چہر ہی اسو اسطرچہ کہ برواجات اور احکام جو تہانہ میں پہونچیں اوسکی نقل اس کتاب میں کی جاوے ضمن ۱۰ ایضاً
 چہر جو کتاب چالان انامی مال اس کتاب میں قیدی جو عدالت کو چالان کی جائیں یا مال بندریہ نقشہ نمبر ۳ پہونچا و
 اون دونوں چالانوں کی نقل اس کتاب میں ہو اگر ضمن ۱۱ ایضاً پانچویں جسٹس جرائم سنگین یہ کتاب بوجہ نقشہ نمبر ۴
 متذکرہ ذیل بناوے جائیگا اور چہر ہی بہرین تہانہ کو علاقہ میں جرائم سنگین واقع ہوں واسطرچہ یادداشت کہ اس کتاب
 میں لکھ جائیں گے ضمن ۱۲ ایضاً

نقشہ نمبر ۳ قانون بستم شدہ

نمبر	حبر انم	وقع	مصلحت کتاب	تعداد مجرین	تعداد ادا شدہ	کیفیت
۱	دو گیتی مہ قتل					
۲	ایضاً مہ مجرمی					
۳	مہ قتل و گیتی					
۴	مہ قتل و مجرمی					
۵	قتل مہ					
۶	مہ مجرمی					
۷	قزاقی جب قزاق پادہ ہوسہ قتل					
۸	مہ مجرمی یا اور سوانح شدید					
۹	صرف قزاقی جب قزاق پادہ					
۱۰	مہ قزاقی جب قزاق سوار ہو					
۱۱	مہ قتل و گیتی و مجرمی					

حسب قدر فوت ناگهان عام اس سو کو دریا جیل یا کنوئین میں کہ نو سو یا درندہ یا حیوان زیر واریا اور وجہ سو یا اور کوئی
امرازہ دفع میں آئی کہ گھنا چاسی چٹھی نہی مال مسروقہ اور اس ہی متعلق نہست مال مسروقہ جسکو مدعی یا اور کوئی
شخص تنہا نہ من گذرائی لکھی جاری کی ضمن ۲۱ دفعہ ایضا ساتویں رستہ مغروران موجب نمونہ نمبرہ ایک کتاب طیار
کی جاسگی کہ او میں مجرمین مغرور چیلنا نہ یار و پوش از حکم عدالت خبر گرفتاری کو واسطی حکم صاحب مجسٹریٹ جاری
لکھی جائیگی ضمن ۲۱ ایضا نقتہ نمبرہ رستہ مجرمان جو محبس سے فرار ہوئی اور مجرمان جنگی گرفتاری کر اشتہار موجب قانون ۹۸
جاری ہوئی اور مجرمان جرائم سنگین جو گرفتاری نہ آئی ہوں اور پروانہ گرفتاری صادر ہوا ہو

مجرم کانا م او ذوات بدین تفصیل کرده پس خود را بابت ای که اشتها را با شکایت پیشین بچه	دلدریت	مجرم	سیه	کربت	تقدیر انعام گذاری تایید کوه و حبش و شربت بازگشتن از	تایید اشتها	تایید غذای یا عافیه یا یوت بزم

آپتھون جسٹر چوکیداران یہی کتاب حسب نمونہ تیار ہوگی اوسین ہر موضع کو مالکون اور چوکیداروں کو نام لکھ کر جائین گے
ضمن ہادفہ ایضا نقشہ نمبر ۷ جسٹریبی چوکیداران دھڑت دیہات بترتیب حروف تہجی

نام مؤلف	موضوع از کتاب	نام کتاب	تعداد نسخ	کیفیت

در بیان سایر خرج متخان و تیار می کتاب غنیمت

تہانہ دار کو بھی روزنامہ سادہ ملا کر کچی اور برہی میں ایک سو صفحہ ہونگا اور پھر صفحہ بہ صفحہ دو سو سترہ سترہ
تحت ہوگا ضمن ۱۲ دفعہ ایضاً اور مکمل ازختم روزنامہ بھی در خواست کتاب جدید ایک مہینہ پیشہ کیجا تاکہ بلا قوف
تہانہ پر پہنچ جائے ضمن ۸ دفعہ ایضاً اور تحصیل ذیل کاغذ و روشنائی وغیرہ کو واسطی سائرج و دیاجا گایات کو تو لیا
فی ماہ صدر بابت تہانہ فی ماہ ۷۰ بابت چوکی فی ماہ ۷۰ چٹھی صاحب کوئٹہ بنگال مورخہ ۱۲ محرم ۱۲۸۶
بنام سپرنٹنڈنٹ پولیس شہر فی

در بیان سبب کافرات تہانہ وقت تقریر کتہانہ وار مغرول ہو

جب تباہی داروغہ یا محرم تر رہو تو لازم ہو کہ وہ کاغذات نہانہ کو معاینہ کر کے ان کو اور حلیہ حالات نہانہ کی رپورٹ
اپنی تقریر و سوشل وز کو اندر کرے اور جو کاغذات او کو عوالہ کثیر جائین ان کی فہرست پر دستخط اپنے چاروں اہلکار سابق سپرد
کنندہ کو کرے کہ فہرست بحضور صاحب محترمٹ بیسیں دے اور اور کاغذاتی و دستخطی نہانہ میں ریکویشن ۱۲ دفعہ الصفا

فصل سوم در بیان اختیار و مصلحتی محسوسه ثانی

تخصیص داریان کو اختیارات ڈبٹی مجسٹریٹ صاحب منشاء دفعہ ۴ ایکٹ ۵ اسلئے عطا ہوا ہے اور ان کو اختیارات اسٹنٹ متعینہ لکھو اختیارات مجسٹریٹ قنون فیض ہو سکتے ہیں کہ کل نمبری ۷۳ مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۸ء جب تک کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی مقدمہ سپرد نہ کریں تب تک ڈبٹی مجسٹریٹ کو اختیار سماعت کسی مقدمہ کا نہیں جو چھٹی عدالت نظامت مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۲۸ء کے حکم کی اگر باجارت گو فرنیٹ اختیار سماعت ثالثات حاصل ہوا ہو تو ایسی شکایات کہ جنگی سماعت کو مجاز وقت سپرد کی مقدمہ ہونے بلا قنون فیض صاحب مجسٹریٹ سماعت مجسٹریٹ

کر سکتے ہیں دفعہ اول ایک ششہ جبکہ ڈبٹی مجسٹریٹ کو اختیار مجسٹریٹ حاصل ہو تو دورہ سپرد کر سکتے ہیں سرکار نمبری ۴۳ مورخہ ۲۶ جولائی ششہ اختیارات ڈبٹی مجسٹریٹ متعلق بذات خاص عہدہ دارین

بہ متعلق مقام کے چٹپی صاحب کشن شمشیت بم مورخہ ۲۶ دسمبر ششہ
در بیان دستور العمل ڈبٹی مجسٹریٹ جسک تعلق کوئی خاص علاقہ ہو
ڈبٹی مجسٹریٹ جسک تعلق کوئی خاص علاقہ ہو جلد روٹ پولس کو نوٹ کر حکم صادر کریں گے اور مقدمات اس علاقہ
کو حسب اختیار اپنے تجویز کریں گے دفعہ اول حکم کو نوٹ مورخہ ۱۸ فروری ششہ ام اور انکو مناسب ہو کہ ایسی
تدبیریں کریں جو واسطے انسداد جرم اور درستی انتظام کے پسندیدہ ہوں دفعہ ۲ ایضاً اور صورت وقوع جرم میں
کہ انکو لازم ہو کہ مجسٹریٹ کی خدمت میں روٹ کریں اور دربارہ گرفتاری و اخذی مجسٹریٹ کو جو نہ اسیر کہ
عمل میں لاویں اسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو ہر ہفتہ کہ زمین دفعہ ۳ ایضاً صاحب ڈبٹی مجسٹریٹ سے
بحالت اس ضرورت ہمیشہ معرفت مجسٹریٹ حکام اعلیٰ سے مرسلت کریں گے دفعہ ۴ ایضاً صاحبان ڈبٹی مجسٹریٹ
بہت اختیار کریں کہ کوئی دستور العمل اور سرکار نام پولس کو بلا منظور مجسٹریٹ جاری نہ کریں دفعہ ۵ ایضاً

در بیان ڈبٹی مجسٹریٹ جو شرک کالان تعلقات میں

ایسی ڈبٹی مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ گاڑی بائون اور اداں کو نوٹ کر اختلاف جو بیگار میں گزرتو گئے ہوں یا محنت کر
واجبی مزدوری نہ پائی ہو یا محنت کر کہ فیصلہ کریں سرکار نمبری ۵۲۸ مورخہ ۱۸ اگست ششہ ام اور خبر داری کہ ہیں کہ
ہر چیز کی قیمت واجبی دی جائے اور سب علی اور شہیکہ کو چوکیدار اپنی اجرت واجبی باون اگر انکو اسبات کی فریاد
ہو کہ کسی مسافر یا فوج کو اہلکار فرمیت نہیں دی یا پھر مٹی کی نو مناسب ہو کہ مدعا علیہ کو اس نالیش کی خبر زبانی
یا تحریری کریں اور اگر مقدمہ اضی نام ہو جو مجسٹریٹ بہتر ورنہ مقدمہ کو حسب ضابطہ بدلیں و شہادت کو اگر فیصلہ ہو سکا
باختیار انکو ہو تو وہ فیصلہ کریں یا صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں عدالت کو پہنچیں دفعہ ۱۱ ایضاً علاوہ اسکو انکو نوٹ
کرنی ہوگی کہ شرک جو چوکیدار اور قبضہ از اسیر کاری اہلکار متعین ہوں ہر مسافر اور قریب حوالہ کر رہے ہوں باون یا دوکان
سی کہ نہ ہو سکیں اور اگر کوئی بات برضی کی اداں کو نوٹ حکام ہر تجویز جو مناسب جانیں عدالت اپنی صاحب
مجسٹریٹ کی اطلاع کو واسطے کہ پہنچیں دفعہ ۱۲ ایضاً

در بیان اختیار صاحب ڈبٹی مجسٹریٹ جرم سنگین مجرا خفیف میں
تفصیل اسکی کہ کن کن جرم سنگین خفیف میں کیا کیا زڈبٹی مجسٹریٹ دو سکتہ میں باب جرم میں تجویز کو

اس لیے نظر نگاہ بفرمائیہ بیان بیان نہیں کیا

در بیان اختیار ڈبٹی مجسٹریٹ عملہ پولیس پر

اگر ڈبٹی مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے معلوم ہو کہ کوئی عملہ دار وغیرہ بوسن یا مجید انصوری وار بد وضعی کامیاب اور کسی وجہ سے ملائق ہو چکا ہو تو فوری ضروری قوصاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرے کہ دفعہ ۱۲ حکم گورنمنٹ مورخ ۱۸ فروری ۱۹۱۸ء مغربی برقیڈارز چوکیدار و تقرری منظر اور پرای صاحب ڈبٹی مجسٹریٹ کی دفعہ ۱۳ ایضاً

در بیان اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو بعض مقدمات میں

در صورت وقوع جرائم سنگین ڈبٹی مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کی خدمت میں رپورٹ کرے اور اگر ممکن ہو تو خود موقع واردات پر جا کر احکام ضروری صادر کرے اور بعد پوچھ پچای حکم مجسٹریٹ کو مطابق اوکو عمل کرے دفعہ ۱۸ ایضاً

فصل چارم در بیان طریقہ کارروائی محکمہ ڈبٹی مجسٹریٹ

تصدید رکھو کہ ڈبٹی مجسٹریٹ مقرر ہون واسطی کارروائی اوکو ایک محرر مقرر کیا جائیگا کہ وہ مل ماہواری پائے گا اور سائیکس کاغذ و روشنائی اوکو ذمہ ہوگا زر پوئشن نمبری اگست ۱۹۱۸ء

در بیان کارروائی مقدمات جو اونکی تجویز سے باہر ہیں

اونکو اختیار ہے کہ مقدمات جرائم سنگین و خفیف میں گواہی کی تجویز سے باہر ہون اظہار لین شہر ٹیکہ واردات سنگین اوکے ساتھ واقع ہوئی ہو مثلاً صرف چوری زائد ازف یا صرف نقب زنی وغیرہ دفعہ ۱۹ حکم گورنمنٹ مورخ ۱۸ فروری ۱۹۱۸ء اگر انالش ثابت نہ ہو تو مدعا علیہ کو ضمانت پر رکھ کر شل واسطی صدر حکم اخیر کو صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں بھیج دین اگر انالش ثابت ہو تو مدعا علیہ کاغذات مسل کیا رہ مجسٹریٹ کو پاس بھیج دین دفعہ ۱۸ ایضاً

در بیان کتاب جو محکمہ ڈبٹی مجسٹریٹ میں مہیا ہو

محکمہ ڈبٹی مجسٹریٹ میں کتابیں تفصیل ذیل میں کی اول جیسٹر روزنامہ چورائض نیہ ترجمہ حسب تفصیل ذیل

کتاب	پہلی	دویم	سوم	چہم
۱	رام داس	یکم جنوری	زرد کوکب	سپر ڈبٹی مجسٹریٹ کی ہو
۲	شیخ مافل	ایضاً	مجموعی	انہما تحریر ہو

یہ جبرائیل ابتدا جو جنوری لغایت دسمبر ایک سال کو واسطے تیار ہو گا اور جبقہ روافض مستفیض گذرے
وہ اس ہی روز نامہ چین درج ہو گا دفعہ ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۲۳ء
جبرائیل دوم روز نامہ پرنٹ نہانہ داران یہ کہ کتاب حسب نمونہ ذیل تیار ہوگی اور جو عملہ لوہے پرنٹ نہیں
وہ اس کتاب میں درج کیجا میں گی دفعہ ۱۱۰۴ کلا بد کو

نمبر جبرائیل	نام نہانہ	تاریخ وصول پرنٹ	مضمون پرنٹ	حکم
۱	کشتا	یکم جنوری	اطلاع ہوسٹل منوع و کما امین	دار و نہ تحقیقات کر کر کیفیت
۲	یان پور	ایضاً	در باب ہوسٹل خیر و عافیت	داخل دفتر ہوسٹل

جبرائیل سوم مسندہ جبرائیلین یہ کہ کتاب بموجب نمونہ نمبر ایک۔ یکم مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۲۳ء
ہوگی کہ جس کا تذکرہ کلا بد نمبر ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۲۳ء میں ہو

نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل	نمبر جبرائیل
۱	شیخ عادل نجم الدین وعبد الدین	مجروری	یکم جنوری	معمین الدین	انطب لیا	مفت میر دورہ پور ہو	سایچ رنگی لال

آٹھ خانہ اس کتاب کو بموجب نمونہ نمبر ایک۔ ۱۶ اپریل ۱۹۲۳ء کو تین دو خانہ اخیر بموجب نمونہ نمبر ۱۱۰۴ دفعہ ۱۱۰۴ دستور العمل
کست صاحب یادہ کی ہوگی
جبرائیل چہارم جبرائیلین بموجب نمونہ نمبر ایک۔ ۱۶ اپریل ۱۹۲۳ء ہوگی اور نمونہ اس کا مثل نمونہ نمبر ۱۱۰۴
دفعہ ۱۱۰۴ میں مذکور دیا جاگا دفعہ ۱۱۰۴ کلا بد نمبر ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۲۳ء
جبرائیل پنجم مقدمات ایکٹ ۱۹۲۳ء یہ کہ کتاب بموجب نمونہ نمبر ۱۱۰۴ کلا بد نمبر ۱۱۰۴ اگست
۱۹۲۳ء تیار ہوگی

مقام صدر میں قابل ادا ہو صاحب محبہ ٹیٹ کی کچہری کی کتابوں میں حسب ضابطہ سندج کیا جاسی و دفعہ حکم
گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۶۶ء

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد

اس جسٹس میں جملہ جہانہ درج ہو اگرین اور جہانہ کہ لیبب بنید کو وصول نہون یا لیبب اپیل کو واپس خانہ کیفیت
میں نہ کرے اسکا لکھنے یا جاسی دفعہ ابدایت نامہ ٹ صاحب جہانہ کہ موجب ایکٹ ۱۸۵۸ء کو مہون
درج ایسی رقوم کو ایک جسٹس نمونہ ذیل تیار کیا جاسی کہ مگر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۸ء دوسرے مگر نمبری
۶۸۹ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۸۵۸ء

سند	نمبر مقدمہ	مستحق ہر درجہ نامہ	تعداد درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ	تعداد کل درجہ نامہ

خانہ کیفیت میں مقدار جہانہ جو وصول ہوا اور تاریخ وصول اور یہ کہ وہ کہانی آیا داخل کرنا چاہی اور یہ خانہ جنک
کہ کل جہانہ وصول نہون یا وصول کی صورت نظر نہ آوے قابل ادخال کیفیت تصور نہون گا اور جاسی کہ فہرست ہو خارج
ہوئی کی تاریخ مع جہانہ جسکی سبب ہو داخل فہرست رہنا مہیو دہو لکھی جاسی
جسٹس سیر و ہم مال لا دعوی دلا وارث سبہ جسٹس اس واسطی تیار کیا جائیگا کہ جمع مال لا دعوی دلا مالک سیر
لکھا جاسی اور ڈپٹی جسٹس مال نہون اور اخیر مہیو پر نہون صاحب محبہ ٹیٹ عدالت دہوانی میں پہچدین مگر وہ

مال که جو با خبر و وصیت نامه فوت هو بائین صرف قابل پیجی عدالت دوزبان (سنگا دفعه احکم قونست نه نه
۱۸۹۴ فروری ۱۸۹۴ اور مال لادعوی جسکا کوئی وعدو یا رهنو نیام کر دیا یا پیجی کسر کلر نمبری ۳ مورخه ۱۸۹۴ نمبر
۱۸۹۴ سیمپر حبشہ موجب کسر کلر ۲۴ نومبر ۱۸۹۴ تیار ہوگا نمونہ او سکا یہی و

[illegible]

اگر کوئی دعویٰ در حاضر آوے اور مال او کو سپرد کیا جائے تو اس کا تذکرہ کیفیت کو خانہ میں لکھا جائے کہ رقم ۲۰۰ تو بہتر
 رجبہ چہارم در یافت چال چلین عہدہ داران پولس جہاں کہ یہہ جہت بہت احتیاط سے مرتب ہیں اور
 دو جہت بنائے جائیں کہ ایک جہت بنیک چلنی دوسری جہت چلنی عہدہ داران پولس کا ڈیوٹی جہت ہر حال عہدہ داران پولس
 کہ صہبہ ان نمونہ نے کارگزاری دکھلائی پہلی ہی میں کہیں کہ اور جو کچھ بد روگی کسی معاملہ میں پائی جائے اور
 فہم تجویز مانے کی پہنچ دوسرے ہی میں لکھا جائے دفعہ احکم کو نمٹ ۱۸ فروری ۱۸۶۷ء
 رجبہ پانچم در طلبانہ جبکہ مذکور و واسطی طلبی گواہان و مدعا علیہ غیرہ کو بموجب دفعہ قانون
 کہ یہی جاوے اور طلبانہ بموجب دفعہ ۴۴ قانون ۱۸۶۷ء جمع ہو تو اس جہت میں وقت داخل ہو تو طلبانہ کو لکھا
 جائے اور نمونہ رجبہ بموجب دفعہ ہدایت نامہ سٹ صاحب یہہ ہے

[illegible]

رحیم شاہ دوم مذکور یان جو مذکور مقرر ہون و مندرج فہرست ہیں اور ایک رشتہ حریف
دفعہ اقبالین کے طور فہرست اسامی مذکور یان تیار ہی نمونہ او سکا یہ ہے

نمبر	نام مذکور تقدیر و نسبت	عمر	جای سکونت	تاریخ ملازمی	کیفیت

کتاب مفتاحہم ہی نقول و بکارات بموجب دفعہ احکم کوئٹہ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۳۳ء تیار کیا گیا اور جو کہ بموجب سرکار نمبری ۸۹ مورخہ ۱۶ جون ۱۹۳۳ء احکام سنز اور بائی مجرمن میں استعمال نقشیات نمبر ۱ و ۲ کا شروع ہوا اس لیے چاہیے کہ بجای ہی نقول و بکارات نقل نقشیات مذکورہ کیا جائے جسٹس مسیح محمد قید مجربان ایک جسٹس موسوم بہ جسٹس نمبر ۱۴ رہی اور ہمیشہ سانسور کہہ رہی کہ جو احکام و قواعد صادر کر دی اور سپرکسٹو کر دی اور قبل رہنمائی کچھ ہی حکم مذکور کا پر وانیہ مع تاریخ اجراء شد کہ کسی مذکورہ پر وانیہ مذکور قیدی کو جیل خانہ میں بھیج دی جیسی صاحب سپرنٹنڈنٹ مجلس نمبری ۳ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء نمونہ اوپر

۱	نام و نام خانوادگی	
۲	پدر و مادر	
۳	تاریخ تولد	
۴	محل تولد	
۵	تحصیل	
۶	محل اقامت	
۷	نام و نام خانوادگی	
۸	محل تولد	
۹	تحصیل	
۱۰	محل اقامت	
۱۱	توضیحات	

در بیان تجریدات گویان جواب علی بن محمد و ابو جعفر شافعی تحقیقات میں اکتساب
 جو تفصیل عمل امور کی خوبی فصل دوازدهم کارروائی محکمہ صاحب محکمہ قیادت میں بجایو کی اور کچھ فرق نہایت
 بطریقہ عمل در آمد کی دو نو حکمہ میں نہیں ہر اسلی بیان ذکر اور حکام نہیں کیا گیا واسطہ دریافت حاصل کارروائی تمام
 فرمانا فصل دوازدهم کا ضروری

فصل پنجم در بیان اختیارات منصفان

منصف کو اختیار دینی مجتہدین حسب نشار دفعہ قانون ۱۲۸۴ء حاصل ہوتا ہے اور بموجب شہادت گورنمنٹ
 مورخہ ۱۰ جولائی ۱۲۸۴ء اور جہاں کہ منصف کو اختیارات متذکرہ دفعہ ۲۰ قانون ۱۲۸۴ء سپریم کورٹ میں اس
 واسطے ہدایت منصفان کی جو کو اختیارات دینی مجتہدین مفوض ہوں ہدایات حسب ذیل جاری کی گئیں

سرکار بمبئی ۹۷۲ مورخہ ۲ گشت ۱۲۸۴ء

صاحب مجسٹریٹ کار فوجداری ایٹھ منصفوں کے کہیں جہاں کوئی تحصیلدار اس قسم کا اختیار نہ کہتا ہو سبب کثرت
 کار سرکار مدد دینی ضروری ان منصفوں کو اختیار لینے عرضی نالاش کا حسب ایکٹ ۱۲۸۴ء بلا منظور ری گورنمنٹ
 حاصل نہ ہو گا مقدمات خفیف واسطے تجویز انفضال و مقدمات سرتو نقب زنی خفیف واسطے تحقیقات و
 مدد و حکم یا تجرید کیفیت ہی ان کو تفویض ہوگی

در بیان اختیار منصفان بر عملہ پولس

اگرچہ منصف اختیارات دہ دہ میں تہا نہ داران وغیرہ انسران پولس سے بڑھو کہیں لیکن انہیں اختیارات پولس
 میں دست اندازی نہیں ہوتی انصاف کام میں اہلکاران پولس کو رسم دستا نہ جاری رکھیں لیکن اگر سخت
 غفلت یا بد عملی عملہ پولس سے اطلاع پادین کو کیفیت واسطہ مدد و حکم مناسب کو صاحب مجسٹریٹ کو لکھیں
 اور ان کو کسی اہلکار پولس یا چوکیدار پر چہا نہ کا اختیار نہیں سرکار ایضاً

در بیان اس کو کہ کس صورت میں منصف کو کار فوجداری سپرد ہوگا
 جب منصف کو پاس کار دیوانی بکثرت دریافت ہوگا اور کار فوجداری سپرد نہ ہوگا اس لیے کہ منصف کو
 دیوانی کا کام مقدم ہو اور امورات فوجداری کا عذر او کو مروج میں منظور نہ ہوگا سرکار ایضاً

فصل ششم در بیان کارروائی محکمہ منصفان

در بیان اجراء احکام بنام اہلکاران پولس تجویز مقدمات و انصاف امور میں منصف مختار ہیں کہ احکام بنام

ہنگامہ کاران پوس صاحب در کربان بکرو کو اولیٰ تسلیم لازم ہو سکر اٹھایا
در بیان مقدمات مفوضہ صاحب محترم

مقدمات مفوضہ صاحب محترم پیشین اول اظہار مدعی کہ بیان مدعی سربادی الزام میں دریافت ہو جا
کہ نانش سبب مدعی علیہ ثابست ہو فوج ہو کہ کو اہان مدعی کو طلب کر کہ یہ اطمینان حاصل کریں کہ طلب کرنا مدعی
کا لازم ہو یعنی اسکو عند استفسار مدعی علیہ کو طلب کر کہ اسکا جواب لیں اور اسکو گواہی اظہار ہو کہ مقدمہ کو مفصل
کریں اور اگر سزا اور کو اختیار ہو باہر یہ معلوم ہو کہ یہی نانش ایک اور نانش ہو کہ دوسرے حاکم فوجداری کو حکم میں آئے ہو
مستحق ہو تو دو صورت میں مثل کو کہ کیفیت صاحب محترم کو حضور و اس سجدین سکر اٹھایا

در بیان جانی منصف کے موقع تحقیقات یہ
منصف کو نہیں چاہی کہ واسطہ تحقیقات یا انسداد خانہ جنگی کو کسی موقع پر اپنی کچہری سے اٹھ کر جائیں سکر اٹھایا

در بیان خطاط محرم
اگر منصف کو مقام پر تہا نہ تھی تو جو محرم ضمانت داخل نہ کر سکا یا جو ضمانت نہ ہو تو انکو تہا نہ کی حالات میں
بہیجیدین اور جبکہ بعد صدور حکم قید کیا جاوے تو اسکو فوراً معرفت پوس جلیانہ کو بہیجیدین سکر اٹھایا

در بیان اصدا حرم کہ جہانہ و سزا و جسمانی وغیرہ
مقدمات لائق جہانہ میں احتیاط رکھیں کہ جہانہ مجرم کی حیثیت سے زیادہ نہ ہو اور منصف کو احتیاط چاہیے
کہ سزا و جسمانی و جملہ فعل ضمانتی کی سبب صادر نہ کریں سکر اٹھایا

در بیان عملہ منصفان طریقہ اجراء احکام
مقدمات فوجداری میں منصف اپنی عملی اور ناظر اور پیادہ وغیرہ سو کام لیں اور احکام انکو دستخط اور
عدالت دیوانی سے جابی کیا کریں مگر عنوان پر پہلے کہ از محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ حسب نکتہ نمبر ۱

۱۲۴۲ معد اختیارات اسٹیشن سکر اٹھایا
در بیان نکتہ نقضیات محکمہ منصف رنج
حوزہ واسطہ ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری دفعہ ۲۰ قانون ہندو ناچا ہو وہ جہاز نقضیات مطلوبہ محکمہ صاحب

محترم ڈپٹی و محکمہ منصفین کے لیے سکر اٹھایا
در بیان جہانہ و سزا و جسمانی و امثال منصفہ محکمہ ڈپٹی میں

کیفیت نام و مهوری جو کہ دینی مجسٹریٹ پہنچے ہیں اس کو سطر منصف کو بھی پار صاحب مجسٹریٹ کو پہنچا ہے
اور جینو میں جو مقدمہ ہو جو جانین اور نلی متخلین ہی سیدین سرکار ایضاً

فصل ہفتم در بیان اختیارات صاحب اسٹنٹ مجسٹریٹ

اختیارات صاحب اسٹنٹ دو قسمہ اولین اول بموجب قانون ہفتمہ دوم بموجب قانون ۱۸۳۱ء
اختیار اول یہ ہے کہ جرائم سنگین مثل چوری میں حکم نما ایک ماہ قید صادر کریں دفعہ ۲ قانون ہفتمہ
بید ایک مہینہ اور قید دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ء اور جرائم خفیف مثل کشتام دہی در دو کوب میں ۵ ادین
اور جمانہ اور بعض و سکو بندہ دن اور قید دفعہ ۲ قانون ہفتمہ اس کل اختیارات اسٹنٹ جرائم
میں دو مہینے قید اور خفیف میں ایک مہینہ لیکن دونوں ایک بار نہیں کر سکتے یعنی تعدد محض میں اختیار
نہیں ہے کہ جمانہ نکرین اور یکبار حکم قید جو بعض جمانہ معین ہو صادر کریں کسٹیشن نمبری ۱۱۱۱ء مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۳۱ء
اور یہ بھی اختیار نہیں کہ جرائم سنگین میں تا وقتیکہ پہلے حکم قید کیا ہو جرم کو واسطی معین ہو صادر کیا جو بعض بید
ایک مہینہ قید کا حکم دین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ء صاحب اسٹنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب دفعہ اول اسٹنٹ
۱۸۳۱ء انض استغاثہ خود یا کریں اور جو معاملہ ذکر اختیار کو لائق ہو اس کی تحقیقات کریں۔ اگر کوئی اسٹنٹ نمبری
مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۳۱ء

در بیان اختیارات بموجب قانون ۱۸۳۱ء

جرائم سنگین مثل چوری وغیرہ میں جب مہینے قید اور ایک مہینہ بعض بید اور جرائم خفیف میں جب مہینے قید اور
دو مہینے جمانہ اور بعض جمانہ جب مہینے اور قید جلد بارہ مہینے ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ء صاحب اسٹنٹ اختیار
خاص اور مفادات میں پنجہ فیصلہ دینی تجویز ہو یا ہر دو صورت عدم ثبوت جرم میں کہ صاحب مجسٹریٹ بموجب
دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ء مجرم کو رہا کر سکتے ہیں مدعا علیہ کو رہا نہیں کر سکتے ہیں کسٹیشن نمبری ۱۱۱۲ء مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۱ء
و نہ در صورت ثبوت جرم مدعا علیہ کو دورہ ہر دو کر سکتے ہیں سرکار صدر نظامت نمبری ۱۱ مورخہ ۲ گشت ۱۸۳۱ء
صاحب اسٹنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کی نسبت وعدہ عفو جرم کا کریں دفعہ ۶ قانون ۱۸۳۱ء صاحب اسٹنٹ
انچارج مقام صدر کو بحالت سفر مجسٹریٹ مفصل میں اختیار سپرد کی دورہ حاصل نہیں ہو سکتا نمبری ۱۱۱۲ء مورخہ
۲ گشت ۱۸۳۱ء صاحب اسٹنٹ کو اختیار سماعت ناشات بنام اہل ولایت فرنگ مطابق باب ۵۰ ۱۸۳۱ء
شاہ جارج سوم ان حاصل نہیں ہو سکتا کسٹیشن نمبری ۱۱۱۲ء مورخہ ۱۱ جون ۱۸۳۱ء صاحب اسٹنٹ کو اختیار نہیں ہو سکتا

حضرات طلب کرین بلکہ مقدمہ مخصوص صاحب محترم ریٹ بیورو میں کسٹمرکشن نمبری ۵۴۸ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۳۶ء
صاحب اسٹنٹ کو اختیار نہیں کہ بموجب قانون ۱۸۳۶ء چھلکہ اور ضمانت طلب کریں مگر نمبری ۱۱۱ مورخہ

فصل ششم در بیان کار وائی محکمہ استثنای مجبوریٹ

صاحب اسٹنٹ انجام امور متعلقہ ان پرمین تابع صاحب مجسٹریٹ ریٹنگ دفعہ ۹ قانون ۱۹۱۸ء
در بیان تعمیل احکام صاحب اسٹنٹ کہ کسی معرفت ہوگی
چاہے احکام جو بنام کسی عملہ پولیس وغیرہ کو جاری ہوں تعمیل اور کی مثل حکم صاحب مجسٹریٹ اوس عملہ پر لازم ہے
دفعہ ۱۱۱۲ اگرچہ عملہ پولیس دیگر اہلکار ناوقیکہ متعلق صاحب اسٹنٹ کیجو پرمین تابع حکومت صاحب مجسٹریٹ
کر رہیں گو لیکن جو حکم صاحب مجسٹریٹ صادر کریں تعمیل اور کی کرنا ہوگی دفعہ ۱۱۱۲
در بیان اجراء سلسلہ کتابت حکام بالا دست سے
جبکہ صاحب اسٹنٹ سلسلہ کتابت حکام بالا دست جاری کہیں تو بواسطت صاحب مجسٹریٹ کہیں دفعہ

۱۱ الشما
در بیان کار وائی مقدمات جو بحکیمہ صاحب اسٹنٹ پیش ہیں

جملة کاروائی مقدمات مثل کاروائی محکمہ جبریت ہر اس سبب سے ذکر اس کتاب کاروائی محکمہ جبریت میں مفصل

فصل نہم در بیان اختیارات صاحبان جنٹ محکمہ

صاحبان جنٹ مجسٹریٹ کو کل اختیار مجسٹریٹ کی دفعہ ۶ قانون ۱۹۱۷ء اور مجسٹریٹ کی کل اختیار
عمل میں لاسکتے ہیں بشرطیکہ مجسٹریٹ اس کو امتناع نہ کریں دفعہ ۱۸ حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۱۷ء جنٹ مجسٹریٹ جمعیہ
میں تاج مجسٹریٹ کو پروا چاہیے کہ ان کو احکام کی اطاعت کرے دفعہ ۱۴ ایضاً جنٹ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس
ضرورت حکام اعلیٰ کو بلا توسط امر است کریں لیکن چاہیے کہ اکثر لوٹ وغیرہ جمیع معاملات سرکاری مذکورہ مجسٹریٹ
کے ہیچ دفعہ ۶ قانون ۱۹۱۷ء

کے بھیج دینے افانوں کے لئے

در بیان عمل درآمد صورت اختلاف امر مابین جنٹ و محکمہ

اگر کسی آدمی صاحبِ مجبُوریت اور جنبِ مجبُوریت کا اتفاق پای نہ ہو تو جب تک کہ مقدّمہ حضور میں صاحبانِ دایرہ سائر یا عدالت نظامت یا نواب گورنر جنرل بہادر جلسہ کونسل کی خدمت میں بھیجا جاوے اور کوئی حکم

باب میں صادر ہو تب تک موافق حکم صاحب محشر ٹیٹ کو عمل کرین دفعہ ۹ قانون ۶۱

در بیان اختیار صاحب جنٹ محشر ٹیٹ

واضح ہو کہ بموجب دفعہ ۹ قانون ۶۱ جسٹس صاحبان متعین نہ ہو اختیار جنٹ محشر ٹیٹ کے ہو گا کہ بموجب دفعہ ۹ قانون مذکور نسبت جرائم خلاف قوانین متعلقہ نہر حکم سند اصدار کرین یعنی حکم سند یا شہادت کرنا یا دہر چورہ و نسبی نہر اور جرمانہ کرنا یا دہر سے نہر و دعوت عدم اوپر چورہ و نسبی کرنا یا دہر سے نہر

فصل دوم در بیان کارروائی صاحب جنٹ محشر ٹیٹ

جملہ کارروائی محکمہ و عدوہ مثل کارروائی محکمہ ٹیٹ پر اسلی فصل کارروائی محشر ٹیٹ ناظر کرنا چاہیو

در بیان کارروائی محکمہ ٹیٹ محشر ٹیٹ

ہو قواعد کہ مقدمات فوجداری کی تجویز کو واسطہ قوانین عامہ میں مقرر ہیں اول دفعہ ۱۱۱ بموجب دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۹۳۸ اور بروی حکم نہر ذی اختیار جنٹ محشر ٹیٹ دائر ہونے متعلق ہونے اور کارروائی اسکی مثل دیگر مقدمات فوجداری متعلقہ اگر وہ محکمہ صاحب جنٹ محشر ٹیٹ ہوگی دفعہ ۱۱۱ کے بموجب دفعہ ۱۳ جنوری ۱۹۳۸ ایسی مشلین جبکہ جاکن نہر فیصلہ کر چکین ہر مہینے کا اخیر یہ صاحب جنٹ محشر ٹیٹ کو اپنے سجدہ یا

کرین دفعہ ۱۱۱

فصل تیس در بیان اسکو کہ صاحب محشر ٹیٹ کو عملہ پولس کی نسبت کیا اختیار ہے

صاحبان محشر ٹیٹ در باب تقرری و تبدیلی و معطلی و موافقی کو تو ال و دار و ضرر و دیگر پولس مختار ہیں بلکہ رپوٹ اطلاعاتی سپرنٹنڈنٹ پولس کو کرنی چاہیو دفعہ ۹ قانون ۶۱ جسٹس و نیز اختیار ہے کہ اپنے ضلع میں تہانہ کی آدینہ کو چوکیات پر تعینات کریں بشرطیکہ ایک ٹنٹ و زیادہ نہ ہوں اور رپوٹ اطلاعاتی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو بھیجن دفعہ ۹ ایضاً و نیز اختیار ہے کہ اگر کسی ایسا کارپولس یا عملہ پر رشوت ستانی یا طلب ہبہ یا غلبہ یا دہر قسم کی بد اعمالی ثابت ہو تو از جانب سرکار نالاش دائر کر کہ مقدمہ فوجداری میں تحقیقات کرین اگرچہ ایسا یا عملہ مذکور وقت پیش ہو نہ نالاش کو نوکر سرکاری نہ ہو مگر منظوری حکم اعلیٰ شرفیہ دفعہ اول و دوم ایکٹ ۱۹۳۸ اگر افسر پولس جو کہ تحصیلدار ہو کوئی بد اعمالی اپنے کام میں کریو صاحب جنٹ محشر ٹیٹ اوپر مسترد ہو فوجداری میں دائر کرنا چاہیو تو اول منظوری صاحب کمشنر حاصل کرین اشتهار نمبری ۸۱۲۲ دفعہ ۱۱۱ کے بموجب ایکٹ حاصل کرنا منظوری اوس صورت سے متعلق ہے جبکہ بنجاب سرکار کوئی نالاش دہر دائر کیا ہو لیکن اگر نالاش

حقیقی کسی قسم کی الجھکار مذکور پر اور کو کوئی طرف پیش ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو باختیار خود دست اندازی کا اختیار ہے۔ کمرہ نمبری ۱۳۴ مورخہ ۱۳ مئی ۱۸۸۲ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیو کہ انپریسمنٹ ہارن پولس کی ہمیشہ خاطر داری کریں اور جو لوگ صرف غلطی کریں ان کو نمائش کریں کہ تنبیہ کریں اور جو لوگ بد وضع ہوں ان کو گون پرانیہ تاکہ یہ کریں کہ وہ اپنی حرکت سے باز آئیں چٹپی صاحب پرنٹرنٹ پولس مورخہ ۲۶ نومبر ۱۸۸۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں کہ صرف بعلت غفلت کارسکار برقرار رکھنا اور نسبت حکم محنت شاد و صا و کر لین گشتن نمبری ۱۲ مورخہ ۲۲ اگست ۱۸۸۲ء

در بیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت عملہ ستر

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عملہ جسکا شمارہ رائڈ از دس روپیہ ہو مقرر کریں اور وہ فی الفور تعین نام کر سکتا ہے لیکن اطلاع اسکی عالم بالا دست کو کرنا ضروری ہے کہ سترین نمبری ۶۱۸ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۸۱ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیو کہ انپریسمنٹ کے ہر ایک ستر شے کا انتظام کر داری اپنی ہی تعلق رکھیں قواعد و ضوابط میں کریں تاکہ ان کو متابعین اپنا کام بخوبی انجام دی سکیں حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۸۳ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیو کہ جو کام ملکان ستر شے بخوبی انجام کر سکتے ہوں ان میں اپنی اوقات صرف نہ کریں چٹپی صاحب سترینٹ پولس مورخہ ۳ نومبر ۱۸۸۲ء

در بیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت بالان حملہ

صاحب مجسٹریٹ اختیار ہیں کہ داروغہ مجلس کو مقرر و مقرر کریں و حکم مغربی ناطق ہو گا ضمن دفعہ قانون ۱۸۸۱ء ستر ہار گورنمنٹ نمبری ۳۸۲ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۸۱ء

در بیان اختیار نسبت عملہ کلکٹری

صاحب مجسٹریٹ انپریسمنٹ متابعین کو جو ستر شے کلکٹری ملازم ہوں اور جنکی تنخواہ دس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو سپر و فوج داری نہیں کر سکتے ہیں تا وقتیکہ بصیفہ کلکٹری منظوری صاحب کشر حاصل نہ کریں حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۸۲ء

در بیان اختیار نسبت ڈبئی مجسٹریٹ تحت خود

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو احکام بنام ڈبئی مجسٹریٹ صادر ہوں ان کی تعمیل ڈبئی مجسٹریٹ کرے اور یہ بھی اختیار ہے کہ ڈبئی مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ کو قلیل یا کثیر کریں یا اختیارات مفوضہ سپرین دفعہ ۱۸۸۱ء

۴۹
 مسئلہ ۱۰ اگر صاحب مجسٹریٹ کو گمان ہو کہ مال لٹے اور رشوت ستانی و دہشتی مجسٹریٹ پر ہو تو اطلاع کو نمٹ کر
 کرین اور گورنمنٹ حکم تحقیقات بعد مطلق یا حکم سفرولی صادر کرینگے دفعہ ایکٹ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
 ہو کہ جو مقدمات مجسٹریٹ میں داخل ہوں انکو طلب کر لین دفعہ ایکٹ ۱۰ منصف صدر عین و غیر
 بنکو اختیار دہشتی مجسٹریٹ حاصل ہوں انکو مقدمات واسطی تحقیقات کا سپرد کر سکتے ہیں سہ کل نمبری ۲۴ مورخہ ۲۴
 جولائی ۱۸۹۹ء کے جمیع مقدمات واسطی تحقیقات سپرد ہوں واسطی صدور حکم اخیر صاحب مجسٹریٹ کو حکم بین مجسٹریٹ
 نمبری ۱۴ مورخہ ۸ جنوری ۱۸۹۹ء بہرہ ہو کہ مجسٹریٹ عرض اٹھن واسطی تحقیقات کا سپرد کرین بلکہ مقدمات قابل دفعہ
 انکو سپرد کرین کی تشریح نمبری ۱۲ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۹۹ء اگر صاحب مجسٹریٹ دہشتی حکم دہشتی اختیار دہشتی مجسٹریٹ
 یا تحصیلہ از دی اختیار دہشتی مجسٹریٹ نسبت دہشتی مجسٹریٹ کوئی بد اعمالی دیکھیں اور تحقیقات فوجداری کو نا
 چاہیں تو بلا منتظری صاحب کشر کو فی مقدمہ فوجداری اوپر قائم کرینگے اور صاحب کشر اجازت دینگے کہ کو
 شخص اس مقدمہ کی تجویز کرین اشتہار نمبری ۸۲۳ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۹ء لیکن اگر کوئی شخص یہ بھی ہو اور دہشتی حکم
 یا تحصیلہ از دی فوجداری میں ناشی ہو تو صاحب مجسٹریٹ دہشتی اجازت کو اختیار ہو کہ نمبری ۱۴ مورخہ ۸ جنوری ۱۸۹۹ء
 در بیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت صاحبان اسٹنٹ مجسٹریٹ
 صاحب مجسٹریٹ کو چاہیو کہ در باب انجام امور متعلقہ اپنے عہدہ داران تابع کی رہنمائی کرین اور یہاں زیادہ تر
 مفید و نسبت اسکو کہ وہ جملہ کاموں کو خود انجام دین حکم صاحبان عالی شان کورٹ آف ڈیر کٹر ہاؤس
 ۱۸۹۹ء کے حکم غیر متعہد بنجوبی انجام کر سکیں بنچا سو کہ اس کام کو انجام دین حکم متعہد سوا ہر آیت
 اعانت کو اوقات صرف کرین اور صاحب مجسٹریٹ کو وہ کام نہ کرنا چاہیو اور انکو تابعین عہد یا غیر متعہد بنجوبی
 انجام کر سکتے ہوں سہ کل نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۲ مئی ۱۸۹۹ء صاحب مجسٹریٹ صاحب اسٹنٹ کو واسطی تحقیقات
 کو جامع تنازعہ یقینات کر سکتے ہیں اور اخراجات تعیناتی معین کرینگے لیکن ایسی تعیناتی کی اطلاع گورنمنٹ
 کو کرنا چاہیو دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۹۹ء مجسٹریٹ کہ اختیار ہو کہ اپنے اسٹنٹ کو ایس کام کو نہ کیا اختیار دین جو انکو
 مطابق قانون ۱۸۹۹ء حاصل نہیں مثلا مقدمات سنگین کے انفصال کا فٹریک مجسٹریٹ کی رائے بشعہ مجرم
 کو بیک کشین نمبری ۱۲ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۹۹ء اگر مقدمات قانون ۱۸۹۹ء صاحب مجسٹریٹ یا اسٹنٹ اختیار
 خاص کو سپرد کرین اور پھر چاہیں کہ وہ فیصلہ کرین تو اس طلب کر سکتے ہیں دفعہ اول قانون ۱۸۹۹ء صاحب
 مجسٹریٹ بلا اپیل ہی صاحب اسٹنٹ کو فیصلہ کی نظر نانی کر سکتے ہیں کشین نمبری ۲۲ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ جو کام صاحب جنٹ مجسٹریٹ کو سپرد کریں پہلے انہی تعلق کر لیں دفعہ ۲۱۲ حکم
گوئرٹنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہو کہ اختیار و علاقہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی مد
معین یا زیادہ کریں دفعہ ۶ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ بیع تقسیم کام اگر ضرورت ہو لفظ امت عدالت یا
گوئرٹنٹ ہو استفسار کریں دفعہ ۱۱ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہو کہ مقدمات خاص میں صاحب
مجسٹریٹ کو امتناع کریں کہ اوکے برابر اختیارات عمل میں لاویں اور اختیار تمام ہو کہ درجہ بدرجہ نامہ عہد دار
پولیس پر بلا اجازت اپنے صاحب جنٹ کو ممانعت کریں چہی صاحب کسز شمسیت پنجم مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۳۹ء صاحب
مجسٹریٹ کو نچا ہو کہ اپنی فوجداری کا کام بالکل صاحب جنٹ کو سپرد کریں اس لیے کہ وجوہ اب یہی ہو رہی نہیں
ہو سکتے ہیں حکم گوئرٹنٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ اپنی جوابدہی ذمہ داری کو صاحب جنٹ کی تعلق
نہیں کر سکتے سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں کہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ
کی حکم سپردگی دورہ میں مداخلت کریں کنکشن نمبری ۹۰۶ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو نچا ہو
کہ تحقیقات کو لیے مقدمات صاحب جنٹ کو سپرد کریں اس لیے کہ باعث کسر شان صاحب مہدوف ہو لیکن
سپردگی حاصل ہو کہ کنکشن نمبری ۳۳۲ ۱۲ مورخہ ۹ اگست ۱۸۳۹ء

در بیان اختیار نسبت نر اورائی محبہ میں

حد اختیار صاحب محتریت دوسری قید و ایک برس بعد مقرر چوری و غصب نے فی دوسری مرتبہ
میں ہر قانون ۱۲۸۱ء جب کسی مقدمہ میں سزا زیادہ از روی قانون معین ہو یا صاحب محتریت زیادہ
سزا دینا چاہیں تو مقدمات بحضور صاحب شن جج سپر دکن قانون الضمان اول دفعہ ۳ قانون
۱۲۸۱ء دیکھ کر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۸۱ء صاحب محتریت کو اختیار ہے کہ اگر سبب بنو فی ثبوت کافی کی
مجرم کو رہا کیا ہو ہر وقت بہر سی ثبوت کو اس سے مواخذہ کریں یا دورہ سپر دکن ریوٹ نظامت عدالت
ہنگل ششم صفحہ ۴۴ صاحب محتریت کو اختیار نہیں ہے کہ ان شخصوں کو نسبت خسر جم او کو علاقہ کو باہر نہ
ہو یا ہو حکم سزا صادر کریں یا ان کو دورہ سپر دکن و فرما دیں بلکہ عدلیہ اور مقدمہ کو بحضور صاحب محتریت خبر
وہ علاقہ تعلق رکھتا ہو پیچیدہ اگر موجب ہرج گواہوں کا پیچھے علاقہ مذکورہ میں ہو تو صاحبان عدالت
نظامت کو اطلاع کریں اور موجب حکم صاحبان موصوف کار بند ہوں دفعہ ۲ و ۴ قانون ۱۲۸۱ء
صاحب محتریت کو اختیار نہیں کہ مجرم کو جنگی نسبت حکم سزا صادر ہو چکا ہو یا کی دین دفعہ قانون ۱۲۸۱ء

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی قیدی کو قابو نہ کر سکا یا معافی کے جانین کو کیفیت حالات موجود بہت معافی کے مجبور صاحبان صدر نظامت لکھے یہ عین ضمن اول دفعہ ۱۱ ایضاً لیکن جو قیدی کو واسطو معاف و قلیل کے بحکم صاحب مجسٹریٹ یا سسٹنٹ قیدیوں اور با انتظار جواب توقف معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ حکم رہائی صادر کر سکتے ہیں لیکن موجودات قوی معافی کی روک تھامیں لیکن تاکہ صدر صاحبان دورہ پیش ہو سکیں لیکن ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں ہے کہ کسی مجرم کو جو دورہ ہو رہا ہو کسی علت خفیف میں جو پہلی علت کو متعلق ہو یا اس کو سزا خارج ہو سزا دین کے بغیر نہیں ۲۶۲ مورخہ ۲۶ اپریل ۱۸۶۲ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں ہے کہ جو قیدی ایک یا کسی علت میں دورہ ہو کر واپس رہا ہو اور اس کو اسی علت میں دوسری مرتبہ سپرد کرین بجز اس صورت کہ مرتبہ ثانی ثبوت کامل حاصل ہو اور مرتبہ اول میں سبب عدم ثبوت پیشگاہ صاحب مجسٹریٹ کی رہائی پائی ہو یا سرکار نے یہی ۱۷ مورخہ ۱۷ مئی ۱۸۶۲ اجازت کہ از روی قانون مجرم تصور ہے مگر اس کو کوئی سزا معین نہیں ہے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس کی سزا الطور سے تیسری مرتبہ میں سزا عیناً عام مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۶۲ کے تحت عام کر کے کرشن نہیں ۱۸۰ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۶۲

در بیان اس کہ صاحب مجسٹریٹ استغاثہ جرائم کی سماعت کیس طرح کریں گے اور خود بلا گذر نہ شکایت کو جرائم کی تحقیقات کریں گے

جلد مقدمات خفیف مثل کشنام زرد کوکوب وغیرہ میں صاحبان مجسٹریٹ تا وقتیکہ عرضی کاغذ کشنام نمبر ۸۱۲ نگذرد و دست اندازی نہیں کر سکتے ایسے مقدمات میں بے کاغذ پر عرضی لینا ممنوع ہے دفعہ ۲۳ قانون ۱۸۶۲

جرائم سنگین میں عرضی سادہ کاغذ پر یا ایک بلکہ اگر مدعی اپنی دعویٰ سے باز آئے تو بھی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس کا کو مدعی گردان کر دی کرے اور مجرم کو سزا فرما دین رکھتے نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۶۷ ایضاً جلد ۲ صفحہ ۱۷۱ اگر کوئی شخص کتاب بخش یا تصویر وغیرہ بخش ہو جائے آمد و رفت تعین کر دیا ایسی جگہ کہ جہاں مرجع عام ہو و رفت یا و رفت کیواسطی پیش کر دیا یا الفاظ بخش جو دوسرے کو مانگا اور ان بیان کرے تو ایسے مجرم کی نسبت شکایت تحریری یا حاضر باشی مدعی کی ضرورت نہیں صاحب مجسٹریٹ خود تحقیقات کر کے مجرم کو سزا دین کے دفعہ ۱۷ ایکٹ اول ۱۸۶۲ جہاں کہ خلق اللہ کی نسبت موثر ہوں بلا شکایت تحریری یا بلا شاکی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تحقیقات حاصل ہے ایکٹ نمبر ۱۸۶۲ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ شکایت مقدمہ و محفل خلافت بلا استغاثہ بعد تحقیقات اور کرادین قانون ۱۸۶۲

در بیان اسکی که بعض امور صاحب محبثیٹ عمل میں نہ لاوین
 صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ نسبت تبدیل سک کہ مداخلت کریں کنیشن نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۳۳ صاحب
 محبثیٹ کو نچاسی کہ مداخلت میں قانون پر جو بیوچہ سکے رائج پڑے طلب کریں جس سے مانہ کریں یا قید کریں کنیشن
 نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲۹ جون ۱۸۳۳ از منیدار جو چوگی لکڑی میں اس معاملہ میں صاحب محبثیٹ دست اندازی
 کریں شہر طیکہ کے پٹہ پر یا دعوت نہ کریں کنیشن نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲۹ جون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ
 بلا اجازت حکام اعلیٰ کشتہ عام جاری کریں سکے نمبری ۲۹ جون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ
 کو نچاسی کہ وارنٹ عام جاری کریں کنیشن نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲۹ جون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ
 کہ جرم صغیر میں حکم ٹری کا صادر کریں بحال بد وضعی مجرم کو سکے نمبری ۲۹ جون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ
 صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ مقدمات خفیہ واسطہ تحقیقات کو سپر دیوس کو کریں دفعہ ۱ قانون ۱۸۳۳
 صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ کسی بازار میں جرمیندار بطور خود مقرر کرتی ہیں اس نظر کو کہ وہ نخل دوسری
 بازار کا ہو مداخلت کریں کنیشن نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲۳ فروری ۱۸۳۳ و سکے نمبری ۱۵۷ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۳۳

در بیان اختیار انعام و احکامات بعض مقدمات میں

صاحب محبثیٹ کو اختیار ہے کہ مقدمات خاص میں اگر قسیم اخراجات مناسب و سہین انصاف سمجھیں
 تو ایسا کریں ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ بحالت ضرورت اقرار دیو انعام کا سونپ
 تک کر سکتے ہیں مگر نہ طور کی کیو واسطے روپٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کرینگے ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون
 ۱۸۳۳ اگر کسی مجرم کی نسبت ایک ضلع میں کشتہ جاری کیا جاو اور دوسرے ضلع میں گرفتار ہو تو اس
 ضلع کو محبثیٹ انعام و دیگر جہان وہ گرفتار ہو ضمن ۱۵ دفعہ ۲۶ قانون ۱۸۳۳ او دفعہ ۱۵ قانون ۱۸۳۳

در بیان اختیار صدور حکم جرم مانہ

واضح ہو کہ باب جرائم میں بخوبی تفصیل لکھا گیا ہے کہ کس کس جرم میں کس کس قدر جرمانہ یا کشتہ یا صاحب
 محبثیٹ کو حاصل ہو بیان صرف وہ امور کہ جو اباب میں درج نہیں ہو سکتے بیان کیے جاتی ہیں
 محبثیٹ کو اختیار نہیں کہ جرمانہ کریں و حکم قید یا سزا دل معینہ بعض جرمانہ از رو قانون ۱۸۳۳ و قانون
 ۱۸۳۳ یکجائی صادر کریں کنیشن نمبری ۲۹ جون ۱۸۳۳ صاحب محبثیٹ کو نچاسی کہ جرم کو مال کو سباب کی ترقی و نیلام سے وصول
 واسطے وصول کو طریقہ معین نہ ہو تو محبثیٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو مال کو سباب کی ترقی و نیلام سے وصول

مورخہ ۲۷ گشت ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت حکم ٹریکا صادر ہوا دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۷ عورتوں کی نسبت ۱۱۔
 اکتوبر ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ اسامی حوالاتی قبل فیصلہ مقدمہ کو پانچ بجیر کیا جائے تو صاحب محشر ٹریٹ و جہات
 اوسکو لکھیں اور صرف بجالت شد ضرورت ایسا کرنا چاہیے کہ کلہ نمبری ۲۳ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت
 کہ بعلت نقب نہ فی دورہ سپرد ہوں اگر اونی حفاظت کو واسطی کو کچھ ضرور معلوم ہو تو پانچ بجیر رہ سکتی ہیں
 نمبری ۲۱۰ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۲۰۶ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۱۱۔

در بیان حدود و حکم سزای بد

صاحب محشر ٹریٹ مقدمہ چوری کہ زائد از چاس روپیہ نہ سزای بد فی کہ زیادہ تیس بد سزای بد ہو سکتی ہیں
 دفعہ اول قانون ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 محشر ٹریٹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 زنجیر یا گدا دفعہ ۲ ایضا جو انکو موجب قانون ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 لازم ہے کہ کلہ نمبری ۲۳ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 جوان قابل سپردگی دورہ ہو تو صاحب محشر ٹریٹ کہ کو سزای بد نہ ہو بلکہ شخص جوان کو ساتھ دورہ سپرد
 کر نیگے اور وہ نہ کاشن حج کو اجلاس ہو ہی سزای بد یا و گدا جو صاحب محشر ٹریٹ کی اجلاس ہو یا نہ کلہ نمبری
 ۱۸۳۹ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۲۰۶ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۱۱۔ گشت ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۱۱۔
 مطابق تشریح قانون ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 بد میں بعض بد صاحب محشر ٹریٹ سزای بد ایک برس صاحب اسٹنٹ صدر میں ایک مہینہ قید کر نیگے دفعہ
 ۲ قانون ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 بعض سزای بد نہ لگا با دین تا وقتیکہ حکم قید جو واسطی جرم کو معین ہو صادر کیا ہو جن ۲ دفعہ ۲ ایضا صاحب محشر ٹریٹ
 حکم قید بعض بد صرف ان مقدمات میں کر سکتے ہیں کہ از روی قانون کو اختیار صریح در باب سزای بد حال ہو
 کہ کلہ نمبری ۲۵۹ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۲۰۶ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت ۱۱۔
 محشر ٹریٹ کہ سزای بد نہ لگا با دین تا وقتیکہ حکم قید جو واسطی جرم کو معین ہو صادر کیا ہو جن ۲ دفعہ ۲ ایضا صاحب
 دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۹ عورتوں کی نسبت کہ جس طرح مذکورہ بشرطیکہ کم سن ہو سزای بد سبب خفیف یا و گدا دفعہ ۲ ایضا صاحب
 در بیان اجزای بعض احکام فوجداری معرفت صاحب کلکٹ

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی اراغی کو قرق کرنا چاہیں تو صاحب کلکٹر کو اطلاع دیں کہ صاحب کلکٹر قرق کر کے اپنا انتظام کر سکیں دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۱ء

در بیان امور مجسٹریٹ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حاکم سابق کی روکاروں پر در صورتیکہ بسبب فوت باروائی دفعہ ۱۸۷۱ء کے تحت سو رگڑوں بعد مقابلہ یا درشت انگیزی کو دستخط بنا دینے کے لئے ۲۹ء مورخہ ۲ نومبر ۱۸۷۱ء

در بیان تعمیل احکام حاکمان بالا دست یعنی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اگر کسی عملہ پولیس پر جواز نہ کریں مہتمل یا بحال فرما دیں تو تعمیل اور اطاعت وہی صاحب مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ ضرور چھین ۲ دفعہ ۱۸۷۱ء اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کو فی حکم نامہ صاحب مجسٹریٹ صادر کریں تو تعمیل اسکی صاحب مجسٹریٹ پر ضرور ہے اور حکم صاحب موصوف جنسیت نہ راہ جرمین بندہ راجہ ریٹ متضمن حکم نہ کہ صاحب کور کو پاس پہنچے تو قتل حکم اپنے کو اس حکم کو جاری کریں جن میں دل دفعہ ۱۸۷۱ء صاحب مجسٹریٹ کو تاکید ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ اور اونکی عملہ کی مدد کر تو زمین دفعہ ۱۸۷۱ء اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب مجسٹریٹ کو ضلع کا حال دریافت کریں تو اونکو اطلاع دینا ضرور ہے دفعہ ۱۸۷۱ء

ج جو حال کہ مجسٹریٹ دریافت کریں تو اطلاع دیں سبکدہ نمبری ۱۸۷۱ء اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب مجسٹریٹ کو غفلت فسران پولیس اور اطلاع دیں اور قواعد نسبت اونکو صادر کریں تو صاحب مجسٹریٹ احتیاط کریں کہ قواعد مذکور کی نسبت غفلت کیجاویں بلکہ جو عہدہ دار تعمیل نہ کرے اور جو عہدہ دار کریں سبکدہ نمبری ۱۸۷۱ء

۴ مورخہ ۱۸۷۱ء اگر کسی مقدمہ خاص میں بعد ملاحظہ روکار صاحب سپرنٹنڈنٹ جج رکوٹ انگیزی صاحب مجسٹریٹ کو طلب کریں تو اونکو پہنچا ضرور ہے سبکدہ نمبری ۳۳ء مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۷۱ء

۵ مورخہ ۱۸۷۱ء اگر پولیس ٹیم جباریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جج میں صاحب مجسٹریٹ اعتراض کریں تو اونکو اختیار ہے کہ اوہیں تفسار کریں اور تاورد و پڑا اجراء اسکا ملتوی رکھیں اور بعد از اونکو ضرور ہے کہ بخوبی اطلاع کریں اگر تب بھی نسبت معنی مضمون قانون الطینان صاحب مجسٹریٹ نہ تو اختیار ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جج سی درخواست کریں کہ وہ کاغذ نظامت عدالت کی خدمت میں بھیجا جائے دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۱ء

در بیان جوابدہی ذمہ داری صاحب مجسٹریٹ انجام امور متعلقہ اپنے میں اگر صاحب مجسٹریٹ یا کوئی حاکم اپنے علاقہ کو اندر کوئی کام خلاف ضابطہ یا غلط کرے تو مطابق ضمت

باب ۲۴ شاہ جارج سوم کو محفوظ رہیں گے لیکن جو برکت کہ مطلقاً اپنا اختیار ہو باہر کرینگے اس کو جو ادبی اور فکری ذمہ ہو
پرووی کو نسل ریوٹ مارش صاحب صفحہ ۱۲۹ اگر صاحب مجسٹریٹ یا اور حکام جو ڈیشل کوئی عمل صادر کریں تو
لائق اس کو نہ ہو گا کہ بابت عمل یا حکم مذکور کو اوپر دیوانی میں نالش ہو پر شہر طایہ ہو کہ وقت عمل بینک نئی ہو
ہو کہ صد و حکم مذکورہ کا اختیار حاصل ہو قانون ۸۱ شدہ اعدالت ہاوی دیوانی ہو صاحب مجسٹریٹ کا نڈر کہ نہیں

ہو سکا کنکشن نمبری ۱۰۵ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۳۶
در بیان اس کو کہ اگر صاحب مجسٹریٹ کو لشکر کی ضرورت ہو تو کیا کریں اور سپاہیان
لشکر پر کیا حکومت صاحب مجسٹریٹ کی ہو

جب کبھی واسطی انسداد ہنگامہ کو صاحب مجسٹریٹ کو اعانت لشکر ضرورت ہو تو چاہیے کہ بذریعہ صاحب مجسٹریٹ
مفصل واسطی اطلاع صاحبان عدالت نظامت و گورنمنٹ کو بھیجیں کہ نمبری ۶۸ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۳۶
جس حالت ضرورت میں صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ لشکر کا گمانڈنگ افسر کو کیفیت اس کام کی جو کرنا ہو
مع دیگر حالات مفصل کہیں اور اس کی اطلاع گورنمنٹ کو بھی کریں صاحب کمانڈنگ افسر فی الفور بقدر لشکر کافی
سببیں صاحب مجسٹریٹ نسبت طلبی لشکر کو ذمہ دار ہو کر گورنمنٹ نمبری ۴۰ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۳۶ اس کے
نمبری ۲ مورخہ ۲ فروری ۱۸۳۶ اگر سپاہی مجرم غفلت و بارہ حفاظت قیدی کو یا اور کسی قصور فوجداری کا جلیت
تعدیات رہو اور کار متعلقہ کو معلوم ہو تو نمونہ نالش تحریری صاحب کمانڈنگ افسر کو سپرد کیا جائیگا تاکہ اس کا نقد
عدالت لشکری میں تجویز کیا جائے نمبری ۲ دفعہ ۱ قانون التشاء

فصل دوازدهم در بیان کارروائی محکمہ صاحب مجسٹریٹ
در بیان استغاثہ و گذر فی عرضی دعویٰ جرائم سنگین و خفیف میں
جلہ جرائم خفیف میں عرضی نالش کا گذر شام قلمی آئندہ نہ پر گذرنا چاہیے اگر سادہ کاغذ پر ہو تو سماعت نہ ہو گی
دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۶ اور دعویٰ کو خود حاضر ہو حاضر و رہی ہو کہ در صورت وجہ کافی غیر حاضری مدعی موہی نالش تھا
کو معرفت گذرنا جائز ہو دفعہ ۱۹ شدہ جبکہ مدعی بوقت وقوع جرم حاضر نہ ہو تو اس کی نالش تحریری مختار نا
قابل سماعت ہو دفعہ ۱۹ ایضا جبکہ حوال دعویٰ کسی مقدمہ سنگین میں گذر فی عرضی استقام کاغذ پر ہو نہ در بیان
بلکہ بلا شکایت تحریری باظہار عمل پس یا شخص غیر تحقیقات شروع کرنا صاحب مجسٹریٹ کو ضروری ہو بلکہ اگر مقدمہ
سنگین قابل سپردگی دورہ ہون تو ہمیشہ سرکار کی طرف سے نالش ہو کہ اور شخص مظلوم ہر ذمہ گواہان مجسٹریٹ ہو گا دفعہ

قانون ۹ مثنیہ ۸ و سرکل نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۳۲۸ء جو شخص کہ عرضی دعویٰ بنام عہدہ داران پور
وغیرہ شدت ستانی وغیرہ کی گذران صاحب مجسٹریٹ در صورت کشنباہ دروغ نالش دینی جسد مدعی سے
ضمانت حاضری طلب کریں دفعہ ۲ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ جبکہ عرضی دعویٰ گذری تو اظہار مدعی موجب اقرار کثیم
۱۳ مثنیہ ۸ لکھا جاوے پوٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۲ جون ۱۳۲۸ء لیکن مدعی جس نالش شدت دینی کی ہو
تو زیادہ خواہ اور کا اظہار حلیت نہیں لیا جاوے کیس میں نمبری ۱۷ مورخہ ۸ فروری ۱۳۲۸ء مدعی مقدمہ ایکٹ ۱۳ مثنیہ ۸
کا اظہار عہدہ نہیں لیا جاوے پوٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۹ جولائی ۱۳۲۸ء مدعی کا جب اظہار لیا جاوے تو اس کو صبح
پوچھا جاوے کہ کونسی تہا اس اور کس وقت یہ امداد تہا اور کون ترک امداد تہا اور کون گواہ معاینہ اور کون
گواہ واثق حالی ہو دفعہ ۹ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ دفعہ ۱۱ قانون ۱۲ مثنیہ ۸

در بیان طلبی گواہان و تحریرات اظہار و طریقہ طلبی و تحریر
اگر صرف بیان مدعی قابل مواخذہ مدعا علیہ نہ ہو تو گواہان منظرہ مدعی طلب کیے جائیں سرکل نمبری ۱۹ مورخہ
۲۰ مارچ ۱۳۲۸ء جبکہ گواہ طلب کیے جائیں تو سفینہ بنام گواہان جاری ہر گاہ دفعہ ۹ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ یہ سفینہ جو
نمبر ۳ جاری ہو گا سرکل نمبری ۱۲ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۳۲۸ء

نمونہ سفینہ نمبر ۳ مسئلہ سرکل مذکور یہ ہے

بنام فلان ساکن فلان چونکہ اس جانب یعنی مجسٹریٹ ضلع فلان جی حضور میں فلان مدعی ساکن فلان
فریڈ ہاسٹر ہاؤس کے فلان فریڈ ہاسٹر کے دو کو بک اور واسطی ثبوت کہ اس مقدمہ میں تہا ری گواہی نہایت کم
ہو اس لیے یہاں اس کے سامنے کو بک چاہیے کہ تباہی و وقت فلان عدالت فلان میں حاضر ہو کر نالش مذکور کو بک
جو کچھ جانتی ہو اظہار کرے تاکہ جانو امر قوم تباہی فلان

یہ سفینہ جرحم سنگین میں معرفت عملہ پولس یا دیگر عہدہ دار متعلقہ عدالت فرج جاری ہو گا دفعہ ۹ قانون
۱۲ مثنیہ ۸ اور جرائم خفیف میں معرفت مذکور جاری ہو گا دفعہ ۱۱ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ طلبا نہ مذکور ہی کہ وہ آئے ہوسے
سوی زیادہ نہ ہو مدعی سوال وصول کیا جاوے گا دفعہ ۲ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ دفعہ ۱۱ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ و نیز مقدمات
میں گواہ طلب کیے جائیں تاکہ ان کے ذریعہ خواہ صاحب مجسٹریٹ کہ کم از کم آئے و زیادہ از سر رویہ نہ ہوں ان
کی کہ تباہی کو سہی زیادہ فاصلہ پر رہی ہوں داخل نہ ہو جائے دفعہ ۲ قانون ۱۲ مثنیہ ۸ لیکن اگر مدعی خود گواہ حاضر کرے
تو زور خراک کا داخل کرنا کچھ ضرور نہیں کیس میں نمبری ۲۱ مورخہ ۸ ستمبر ۱۳۲۸ء جبکہ گواہ حاضر آوین خواہ بدریغ چلا

تہانہ یا مسخت مذکور تو ناظر کی پاس جانچا ہو جبکہ گواہ ناظر کو پاس پہنچیں تو روزنامہ حاضری گواہان میں
نام اور کچا چٹا کو حاکم کو پاس مسجد جو حب حاکم کو پاس گواہ آوین تو اوکا اظہار لکھا جاوے کہ سرکل نمبری ۱۵۵۹ مورخہ
۱۷ جنوری ۱۹۱۱ء اول گواہ کو اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۷۷ء لکھنا چاہیے نمونہ اقرار ہندو مسلمان ذیل میں مذکور ہوتا ہے اور اس
کو شروع میں یہ لکھنا چاہیے کہ اظہار مطابق اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۷۷ء سرکل نمبری ۴۴ مورخہ ۲۲ اپریل ۱۸۷۷ء سبک
لفظ حلف کو لفظ اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۷۷ء لکھنا استعمال کرنا چاہیے کہ سرکل نمبری ۱۰۹۶ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۷۷ء
نمونہ اقرار مسلمان **امین** خدای تعالیٰ کو حاضر ناظر جانکر ایمان سے اقرار کرتا ہوں کہ افسندہ میں
کہہ گا اور جو جانتا ہوں سوا بالکل سچ کہہ گا اور سوا سچ کو کچھ نہ کہہ گا

نمونہ اقرار ہندو **ان** میں اپنی پیشہ کو حاضر ناظر جانکر باقی بشرع الیضا
بعد لکھنا اقرار کو اصل سوال معمولی کیا جاوے یعنی نام اوسکا اور ولایت اور قومیت اور سکونت بقیدہ موضع و
پرگنہ پوچھا جائے ضمن ۴ دفعہ قانون ۱۸۷۷ء جو شخص کہ کم سن ہو یا دیر یعنی لائبریا تو اوسے بجایہ اقرار اسے
یہ الفاظ لکھنا چاہیے کہ میں سچ کہہ گا سوا سچ کو کچھ نہ کہہ گا دفعہ ۱ ایکٹ ۱۸۷۷ء سمیت اظہارات سمیت کہہ میں
جائے سچ کی کوٹھی پر اظہار لیا چاہیے کہ میں سچ کہہ گا سوا سچ کو کچھ نہ کہہ گا دفعہ ۲۸ فروری ۱۸۷۷ء گواہ سے ایسا سوال کیا جاوے
کہ جس سے اوسکو ہدایت ہو ضمن ۳ دفعہ قانون ۱۸۷۷ء صاحب ٹریٹ سمیت اظہارات خود لیا کرین اگر گشت
ضرورت مقدمات خفیہ میں اول افسر ہندوستانی مقابلہ ٹریٹ لیکر تصدیق کر سکتا ہے کہ سرکل نمبری ۲۲ مورخہ
۲۷ جنوری ۱۸۷۷ء تمام اظہار اہل مقدمہ اوس زبان میں ہونا چاہیے کہ جس سے خطر خوف افس ہو دفعہ ۱۶ قانون ۱۸۷۷ء
اگر اظہار کسی زبان میں لیا جاوے کہ دفتر سرکاری میں ایچ نہ ہو تو ترجمہ اوسکا کہ اوشا ل مثل کیا جاوے اور تمام اظہار جو
رو برو صاحب ٹریٹ لیا جائیں جدا جدا کاغذ پر تحریر ہوں دفعہ ۱۶ قانون ۱۸۷۷ء اظہارات میں نہایت اہم
کیجا ہو کہ اکثر ہندی الفاظ جو کہ نظر بیان کرے استعمال کی جائیں اظہار نمبری ۶۳۳ مورخہ ۹ مئی ۱۸۷۷ء صاحب
محبٹ ٹریٹ احتیاط کہیں کہ جب اظہار مری و گواہان تحریر میں ہوں تو چاہیے کہ حقیقت حال مفصل یہاں تک درجیت
کیجا ہو کہ مطلق شبہ اس بات کا نہ ہو کہ خاص شخص پر اتہام ہو اور چاہیے کہ گواہ ہندی ولایت و سکونت مدعا علیہم اور
اگر یہ معلوم نہ ہو تو کوئی اور نشان مدعا علیہم کا دریافت کیا جاوے دفعہ ۲ سرکل نمبری ۲۹ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۷۷ء صدر
جو موجب سرکل نمبری ۲ مورخہ ۲۷ اپریل ۱۸۷۷ء اس ممالک غریبی سے ہی متعلق ہوا اور جو کہ جب مدعا علیہم میں
بکثرت ہوں تو بیانات گواہان پر نہایت لحاظ کیا جاوے کہ تعداد مجرموں کو حق سے زیادہ نہ لکھی جاوے اور ان کے

نی بیان کر سکتے ہیں دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸۸۱ء ایسا اطفال کا اظہار اول تحقیقات میں لیا جاوے اور شامل کیا جائے
 کر رہی مگر اظہار اظہار تصور ہو بلکہ ایسا تصور ہو کہ اوکو ذریعہ سے کچھ حال مقدمہ ظاہر ہو کہ سرکار نے یہ امور
 یکم فروری ۱۸۸۱ء اور دوسرے شہادت منسلوب احواس جائز نہیں دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸۸۱ء جو شخص عدالت
 میں کسی جرم کا مجرم تصور ہو کہ نہ زیادہ ہو تو شہادت اس کی نسبت ثبوت جرم باطل نہ تصور ہوگی
 قانون ۱۹۱۸ء جو شخص بیماری برص یا کوڑھ کی کہتا ہو تو بعد اس بیماری کی شہادت اس کی مجموع
 نہ ہوگی کہش ۲۶، مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۸۸۱ء جو شخص کہ مقدمہ سے کچھ سرکار یا تخاصمین سے شہادت کہتے ہیں
 اوکو شہادت ناجائز ہوگی دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸۸۱ء شہادت عورتوں کی اوس حالت میں قبول ہو سکتی ہے جگہ
 اور شہادت سہمی اوکی تصدیق ہو روپٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۴۴

در بیان گواہان صفائی

گواہان صفائی کی اظہار یہی مثل دیگر گواہان کو لیو جائیگا اور ان سے سوالات کی جائیگا سرکار نے یہ ۲۶
 فروری ۱۸۸۱ء گواہی گواہان صفائی ضروری ہے چاہی گو کہ اوکی شہادت کسی ہی بیفائدہ ہو جلد ۱۸
 صفحہ ۱۱۲ اگر دعویٰ علیہ ہو کہ گواہان اظہار سے انکار کرے کہ طرف ثانی نے اس کو ہکا دیا ہو تو لیا جائز نہیں ہے

نمبر ۱۲۳ مورخہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء

در بیان طلبی گواہان ساکنان کلکتہ معرفت صاحب ڈبئی شرف کلکتہ

اگر کوئی گواہ ساکن علاقہ سپریم کورٹ واقع کلکتہ طلب کیا جاوے تو معرفت صاحب ڈبئی شرف کلکتہ کو
 سفینہ جاری ہو گا اور چاہی کہ جو حکماء صاحب ڈبئی شرف کو نام بھیج جائیں بہت صحت سے مرتب ہے
 جائیں سرکار نے یہ ۲۶ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۱ء اور جب سفینہ گواہان معرفت صاحب ڈبئی شرف کو جاری ہو
 حسب نشانہ ایکٹ ۱۸۸۱ء کا بطور رسوم اجراء سفینہ مذکور صاحب موصوف کو دینا پڑے گا سرکار نے یہ

۶۶۵ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۸۸۱ء

در بیان طلبی گواہان رعیت انگلشیہ ساکنان بیرونجات کلکتہ

صاحب جسٹس کو رعیت انگلشیہ چو کہ بیرونجات کلکتہ میں ساکن ہوں اختیار ہو کہ واسطہ کو اس
 شہادت طلب کریں اور صیحا کہ اوکو کو نسبت اختیار ہو ویسا ہی نسبت رعیت مذکورہ حامل ہو جواب
 سوال اول جو صاحب ایڈوکیٹ جنرل نے تحریر فرمایا شہرہ سرکار نے یہ ۲۵ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۸۱ء

اگر گواہ حاضر نہ آوے اور صاحب مجبڑیٹ کو جبر منظور ہو تو بموجب ضابطہ عدالت کار بند ہونا چاہیے بلکہ اگر گرفتاری گواہ ضروری ہو تو جو احتیاج بموجب دفعہ ۱ قانون ۱۹۳۰ اگر قمار کا صاحب مجبڑیٹ کو حاصل ہے

نسبت عیال پر اٹکتی ہے شامل ہی جواب ایضاً دوم

در بیان طلبی گواہان شہدگان خلا و جہا و فی

صاحب مجبڑیٹ اگر کسی گواہ کو جو اندر حد و جہا و فی رہتا ہو طلب کرنا چاہیں تو اسی طرح سفینہ طلبی جاری کریں گواہی میں مذکور او نہیں کو علاقہ میں سے ہیں اور صاحب کما ٹیک افسر کو لازم ہو کہ اجازت اجرا کے ساتھ صاحب مجبڑیٹ کی کریں خواہ اونسوی درخواست کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو منمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۹۳۰

در بیان طلبی گواہ ساکن ضلع غنہ

اگر گواہ دوسری ضلع کا رہنے والا ہو تو سفینہ طلبی گواہان بذریعہ صاحب مجبڑیٹ اس ضلع کو جاری ہوگا اور صاحب مجبڑیٹ موصوف سفینہ طلبی کو پشت پر اجازت تمیل تحریر کرے گا اور بعد تحریر اجازت منکر اور وسیط جاری ہوگا کہ گواہ علاقہ خاص میں جاری ہو انیکن اگر صاحب مجبڑیٹ اس امر کو من جاری کرنا چاہیں کہ جبکہ گواہ حاضر کیا جائے تو وجوہات خاص سفینہ میں درج کرنا چاہیے دفعہ اول کیت ۱۹۳۰

در بیان غیر حاضری گواہ یا انکار از اظہار

اگر گواہ حسب ضابطہ طلب کیا جائے اور وہ حاضر نہ ہو یا حاضری سے انکار کرے اور یہ امر بحلف ثابت کیا جائے کہ اظہار او سکا اس مقدمہ میں ضروری ہے تو اسکی گرفتاری کا حکم دیا جائے گا منمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۹۳۰ ایسی صورت میں ممکنہ ہو بموجب نمونہ نمبر ۵ نسکہ سرکل نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۰ جاری کیا جائے گا

نمونہ او سکا یہ ہے

چونکہ فلان ساکن فلان کے نام پر تانچ فلان منجانب فلان بمقدمہ فلان حاضری عدالت ادا ہے شہادت کیواسطی حسب ضابطہ سفینہ جاری ہوا تھا اور چونکہ از روی اظہار فلان پایادہ کو جسے سفینہ مذکور کی حسب ضابطہ جاری ہوئی کی اطلاع دی ہے واضح ہو کہ پایادہ مذکور کو مبلغ واسطی اخراجات ادا کر دیا گیا تھا اور چونکہ گواہ مذکور حسب تاکید سفینہ مذکور حاضر نہ ہوا اور اسنے حاضر ہونے سے انکار کیا ہے اسلیئے از روی اس ممکنہ کہ حکم دیا جائے کہ فلان مذکور گرفتار کر کے حضور میں فلان حاکم کو حاضر کر دے اسباب میں تاکید فرمادہ ہو کہ وہ مہ فلان سنے فلان

جرائم خفیف میں یہ حکم نامہ معرفت مذکور کی کو جاری ہوگا اور مدعی سے طلبہ اند دلایا جائیگا و فقہم قانون
۱۰۰۰ جرائم سنگین میں معرفت عملہ پولس ضمن اول دفعہ ۲۳ قانون ستم ۱۰۰۰ دفعہ ۹ قانون ستم ۱۰۰۰
اگر گواہ حاضر ہو کر اظہار دینی یا دستخط کرے تو اس کا کرہی تو اول حالات میں کیا جائیگی پھر دوسرے روز طلبہ ہو کر
واسطی اظہار یا دستخط کو نہائش کیجا یا اگر پھر ہی انکار کرے تو اس پر جربانہ اور قید کی سزا ہوگی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون
۱۰۰۰ جرائم میں گواہ مدعا علیہ پھر ایسا جائیگا اور مجرم انکار گواہ درباب ادائی شہادت و سب
حرف و ماخوذ ہوگا سرکل نمبری ۶۲ مورخہ ۲۳ مئی ۱۰۰۰ لیکن اے بظنظار ادائی شہادت ایسی گواہ کو مقدمہ
زیادہ میا و مناسب سے زیر تفتیش ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۰۰۰ جرائم

دربیان طلبی مدعا علیہ و کارروائی در صورت و پوشی اون کے

مقدمہ جرائم سنگین میں اگر گرفتاری مجرم فوراً ضرور ہو تو بعد از حلف مدعی یا باظہار عملہ پولس و
گرفتاری مجرم جاری کیجا و ضمن اول دفعہ ۲۴ قانون ۱۰۰۰ لیکن صاحب مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیے
کہ بدقت صدر و حکم طلبی در صورتیکہ چند مدعا علیہ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہوں صاف حکم لکھا دیں کہ فلان مدعا علیہ
ناش سرکار ہو سکتی ہو اور او نہیں کی گرفتاری کیواسطی حکم صادر ہو تاکہ ازراہ دہو کہ دہی گرفتاری ہیچا ہو
دفعہ اول سرکل نمبری ۶۲ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۰۰۰ ام مجاریہ مالک مغربی ہو جب سرکل نمبری ۶۲ مورخہ ۲۰ مئی ۱۰۰۰
اگر جرم قابل اخذ ضمانت نہ ہو تو دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبری ۶۳ ۱۲ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۰۰۰ جاری
ہوگی نمونہ دستک نمبر ۲ بنام فلان عملہ پولس

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان تہانہ فلان از روی نالاش فلان مدعی ساکن فلان کو مجرم فلان ماخوذ ہو اس لیے
تکم کو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو گرفتار کر کے حضور میں اس جانب یعنی فلان حاکم فلان ضلع کو حاضر کروا سبب
میں تاکہ اس مجرم المرقوم فلان اگر جرم قابل ضمانت ہو تو تعداد ضمانت بھی دستک میں درج کرنا چاہیے
ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۰۰۰ ایسی صورت میں دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۶۳ مشککہ سرکل نمبری ۶۲ جاری ہوگی
نمونہ دستک نمبر ۲ بنام فلان عملہ پولس

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان از روی نالاش فلان مدعی ساکن فلان مجرم فلان ماخوذ ہو اس لیے تکم کو حکم دیا
جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو گرفتار کر کے واسطی حاضری او کی تیار کروا و فلان یا قبل اس تاریخ کو حضور صاحب
مجسٹریٹ فلان تعین مینے کو حاضر طلب کہ اگر مدعا علیہ کو یہ تعین مینے فروض ضامن ہی تو تم لوگوں کو حکم دیا جاتا ہے

کذا و سکو حضور میں صاحب محکمہ ٹریڈ ضلع مسطور کو حاضر کروا سبب میں تاکید فرمید مجھو الم قوم فلان
دستک گرفتاری معرفت وار و دفعہ جاری ہوگی

اگر مجرم روپوش ہو رہی اور باوجود اجابی وارنٹ گرفتاری حاضر نہ ہو تو اشتہار سیادی یکماہ واسطی حاضر ہو کر
جاری کیا جائے گا دفعہ ۳ قانون ۱۱۰۰ اور یہ اشتہار بموجب نمونہ نمبر ۱۱ منسلک سرکل
نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۳۸ جاری ہوگا نمونہ اشتہار نمبری ۶

اشتہار عدالت فوجداری ضلع فلان

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان از روی اقرار فلان مدعی ساکن فلان کو فلان جرم میں ماضی اور چونکہ جرم
مذکور کی جوابدہی کر نی سکے واسطی بتایا کہ فلان اس کی گرفتاری کو واسطی وارنٹ جاری ہوا تھا اور چونکہ بلحاظ
کیفیت فلان مورخہ فلان کو معلوم ہوا کہ مدعا علیہ مذکور فرار یا روپوش ہو چنانچہ اوپر حکمائے مذکور جاری ہیں
ہو سکتا ہے اس لیے بموجب دفعہ ۳ قانون ۱۱۰۰ کو یہ اشتہار دیا جائے گا کہ اگر مجرم مذکور جوابدہی کر نہ سکا تو
بتایا کہ وہ فلان ماقبل اس کی حاضر نہ ہو تو قانون مذکور میں جو جو سزا مقرر ہو وہ سب اس پر عائد ہوگی الم قوم
فلان اگر بعد گذر فی سیداشتہار کی یہی مجرم حاضر نہ ہو تو جایداد منقولہ اس کی معرفت تہا نہ دار و غیر منقولہ
از قسم ملکیت و اراضی معرفت صاحب کلکٹر قرق کیا جائیگی دفعہ ۳ قانون ۱۱۰۰ اگرچہ ہمیں توک حاضر نہ ہو تو
رپورٹ بحضور نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل بھیجی جائیگی و جایداد اراضی بدستور قرق رہیگی ضمن دفعہ ۱۱
اگر اندر سید چہ ہمیں تو مجرم حاضر نہ ہو تو واسطی و گذشت اراضی و مہیا دین حساب کو بنام صاحب کلکٹر قرق
صادر ہوگا ضمن ۱۱ ایضاً

در بیان طلبی مدعا علیہم جرم اخیف

مقدمات خفیف میں جبکہ مدعا علیہ طلب کیا جائے تو سن طلبی بنام مدعا علیہ جاری کیا جائے اول مدعی کو
طلبانہ وصول کیا جائیگا اور سن بذریعہ مذکور جاری ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۱۰۰ و دفعہ ۳ قانون
۱۱۰۰ اور یہ سن حسب نمونہ نمبری اسرکل ۱۲۶۳ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۳۸ لکھا جائیگا نمونہ سن نمبری ۱
بنام فلان فلان مدعا علیہم کتان فلان تہا نہ ضلع فلان

چونکہ اس جانب یعنی صاحب محکمہ ٹریڈ ضلع فلان کو روبرو فلان مدعی ساکن فلان فلان موضع تہا نہ
یہہ نالش اور اظہار کیا کہ فلان فلان مدعا علیہم جرم اخیف بذریعہ اوقات کی چھاپی بلحاظ اس حکمائے مذکور کو چھاپی

کہ اس جانب کی کچھری واقع مقام فلان میں تباہیخ فلان و وقت فلان حاضر ہو کر نالش اور اظہار مذکور کی جوابدہی کہ واس باب میں تاکید مزید سمجھو فقط المرقوم فلان جبکہ مذکور ہی سمن طلبی مدعا علیہ لیجائی تو دعویٰ یا اوسکی مختار سیسید و اطلاعیابی لکھا ہادی دفعہ ۸ قانون ۹ شہ ۱۰ اگر مدعا علیہ عرصہ معینہ سمن میں حاضر نہویا رد پوش ہو جائی تو واریٹ گرفتاری جاری کیا جائے دفعہ ۱۱ ایضا واریٹ گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۹ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۳۵۷ ع جاری ہوگا نمونہ نمبر ۹

بنام فلان ناظر یا عملہ پولس

چونکہ فلان فلان مدعا علیہ یا کن فلان کو نام پر قطعہ سمن اس مضمون ہی جاری ہوا کہ وہ حاضر ہو جوابدہی پیش فلان جو سمنی فلان مدعی نے درپیش کی تھی کری اور چونکہ یہ ثابت ہوا ہے کہ جس شخص کو سمن مذکور کے لکھا گیا تھا اوسنی باوجودیکہ تمام کوشش کی لیکن وہ اوسکو اسامی مذکور پر جاری نہ کر سکا اسلئے کہ وہ یہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ مذکور کو گرفتار کر کے صاحب محبٹرٹ عدالت فلان کو حضور میں حاضر کروا سب باب میں تاکید مزید سمجھو المرقوم فلان

در بیان اسکی کہ کن حالتوں میں اجرائی واریٹ گرفتاری جائز نہیں جس شخص کا نام بالتحصیل واریٹ میں مندرج نہ ہو وہ گرفتار نہ کیا جائیگا سہ کلہ نمبر ۱۴ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۳۵۷ ع تا وقتیکہ مستغیت حلف نہ کری جب تک واریٹ گرفتاری جاری نہ ہوگا سہ کلہ نمبر ۱۹ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۳۵۷ ع واریٹ عام بلا تفصیل اسماء و اشخاص جاری نہ ہوگا کہ نشین نمبر ۶۶ مورخہ ۸ مارچ ۱۳۵۷ ع واریٹ متعلقہ ایک ضلع دیگر میں بحالت انجام دینے کا متعلقہ انہ کے گرفتار نہیں ہو سکتے کہ نشین نمبر ۱۵ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۳۵۷ ع اگر کوئی شخص تنیدی عدالت دیوانی کو زبردستی چھڑا دیو تو صاحب ٹریٹ اوسکی گرفتاری کا حکم نہیں ہو سکتے کہ نشین ۶۵ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۳۵۷ ع

در بیان طلبی مدعا علیہ دوسری ضلع سے

اگر مجرم دوسری ضلع میں رہتا ہو تو صاحب محبٹرٹ پر وانیہ گرفتاری صادر کر کے پاس صاحب محبٹرٹ اوس ضلع کریں جس میں کہ اوس پر وانیہ پر صاحب محبٹرٹ اوس ضلع کا اجازت تحریری عبارت ذیل پشت پر وانیہ پر لکھیو گا دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۳۵۷ ع نمونہ عبارت جو صاحب محبٹرٹ لکھیں گے بنام فلان عہدہ دار یہ پر وانیہ معرفت فلان و علاقہ فلان میں تعمیل پائی کہ لائق ہو فقط و شخص فلان

تو دوسری عمدہ وارکمان کو پاس جو موجود ہو یا جو اور عمدہ دارندہ کو رکھنا نہ پرانہ دستخط کو فی الفور حوالہ
درعالمیہ کی گرفتاری میں پروی کر گیا دفعہ ۱۹ قانون ۲۰۱۸ اگر کوئی شخص مرکب جرائم خفیف مثل زور و کوب
وغیرہ اندر حدود پہاونی کو ہوا اور حالت ارتکاب جرم میں گرفتار نہ ہوا ہو تو ایسی حالت میں مجرم فوراً صاحب
محکمہ ٹریٹ کی خدمت میں بھیج دیا جائے کہ حسب قوانین عام صاحب محکمہ ٹریٹ عمل درآمد کریں ضمن ۲ دفعہ قانون

۳۰
در بیان گرفتاری مجرمین کہ عملداری غیر میں مرکب جرائم کبیرہ کو قلم و سرکاریین بنا دے گئے ہو
جب کوئی شخص کہ مملکت غیر میں مرکب جرائم کبیرہ ہوا ہو اور عملداری سرکاریین گرفتار ہو تو واسطی سزا کے
سپر دیکر جائیداد دفعہ ۲۳ ایکٹ اول ۱۹۱۸ قبل مجوزہ کی رپورٹ بحضور گورنمنٹ بھیج جائیگی اور جب حکم گورنٹ
تعمیل ہوگی دفعہ ۲۳ ایضاً جو شخص یا خود یا حکم بالا میں سر دیکر یا جو توجا سپر کہ عبارت وارنٹ میں یہ بات ہو
کہ سپر دیکر حکم سرکار گورنمنٹ عمل میں آئی دفعہ ۲۶ ایضاً جو جرم قلم و سرکاری کو باہر سرزد ہوا ہو اگر عدلیہ
گرفتار ہو صاحب محکمہ ٹریٹ مجرم کو حوالہ میں بھیجیں کہ اگر اگر جرم قابل اخذ ضمانت ہو تو ضمانت لین کل تحقیقات
سے گورنمنٹ کو بذریعہ رپورٹ اطلاع کریں اور جملہ اظہارات دوست آویز جو نسبت ثبوت جرم لکھے گئے ہوں قبول
اویں ہمہ راہ رپورٹ بھیج جائیں دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۹۱۸ اگر کوئی شخص مجرم جرائم کبیرہ مفصلہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ہذا کا مرتکب
باہر قلم و سرکاری کا ہوا ہو اور صاحب محکمہ ٹریٹ فوراً گرفتاری مناسب سمجھیں تو جائز ہو کہ بلا حکم گورنٹ
درعالمیہ کو گرفتار کریں ایسی صورت میں مجرم کو حوالہ میں بھیج یا ضمانت لینا اور جس طرح مقدمہ میں عمل
کرنا مناسب ہو عمل کرنا جائز ہو گا دفعہ ۱۹ ایکٹ ایضاً تفصیل جرائم کبیرہ لیاوت جو جناب بلکہ علیہ
کو قلم و سرزد ہو قتل قصد قتل فعل شیعہ بالجبر صدمہ جسمانی شدید قطع عضو دیکھتی ٹھیکہ
وزوی قتل زنی دیدہ و دست لینا مال سر و قیام معرکہ چوری مویشی آتش زنی جلیساری
چلانا دست آویز مصنوعی بنانا یا چلانا سکہ مصنوعی دروغ حلفی ترغیب دروغ حلفی انقلاب مرتکب
ہوا اور سکاخواہ اہلکار سرکار مہیا غیر شرکت جرم منجمہ جرائم مذکورہ دفعہ ۲۱ ایکٹ ایضاً
در بیان گرفتاری مجرم حسب درخواست گورنمنٹ پیدہ غیر یا والی مملکت غیر
اگر کوئی گورنٹ دوسرے گورنٹ یا کوئی والی مملکت غیر سرکار درخواست کریں کہ فلان مجرم جو جرم کبیرہ کا
مرکب ہوا ہے کچھ تفویض کیا جائے تو صاحب گورنٹ کو اختیار اصدار حکم تحقیقات بنام صاحبان محکمہ ٹریٹ

جوتش آف دی سپس حاصل ہر دفعہ اول و دوم ایکٹ ۱۷۷۵ء صاحبان مجسٹریٹ بعد پہنچ کر نسبت
 گرفتاری و تحقیقات کو بطرح عمل کریں گے کہ گویا جرم اوہنیں کو علاقہ میں ہوا دفعہ ۲ و ۳ ایضاً اگر عند تحقیقات
 نسبت ثبوت جرم گرفتاری مجرم مناسب ہو تو صاحب موصوف پروانہ گرفتاری جاری کریں مگر پروانہ
 میں لکھا جائیگا کہ پروانہ گرفتاری بموجب ایکٹ ۱۷۷۵ء حسب احکام گورنمنٹ فلان نافذ ہو اگر مجرم متکثبات
 عملداری غیر گرفتار ہو تو فوراً صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کو پاس جہاں گرفتار ہو چکا ہو صاحب مجسٹریٹ
 مثل متکثبات ادرات علاقہ اپنی کو تصور فرما کر بطر تحقیقات مجرم کو زیر تجویز کہیں اور جو کچھ وجہ ثبوت و ستیا
 ہو سکے تحقیقات کریں اگر ثبوت نہ ہو تو رہائی دین اور در صورت ثبوت تاحصہ در حکم رہائی سرکار
 سے جہانہ میں رکھیں و دفعہ ۱۷۷۵ء اگر جرم قابل ضمانت ہو تو ضمانت پر رہائی دین دفعہ ۱۷۷۵ء صاحب بوٹ
 گرفتاری مداخلات مجہ ثبوت مجرم بحضور گورنمنٹ پہنچ کر گورنمنٹ سے حکم ہو گا کہ مدعا علیہ باہو یا اوس
 ضمانت لیجا کر کہ فلان عدالت میں حاضر ہو گا یا اوس اہلکار کی کہ جسکو گورنمنٹ و والی مملکت غیر یعنی
 کنندہ نو واسطی لاف مدعا علیہ کو مقرر کیا ہو سپرد کریگا حکم صادر کریں دفعہ ۱۱۲ ایضاً اگر یہ حکم ہو کہ مجرم فلان
 شخص کو جبکہ واسطی لینو مجرم کو آیا ہو سپرد کیا جاوے تو جب تک کہ عملداری سرکار میں رہیگا جب تک اوسکو
 سپرد نہ ہو گا بلکہ یہی است تہا نہ بہ تہا نہ سرحد ممالک محروسہ تک پہنچایا جائیگا بعد اوسکو اوس شخص کو سپرد
 ہو گا اور اگر کوئی شخص مجرم کو اپنی حرست میں لینو کو واسطی حاضر نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ جو اوس جگہ کو قریب
 اسبات کا مجاز ہو کہ حکم رہائی قیدی صادر کریں و ذرا دیر اوسکو دین دفعہ ۱۱۵ ایضاً اگر وجہ تنگ نسبت سپرد
 یا رہائی مجرم مذکور کو گورنمنٹ سے حکم نہ آوے تو حاکم اعلیٰ ضلع کو اختیار ہو کہ با ضمانت یا بلا ضمانت قیدی کو رہا کریں
 لیکن جب تک درخواست رہائی یا ارادہ ادخال درخواست رہائی گورنمنٹ کو نہ دی جاوے تب تک ایسا حکم صادر کرنا

جائز نہیں دفعہ ۲۰ ایضاً

در بیان اسکی جب مدعا علیہ حاضر ہو کر کس طرح پر رکھا جائے گا

اگر مجرم مجرم قتل عمد و گنہی درہزنی و چوری و غصب زنی و آتش زنی و جلسازی و مجروحی بعد قتل و جلانی سکے
 قلب ماخوذ ہو اور نزدیک حاکم جرم اوہن ثابت ہو تو مجرم حوالات میں رہیگا دفعہ ۱۷۷۵ء قانون ۱۷۷۵ء ضمن دفعہ
 ۲۵ قانون سیم ۱۷۷۵ء اگر مجرم اعانت کسی ماخوذ ہو تو حاکم کو منظوری اور نام منظوری ضمانت و نسبت ایسا ہے
 ضمن ۲ دفعہ ۲۴ قانون ۱۷۷۵ء باقی جرائم سنگین کو نسبت مجرم کو اجازت حاضری ضمانت مجوزہ حاکم دیجاوے گی

سرکل نمبری ۱۱ مورخه ۱۱ مارچ ۱۳۳۱ء مدعا علیہ جو ضمانت نہ داخل کری یا جرم قابل لینی ضمانت کی نہ ہو وہ
 کچھ صاحب مجبڑیٹ حوالات میں بھیجا جایی سرکل نمبری ۱۹ مورخه ۱۹ فروری ۱۳۳۱ء ایسا مجرم حوالات میں
 بذریعہ پروانہ حسب نمونہ ذیل پاپس دار و غہ جہلی نہ کر بھیجا جایی دفعہ ۲ سرکل نمبری ۳ مورخه ۲۰ مئی ۱۳۳۱ء

شجاعت شعار دار و غہ محبس فلان بعافیت باشند

نام و نام خانوادہ	نسب پرانہ	نام درمی	نام پیری	نام بزم	نام	نام کا عقد و پتہ	مکونت	شمارہ کار و نمبر پتہ	گزارش مقام	نام مجرم	دستخط حاکم

جب کوئی مجرم قابل اخذ ضمانت ہو تو مجرم کو اجازت دی جائیگی کہ ضمانت داخل کری اور ہمیشہ ایسی مقدمہ نمیز
 لکھا جائی کہ اگر مجرم اس قدر ضمانت داخل کری تو حوالات سے رہا ہو لیکن بعد از ضمانت بمقتضای انصاف
 حسب جرم چاہی سرکل نمبری ۲۷ مورخه ۱ جنوری ۱۳۳۱ء جبکہ ضمانت حاضری گزاری تو حسب ضابطہ
 رو بروی دو تین گواہوں کو تصدیق کی جائی سرکل نمبری ۳۶ مورخه ۲ مئی ۱۳۳۱ء اور اگر اراضی مستغرق ضمانت
 ہو تو صحت ادائیگی معرفت انسٹرکٹان ہر ششہ کلکٹری کو دریافت کی جائی اور وہ نسبت صحت کو ذمہ دار ہے
 اور حال استغراق ضمانت مندرج حسبہ چوٹی صدر بورڈ مورخه ۱۰ اپریل ۱۳۳۱ء سرکل نمبری ۹۰۳
 مورخه ۱۹ جون ۱۳۳۱ء اگر مقدمہ دورہ سپرد بھی ہو تو بھی ضمانت نامہ حاضری جائز ہوگا کہ تین نمبری
 ۹۰۵ مورخه ۱۱ نومبر ۱۳۳۱ء جن شخصوں کی ضمانت طلب کی جائی وہ ناظر کی مکان پر زمین سرکل نمبری ۴
 مورخه ۱۹ فروری ۱۳۳۱ء ضمانت نامہ کاغذ اسٹامپ منشی آٹھ آنہ پر ہونا چاہی اور ضروری ہے کہ ہر ضمانت
 نامہ کو رضی بھی جاری کیا جائے کہ فی ضمانت کو کاغذ اسٹامپ منشی ۸ روپہ ورنہ ضمانت نامہ بلیا جائی
 اول قانون اول ۱۳۳۱ء دفعہ ۱۱۹ ایضا مقدمات خفیف میں ضمانتی لینی ضرور نہیں لیکن مجبڑیٹ
 اختیار ہے کہ اگر چاہیں تو حاضر ضمانتی طلب کریں دفعہ ۱۱۹ قانون ۱۳۳۱ء مقدمات خفیف میں خواہ خواہ
 ضمانت لینی ضرور نہیں بلکہ با اختیار خود حاضر زمین یا چکلہ کے سرکل نمبری ۲۸ مورخه ۲ اپریل ۱۳۳۱ء اگر شری

کو نوی جرم خفیف میں ضامنی کی گئی ہو تو روزہ حاضر ہو نیکاکم نہ لیا جائی بلکہ ایک روز خاص میں کی جائی
 سرکار ایضاً مقدمات خفیف میں جس قدر ممکن ہو مدعا علیہم کی محکمہ حاضر باشی کم لیا جائی اور اگر ضرور ہو تو
 رقیبت کا غذا کسٹام محکمہ کیواسطہ مدعی کی لیا جائی اور بعد ختم مقدمہ اگر حکم ہو مدعا علیہم کو واپس لایا جائی
 کنکیشن نمبری ۱۲۰ مورخہ ۳۲ اکتوبر ۱۸۸۴ء محکمہ حاضر اوس کا غذا پر تحریر ہوگا جو کا غذا واسطہ عرضی عدالت
 عام میں رائج ہو قانون ۱۸۸۴ء

در بیان طرریقہ تحریر جواب مدعا علیہ

جبکہ مدعا علیہ حاضر ہو تو اوس کا جواب بلا حلف لکھا جائی دفعہ قانون نہم ۱۸۸۴ء مدعا علیہ صرف پہلے الکیا
 کہ نمبری ۱۲۰ مورخہ ۳۲ اکتوبر ۱۸۸۴ء ضوری ۱۸۸۴ء اور جب وقت جواب لیا جائی تو مدعا علیہ
 کو علت صحیح سمجھا دینا چاہیے سرکار نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۸۴ء اور جس علت کی نسبت مدعا علیہ
 جواب نہ لیا گیا ہو اوس علت میں مدعا علیہ کا خود نہیں ہو سکتا رپوٹ نظامت عدالت جلد ۱۶۲
 مدعا علیہ کا جواب اس طرح نہ لینا چاہیے کہ وہ خود اپنی تین ماخوذ کی سرکار نمبری ۱۲۹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۸۳ء

در بیان تحریر جواب استراری

اگر مجرم روبرو صاحب مجسٹریٹ کی آواز کرے تو چاہیے کہ تین یا چار اشخاص شہر کو سامنے اوس کا جواب لیں
 اور اون کو انہوں کی دستخط اوس آواز پر کرالین دفعہ قانون ۱۸۸۴ء سرکار نمبری ۳۳ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۸۴ء
 کہ ملازمان تہانہ بوقت تحریر آواز کیجیے یا ہر کردار جانیں سرکار نمبری ۳۳ مورخہ ۲۲ گشت ۱۸۸۴ء
 مدعا علیہ کا آواز تہانہ اوس کی سننا نا وضا بطریق تاقیقہ گواہان حاشیہ کا اظہار نہ ہو جائی رپوٹ نظامت عدالت
 جلد ۴۴ء جو آواز کہ غیبت صاحب مجسٹریٹ میں اذکار علیہ لکھا باوجودیکہ اذکی روبرو تصدیق ہو ہونا
 متصور ہوگا رپوٹ عدالت جلد دوم صفحہ ۷۰ گواہان حاشیہ آواز کی اظہارات تاقیقہ لیا جانا آواز کا اذکی
 روبرو ثابت نہ ہو بطریق وجہ ثبوت کی متصور ہوگا رپوٹ عدالت جلد اول صفحہ ۳۰ جو آواز کہ سوالات تقریر
 میں نکل آوی قابل قبول نہیں رپوٹ عدالت جلد ۴۴ء ایسا اقبال ہو کہ اہلکار پولس نے با آواز آواز
 کر لیا ہو تب نہیں ہی رپوٹ عدالت نظامت جلد اول صفحہ ۱۲۰ آواز مدعا علیہ جس کا غدر لکھا جائی اوس پر
 حاکم تصدیق کنندہ عبارت حسب نمونہ ذیل لکھی سرکار نمبری ۴۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۸۴ء نمونہ عبارت یہ ہے
 میں گواہی دیتا ہوں کہ میرا آواز فلان ولد فلان میری روبرو بتایا کہ فلان در بیان گشتہ فلان مقرر تحریر میں

اگر گواہوں کی تصدیق ہو اور میری دانست میں اقرار نہ کر مدعا علیہ فی الزخود کیا اور کسی شخص کو کہ حکم عدالت
 سے مدعا علیہ خوف کہاوی یا اوپر کسی طرح کا اثر پیدا ہو جیل یا صحت نہیں دی گئی ایسی اقرار لکھ کر گواہوں کو
 کاغذ چسپاں ہو انہری ہتھوڑی کیا گیا ہے اور چاہیے کہ اسی فرد مطبوعہ پر جواب اقراری لکھا جائے صاحب محبت
 مقتدمات قابل قتل میں جوابات اقراری خود لکھیں اگر بصورت کسی عہدہ دار غیر مستعبد کر و روبرو مجرم کا اقرار
 لیا جائے تو صاحب محبت کے قول لازم ہے کہ اس امر کی وجوہات تحریر کریں سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۶ء
 اور اقرارات بخط حلی و صاف لکھی جائیں دفعہ ۲ ایضاً صاحب محبت کے جواب میں کہ مدعا علیہ سے ایسا سوال نہ کریں
 کہ وہ از خود اقرار نہایت سوالات کر کے دی یا تہانہ کا اقرار دے یا دلا یا جائے دفعہ اول سرکلر نمبری ۰۸ مورخہ
 ۲ جون ۱۹۰۶ء جس میں مدعا علیہ نے تہانہ میں اقرار کیا ہو اور پھر عدالت میں آوی تو لازم ہے کہ اقرار تہانہ حاکم اپنے
 پاس ناقص تمام تحریر جواب عدالت میں رہے دی بعد ختم اگر اقرار تہانہ و اقرار عدالت میں اختلاف پایا جا
 تو وجہ تفاوت مدعا علیہ مقرر ہو پھر جوابی دفعہ ۳ ایضاً بعد تحریر اقرار نامی واسطی سرانجام رسانی مجرم میں
 جو تہانہ کو آپس بھیجی جاتی ہے یہ امر نہایت سچا ہے اس لیے کہ اقراری مدعا علیہ خوف اس کے پہرہ جھگڑ تہانہ میں
 جان پڑ گیا اور تہانہ دار سے پالا پڑ گیا ایسی اقراری جو کہ تہانہ میں سچ لیا گیا ہو تب جاؤ نہیں کر سکتا ہے سرکلر
 نمبری ۱۰ مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۰۶ء اگر کوئی مجرم اقرار کرے اور پھر اقبال مجرم اور کچھ ثبوت نہ ہو اور وہ
 اس اقرار میں اور کچھ دلائل پیش کرے تو اسے ثبوت اور دلایل کا طلب کیا جائے گا روٹ عدالت جلد
 اول صفحہ ۱۹ مدعا علیہ صرف اپنی ہی اقراری مانو نہیں ہو سکتا بلکہ ضرور ہے کہ ثبوت واقعی و فوج جرم ہے
 وہ ماخوذ ہے لیا جائے روٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۵۵ ایضاً جلد ۵ صفحہ ۱۰۳ اگر ایچ بیج کے
 سوال صاحب محبت کی حضور میں اقرار ہو تو ایسا اقرار ناجائز ہے ایضاً جلد ۴ صفحہ ۲۴۵ گواہان حاشیہ
 تہانہ کی اظہارات بمقابلہ مدعا علیہ ضرور لیں جائیں ایضاً جلد اول صفحہ ۳۰۰ جو شخص شریک بوقت جرم ہے
 گواہ قائم کیا جاوے گا اقرار بلا حلف لیا جائے سرکلر نمبری ۲۹ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۰۶ء ضمن دفعہ قانون
 و بیان ضابطہ عدالت جو اثنائے تحقیقات مقدمہ میں عرضی طریقہ رکھنا چاہیے
 اثنائے تحقیقات میں و بکارات مفصل نہ لکھی جائیں اگر تحقیقات یا اظہار فرید کی احتیاج ہو تو روبرو و بکارات میں صرف
 اس قدر لکھا جائے سرکلر نمبری ۱۳۸ مورخہ ۱۶ جون ۱۹۰۶ء ممالک شرقی و بکارات عدالت کو شروع میں الفاظ
 زیر از قسم رام وغیرہ نہ لکھنا چاہیے سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۰۶ء صاحب محبت ایک ہی وقت

فوجداری و کلکتری سماعت نکرین سکر کلر نبری ماه امور خد ۲۵ تم سن ۱۲۷۰ معمولی کام کوئی کیج کو مکان بر نفعت
 نہیں ہو کر صاحب محبٹریت کو لازم ہو کہ مقدمات کچھ ہی مین فیصلہ کرین کہ تشرین نبری ۱۲۷۵ مورخہ حکم حوالہ کی ۱۲۷۵
 جو کہ جناب فلاطون حکمت ارسطو فطرت جناب سترالین الکونین ہوم صاحب بہادر محبٹریت ضلع اٹکاوہ نے
 ایک ہدایت نامہ واسطی کارروائی مقدمات فوجداری کو جاری فرمایا ہے اور نہایت مفید ہے اس
 مولف نقل بعض دفعات متعلقہ اس مقام کی کرتا ہے دفعہ اول مقدمہ فوجداری مین حکم کی عبارت
 مثل کی کسی کاغذ پر جہان جگہ خالی نظر پڑی وہ مین نہ لکھدی جایا کر و بلکہ مثل مین ایک کاغذ علیحدہ
 رکھا جا چوہر پبلکہ تیج اصدار احکام حسب وقت کوئی حکم مقدمہ مین جاری ہوئی فوراً درج ہو کر یہی کاغذ بصورت
 رو بجاری کو موجب نمونہ ذیل لکھا جائیگا رو بجارات کیجائی احکامات بقدمہ ذیل باجلاس فلاں حکم

سکر کار مدعی

بنام علت فلاں

فلاں مدعا علیہ

آج اس مقدمہ کو کاغذات تہانہ سے پہونچ کر حکم ہوا کہ جس وقت فریقین حاضر ہوں ناظر اطلاق کر کے المرقوم فلاں
 آج سہمی فلاں مدعی و فلاں فلاں گواہان و فلاں فلاں مدعا علیہم عدالت مین پہونچ کر لہذا حکم ہوا کہ
 اظہار مدعی و گواہان جواب مدعا علیہم تحریر ہو المرقوم فلاں
 آج مدعا علیہم فرسمیان فلاں فلاں کو گواہ قرار دیا اس لیے حکم ہوا کہ گواہ معرفت تہانہ وار طلب ہوں المرقوم فلاں
 آج گواہان حاضر آئی حکم ہوا کہ اظہار تصدیق ہوں المرقوم فلاں
 آج اس مقدمہ مین حکم اخیر صادر ہو کر نقشہ سترالین علیحدہ درج ہوا لہذا حکم ہوا کہ مثل مقدمہ داخل فرموسے
 المرقوم فلاں

واضح ہو کہ اس رو بجار کیجائی کو ایسی مقدمات مین شامل کرنا ضرور نہیں جسکا صرف ایک ہی کاغذ ہو یا اس
 سی اختتام تک صرف ایک ہی حکم صادر ہو اور نہ اس رو بجار مین ضرورت تحریر فیصلہ کی ہوگی ایسی کہ
 فیصلہ کیواسطے نقیضات چہی ہو مین معین ہوں غرض رو بجار کیجائی مین مقدمہ فوجداری کو جملہ احکام درمیان کی تحریر
 ہوئی دفعہ مقدمات مفصلہ ذیل مین نہایت گوشش و تدبیر درباب گرفتاری و سراغ رسانی مجربان کو عمل مین آویز
 قتل عمد ڈکیتی یا زہری قتل شہید خانہ جنگی مہ قتل شہید خواہ شہید آتش زنی شہید

چوری مالیت سے زیادہ نقب زنی میری مالیت سے زیادہ چوری خواہ نقب زنی خواہ اقدام
چوری یا نقب زنی سے قتل یا ضرب جسمانی چوری مولشی مجروحی بارادہ ہلاکت علاوہ اسکی جملہ مقتدا
جنہیں کسی مل یا جسم کو ضرر شدیدی پہونچا ہو غیر تحقیقات کی نہ ہنا چاہی اور گو کہ چوری و نقب زنی کو مقتدا
میں جانب مدعی سی سوال تحریری بدرخواست تحقیقات نگذا ہو تو یہی بشرطیکہ مقدمہ چوری میں ثبت مال
مسرورہ سے زیادہ و مقدمہ نقب زنی میں سے زیادہ ہو مناسب ہو کہ حکم تحقیقات دیا جائے
دفعہ ہفتم ہر ایک حاکم کو بخش قرار واقعی بیچ اسناد و ادرات کی اس طرفی پر کرین کہ اول شہور بدعاشوں
چور و فکوتلاش کر کو ضمانت طلب کرین اور در صورت نہ داخل ہو تو ضمانت کو حکم قید کا دین اور جب کوئی ادا
واقع ہو تو تا وقتیکہ مجرم گرفتار ہو کر نہ آیا اب نہ ہو گا مطمئن ہو کر نہ بیٹہ رہیں اور ملازمان پولیس کو ترغیب کارگزاری
ہوئیاری میں دفعہ دہم یہ امر اہم ہے کہ سب مقدمات فوجداری کو انفصال میں جہاں تک ہو سکے کہ عرصہ
نگا کر لیکن جن مقدمات میں مدعا علیہم حوالات میں ہوں انہیں یہ امر نہایت ضروری سمجھنا چاہیو تاکہ
بلاضرورت کوئی مدعا علیہم کیکن ہی حوالات میں نہ ہو اور مقدمات قابل ضمانت میں مدعا علیہم کو ہمیشہ اور
فورا اجازت داخل کر وضمانت کو دیجائی دفعہ دوازدہم حاکمان ماتحت کو سمجھنا چاہی کہ جب کسی شخص
میں مدعا علیہم گرفتار نہ ہو تو اس کو لازم نہیں آتا کہ مدعا علیہم کو کر کی نسبت جو کچھ ثبوت جرم اور وقت بہم پہونچ
سکتا ہو اس کا عدالت میں تحریر ہو نا ضرور گذاشت کیا جائیگا بلکہ جن مقدمات میں مدعا علیہم فی الفور گرفتار
نہو کر گو کہ نام وغیرہ کا دریافت ہو جائے زیادہ تر توجہ و احتیاط نسبت اس صورت کو چاہیے کہ مدعا علیہم
حوالات ہو کر اول ممکن ہو کہ مدعا علیہم بہت برس بعد گرفتار کری جائیں پس ضرور مناسب ہو کہ مثل میں حال
مقدمہ کا خوب مفصل اور صحیح ہو دو م جو کہ سوال جواب کر نیکی واسطی مدعا علیہم موجود نہیں ہو لہذا صاحب ثبت
کو لازم ہے کہ خود زیادہ توجہ کر کر معائنہ خواہ گواہان مدعی کے بیان کو ہر طرح سے جانچیں یہ دستور ہی اور منظور
ہو کہ صرف تہانہ دار کی روپوش پر مدعا علیہم کی گرفتاری کا اشتہار جاری کر دینا چاہیے بدوں اسکی کہ شہر عدالت
میں ثبوت بہم پہونچ کر مدعا علیہم کے اوپر نظر ظاہر علت ثابت معلوم ہو دفعہ سیزدہم جملہ مقدمات سنگین
میں جبکہ عرصہ مناسب تک اہلکاران پولیس سوچے و نشان مدعا علیہم نگ لگ سکے تو لازم ہے کہ اطمینان مدعیان
و گواہان عدالت میں تحریر ہو کر رکھنا چاہیے اس کو ایک یہ فائدہ ہے کہ آئندہ اس مقدمہ میں کسی سنگینہ کو
اور پربنادٹ نہ ہو گی اور واضح ہو کہ یہ حکم صرف اس قسم کو مقدمات سنگین سے متعلق ہیں کہ جہاں صورت

ثبوت سپردگی و دورہ لازم آید دفعہ ہائے دہم جو کہ بموجب احکام مجاری عدالت نظامت صدر کو لازم
ہو کہ سال اخیر پر پورے فصل بابت جملہ مقدمات جو پیش ہو سہ سہ زیادہ عرصہ تک از سرکار سال نوآوری
اند فیصل ہو ہی ہوں تاخیر ہو وی اور حسب توقف لکھا جاویں اس لیے ضروری کہ مقدمات مذکورہ بالا میں و
اس مدارج کے اخیر عبارت صحت و مختصر حسب توقف بخط انگریزی وارد و تحریر ہو اگر دفعہ شانزدہم
در یافت ہو کہ زیادہ عرصہ تک مقدمہ دائر نہ ہو گا حسب اکثر یہ ہوتا ہے کہ ایک مقدمہ میں سے چند مقدمات
پیدا ہو کر بغیر علیحدگی قائم ہو جاتی ہوں مثلاً کوئی مدعا علیہ مجرم کو دیتی یا خود ہو کہ بعد تحقیقات اس جرم سے
کیا گیا لیکن علت بد معاشی میں یا خود ہو اور غلطی سے و نو تحقیقات کو کاغذ شامل کہیں اور مقدمہ علیحدہ
نکلیا گیا پس کجا کہ اس چاہیے کہ ہر ایک علت جدا گانہ ہو کسی مدعا علیہ پر حسب اصول و مقدمہ علیحدہ ہو
ہو کر مثل علیحدہ رہی اور حسب مدعا علیہ کسی ایک علت سے ہی کیا جاویں لہذا اس امر کو کہ اس مقدمہ سے
دوسری کی قدر مقدمات جدید پیدا ہو ہی ہوں اس اصل علت کو مثل مذکور خارج کر کوئی مقدمات درج نہ کیا جائے

در بیان قائم کر فی علت و تحریر رای و حکم حسب

دفعہ دوم ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع آٹا و نظامیہ کے صاحب مجسٹریٹ کی سماعت کے بعد رشتہ
وہ یا تو منجملہ ذات نقشہ سہا ہی زیر فصل اول شامل ہو سکتی ہیں یا منجملہ جرائم مندرجہ سرکلر عدالت نظامت
مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۶۶ء ہونی چاہیے پس کمال احتیاط چاہیے کہ جس جرم میں حکم نہ آیا ہو وہی بار بانی کا
صادر ہو اس جرم کی عبارت یعنی الفاظ بعینہ مطابق الفاظ جرم مذکورہ نقشہ یا سرکلر مذکورہ یا لا
لکھی جائے فقط صاحبان مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیے کہ جب جرم لکھیں تو بموجب فہرست مجاریہ کو انہیں الفاظ
سے جو کہ فہرست میں مذکور ہوں جرم کو الفاظ لکھیں اور شاہدین جرم سے جو کہ فہرست میں مذکور ہوں جرم کو
مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۶۶ء اگر صاحب مجسٹریٹ کی دست میں کوئی ایسا جرم واقع ہو جو فہرست میں نہ ہو
تو صاحب موصوف اس جرم کو نام دیگر جو مناسب معلوم ہو لکھیں اور جب نقیحات صاحب شش کے
پاس بھیج جائیں تب عبارت مختصر کو ساتھ تسمیہ کی کیفیت لکھیں پھر لیکن جب کوئی یا جرم لکھا جا
جو کہ فہرست سے خارج ہو تو ہمیشہ سرخی سے لکھا کریں دفعہ ۱۲ ایضاً جس مقدمہ میں کہ جرم ثابت ہو جائے کہ کوئی
کہ نقشہ ثبوت کو خانہ میں جرم کو حرف و نہر مطابق فہرست جرائم مندرجہ سرکلر نمبری ۶۲ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۶۶ء
لکھیں سرکلر نمبری ۱۲۷ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۶۶ء واضح ہو کہ حسب نشانہ ایکٹ ۱۸۵۷ء حکم ہے کہ جب

کوئی حاکم حکم اخیر صادر کرے تو اپنی زبان میں خود تحریر کرے اور موجب سرکل نمبری ۸۵ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۳۵۵ ع
 احکام ایکٹ مذکور حاکمان فوجداری کی ہر ایک کاپی کے پیش حاکمان فوجداری کو لازم ہے کہ فیصلہ و تحریر کے بعد
 یا حکم اخیر صادر کرے وہ مع وجوہات تجویز اپنی زبان میں لکھیں اور اس پر تاریخ تجویز ثبت فرما کر کچری عام
 میں اپنے دستخط کیا کرے و فو اول ایکٹ ۳۳۱۳۵۵ ع واضح ہو کہ یہ لازم نہیں ہے کہ وجوہات فیصلہ یا ایڈ
 تصفیہ طلب کچری عام میں لکھی جائیں بلکہ کچری میں اس تحریر پر تاریخ تجویز ثبت ہو کر کسٹانی کو وقت ایڈ
 تصفیہ طلب فریقین کو سنائی جائیگا و فو ۲ و ۳ ایکٹ ایضاً و بجا اخیر یا پاکستانیا سپردگی و دو
 موقوف ہو اور بجا ہر ایک کو نقشبات فیصلہ ذیل استعمال کی جائیں و فو اول سرکل نمبری ۸۹ مورخہ ۱۶ جون
 ۱۹۵۵ ع مقتدا سزا فیض شہر استعمال کیا جائیگا اور اخیر کو خانہ میں ترجمہ زبان اردو پر اصل تجویز کو جسکو
 حاکم نے تحریر کیا یہ لکھنا چاہیے و فو ۲ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۱۸۵۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شہر کا نام	نام درعی	گواہ اول و ثانی	نام درعی	گواہ اول و ثانی	جیم جی عدالت میں علیحدہ موجود ہوا سند تاریخ و وقت	جیم جی عدالت میں علیحدہ موجود ہوا سند تاریخ و وقت	فیصلہ مع وجوہات مطابق ایکٹ ۳۳۱۳۵۵ ع	

مقتدا رہائی میں استعمال نقشہ نمبر دو کرنا چاہیے اور جس حال میں کہ ایسا اتفاق ہو کہ سنجیدہ و شخص مانجو کچرم
 واحد کو ایک پرچم ثابت اور دوسرے کو رہائی ہو تو دو نقشہ کا استعمال چاہیے و فو ۲ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۲ رہائی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
شہر کا نام	نام درعی	گواہ اول و ثانی	نام درعی	گواہ اول و ثانی	جیم جی عدالت میں علیحدہ موجود ہوا سند تاریخ و وقت	جیم جی عدالت میں علیحدہ موجود ہوا سند تاریخ و وقت	فیصلہ مع وجوہات مطابق ایکٹ ۳۳۱۳۵۵ ع

جو مقدمہ نہ دورہ سپرد ہوا تو میں نقشہ نمبر ۳ کا چاسی دفعہ ۵۵
 نمونہ نقشہ نمبر ۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نسبیت	نام مدعی	گواہ دلائل جانب مدعی	نام مدعا علیہ	گواہ دلائل جانب مدعا علیہ	جسکی علت میں مدعا علیہ	بے متنازعہ اثبات جہت	بے متنازعہ اثبات	حکم ناظر مقدمہ جو بات درست

مقدمات موجب تصدیق ایک نمونہ اور تفرقہ کو لیکر کوئی نقشہ مقرر نہیں ہوا حکم کو چاسی دفعہ ۵۵ نقشہ کا استعمال
 کری جو مقدمہ کی صورت خاص کی نظر سے مناسب معلوم ہو غرض کسی حال میں گواہوں کی زبان بند ہو جا
 خلاصہ داخل کرنا ضرور نہیں ہوگا کیونکہ اس طرح کا خلاصہ بیفائدہ اور غیر معتد ہے اور حکم مجوز زبان بند ہون کو
 سنا پختہ ہیں اور حکم اسل پر پہنچت اصل زبان بندی لازم ہے اور وجوہات ثبوت اپنی تجویز میں حکم کو
 ایسی صاف صاف تحریر کرنا چاہیے کہ حکم اسل کو خطا واقع نہ ہو اگر حکم اسل کو سمجھنے والے ثبوتیہ میں خطا واقع
 ہوگی تو وہ خطا حکم مجوز کو قصور تحریر پر محمول کیجاوگی دفعہ ۵۵ سرکار ایضا اگر کسی مقدمہ میں بعض سنا یا
 اور بعض رہا ہوں اور بقیہ حکم سرکار نمبری ۸۹ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۵۵ء واسطے نمبر ۱۸۵۵ نقشہ نمبر ۱ اور واسطے
 رہائی کو نقشہ نمبر ۲ تحریر کرنا پڑے لیکن اگر ایک نقشہ نہ امین وجوہات مفصل تحریر ہو گئے ہوں تو نقشہ نمبر
 میں واسطے رہائی کو صرف حوالہ نقشہ نمبر ۱ کا درج کرنا چاہیے وجوہ مذکورہ پہلے اس نقشہ میں درج کرنا ضرور نہیں
 سرکار نمبری ۱۹۳۰ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۶ء جب کوئی حکم کوئی حکم نہ کسی مدعا علیہ کو نسبت صدارت کو تو بلا فرق
 گذشتہ ذکر ایکٹ یا قانون کے مطابق سزا دی گئی بقید ضمن دفعہ ۵۵ نمبر ۱۸۵۵ تاریخ نگاہا جاوے یہ قاعدہ ہرگز
 نہ ہو دفعہ ۵۵ ہر اس نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع آٹا وہ اگر بعد تحقیقات کہ حکم تجویز کنندہ کی رائے میں ثابت
 ہو کہ وہ واردات جسکی نسبت تحقیقات ہوئی ہرگز وقوع میں نہیں آئی تو صاحب موصوف صاف حکم
 لکھا دیں کہ مقدمہ نقشبات میں درج نہ ہو علیٰ ہذا التباس جب معلوم ہو جاوے کہ نسبت مال سرودہ وغیرہ کو مدعی
 و متبادلہ کو زیادہ لکھ دیا ہو تو حکم تجویز کنندہ اپنی حکم اخیر میں درج کر کہ نقشبات میں اس قدر قیمت لکھی جائے
 دفعہ ۱۶ ایضا جس حالت میں کہ مدعی مقدمات چوری و دہرائم کیرہ میں پروری ہو انکار و جو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار

چو که سرکار محترم سپردی که می گویند کشتن نمبری ۱۳۱۸ مورخه ۱۳ جولائی ۱۳۱۸ بمقامه تقدیمات سنگین جرد و در پیروان و از زمین چو که سرکار محترم
ناتش چو فی قانونا جازیه نو سرکار مدعی کجی جایگی دفعه ۲ سرکار نمبری ۸۲۲ مورخه ۲۹ جولائی ۱۳۱۸ شخص مظلوم منجه کویان شماره ۱۰۵ دفعه ۱۳۱۸

در بیان تکمیل احکام سپهریم کورت

جب بگفتا سپهریم کورت نام منوط مفصل جاری هو تو مجب شریک کو خواه لازم هم که در باب اجراء و سکی اندر دود و پیو علاقه و با سکی
تدبیرین کردن که نوبت بنگامه که در پیو چو او مکان تو را که او همین گس جانیکو باب بین اعانت بلیف کی کردن لیکن اختیار چو که او سکی خواه
که اندر جانین بشرطیکه غیر تو را سکی جادو او چاسپر که وقت گذشتاری یا فراد که بعد گذشتاری وقوع بین آوی اندر و بنگامه که در سرکار نمبری ۲۳
مورخه ۱۲ جون ۱۳۱۸ مورخه ۲۳ جولائی ۱۳۱۸ صاحب مجب شریک آورد و سر و عهد و دارد و چاسپر که سپهریم کورت کی اجراء
حکما بین اعانت کردن لیکن آنکو که اختیار نہیں که ان اساسیو کو جو حقیقت و در قبضه که بنو من بیضل کردن سرکار نمبری ۱۳۱۸ مورخه ۲۳
صاحب مجب شریک کو چو سکی که بلیف اجراء و دگر سپهریم کورت کی شخص ثالث کی بیضل کردن سکی که در تیرات زبردتی عمل بین لا وین بلیف چو
که شریک کو بلیف کی صرف اسقدر اعانت کردن که بنگامه بنو دود و کشته کشتن نمبری ۸۰ مورخه ۲۱ جون ۱۳۱۸

در بیان منظوری راضی نامه

مقدمات قابل سزا این راضی نامه منظور کیا جانیکا دفعه ۹ قانون ۹ ششمه او سرکار نمبری ۸۴ مورخه ۱۳ جولائی ۱۳۱۸ اگر چه شخص مظلوم
اینو دعوی و باز آوی تو بهی جاعلم سنگین میسنه کجی ایکی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحه ۴۴ مقدمه با بجز بین راضی
قابل منظوری نهوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحه ۱۲۴ راضی نامه غیر کاغذ کتاسپ لائی پذیرائی که نهوگا دفعه ۱
قانون اول ۱۳۱۸ و فهرست دوم مسکه قانون ۱۳۱۸

در بیان مقدمات دوره سپرد

واضح ہو کہ جو مقدمات سپرد صاحب کشتن جرباد که حکما صاحب مجب شریک سو تو بین آنکو مقدمات دوره که بنو بین و سپهریم کورت
که اولاً واسطو فیصد کردن اینو مقدمات که جو حکم مقرر تو و کاغذ حاکمان از سزا رتبا اسب سو که در البصیفه اسم فاعل دوره
که بنو تو کو و سزا سپهریم کورت الیکو که بنو بین و جو حکمان مروج واسطو فیصد کردن مقدمات که اضلاع بین دره و فاتی بین لقب و حکمان
در سزا رتبا و سزا سپهریم کورت و صاحبان موصوف ہو تو مقدمات دوره که بنو چو چو قانون ۱۳۱۸ و قانون
قانون ۱۳۱۸ و قانون ۱۳۱۸ و قانون اول ۱۳۱۸ بین لفظ دوره نسبت مقدمات و لفظ در سزا نسبت
فیصد کردن که محل تو بکجی بوجیب قانون اول ۱۳۱۸ و اختیار فیصد کردن اینو مقدمات که سپهریم کورت صاحب کشتن جرباد و سزا
بوجیب قانون ۱۳۱۸ اختیار فکار صاحبان موصوف نقل ہو که سپهریم کورت صاحبان جرباد تو بهی استعمال سی لفظ کا قاعمر یا اور

اب تک یہی لفظ استعمال ہو

در بیان اسکو کہ کون حاکم دورہ سپرکریٹین

صاحب مجسٹریٹ جنٹل مین ڈیڑھ حاکم کو اختیار مجسٹریٹ کی کتاب مقدمات دورہ سپرکریٹین
۶ قانون ۱۸۷۱ء و کنکشن نمبری ۹۱۱ مورخہ ۱۸ کتوبر ۱۸۷۱ء صاحب اسٹنٹ انچارج مقام صدر نو
بحالت سفر مجسٹریٹ اختیار فیض دورہ حاصل نہیں ہو سکا نمبری ۹۸۶ مورخہ ۲۷ اپریل ۱۸۷۱ء

در بیان اسکو کہ کون مقدمات قابل سپرکریٹین

تصریح اسکی باب جہانم میں بخوبی ہے اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمات قابل سماعت خاص اپنی کو کسی
سے خارج کریں اور دورہ سپرکریٹین تو جائز ہو اور صاحب شش جج کچھ اوس میں مداخلت نہیں کر سکتے سرکلر نمبری
۱۲۳ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۸۷۱ء ایسی حالت میں صاحب مجسٹریٹ کو وجہ خاص نسبت سپرکریٹین لکھنا چاہیے

مورخہ ۷ جولائی ۱۸۷۱ء در بیان اسکو کہ گن اشخاص کی سپرکریٹین اور کن کی ناجائز ہے

جو مجرم کہ سزا دی ہو اسکی اختیار صاحب مجسٹریٹ سے زیادہ ہے بشرط ثبوت دورہ سپرکریٹین عورت منکوحہ اپنے
شوہر کے ساتھ دورہ سپرکریٹین کی تاوقتیکہ وہ اسکی مداخلت سے بچ جرم میں پائی جائے سرکلر ۹ ستمبر ۱۸۷۱ء لیکن
اگر وہ خود کسی چوری یا قتل یا دیکھتی میں یا خود بوجہ یا ہوا پر شوہر کو مرتکب ہوئی ہو یا مقدمات قتل و دیکھتی
میں اگرچہ زبردستی اپنے شوہر کو مرتکب ہوئی ہو یا خود بوجہ دورہ سپرکریٹین ہو کر اوی قدر سزا پائے کہ گویا تنہا
مرتکب ہوئی ہو دفعہ ۹ و ۱۱ نسخہ پہل صاحب صاحب مجسٹریٹ کو بخوابی کہ جو قیدی کیا کر عیلت میں
دورہ سپرکریٹین رہا ہو یا بوجہ یا بوجہ عیلت میں پہر دورہ سپرکریٹین سرکلر نمبری ۷۷ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۷۱ء
لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ اپنے اجلاس میں نسبت ثبوت کافی کو کسی مجرم کو رہا کیا ہو اور بشرط لائق
حاصل ہو تو دورہ سپرکریٹین سرکلر ایضاً اگر ایک مقدمہ میں چند شخص یا خود سون کہ بعض اشخاص قابل
سپرکریٹین دورہ اور بعضی لائق سزا دی ہو صاحب مجسٹریٹ تو سب اشخاص دورہ سپرکریٹین لکھیں لیکن نسبت سپرکریٹین
اون اشخاص کو جنکی سزا دی ہو انکو اختیار میں ہو جو بات اپنی رائے میں لکھیں تاکہ صاحب شش جج دی سزا
دین جو کہ صاحب مجسٹریٹ دیو سرکلر نمبری ۱۴ مورخہ ۳۰ کتوبر ۱۸۷۱ء مثلاً جرم رازداری قتل میں صاحب
مجسٹریٹ سزا کر سکتے ہیں لیکن اگر قاتل اصل گرفتار ہو کر بوجہ ثبوت دورہ سپرکریٹین رازداری قتل کی سزا صاحب

محکمہ سٹریٹ کنسٹیبلز بلکہ عہدہ قائل دورہ سپر ویزگار پوٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۵ مورخہ ۵ نومبر ۱۹۳۷ء
یا مثلاً کوئی لڑکا ایسی جرم میں یا خود جو حسین کوئی جوان دورہ سپر ویزگار یا تو وہ لڑکا ہی دورہ سپر ویزگار یا
۸۳ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۳۷ء سرکل نمبری ۲۳۲ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۳۷ء جو مدعا علیہ کہ بعد تحقیقات کسی جرم
سوی بری کیا جاوے وہ پیر تعلیمت دوسری جرم کو دورہ سپر ویزگار پوٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۲۲ غلات
قتل عدالت بری ہو لیکن تعلیمت رکھنے والے سر وقت پیر دورہ سپر ویزگار پوٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۲۲ غلات
شخص کو مجرم ٹھہرا دو تو صرف بسبب اتہام اس اقرار کی دوسری شخص کی سپردگی جائز نہیں ہے سرکل نمبری
۱۰۵ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۳۷ء صاحب محکمہ سٹریٹ کو اختیار سپردگی بلوایا ہی ایک ہی شخص کو بشرطیکہ ثبوت کافی ہو

حاصل ہو کہ کچھ نمبری ۲۳۲ مورخہ ۶ اگست ۱۹۳۷ء
در بیان اس کے مقدمات دورہ میں قبل سپردگی کن کن مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء
ہر ایک اظہار دورہ کو مقدمہ میں لیا جاوے صاحب محکمہ سٹریٹ کو لکھنا چاہیے کہ یہ اظہار میرے دورہ و یا مقابلاً
فلان لیا گیا اور آج فلان نیچ کو میرے دورہ و تصدیق ہوا سرکل نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۳۷ء جو کہ حکم
کہ تھانہ کسی کا قتل ثابت جرم میں کیا جاوے تاوقتیکہ بطور اظہار تحریر نہ ہو اسلیو چاہیے کہ جلد مورخہ جاری جو داخل
ثبوت ہوں بطور اظہار تحریر کیو جائیں سرکل نمبری ۵۴ مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۷ء مثلاً مقدمات قتل عبد المجید
جسکو ڈاکٹر صاحب نے ملاحظہ فرمایا ہو تو ان کا اظہار بحال لیا جاوے کہ صرف رپورٹ تحریری طلب کر لی جاوے دفعہ ۶
سرکل نمبری ۵۴ مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۷ء مثلاً گواہ صورت حال کہ اذکار طلب کر کے اظہار لیا جاوے اور دو گواہوں
سے زیادہ ہونا چہ ضرور نہیں سرکل نمبری ۲۹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۳۷ء گواہ صورت حال وہ ہیں کہ جب دفعہ ۱۴
قانون سیم ۱۹۳۷ء فرد معاینہ زخم پر چکی گواہی ہوتی ہے اور بموجب منشاء سرکل نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۷ء
جسکی اجازت ہے مثلاً گواہ گرفتاری یعنی جنہوں نے مدعا علیہ کو گرفتار کیا ہوا ان کا بھی اظہار لیا جاوے سرکل نمبری
۵۴ مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۷ء یا مثلاً گواہان شہید اقرار تہانہ جو بموجب دفعہ ۱۹ قانون سیم ۱۹۳۷ء سرکل نمبری ۹۹ مورخہ
۱۳ جولائی ۱۹۳۷ء اقرار مدعا علیہ پر تھپڑ کر کے میں ان کا بھی اظہار لیا ضروری ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول
صفحہ ۳۰ یا مثلاً گواہان شہید فرد تلافی مال سر وقت حکم و مستحق بموجب دفعہ ۱۹ قانون سیم ۱۹۳۷ء فرد نوکرہ پر ہونے
میں اظہار اذکار تحریر ہوں گواہان شہید مال سر وقت کو بھی اظہار کیو جائیں سرکل نمبری ۵۴ مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۷ء
یا مثلاً شخص مجروح جسکا اظہار دورہ و گواہوں کی ہوا ہوا پیر دورہ و تھانہ گواہان شہید کے اظہار لکھنا چاہیے سرکل

نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۲ فروری ۱۳۳۵ء و سرکلر نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۳۵ء مثلاً ایک مقدمہ مختلف دروغی تیز
 ماحوز ہو تو جو انہماک اور سچا کہ چاہے بطور گواہ لکھا گیا ہو تو اس اظہار کو کاتب کا بھی اظہار لکھنا چاہیے سرکلر نمبری ۱۳۵
 مورخہ ۲۲ فروری ۱۳۳۵ء و سرکلر نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۳۵ء اور صاحب محبت ریت کو چاہیے کہ قبل سیرتی
 دومہ ہر ایک گواہ کو حسب سچا اظہار ضروری واسطہ انکشاف حالات کو ہو طلب کر کہ اظہار لکھیں سرکلر نمبری
 مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۳۵ء اگر ایک مجرم و علتو عنین ماحوز ہو تو چاہیے کہ کاغذات ہر ایک مقدمہ کو علیحدہ علیحدہ
 ہون رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۱۴۰

در بیان اسکو کہ وقت سپردگی دورہ کیا کرنا چاہیے

وقت سپردگی مدعا علیہ سے پوچھا جائے کہ کوئی گواہ صفائی رکھتے ہو یا نہیں اگر بلا دو تین چار جواب میں لکھ لیا جائے
 دفعہ ۲ قانون ۱۳۳۵ء اور مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ قبل از اجلاس دورہ جو وقت چاہے نام گواہان کو لکھا دو دفعہ
 ۳۳ ایضاً صاحب محبت ریت دورہ سپرد کرین تو فوراً صاحب شش ن ج کو بذریعہ چٹھی انگریزی اطلاع دینا
 تاکہ صاحب شش ن روز روزہ مقرر کرین اور اس چٹھی انگریزی کو ساتھ ایک رو بکاری شش ن علیت حسین مجرم
 دورہ سپرد ہوا ہو سجدین سرکلر نمبری ۱۰۹ مورخہ ۲۲ جون ۱۳۳۵ء مورخہ ۵ جنوری ۱۳۳۵ء اور چونکہ بموجب دفعہ ۲ سرکلر
 نمبری ۴۲ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۳۳۵ء و سرکلر نمبری ۲۳۳ مورخہ ۲۲ جون ۱۳۳۵ء اسمایان حوالاتی زیر تجویز صاحب محبت
 و صاحب شش ن ج علیحدہ علیحدہ لکھی جائیں اس لیے مناسب ہے کہ مدعا علیہ بعد سپردگی حوالات صاحب محبت
 سے خارج ہو کر زیر تجویز صاحب شش ن ج لکھا جائے اس لیے مناسب ہے کہ سپردگی مدعا علیہ سے بذریعہ پروانہ وار دفعہ
 مجلس کو اطلاع دی جائے اگر کوئی مدعا علیہ ضمانت پر حاضر ہو تو حاضر ضمانتی اور کسی تافصیہ مقدمہ بہستو قائم ہو کر
 کیشن نمبری ۹۰ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۳۳۵ء

در بیان اسکو کہ مقدمات دورہ میں مدعی کون ہوگا

اگر مدعی پروپی مقدمہ سوا نکار کرے تو صاحب محبت ریت کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی قرار دیکر پروپی کرین کیشن
 نمبری ۸۱ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۳۵ء صاحب محبت ریت کو اختیار ہے کہ مقدمہ قتل عیدین اگرچہ قرابت منہ مقتول
 واسطی پروپی کو دستعد ہو تو ہی سرکار کو مدعی قرار دیکر وکیل سرکار پروپی کرادین کیشن نمبری ۸۰ مورخہ ۱۶
 ۱۳۳۵ء جملہ مقدمات دورہ سپردین کہ از طرف سرکار نالاش ہونی فائز جائے ہو سرکار مدعی ہوگی اور وکیل سرکار
 واسطی پروپی بطور مدعی مامور کیا جائیگا دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۳۳۵ء شخص مظلوم بطور گواہ مقصود

در بیان گواه مقدمات دوره

چگونه مقدمه دوره سپردگی لائق بود و صاحب محشر بیٹ گواهان سرچشمه حاضری لکھا البکرین دفعه ۶ قانون ۱۳۱۸
جو قیدی که مقدمه سپردگی بود گواه قائم کیا جای او سکا اظهار از سر نو تحریر بود که جوابات بعد بدین کر کیا جای که کشیدن
نمبری ۱۱۰۹ مورخه ۹ ربیع الثانی ۱۳۱۸ گواهان مفلس کو خوراک دیا چونکه دوانه یومیہ سر زیادہ ہو دفعه ۲۶ قانون ۱۳۱۸

در بیان مدعا علیہ مقدمات دوره

اگر صاحب محشر بیٹ کسی شخص کو کہ سابقا کسی علت میں گرفتار ہوا ہو دوره سپردگی تو کیفیت مشرتہ در
متضمن تاریخ و وجہ نتیجہ گرفتاری مثل سابق و لکھا کر شامل اس مثل کو کرین سرکل نمبری ۲۰۳ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۳۱۸
در بیان تحریر علت و امور جنکائی ادا قائم کر فی علت و تحریر رای میں سرور
منصل بیان اسکا منصل محشر بیٹ بیان علت میں ہو چکا ہوا اب یہاں حرف امور متعلقہ مقدمات درہو جائیز
خانہ علت میں بعد تحریر جم تاریخ وقوع جرم عقیدہ یاہ سال وقت و در روز و تاریخ عرضی استغاثہ تحریر ہو دفعه ۱ قانون
۱۳۱۸ چاہیہ کہ ترجمہ علت انگریزی و فارسی میں نہایت احتیاط کر کیا جای مثلاً جرم مرد کا قتل لکھا جائیہ دفعه ۱
سرکل نمبری ۱۲ مورخہ ۶ جولائی ۱۳۱۸ ام علت چوری یا اقدام چوری مع قتل عمد چاہیہ کہ سرگی علت چوری مع قتل عمد
ہو نہ قتل عمد چوری ضمن ۱۲ دفعہ قانون ۱۳۱۸ اس پر دگی جرم خانہ جنگی مع قتل عمد نہ ہو بلکہ علت خانہ جنگی مع قتل
عمد اور اگر باعث حالات سنگین استہابہ قوی ہو کہ نوبت بقتل عمد پہنچے تو دو علتیں لکھی جائیں علت اول قتل
عمد دوم خانہ جنگی مع قتل عمد سرکل نمبری ۱۸۵ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۳۱۸ اخیر قتل عمد کی نالاش ہو وہ علت بندش
و سازش کو ماخوذ نہ ہو پوٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۵ معاملات تغلب میں بموجب دفعه ۱۱ ایکٹ ۱۳
۱۳۱۸ پیش ہون بعبارت شایستہ و با احتیاط تمام علت لکھی جائی اور چونکہ در میان تغلب چوری امتیاز کرنا
امر دقیق ہو اس پر بیان علت میں ایک علت اور لکھی جائی یعنی چوری اوی چیز کی جو مدار تغلب ہو اس پر کہ حسب ہم
تغلب چوری دو نوعت میں لکھی میں تو حاکم تجویز کنندہ کو اختیار ہو کہ جس علت میں چاہیہ سزا دی سرکل نمبری
۵ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۳۱۸ السبب برآمد مال سرودہ یا معزوتہ اگر کوئی شخص بعلت چوری یا لوگیتی کو سپرد ہو تو
چاہیہ کہ علت ثانی یعنی دہشتن مال سرودہ یا معزوتہ ہی لکھی جائی سرکل نمبری ۹۸ مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ و صورت
نہ لکھی ہو نہ علت ثانی یعنی دہشتن مال سرودہ کو اگر جرم چوری و لوگیتی ثابت ہو گا مجرم را کیا جائی گا سرکل

چونکہ اول جمع کبیرہ اور دوسرا جرم خفیف ہو اگر حاکم کو شبہ ہو کہ یہ جرم کبیرہ ہو یا صغیرہ تو بموجب دفعہ ۱۶ سرکل نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء میں سپرد کرنا چاہیو سرکل نمبری ۲۲ مورخہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء اگر ایک ہی قسم کے جرم میں مجرم جرم اعلیٰ اور ادنیٰ کا ہو تو چاہیو کہ سپرد کی بعثت جرم اعلیٰ ہو لیکن اگر جرم مختلف ہوں تو دو نوعیت میں سپرد کیا جائیو دفعہ ۱۶ سرکل نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء جبکہ نسبت ایک مدعا علیہ کو دوسرے جرم قائم کی جائیں تو چاہیو کہ کاغذات مثل عدلہ علیہ ہوں اور ہر ایک مقدمہ میں ذکر و مقدمہ کا لکھا جائیو سرکل نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۱۴۱ اگر ایک مقدمہ میں مجرم اصلی اور شریک ہوں تو وہ ایک ہی جرم میں اصلی اور شریک قرار دیکر سپرد کی جائیو کیونکہ سرکاری ۸۷ مورخہ ۶ اپریل سنہ ۱۸۵۳ء بعد داخل ہونے پر جواب مدعا علیہ ترمیم نہیں ہو سکتی روپٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۱۰۰ اگر مدعا زیر سپرد کی قرار ہو جائیو تو بعد گرفتاری بعثت بہاگ جائیو جہاں نہ ہو علت ثانی میں دورہ سپرد نہیں ہو سکتا روپٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۷۷ چاہیو کہ تحریر راجی میں بخاطر سپرد کے اول بیان مدعی پر بیان مدعا علیہ پر بیان گواہان ثبوت پر بیان گواہان صغائی لکھا جائیو سرکل نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۵۳ء و سرکل نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء صاحب مجبڑیٹ کو چاہیو کہ اگر کوئی مدعا علیہ عمرانی غلط بناوے اور اسکو بیان کو دروغ سمجھیں تو نسبت اسکو انچو راوی لکھیں سرکل نمبری ۱۰۵ مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۳ء در بیان اسکو کہ بعد سپرد کی صاحب مجبڑیٹ کو کیا احتیاط ہے صاحب مجبڑیٹ اپنی سپرد کی خود منسوخ نہیں کر سکتے سرکل نمبری ۸۵ مورخہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء اگر کسی مدعا علیہ کو اجلاس دورہ و ربائی پائی ہو تو پھر صاحب مجبڑیٹ جرم کترین جو اوئی جرم سے متعلق ہو سکتا نہیں کر سکتا

کے سرکل نمبری ۳۶۲ مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۸۵۳ء

در بیان اسکو کہ بعد تعین تیارخ فیصلہ و اجلاس دورہ کیا کرنا چاہیو بعد تعین تیارخ اجلاس صاحب مجبڑیٹ کو چاہیو کہ حکم طلبی گواہان جاری کریں کہ وہ سب تیارخ ضمیمہ حاضر ہو جائیں دفعہ الاضمن ۱۲ قانون ۱۸۵۳ء اور حکم بنام وکیل سرکار واسطی پروی اولیٰ مقدمات کو کہ جن میں سے کسی مدعی ہو جاری کیا جائیو تاکہ وکیل کو کور محکمہ کشن میں پروی مقدمہ کی دفعہ سرکل نمبری ۸۲ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء

خانہ اول یعنی نمبر مقدمہ اس خانہ میں نمبر مقدمات کلند رہی ہو اور سب مقدمات ترتیب وار
ماہواری چھٹی جاتی ہیں لکھا جائیگا یعنی جو نمبر کہ اس مقدمہ کا ترتیب اگر اس ہی میں آئے ہو لکھا جائیگا خانہ دوم
نمبر قیدیان اس خانہ میں نمبر ترتیبی جو حساب اشخاص دورہ سپرد کلند رہی ہیں لکھا ہو لکھا جائیگا خانہ سوم
نام مدعی و مدعا علیہ معہ ولایت اس خانہ میں مدعی سرکار لکھی جائیگی اگر از طرف سرکار نالش ہو تو قانوناً
جائز ہو دفعہ ۲ سرکار نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۲۸۵ اور شخص مظلوم بطور گواہ لکھا جائیگا خانہ گواہان میں
دفعہ ۱۲ ایضاً اور مدعا علیہ و لکھی جائیگی جو دورہ سپرد ہو ہو ان اور نام مدعا علیہ معہ ولایت لکھا جائیگا اور اگر
کسی مدعا علیہ کا مقدمہ اوکو اسم مصنوعی کی وجہ سے تجویز ہوا ہو تو چاہی کہ نام اس کا معہ عرف و نام اصلی لکھا جائیگا
کہ نشین نمبری ۲۲ مورخہ ۱۲ اگست ۱۲۸۵ عر چاہی کہ مدعا علیہ میں کی نام لکھی جائیں نہ کہ صرف نمبر مندرج کلند رہے ہو
سرکار نمبری ۲۱۶ مورخہ ۱۷ نوامبر ۱۲۸۵ جبکہ نام کلند رہے اگر کسی میں لکھا جائیگا تو چاہی کہ اوکو تجویز بہت صحیح
اور درست لکھی جائیں سرکار نمبری ۲۱۷ مورخہ ۱۸ مئی ۱۲۸۵ خانہ چہارم خلاصہ علت نالش معہ تاریخ وقوع
جرم اسمین و عبارت لکھی جائیگی جو روکار سپردگی میں لکھی ہو اور تاریخ وقوع جرم و تاریخ نالش ہی لکھی جائیگا دفعہ
۱۰ قانون ۹۳۹ و قانون ۹۳۸ سرکار نمبری ۲۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵ خانہ پنجم تاریخ گرفتاری مدعا علیہ
خانہ میں تاریخ گرفتاری یعنی جس و عدلیہ پس با او کسی شخص اگر گرفتار کیا ہو لکھی جائیگا خانہ ششم گواہان و
اس خانہ میں صرف وہ گواہ لکھے جائیں جنہوں نے جرم ہو تو دیکھا مثلاً مقدمہ قتل میں جنہوں نے مدعا علیہ کو مارا
دیکھا ہو یا دیکھی میں ان کو ذکر آئے و دیکھا ہو خانہ ہفتم گواہان گرفتاری اس خانہ میں وہ گواہ لکھے جائیں گے
جنہوں نے مدعا علیہ کو گرفتار کیا اور چنانچہ نام نقشہ نمبر ۲ چالان قیدیان تہانہ میں اگر گرفتاری اوکو گرفتار ہوا ہو لکھا
اور چنانچہ موجب سرکار نمبری ۲۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵ عدالت میں اظہار ہوا خانہ ششم گواہان صورت حال اس
خانہ میں وہ گواہ لکھے جائیں گے جنہوں نے موجب دفعہ ۲۷ قانون ۱۲۸۵ عدالت میں اظہار کیا ہو اور جبکی گواہی نہ ہو
نرخم پر ہوا و چنانچہ اظہار حسب نقشہ سرکار نمبری ۲۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵ عدالت میں ہو ہو گواہان صورت حال اس
و خصوصاً زیادہ ضرورت میں سرکار نمبری ۲۹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۲۸۵ عر ج میں مقدمات میں کہ اظہار و اکثر صاحب
موجب دفعہ ۱۶ سرکار نمبری ۲۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵ عر ہو ہو و صورت غیر حاضری صاحب موصوف و اظہار
بطور گواہ صورت حال لکھا جائیگا سرکار نمبری ۲۲ مورخہ یکم مئی ۱۲۸۵ خانہ ہفتم گواہ اور افضل اس خانہ میں وہ گواہ
لکھے جائیں گے جو روکار و اقرار مدعا علیہ جو تہانہ میں کیا ہو لکھا گیا ہو اور موجب سرکار نمبری ۲۹ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵

و دفعه ۱۹ قانون تنظیم شده و سرکل نمبری ۲۰۶ مورخه ۱۴ فروردی ۱۲۵۵ هجری قمری گواهی فرودار برهمنی هوادرجنگا اظهار داشت
 من بموجب رولت نظامت عدالت جلد اول صفحه ۳۰۰ لیا گیا ہوں خانہ دہم گواہان افزار فجداری اس خانہ
 وہ گواہ لکھی جانیکو جکر و بموجب سرکل نمبری ۲۲ مورخه ۲۷ جولائی ۱۲۵۵ هجری قمری قانون تنظیم اجواب علیہ
 افزاری کا لیا گیا ہوا اور جنگو دستخط اس افزار پر ہون خانہ یازدہم گواہان برآمد و شناخت اس خانہ میں گواہ
 لکھی جانیکو جکر و بموجب دفعہ ۱۹ قانون تنظیم ۱۲۵۵ هجری قمری خانہ تلامشی ہونی ہو اور جنگو دستخط بموجب سرکل نمبری
 ۲۰۲ مورخه ۲۷ فروردی ۱۲۵۵ هجری قمری افزار پر ہون اور جنگی اظہار بموجب سرکل نمبری ۲۴ مورخه ۱۶ جولائی ۱۲۵۵
 عدالت میں لکھی گئی ہون اور جنہون فرمال برآمدہ شناخت کیا ہو خانہ دوازدهم گواہان واقع الحال اس
 خانہ میں وہ گواہ لکھی جانیکو جکر بیان فرماتے ہوتے جرم نسبت مدعا علیہ پایا جاو اور جاسپر کداس خانہ میں نہا
 احتیاط سے ذکر گواہوں کا لکھا جاو اور قطع نظر نام گواہان خلاصہ اظہار اور کس طرح روشتانی سے لکھا جاو اور شہاد
 گواہان بلحاظ نوعیت علی الترتیب لکھی جائیگی یعنی اول بیان اس گواہ کا جسکی شہادت قریب دیت ہو
 غرض کہ وہ بیان جو قریب شہادت کو مودید ہو پہلے لکھی جائیگی اور پھر شہادت کہ شہادت اول سے کم ہو لکھی جائیگی
 مثلاً ایک گواہ فرمایا کہ میں مدعا علیہ کو ٹنگی ٹواری ہی پہانگو دیکھا اور دوسری گواہ فرمایا کہ میں نے
 مدعی کو چلاؤ کی سنی جب ہم گئے تبت مدعی کو زخمی پایا چونکہ شہادت اول نسبت شہادت دوم زیادہ قریب
 شہادت پہلی بلحاظ نوعیت شہادت اول پہلے اور شہادت دوم بعد اسکی لکھی جائیگی اور اگر یہ قرار دیا جائیگا
 کا جو کہ ہر قسم کے مقدمہ میں کارگر ہون بہت دشوار ہے لیکن جب نمونہ بالا لکھنا چاہیے سرکل صاحبان
 نظامت کلکتہ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۲۵۵ ہجری بموجب سرکل نمبری ۱۰۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۲۵۵ هجری متعلق بممالک
 ہوا اور اس خانہ میں دست آویز جعلی و سنا دہن ثبوت ثعلب اظہار دروغ بقدر حلف دروغی و جلد دست
 تحریری مندرج ہون سرکل نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۲۵۵ اور تاکید ہو کہ ایسے مقدمات میں تعمیل حکم سرکل
 مذکورہ نسبت درج کر دست و زیات کو کلندرہ میں کہی فرو گذارشت ہنود دفعہ ۶ سرکل نمبری ۱۹۰ مورخہ
 ۲۸ دسمبر ۱۲۵۵ هجری خانہ سیدوچم گواہان بد معاشی مدعا علیہ اس خانہ میں وہ گواہ لکھی جانیکو جنہون فرمایا
 و بد معاشی مدعا علیہ بیان کی ہو خانہ چہار دہم مقدمہ کی تحقیقات معوجہات سپرد کی اس خانہ میں وہ
 عبارت جو کہ حکم اخیر خانہ نو فتنہ نمبر سپرد کی میں لکھی ہو لکھی جائیگی دفعہ ۴ سرکل نمبری ۸۹ مورخہ ۱۶ جولائی
 دفعہ ۱۱ دوسرا کاغذ فرجیم فرجیم اس طرح پر لکھی جائیگی کہ ایک کاغذ علیحدہ پر جو کہ روکار

کیفیت مجموعی اس شہادت کی جواز پر سے پولیس اور صاحب محکمہ ٹی اے ڈی کے گزری

[illegible]

سپر دگی میں لکھا ہوا اس طرح پر لکھنا چاہیو کہ ایک طرف آر دو اور ایک طرف انگریزی اور اس کاغذ پر پورے دستخط صاحب محترم ٹیٹا اور کسی حاکم جس پر مقدمہ سپرد کیا ہو ثبت ہو کہ سرکلر نمبری ۳۰ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۳۷ء اگر مقدمہ حلف رومی کا بموجب ارشاد حاکم دیوانی سپرد ہو تو اس سرورجہم پر دستخط سپر دکنندہ ہونگے نہ حاکم دیوانی کو سرکلر مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۳۷ء

نمبر کنندہ پٹاناہ جنوری ۱۸۴۳
Calendar No 2 for January 1843
Government Prosecutor

Verous
Chheda, Hanahie and Roop Lall
Defendants

Charge
علت

Wilful murder of Budha
Chumar on the 20th Jan'y 1843
قتل عمد بلاجہا دتوئی ۲ جنوری ۱۸۴۳ء

by
Hanuh Deoram.
تہانہ دیورام

Signature of the Magistrate.
دستخط صاحب محترم

تیسرا کاغذ فرد اسم نویسی گواہان یہہ فرد بموجب دفعہ ۹۹ قانون ہند و دفعہ ۱۱ قانون ہند ۱۸۳۷ء تیار ہوئی ہے اس میں نام گواہان مندرجہ کنندہ اسی ترتیب سے لکھا جائیگا اور اگر کوئی گواہ غیر حاضر ہو تو اس کا لکھنا باجای چوتھی کیفیت مجموعی یہہ نقشہ بموجب سرکلر صاحبان صدر نظامت کلکتہ مورخہ ۳۱ اگست ۱۸۳۷ء بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۸۳۷ء متعلق اضلاع مغربی ہوا تیار کیا جائیگا لیکن اذن مقدمات میں کہ مدعا علیہ ایک سے زیادہ ہوں اور جو انہا بات کہ رو برو علیہ پوئس رو برو صاحب محترم ٹیٹا ہوں اور انکی شہادت پر غور کہ نمبر ۱۰۱۶ گواہ ہوں کہ ایک خاندان مناسب میں بیجا کیو جائیں اگر مثلاً شہادت رویت ہو اور مدعا علیہ کا نام گواہ ذلیب ہو تو بقیہ اوس مدعا علیہ کہ نمبر ۱۰۱۶ گواہ کا خاندان رویت میں لکھا جائی اور اگر نسبت مدعا علیہ شہادت وقف حال ہو تو قرائن بتو تہ میں نمبر ۱۰۱۶ گواہ کا لکھا جائی و دفعہ ۴ سرکلر ایضاً

واضح ہو کہ خانہ اول میں نمبر فرام گواہان بر ترتیب کندرہ درج ہونگو اور صرف گواہان ثبوت مندرجہ کندرہ
 اس میں لکھا جائیگا یعنی گواہان حج و نیک معاشی نہ لکھے جائیگا خانہ دوم میں نمبر فرام مدعا علیہم جو کندرہ میں
 درج ہوں لکھے جائیگا گواہان معاینہ اس خانہ میں گواہان رویت جو کندرہ میں لکھے ہیں لکھے جائیگا صرف اس قدر
 دریافت کرنا چاہیے کہ گواہان در و در و پوس کو گواہی دیت کی دی اور کس گواہان در و در و صاحب محبت
 کی اور خانہ ششمین حج خالی رہیگا اور خود صاحب ششمین حج بروقت سماعت شہادت کو نمبر و خانہ مناسب
 میں درج کیے گئے سرکار ۱۳ گیسٹ ۱۲۵۳ھ صد شرفی مجاریہ موجب سرکل نمبر ۱۰۱۶ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۵۶ھ
 حوالہ غریب اور واضح ہو کہ یہ ضرور نہیں ہے کہ جتنی نام گواہوں کو کندرہ میں در خانہ اول میں اس کیفیت مجموعی
 کو درج ہوں ان سب کو نمبر خجانت تفصیلی یعنی گواہ رویت و واقف حال وغیرہ میں اس نقشہ کو آجائیں
 اصل یہ کہ اگر ایک گواہ فرمایاں کیا کہین قتل کر دو دیہاتو گواہ رویت کا قرار دیا جائیگا اور کندرہ میں سچانہ گواہ
 رویت لکھا جائیگا لیکن اس گواہ کو نسبت کسی مدعا علیہ گرفتار کر بیان نہیں کیا اور نہ نام اس کا لیا تو
 اس کیفیت مجموعی کی خانہ گواہ رویت میں نہ لکھا جائیگا اس واسطہ کہ اس میں جب لکھا جائے کہ نام کسی علیہ
 گرفتار کیا تو نمبر اس گواہ کا بمقابلہ اس مدعا علیہ کو لکھ دیا جائے کہ اس کو نام مدعا علیہ لیا ہو تو نمبر
 اس کا کس طرح بمقابلہ کسی مدعا علیہ کو لکھا جائیگا علیٰ ہذا القیاس اگر کسی گواہ فرمایاں کیا کہ میں نے قتل کر
 دیا تو نام مدعا علیہ قاتل کا نہ لیا نہ وہ کندرہ میں سچانہ واقف حال لکھا جائیگا مگر اس نقشہ میں نمبر اس کا
 سچانہ قرآن شریف نہ لکھا جائیگا پانچویں فرومال مقدمات چوتھی و کئی وغیرہ میں اگر مال مسروقہ برآمد ہو
 بہ توثیق اس کی ایک علیحدہ کاغذ پر لکھی جائیگی اور نمبر جو ہر ایک مال پر لکھا جائیگا اور یہ بھی ہے کہ
 فرد میں درج ہوگا کہ کہاں اور کس طرح ملا سرکل نمبر ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۵۶ھ مال پر جو نمبر لکھا جائیگا وہ
 مطابق نقشہ نمبر ۳ چالان مال تہانہ کی ہو سرکل نمبر ۴۶ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۵۶ھ مقدمات صدمہ بدنی میں
 تشریح الہ ضرب تفصیل طول شکل و دبازت و وزن وغیرہ کیجاوے تاکہ حال ارادہ قیدی کا معلوم ہو جاوے
 سرکل نمبر ۴۲ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۵۶ھ

در بیان ترتیب مثل دورہ

چاہیے کہ مقدمہ ایک ہی انداز کو کاغذ پر لکھا جاوے اور کاغذات اس ترتیب سے لکھا جائیں کہ فی الواقع
 معروض تحریر میں آئی ہوں یعنی تاریخ وار لکھا جائیں اور ترتیب تاریخ وار میں کاغذ نوعیت کا رہے

مشاء اگر ایک ہی تاریخ میں انہار گواہان رویت و واقف حال و گرفتاری وغیرہ تحریر ہو جو توجہ یا
 کلندرہ میں ترتیب ہو اور طرح اطہارات میں لگائی جاوے یعنی اول گواہان رویت کی انہار پہ گواہ گرفتاری
 کی انہار علی ہذا القیاس اور یہی رعایت کہی جاوے اور اگر ایک تاریخ میں تحریر ہو جو توجہ یا تاریخ کو
 ترتیب نہ کرنا چاہیے اور سب کاغذات ایک فہرست پر چڑھاؤ جاوے کہ وہ اول سب کی لگائی جاوے اور
 اول اوس فہرست پر نام مدعی و مدعا علیہ و جرم و تہانہ و غیر کلندرہ لکھا جاوے بعد اوسکی تشریح کاغذات
 مثل کی کجاوے اور جو نمبر کاغذ کا فہرست پر ہو وہی نمبر کاغذ کو حاشیہ پر لکھا جاوے و سر کلنبری ۱۹۳ مورخہ ۲
 جنوری ۱۲۸۵ و سر کلنبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۲۸۵ اور چاسپی کہ فہرست کاغذات نہایت صحت کے ساتھ
 کجاوے اور نام کاغذ بقید تاریخ تحریر فہرست پر لکھا جاوے و سر کلنبری ۱۸۵ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۲۸۵ جبکہ کاغذات
 مرتب ہو جاوے تو اول فہرست کی فز جرم لگائی جاوے اور پہر سب کاغذ نہی ہو کہ دو نو کو نہی کہ ایک کاغذ
 میں چپا کر اوس پر عدالت ثبت کجاوے اور ہر ایک کاغذ پر دستخط حاکم و ہر عدالت کجاوے اور کلندرہ انگریزی
 و فارسی و فرد اسم نویسی گواہان علیحدہ مثل سر سینگ کی کلندرہ انگریزی و روبرو حاکم کو اور کلندرہ فارسی و روبرو
 پیش کنندہ مثل فرد اسم نویسی گواہ روبرو ناظر فوجداری ریگی فقط من مولف
 و در بیان اسکو بعد تعین تاریخ تجویز مقدمہ اجلاس صاحب شش میں صاحب محترم کو کیا کرنا چاہیے
 بعد تعین تاریخ اجلاس صاحب شش کو صاحب محترم کو کیا حکم طلبی گواہان جاری کریں کہ وہ سب بتاریخ
 حاضر ہو جاوے و دفعہ ۱۲۱ قانون ۱۲۸۵ و حکم نامہ کیل سرکار واسطی پردی اوان مقدمات کو جسکین تک
 مدعی ہو جاری کریں تاکہ کیل سرکار محکمہ شش میں سر وی مقدمہ لکھ دے دفعہ ۱۲۲ سر کلنبری ۱۸۵ مورخہ ۱۶ جولائی
 اور جبکہ مقدمہ مخصوص صاحب شش بہا و رہا جاوے تو چاسپی کہ ناظر فوجداری واسطی پیش کرے تو گواہوں کو اور اگر کوئی
 حاضر ہو تو عرض کرے سبب غیر حاضری کو محکمہ موصوفہ میں بھیجاوی دفعہ ۱۲۳ قانون ۱۲۸۵
فصل سیزدہم در بیان اختیارات جٹس اف دی پس
 واضح ہو کہ جٹس اف دی پس ایک عہدہ ہے کہ بموجب قانون ۱۲۸۵ و ضمن ۲ دفعہ ۱۹ قانون ۱۲۸۵ صاحب
 اضلاع کو یہی عطا ہوتا ہے کہ بعد حصول اسکو صاحب محترم بہ پابندی شرائط قانون تجارتیہ مانت مقدمات
 اہل ولایت جو رعیت بادشاہ گھمسان کہ سکتے ہیں اور یہ اختیار بعد صحت عدالت سپریم کورٹ حاصل ہوتا
 صاحب محترم کو جنہوں کو اس عہدہ کا حلف کیا ہو اختیار ہے کہ اگر کسی شخص اہل ولایت ہو کوئی جرم کرے تو

ہوا ہو تو کیا حقہ حال اور کار یافت کر کو واسطہ تجویز فیصلہ کے مقدمہ عدالت سپریم کورٹ میں بھیج دیا اور اگر
 مجرم ضمانت پر چھوڑا جاوے یا قید میں رہے تو رجسٹری مقدمہ اصل زبان بندی گوانان مع ترجمہ انگریزی صاحب
 کلارک اف ٹی گردن کو پاس بھیج دین اور یہی اصل زبان بندی مع ترجمہ انگریزی واسطہ اطلاع نواب گورنر جنرل
 بہادر کر روانہ کرے تاکہ نواب صاحب موصوف بعد ملاحظہ کو اخذ مذکورہ کی مصارف مقدمہ کو لپی جو کہ سرکار
 کی طرف سے خرچ ہوا ہے اور وکیل سرکار کو سوال جواب کو لپی بعد نظر تصور عظیم کو حکم دین دفعہ ۲ قانون ۱۸۵۱ اور
 اگر صاحب مجسٹریٹ نے حلف نہ کیا ہو تو ضمانت لینا جائز نہیں ہے اور اگر مجرم لائق تجویز عدالت سپریم کورٹ
 کو ہو تو لازم ہے کہ مجرم مذکور کو گرفتار کر کے مقدمہ گوانان معی صاحب مجسٹریٹ کلکتہ کو پاس بھیج دین اور اصل
 رجسٹری مع ترجمہ انگریزی بحضور نواب گورنر جنرل بہادر بھیج دین دفعہ ۱۳ ایضاً اور اگر صاحب مجسٹریٹ کے
 حضور میں نالاش کسی قصور کی بنام اہل ولایت حسین کے ضمانت لینا جائز نہیں ہے اور صاحب مجسٹریٹ نے
 حلف نہ کیا ہو تو معی کو ہدایت ارجاع نالاش عدالت سپریم کورٹ میں کرین اور مدعا علیہ جواب عرضی
 نالاش کا لیکہ کیفیت مقدمہ کی بحضور نواب گورنر جنرل لکھنے سپین دفعہ ایضاً جو اختیار کہ واسطہ انجام مقدمہ
 قعداری کو دو صاحبان جسٹس اف دی میں کو حاصل تھا وہ ۱۴ مارچ ۱۸۳۹ء سے ایک صاحب جسٹس اف دی
 میں کو بھی حاصل ہوا قانون ۱۸۳۸ء شہ کلکتہ کو دو صاحبان جسٹس اف دی میں سے ہر ایک صاحب باب
 جاری کرو ورنٹ گرفتاری بعلت باقی زیر باقیہ کو مختار ہوگا اور ورنٹ گرفتاری مجاریہ ایک صاحب کا
 شمل ورنٹ دستخطی مہری دو صاحبان کو تصور کیا جائیگا قانون اول ۱۸۳۸ء قانون ۱۸۳۸ء جبکہ ایک رعیت
 انگلشیہ اہل ولایت دوسری رعیت انگلشیہ اہل ولایت چھلکہ کرے تو ایسی نالاش کی سماعت کا اختیار
 صاحب جسٹس اف دی میں کو نہیں ہے بلکہ استغاث علیہ کو سپریم کورٹ میں تجویز جرم کو لپی قتل عرض کرین
 لکھ کلکتہ سر دی اوسکی مناسب ہو سکے کلکتہ ۱۰۰ مورخہ ۱ جولائی ۱۸۵۱ء اگر کوئی رعیت قوم انگریز عدالت
 شاہی سپریم کورٹ کے حدود علاقہ سے باہر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو کہ بحضور صاحب مجسٹریٹ اوسکی سزا
 ہو سکتی ہو تو وہ بحضور عدالت سپریم کورٹ اوسے سزا کا مستوجب ہوگا بحضور صاحب مجسٹریٹ ہونا دفعہ
 اول قانون ۱۸۵۱ء اس لکٹ کو جاری ہونے کو کچھ اختیار صاحب جسٹس اف دی میں واسطہ سزا دی مجرم
 کو حسین بایچ اختیار دیا گیا ہے یہی نہیں دفعہ ۱۳ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کی یہاں اگر مقدمہ جلاوری حسین
 فریقین اہل ولایت انگلشیہ ہون میں موجود تو تصدیق جسٹس اف دی میں اس بات کا اختیار ہے کہ محکمہ کلکتہ

موجب احکام ایکٹ ہشتہ کاربنڈیون سیکرٹری ۱۰۶۹ مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۹ء

فصل چہارم در بیان کارروائی محکمہ صاحب ٹرانس ویس

جو صاحب مجسٹریٹ کہ تصدیقہ ٹرانس ویس میں موجب ایکٹ پارلیمنٹ نمبری ۳۵ تہمید خارج ثالث باب ۵۵ کو جرمانہ کریں تو اختیار ہے کہ مجرم سے جرمانہ طلب کریں در صورت نہ ادا ہو تو قید کریں مگر قید اس حالت میں ہوگی کہ جبکہ اس ضلع میں کچھ جایدا دیا بی نہ جائی اور لازم ہے کہ اولاً جرمانہ کا مطالبہ کریں در صورت نہ ادا ہو تو قید کریں۔
مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۶۹ء اسٹیٹ لاشی جایدا کو پروانہ نام عدہ پولس جاری کیا جاوے کہ وہ تلاش کر کے اطلاع دے کہ آیا جایدا واسکی موجود ہے یا نہیں جواب سوال اول اگر جایدا دیا بی جاوے تو واسطی نیلام ایسی جایدا کے اول قرقی کرنا اور پھر اشتہار جاری کرنا چاہیے اور اگر ممکن ہو تو مجرم تک پہنچایا چاہیے اور عیاد اشتہار کم سو کم اس قدر ہونا چاہیے جو کہ لگژری کی قرقی میں منسول ہے جواب سوال چہارم اور پروانہ قرقی جایدا کا ہمیشہ اولاً جایدا منقولہ پر نافذ ہونا چاہیے اور اگر جایدا منقولہ ہو نہ تو پروانہ صاحب مجسٹریٹ جایدا وغیرہ منقولہ کی نسبت بھی نافذ ہو سکتا ہے جواب سوال پنجم اگر جایدا منقولہ پر کوئی اور شخص قابض ہو تو صاحب مجسٹریٹ اسکو بذیل کر مشتری کو دخل نہیں دلا سکتے لیکن ٹینکٹ نیلام یا اور دستاویز سندی مشتری کو حوالہ کریں جواب سوال ششم واضح ہو کہ جو کچھ جرمانہ موجب دفعہ ۱۰۵ باب ۱۱ ایکٹ نمبر ۳۵ جارج ثالث وصول کیا جاوے وہ ملک یا کو کلارک کو پاس بھیجا ضرور نہیں ہے اور اس سے بعض مطلب دفعہ مذکور منع ہوگی اگر ایکٹ ۲۲ ہشتہ

فصل ہفتم در بیان اختیارات سپرنٹنڈنٹ پولس

واضح ہو کہ اولاً منصب اہتمام امورات پولس صاحب کشنران ڈائریکٹر کو عطا ہوا اور انکو اختیار دیا گیا کہ تمام عہدہ اور اختیار کہ ذمہ نمان پولس کو تہمید خود عمل میں لادین دفعہ قانون اول ۱۹۴۹ء بعد از ان حکم ہوا کہ نواب لکھنٹ گورنر کو اختیار ہے کہ واسطی انتظام پولس کو ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو مقرر کریں دفعہ اول قانون ۳۴۹ء بعد تقرری صاحب موصوف کو اختیارات جو کہ موجب دفعہ قانون اول ۱۹۴۹ء صاحب کو مفوض ہیں صاحب سپرنٹنڈنٹ کو سپر وینڈو دفعہ ۱۲ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس عملہ پولس پر جرمانہ یا اسکو معطل یا بحال کر سکتے ہیں اور صاحب مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ اسکی اطاعت ضرور ہے ضمن دفعہ ۱۱ قانون ۳۴۹ء صاحب سپرنٹنڈنٹ دیاب ٹرک و پبل و سڑک و کارخانجات سرکار کو اہتمام کلی رکھتے ہیں ضمن اول دفعہ

قانون ۱۸۸۱ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اختیار ہے کہ نسبت تقسیم کام صاحب مجسٹریٹ اور ان کی معاونین
 کو دست اندازی کریں لیکن بحالت ضرورت ایسا کہ یا چاہے حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۱ء کو احکام گشتی متعلقہ
 پولس کے صاحب مجسٹریٹ کو جاری کی ہو ان او کی تسخیری یا ترمیم کا حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ دی سکتی ہیں۔
 مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۸۲ء جبکہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس وقت کو چل کر کو متبر امور است پولس واقع بازار لشکر
 بموجب دفعہ اول قانون ۱۸۸۱ء مقرر ہوں تو ان کو اختیار ہے کہ نسبت جرائم واقع بازار لشکر یا مقامات سفر
 شا صاحب مجسٹریٹ اختیار عمل میں لادیں دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۱ء ملازم صاحب مجسٹریٹ جو بازار کو مقام میں
 متعین ہوں وہ صاحب موصوف کی مددکاری اور ملازمت بحال لادیں دفعہ ۱۸۸۱ء صاحب سپرنڈنٹ
 بعلت نالاش دروغ نہاد ہو سکتی ہیں پشیمیش نمبری ۳۴ مورخہ یکم فروری ۱۸۸۲ء صاحب سپرنڈنٹ پولس کو اختیار
 ہے کہ دور ویر تک انعام کی منظوری دین ضمن ۳۴ دفعہ ۱۸۸۱ء و حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۸۲ء
 ممالک مشرقی میں صاحب سپرنڈنٹ پولس کو اختیار منظوری انعام کا ہر تک حاصل ہو چکی ہے
 سپرنڈنٹ نمبری ۳۴ صاحب سپرنڈنٹ پولس نسبت معطلی و مغزولی اہالیان جلیانہ کو ناطق ہو
 کیا اگر صاحب انیکہ جنرل محبس یا گورنمنٹ وجہ دست اندازی یا دین تو حکم سرکاری صحت کی تحقیقات
 جائز ہو گی اشتہار گورنمنٹ نمبری ۳۴ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۸۸۱ء عادی اصلی تقرر صاحب سپرنڈنٹ پولس کو فریادی
 و کو ان و دیگران وغیرہ مجرم ہوں اس پر جب مناسب ہو تو ملازم پر کیجہ اضلاع متعلقہ اپنی کو جایا کریں لیکن
 واضح ہو کہ صاحبان موصوف ہر جگہ سے موافق اختیار عہدہ اپنی کو عمل کر سکتی ہیں دفعہ ۱۸۸۱ء

فصل شانزہم در بیان کارروائی احکام محکمہ سپرنڈنٹ

صاحب سپرنڈنٹ پولس کو لازم ہے کہ جو کیفیت ضلع کی چاہیں بذریعہ درجاریا خط یا روانہ کو صاحب مجسٹریٹ
 سے طلب کریں دفعہ ۱۸۸۱ء صاحب سپرنڈنٹ پولس کو اختیار حاصل ہے کہ چاہیں احکام اپنی خود جاری کریں خواہ
 معرفت مجسٹریٹ کو صادر کریں دفعہ ۱۸۸۱ء صاحب سپرنڈنٹ پولس اگر کسی شہانہ کو اپنی تحت میں رکھنا
 یا اپنی نو صاحب مجسٹریٹ سے درخواست کریں اور صاحب موصوف ایسی درخواست قبول کرے تو ضمن اول
 دفعہ ۱۸۸۱ء صاحب سپرنڈنٹ بحالت موجودگی و ہر سی لشکر جرائم وقوعہ
 میں کسی شخص کو دورہ سپرد کریں یا حکم قید صادر کریں تو لازم ہے کہ مجرم کو موہ نقل سپردگی یا حکم سرکاری یا حکم
 صاحب مجسٹریٹ او کی تقبیل کرے دفعہ ۱۸۸۱ء

فصل ہفتم اختیارات صاحب شش جج صاحب در

صاحب جج اضلاع کو اختیار انجام امور شش موجب دفعہ قانون ۱۸۳۵ء عطا ہوا ہے اور جو احکام صاحب شش متعلق ہو اور کو مفوض ہو وہ دفعہ ۱۵ صاحب شش جج صرف اون مقدمات کی تجویز کرے جو کہ صاحبان مجسٹریٹ یا ذی اختیار مجسٹریٹ نے دورہ سپر وکری ہون دفعہ قانون ایضا و سرکلر نمبری ۱۰۸ مورخہ ۲ جون ۱۸۳۳ء

در بیان اختیار سپر اور ماحمی زمین

صاحب شش کو اختیار ہے کہ اگر جرم ثابت نہ ہو تو حکم رہائی مجرم کا صادر کریں ضمن ۲ قانون ۱۸۳۵ء صاحب شش جج کو اختیار ہے کہ اگر کسی جرم میں کوئی شخص مانو خود ہو اور سنا او کی قانون میں معین نہ ہو تو صاحب شش جج سات برس قید و دوبرس بعوض بیدار صادر کریں اور اگر مجرم کو لائق زیادہ سزا کو جانیں تو وہ سزا کو بعوض صاحبان نظامت عدالت ہیجین ضمن ۲ دفعہ قانون ۱۸۳۵ء و دفعہ قانون ۱۸۳۵ء صاحب شش جج ۴ برس قید و دوبرس بعوض بیدار ہیجین ضمن ۳ دفعہ قانون ۱۸۳۵ء و دفعہ قانون ۱۸۳۵ء و ضمن ۳ قانون ۱۸۳۵ء ضمن ۲ دفعہ ایضا و دفعہ قانون ۱۸۳۵ء صاحب شش جج کو اختیار ہے کہ اگر زمین میں تخفیف جو کچھ مناسب ہو عمل میں لائیں ضمن ۵ دفعہ قانون ۱۸۳۵ء و دفعہ قانون ۱۸۳۵ء

در بیان تجویز مقدمات سپر و شدہ

شش جج کو اختیار تجویز مقدمہ جو خود او نہ ہوں تو باجلاس مجسٹریٹ سپر و کیا ہو حاصل نہیں دفعہ قانون ۱۸۳۵ء شش جج کو اوس مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہیں جو او نہ ہوں تو خود بطور سول جج سپر و کیا گنت کشن نمبری ۶۹۱ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۳۵ء جن مقدمات سے صاحب شش جج پہلے کچھ واسطہ رکھتے ہوں اور کی تجویز کا اختیار او کو نہیں ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۴۴ جو مقدمات کہ صاحب شش جج نے بعد سول جج کو مجسٹریٹ کو واسطہ فیصلہ کو سپر و کیا ہو اور پہ صاحب مجسٹریٹ او کو دورہ سپر و کریں تو او کو او کو تجویز کا اختیار ہے کہ کشن نمبری ۹۶۵ مورخہ ۲ اگست ۱۸۳۵ء شش جج کو چاہی کہ بعد سپر و کی کو فی الفور مقدمات فیصل کریں سرکلر نمبری ۱۰۸ مورخہ ۲ جون ۱۸۳۳ء اگر صاحب شش جج سبب بیماری وغیرہ کو اجلاس سے معذور رہیں تو صاحب شش کو مالک مغربی و نظامت عدالت کو مالک مشرقی میں نظر بند و سبب اطلاع کریں سرکلر نمبری ۱۱۵ مورخہ ۳ اگست ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۱۰۸ مورخہ ۲ فروری ۱۸۳۵ء اگر صاحب شش جج سبب علاقہ کر کہو مقدمہ کو فیصلہ نہ کر سکیں

تو اطلاع اوسکی گورنٹ کو کریں سرکل نمبری ۱۷ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۸۳۲ء مقدمات جو قبل تعطیل کی دورہ سپرد ہو
 ہوں وہ درمیان تعطیل کی فیصلہ کی جائیں سرکل نمبری ۱۳۱ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۳۲ء سرکل نمبری ۸ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۳۳ء
 شش جج کو اختیار نہیں کہ کسی مقدمہ فوجداری کو چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک دورہ میں ملتوی کہیں مگر اوس
 حالت میں کہ کوئی وجہ کافی ہو اور اطلاع اوسکی صاحبان صدر کو گنجائی سرکل نمبری ۳۲ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۳۳ء اگر مقدمہ
 سپردگی میں گواہ حاضر نہ ہوں تو حسب نفاذ دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۳۲ء ایسا ہے کہ مقدمہ ملتوی رہے صاحب جسٹریٹ کو حکم
 دیا جائے کہ اونکی حاضری کیواسطی جو تیرین مناسب ہوں عمل میں ملاوین بعد میں مناسب و صورت غیر حاضری
 پر مقدمہ روکار اور قیدی معذرا بلا ضمانت جیسا کہ صاحب جسٹریٹ کی روکاراویس میں معلوم ہو رہا ہے یا دیگر
 نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۳ء والیضاً نمبری ۲۵۶ مورخہ ۲ اگست ۱۸۳۳ء فیصلہ ہونا مقدمات کا سبب
 وجہ ثبوت دو بار تک ملتوی رہ سکتا ہے دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۳۲ء ایسی صورت میں صاحب شش جج کو چاہیے کہ
 وجوہات کہیں سرکل نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۳۳ء رپورٹ نظامت عدالت جلد ۱ صفحہ ۸۸ اگر بعد داخل ہونے
 جواب کی اور وجہ ثبوت بھی از جانب مدعی لیا جائے تو جواب ثانی مدعا علیہ سے طلب ہونا چاہیے ایضاً رپورٹ نظامت
 عدالت جلد اول صفحہ ۲۴۰ والیضاً جلد صفحہ ۲۸۱ ایک مقدمہ میں ایسا ہوا کہ شش جج بعد تجویز جوری کی
 مقدمہ کو تحلیل کر چکے تو صاحب جسٹریٹ نے اور وجہ ثبوت بھی دیدی جسکی باعث سو مقدمہ کی رویداد بالکل بدل
 گئی اور قیدی کا اوس سے فائدہ ہوا صاحبان صدر نے تجویز کی کہ مقدمہ کو خارج کرنا کچھ ضرور نہیں صاحب شش
 جج کو حکم دیا کہ تہی وجہ ثبوت لیکر حسب ضابطہ مقدمہ کو فیصلہ کریں رپورٹ نظامت عدالت جلد ۱ صفحہ ۴۰

درمیان اختیار ترسیم و نسخہ سپردگی

شش جج کو اختیار ترسیم و نسخہ سپردگی حاصل ہو لیکن نہایت احتیاط کو ساتھ ایسا کرنا چاہیے و بموجب ضمن دفعہ
 قانون ۱۸۳۲ء صاحب مہم سپردگی کو اس طرح نسخہ نہیں کر سکتے کہ مطلق ہونے کو سرکل نمبری ۱۱۱ مورخہ
 ۲۰ جولائی ۱۸۳۳ء شش جج کو اختیار نہیں کہ سپردگی نسخہ کریں صرف اس وجہ سے کہ ثبوت مندرجہ کلند رہے مگر کافی
 بلکہ لازم ہے کہ بعد تحقیقات مقدمہ کو حکم رہائی صادر کریں کہ شش نمبری ۱۰۳۰ اور کہ شش نمبری ۱۱۲ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۸۳۳ء
 صاحب شش جج کو اختیار ہو کہ اوس حالت میں سپردگی نسخہ کریں کہ جرم مندرجہ روکار قابل ماعت محبت ریٹ ہو
 اور کوئی وجہ خاص نہایت سپردگی صاحب جسٹریٹ نے نہ لکھی ہو صاحب شش جج کو چاہیے کہ جس میں سپردگی ترسیم
 قائم ہونا چاہیے اوس مدکانام کہیں سرکل نمبری ۹۸ جلد ۲ صاحب شش جج کو اختیار نہیں کہ صاحب جسٹریٹ کو

کام وین که اینر کنند که کو تبدیل کریں جس حالت میں کہ ایسی تبدیلی جو جرم کی نوعیت برل جام و لیکن ہم اختیار
ہو کہ اگر کوئی فرضاً بطریق نسبت کسی قاعدہ کو ہوگی ہو تو اسکی اصلاح کیواسطے صاحب مجسٹریٹ کو حکم دیں کہ
۱ جولائی ۱۸۸۵ء صاحب شش سر دی منسوخ کر کو صاحب ٹریٹ کو واسطو پیر و کر نوعیت جرم کنز کو حکم دے
سکتے ہیں مگر نظامت عدالت اگرہ کی پیر ہی کو صاحب شش جج حکم سر دی از سر نوعیت جرم سنگین قرار
بھی کنز کو صادر کر سکتے ہیں نہرست کنزیش صفحہ ۲۲ یادداشت ۱۲ و چٹی نظامت عدالت مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۸۵ء
دفتر منسوخ سر دی صاحب شش جج کو ضرور نہیں کہ اطلاع منسوخ صاحبان صدر کو کریں مگر صرف انوقت
کو کچھ لائق ملاحظہ خاص کریں سر کلر نمبری ۱۹۱ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۸۵ء ترمیم دفعہ ۱۹ سر کلر نمبری ۵۰ مورخہ ۱۹ جولائی
۱۸۸۵ء حکم ہو کہ جب شش جج کسی سر دی کو منسوخ کریں تو رپورٹ منسوخ صدر کو بھیجی ضرور نہیں لیکن اگر خاص
مقدمین مطلع کرنا مناسب ہو تو کیفیت خاص لکھ بھیجیں سر کلر نمبری ۲۲ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۵ء

در بیان اختیار نسبت صاحب مجسٹریٹ

صاحب شش جج کو اختیار نہیں کہ کسی طرح صاحب مجسٹریٹ پر حکم کریں یا معاملات پولس میں دخل مداخلت
قانون ۱۸۸۵ء ملاحظہ نقضیات مابور کو صاحب شش اگر ضرور جانیں تو کسی مثل کو جو کہ عرصہ ہی متوی ہو کہ
مجسٹریٹ سے طلب کریں بعد ملاحظہ اگر اوکی دانست میں وجہ التوازی مقدمہ معقول نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو واسطے
ختم مقدمہ کو دیا کریں ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۵ء صاحب شش جج کو اختیار نہیں کہ بنام صاحب مجسٹریٹ احکام
عام جاری کریں گویشن نمبری ۲۰ مورخہ ۱۸ اسی ۱۸۸۵ء صاحب شش جج کو اختیار ہی کہ راجارات مجسٹریٹ کو ملاحظہ
کریں جب کہ ہی ضرور ہو اور قدمات خاص میں رپورٹ انگریزی صاحب مجسٹریٹ سے طلب کریں سر کلر نمبری
۲۳ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۸۵ء و کنزیشن نمبری ۱۰۱ مورخہ ۳۰ فروری ۱۸۸۵ء صاحب شش جج کو اختیار ہو کہ مجسٹریٹ کو حکم
دیں کہ فلان مقدمہ جو بسبب عدم بروی اونہوں ذوالج ک یا ہی او سکوپہ اپنی نمبر ہی پر قائم کریں گویشن نمبری
۱۱۰ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۸۳ء اگر صاحب مجسٹریٹ حکم شش جج متعلقہ مقدمہ متدارہ کی سجا آوری میں غفلت
کریں تو شش جج کو اختیار ہی کہ خواہ نقضیات ہائی و ماخوذی کو خانہ کیفیت میں یا بذریعہ چٹی علیحدہ کے
اسکی اطلاع نظامت عدالت کو کریں دفعہ ۹ قانون ۱۸۸۳ء

در بیان اختیار صاحب شش جج نسبت متابعین صاحب مجسٹریٹ

صاحب شش جج کو اختیار ہو کہ صاحب مجسٹریٹ کو محرر پر جو وقت دورہ حاضر ہو جرمانہ کریں گویشن نمبری ۸۸

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۵ء صاحب کشن کو اختیار یہ کہ نسبت عہدہ داران پولس کو جو اونکی حضور خاوند ہون
حکم موقوفی صادر کریں لیکن او صورتوں میں چاہیے کہ صرف رائے اپنی صاحب مجسٹریٹ کو لکھیں دفعہ ۱۰ قانون
۱۹۳۵ء و کنکیشن نمبری ۱۲۲۸ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۵ء صاحب کشن جج کو چاہیے کہ اگر کسی عہدہ دار پولس کے
حال سے ناراض ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اطلاع کریں اور اس اطلاع کا حال صاحبان نظامت عدالت
کو بھی لکھیں دفعہ ۱۰ قانون ۱۹۳۵ء صاحب کشن جج کو چاہیے کہ جب موقع ملے تو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع غفلت
افسران پولس نسبت قواعد اختیار و بکارات کریں اور صاحب مجسٹریٹ لحاظ کریں کہ اگر کوئی عہدہ دار
یا اصرار نسبت عدم تعمیل ان قواعد کو کریں تو ان کو جواب طلب کریں سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۵ء صاحب
کشن جج کو اختیار انتظام حمل و اختیار اسکا تفویض ہو چاہیے کہ صاحب مدد و جہل خانہ کو ملاحظہ کیا کریں
اور قید یو کو آسایش کی رپورٹ سمجھیں قانون ۴۴ ۱۹۳۵ء سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۳۵ء کشن جج کو اختیار ہے
کہ جو قواعد واسطی الفضال مقدمات و عدالت گتہری و انتظام پولس و ملک کو مناسب سمجھیں نظامت عدالت
کی خدمت میں بھیجیں دفعہ ۴۴ قانون ۱۹۳۵ء سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۳۵ء صاحب کشن جج کو چاہیے کہ
رپورٹ بنام نظامت عدالت نسبت جال پولس کی بھیجیں انتخاب و سکامہ نقول لفتحات سپرنٹنڈنٹ پولس
کی خدمت میں بھیجیں سرکلر نمبری ۲ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۳۵ء

در بیان اختیار سزاؤ

بعض سزائے سید کو صاحب کشن جج و سال قید کریں دفعہ ۱۰ قانون ۱۹۳۵ء اگر کوئی ایسا کسی جرم جبری میں
ہو کہ میرا کسی شخص جو ان کو دورہ سپرد ہو ہو تو کشن جج او کی سزاؤ بغیر سے مجسٹریٹ کریں اگر کسی سرکلر
نمبری ۸۳۵ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۵ء سرکلر نمبری ۲۲۴ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۳۵ء صاحب کشن جج عدالت خلافت
ورزی کو دستور العمل چلجائے کہ سزاؤ سید نہیں کر سکتے کنکیشن نمبری ۱۳۲ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۳۵ء

در بیان اختیار نسبت مشقت مجرمین

سوائے مقدمات قتل عمد و ڈاکہ و زہری و قتل زنی و چوری و لٹیرو مال مسروقہ و حبس سزاؤ و حلف دروغی و
آتش زنی و زنا بچہ اور ب مقدمات میں کہ حکم قید کا پانچ برس سے کم صادر ہو بعض محنت جرمانہ لیا جائے دفعہ ۱۰
قانون ۱۹۳۵ء صاحب کشن جج رشیو کو محنت و معاف کر سکتے ہیں سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء
قید زائد از پانچ برس بعض محنت جرمانہ دنیا جائے سرکلر نمبری ۲۱ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۳۵ء

در بیان اختیار نسبت جرمانه

اختیار صاحب شش نج نسبت جرمانه غیر متعین بر کشتن نمبری ۹۰۹ مگر واضح بود که بیم اختیار صرف و اسطوکیا
که بر او نظامت عدالت اگره کی سپردا می بود که کشتن نج جرمانه که نسبا مطلق اختیار سپردا نمبری ۴۴ مورد
۱- می کشد اع لیکن مقدمات و کشتی و غلب جوری و غیره من جو عمل که غضب و متعلق بودن جرمانه جو نقصان
مظلوم سوزیاده نهو صا در کرین اور کل یا جزا و س جرمانه کا شفا مظلوم کو دین یا بطرح که مناسب هو عمل کرین دفعه اول
قانون ۶ آئینہ اع

در بیان اختیار صاحب شش نج نسبت صحتا

صاحب شش نج کو اختیار عام دیگیا می که بر ائم غیر قابل ضمانت من جو لوگ ماخو بدون اونی و کالت تحقیقات
جرم محکم مجتبی یا محکمہ انی کو حاضر ضامن طلب کرین ضمن ۲ دفعه قانون ۹ آئینہ اع و کشتن نمبری ۱۱ مورد ۲۲
اکتوبر ۱۸۸۹ شش نج جوقت طلب کیفیت صاحب مجتبی کو حکم دی سکتی و من که مدعا علیہ کو ضمانت بر کشتن
نمبری ۴۹ مورد ۱۲ و دمبر ۱۸۸۹ ایضا نمبری ۶۵ مورد ۲۳ آئینہ اع جو نمیدی که جرم خاص سوری هو نو شش نج
کو اختیار بر کرد و بر او حلین کا حکم دین یا ضمانت طلب کرین کشتن نمبری ۱۰۰ مورد ۱۹ اکتوبر ۱۸۸۹

فصل سیم در بیان کارروائی محکم صاحب شش نج

آغاز تحقیقات عدالت شش من بیم سوگا که اول دعوی مدعی کا سنا جا یگا اور بعد او سکو جواب مجرم کا بابت
اقبال یا انکار جرم کو اور بعد او سکو گواہان ثبوت جرم زان بعد اگر کوئی اقبال مجرم دیگیا ہو قلمبند سوگا بعد از ان
گواہان صفائی سماعت ہو کر تجویز ختم ہوگی دفعه ۴ قانون ۴۸ آئینہ اع و سرکلر نمبری ۱۹ مورد ۲۸ فروری ۱۸۹۹ و سرکلر نمبری
۱۹۳ مورد ۴ جنوری ۱۸۹۹ کاغذات تحقیقات بھنور صاحب شش نج کو مساوی عرض طول کو کاغذ پر لکھ چا وین اور دست
کاغذات کی نمبر وار نمائی جائیگی اور وکلندر صاحب مجتبی بابت اس مقدمہ کو شل ختم ہوگی اور کاغذات شل تجویز دیتی ہوتی
نسک منو لکھ کر تیب بر تحقیقات ہوئی ہو دفعه ۲ و سرکلر نمبری ۴۵ مورد ۱۶ جولائی ۱۸۹۹ کاغذات شل صاحب شش
کی بابت ثبوت جرم شل اقبال یا عائدہ لاش یا اہلار تونی یا علی سنا و غیرہ ہون شل تجویز من داخل کرد و چا وین گے اور انکا
ثبوت دیا جا یگا اور صاحب مجتبی کی شل من بجای ان کاغذات کو نقول مصدقہ شامل کی جا وینگی دفعه ۳ سرکلر
نمبری ۴۵ مورد ۱۶ جولائی ۱۸۹۹ و سرکلر نمبری ۲۵ مورد ۲۲ فروری ۱۸۹۹ کاغذ سنا جا یگا کہ تجویز
سوالات کو کہ جو اسطوکیا ان او کو مدعا کو ضروری ہون اور سوال نہ کی جا یں گی اور اسکا ثبوت صفائی یا جا یگا

زمان بعد از اسیر و زنی لیکر صاحب جج اپنی رای لکھدیگی اور جو حکم مناسب حال مقدمہ کی سمجھ میں دیکھ دینا سروسکڑ نمبری
۴۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۴ء و سروسکڑ نمبری ۱۶۹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۰۴ء صاحب شش جو اختلافات پیش انظار
گواہوں کو خواہ باطلہ تحقیقات و در خواہ بمقابلہ انظارات سابق فوجداری کی ٹوہن اونکو باحتیاط لکھیں اور جو
بوضاحت کی خواہ مثل صاحب مجسٹریٹ یا مالکیان پولس میں یا بی جاوی اوکی اطلاع حکام صدر کو کریں دفعہ ۲۲ سروسکڑ
نمبری ۴۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۴ء اگر کوئی گواہ ثبت خواہ صفائی جسکا انظار قانوناً غیر لکھیشن نہیں ہو سکتا ہو موجود
نہ آدمی یا نہ ملی تو باحاضری ایسی گواہ کی صاحب شش جج اپنی تجویز متوی رکھیں اور اگر غیر ضروری سمجھیں تو سنجو نہ
ختم کر دالینکے دفعہ ۴۹ قانون ۱۹۰۴ء اگر مدعی گواہ عرضہ مقول میں حاضر نہ آوین تو مجبور ہو کر رائی دی جائیگی گو
واسطہ نیک چلنی آئندہ کی ضمانت طلب ہو سکتی ہو دفعہ ۱۰ قانون ۱۹۰۴ء و کوشن نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء
جن مجبور ہوئی نسبت تجویز ختم ہو جاوی اوکی صاحب شش جج در صورت مناسب تجویز کریں اور باقی ماندہ سروسکڑ
ایسی مجبور ہوئی جو چکی ثبوت جرم یا صفائی کی شہادت مطلوب ہو متوی رہی سروسکڑ نمبری ۳۰۲ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۰۴ء
نہ سٹنگا گواہان صفائی کا برین وجہ کہ وہ پہلو میں جانب مدعی کسی گواہ میں خلاف ضابطہ ہو ریوٹ نطام
عدالت جلد دوم صفحہ ۳۳ اسبب صغریٰ مجرم کو اسکا جواب نہ لینا خلاف ضابطہ ہو ریوٹ ایضا جلد دوم
صفحہ ۳۱ جب تک کوئی جرم نسبت مجرم کو ثابت نہ ہو جسکو اسکا جواب نہ دیدی کی ضرورت پڑی صاحب شش
جج جواب مجرم کا نہ لین ایضا جلد دوم صفحہ ۲۵۴ اگر بعد لین جواب مجرم کی ثبوت جرم سنا جاوی تو اس سربابت اور
ثبوت کو مکرر جواب لیا جاوی ایضا جلد دوم صفحہ ۴۴ بعد رای اسیر و زنی مقدمہ میں زیادہ ثبوت لینا خلاف
چنانچہ ایک مرتبہ صاحب شش جج نے بعد لین رای کو زیادہ ثبوت لیا حکام صدر نے تجویز کی کہ یہ دستور مجرم کے
خلاف مطلب ہو اسلیو رائی دی ایضا جلد پنجم صفحہ ۲۸ نقل رای کی یہاں صاحب مجسٹریٹ کو اون مقتد میں
کہ سپردگی موجدہ ازراہ خط کو پوچھنا ضرور نہیں ہو بلکہ وقت ترسیل نقضات ماموار کی صاحب شش صاحب
سروسکڑ نمبری ۱۵۰۴ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۰۴ء

در بیان اسیران

بہر نقضات ماموار کی صدر میں کیفیت اسیران کی پوچھنا ضرور نہیں ہو سروسکڑ نمبری ۱۴۹۶ مورخہ ۲۳
نومبر ۱۹۰۴ء اور اس سروسکڑ نمبری ۱۴۲ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ازیمیم موا صاحب شش صرف و کلا
فیما تاران کو جو ری نہ تقرر کریں بلکہ اور آدمی بھی ہوں اور حکم میں آدمی نہ ہوں سروسکڑ ایضا صاحب

شش ج ہندوستان کو بطور اسیر طلب کر سکتے ہیں مگر انکو زیر ہستی حاضر نہیں کر سکتے سرکار ہنری ۱۲۴
 مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۳۸ء ج مقدمات مذکورہ واسطی صادر کر دیکھ لاطن کو حاکم کو اختیار ہر شخص دنفہم قانون
 ۱۲۴ء اگر اختلاف رائے اسیران ہو تو مقدمہ نظامت میں پہنچانہ ورنہ میں ہر صورت اختلاف کو ہی حکم
 اخیر مناسب ہو صادر کر دیکھ لاطن ہنری ۸۳ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۳۸ء فتویٰ شرعی کسی مقدمہ میں عند الضرورت
 بلا حاضر فی مفتی کو طلب کیا جاسکتا ہے سرکار ہنری ۸۸ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۳۸ء جب مقدمہ کی تحقیقات بعد از مفتی کے
 شروع ہو چکی ہو تو اشیاء تحقیقات میں چوری یا پانچایت مقرر نہیں ہو سکتی کہش ہنری ۸۳ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۳۸ء
 جن مقدمات میں بعد اسیران کو تحقیقات شروع ہو گئی تو بحالت یہ حاضر ہو سکتے اسیران سابق کو بیعت و قات
 یا اور کسی وجہ سے اسیران جدید مقرر ہو سکتے ہیں اور انکو سامنے تحقیقات شروع ہو کر چار حواہرات وغیرہ ہو چکے
 ہوں وہ پہرے کے جواب دیکھ لاطن ہنری ۸۲ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۳۸ء

در بیان وکیل مقدمات و زمین

جواب اشخاص کہ دورہ سپرد ہوں اور اصالتہ حاضر ہو کر دستخط نہ کر لیں تو ان کو عند تحقیقات کو بلوں نہ پائے
 سو صلاح کر سکتے ہیں مگر البتہ تحقیقات مقدمہ میں بطور جواب سوال نہ کر سکیں اور نہ کچھ دخل دی سکیں کہش
 ہنری ۱۰۱۲ مورخہ ۱۸ جون ۱۸۳۸ء سبج اور مقدمات کو چندین روز کو شیخ محمدی کو بالذات حاضر ہونا واجب
 ہو دیگر مقدمات میں مدعی کو واسطی مدعی مقدمہ کو وکیل مقرر کر دینا اختیار دیا جائیگا و صاحبان شش ج کو
 مانعت اصالتہ حاضر کر نو مجرموں کی جہنم انکی زبانی شہادت ضرور سمجھی جاوے نہیں ہے دنفہم قانون
 نہم ۱۸۳۸ء

در بیان تحریر ای و صد و در حکم اسیر

نسبت تحریر ای کو صاحب شش ج کو بھی وہی حکم ہو جو باب مجسٹریٹ میں گذر اکر لکھنا ضرور نہیں ہے جب تک
 کسی شخص کی سبب شرکت دیگر اشخاص کی ضرور نہ ہو وہ جرائم صاحب مجسٹریٹ کی اختیار تحریر ای ہا
 ہوں تو کیفیت اسکی صاحب مجسٹریٹ لکھ دینگے اور صاحب شش ج اوس شخص کو اوس کو سزا زیادہ نہ دے
 کہ جو صاحب مجسٹریٹ اوس قسم جرم کو واسطی دی سکتے ہیں اور انکی کیفیت میں مجرم اوس حکم کی درج کر دینگے سرکار ہنری
 ۲۳۴ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۳۸ء جب کوئی مجرم اجلاس واحد شش ج میں دیا زیادہ ایسے جرائم میں مانع ہو جو مجرم
 جمع ہو کر قید و دہ سال محکومہ سزا دی ہو تو صاحب شش ج انکو حکم قید و دہ سال منتقل نہ دیں اور حکم قید و دہ سال

عوض سند و بدنی ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۵۱ ششما

در بیان مقدمات جو صدر کو بھیجا جاوین گے

جبکہ مشایخ صدر کو روانہ کیا دین تو نقل کلندرہ انگریزی و نقل کاغذات جو اجلاس صاحب شش میں تشریف
 بعد اصل مثل عدالت فوجدار کی بھیجا جاوین گے سرکلر نمبری ۱۹۱ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۱۱ سرکلر نمبری ۱۲۶ مورخہ ۲۱
 نومبر ۱۸۹۳ اور جس گواہ کا اظہار مقدمہ میں ہوا اور حکم نامہ کی مقابل کلندرہ میں ایک نشان لکھا ہوا اور
 نہایت کاغذات مثل کی با احتیاط مرتب ہوا اور انہا کو امان ایسی لکھی جاوین کہ صحیح ہوں اور صاف پڑھو جاوین
 سرکلر نمبری ۱۰۰ مورخہ اکتوبر ۱۸۹۳ ایسی مقدمات میں صاحب شش جج تاشیہ پر صرف اون قید نوکٹا نہ رہے
 کریں جنکو بابت استصواب ہو وہ کاغذات مثل کو جو صرف اون قید نوکٹا متعلق ہیں جنکو واسطہ استصواب نہ ہوا
 ضرور نہیں پڑے سرکلر نمبری ۲۸ مورخہ ۱۶ مئی ۱۸۹۳ تمام مقدمات صبر پر دین نام اون تمام گواہان کو جو نہ
 کلندرہ مناسب نہیں ہیں اور جنکا اظہار نہ نامناسب تصور ہو کر دورہ میں طلب کی گئی ہوں اور انکی
 شہادت لی گئی ہو صاحب شش اس کلندرہ کی نقل میں جو ہمہ اہل مثل بھیجا جاوین سرکلر نمبری ۲۳
 مورخہ ۱۰ جون ۱۸۹۳ جو مقدمات نقل اسطہ استصواب حکام نظامت عدالت کو بھیجا جاوین اور ان میں
 شش جج ایجو کاغذات کو ہر کیفیت معاینہ لاش کی بھیجیں اور اگر معاینہ لاش کا ہوا ہو تو کیفیت اسکی
 بھیجیں سرکلر نمبری ۱۴ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۳ ششما جو صدر میں بھیجا جائے اور پھر خط صاحب شش کے
 اور تمام کاغذات مثل دورہ کو اور میں ہوگی اور نیز ضروری کاغذات کی قسم کو صاحب شش و طلب کی ہوں یا او
 بیان داخل ہو ہوں اور نیز ترجمان اظہار کا جو اور کسی زبان میں قلمبند ہو ہوں نیز ہر بھیجا ہو گیا اور کاغذات
 مثل صاحب مجبہ ٹیٹ کا اصل بھیجا ہو گیا کہ جو اختلاف گواہوں میں ہوا اور فوجداری اور دورہ کو ہوا و کو
 رو بکار دورہ میں مفصل درج کریں دفعہ ۲ قانون ۵۱ ششما ۱۰۰ جو مقدمات کہ استصوابا واجب
 صدر کو بھیجا جاوین اونکی جٹی ہر ایسی کہ تاشیہ پر صاف صاف لکھا جائے کہ ہر ہمہ معنی اند میں ہیں یا ضمانت ہے
 اور اگر ضمانتی ہیں تو کس تاریخ سے سرکلر نمبری ۱۳۴ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۹۳ صاحب شش
 بروقت پہنچ مقدمات کو صدر نظامت میں اول اون مقدمات کو بھیجیں جس میں حکم یہاں لکھا ہے یا اسکی
 اوکو اجازت ہو کہ جب اونکا عملہ اور کام میں مصروف ہو تو اون مقدمات کی ترتیب کیواسطہ محرران شیکہ تشریف
 کریں دفعہ ۲ قانون ۵۱ ششما ۱۰۰ جب مقدمات بحضور نظامت عدالت وائے لکھی جاوین تو صاحب

جتنی ہماری کوتاہی میں خلاصہ حالات منظرہ مدعی اور وجہ ثبوت جرم اور عذر جرم کا درج ہو گا اور نتائج جتنی
صاحب شش جج فتویٰ یا جوہری یا ردی پنجایت یا اپنا اتفاق یا اختلاف درج کرینگے اور اپنی رائے یا ثبوت
جرم یا رائے مجرم کو صاف صاف درج کرینگے اور صورت قرار دیں مجرم کو جرم مجرم کو نسبت قائم کیا ہو اسکو
باجخصہ لکھ دینگے دفعہ ۱۱ سرکلر نمبری ۵۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۷ء میں مقدمہ میں صاحب شش
حکم کو جو انکی اختیار میں ہو کر فانی سمجھیں تو گو حکم خلاف اسکو قانون میں موجود ہو تاہم مقدمہ کو واسطی استصواب
نظامت عدالت کو سپردین دفعہ ۱۱ الٹ ۱۸۴۷ء صاحب شش اگر کوئی حکم دیکر اسکا بدلہ یا
تو مقدمہ استصواب نظامت عدالت میں سپردین کنٹریشن نمبری ۶۲۹ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۴۷ء اگر مقدمہ
صدر سپردین چلے مہینہ کر اندر حکم آ جاوے تو صاحب شش اپنی جٹی میں جو نقشہ یا ہداری کو براہ جاتی ہو یا
کرین سرکلر نمبری ۱۷۷ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۴۷ء و سرکلر نمبری ۳۳۲ مورخہ ۱۶ نومبر ۱۸۴۷ء حتمی جو مقدمہ
صدر سپردین کو براہ سپرد جاتی ہو اسکی پیشانی پر صاحب شش جج مقابل نام ہر قیدی کو تاریخ گرفتاری و دورہ
درج کرین اور پھر پیشانی علت کو وہ تاریخ درج کرین جس میں وہ جرم سرزد ہوا جسکو سبب ہو مجرم دورہ سپرد ہوا
سرکلر نمبری ۱۳۸ مورخہ ۸ اگست ۱۸۴۷ء جو مقدمات نظامت عدالت میں سپرد جاوے اور ان میں ایسی تہ
بہیجا نہ ہو نہ نہیں ہو پھر ان مقدمات کو جو باعانت مفتی فیصلہ ہو ہوں اور ان میں صاحب شش ایسا نہیں
کی دیوین سرکلر نمبری ۹۴ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۷ء جبکہ مقدمات صدر کو استصواب یا سپرد جاوے تو ہر مقدمہ صاحب شش
تخصیص نہ کی جاوے کی رائے میں موافق ثبوت جرم مجرم کو مناسب ہو لکھ دیا کرین سرکلر نمبری ۲۲ مورخہ ۶
مئی ۱۸۴۷ء تمام مقدمات جنہیں صاحب شش فتویٰ مفتی کو کسی اور وجوہات پر پھر وجوہات شدہ کہ خاص
قوانین کو اختلاف ہو کرین تو واسطی استصواب کو نظامت عدالت کو سپرد یا سپرد پورٹ نظامت عدالت
جلد سوم صفحہ ۲۳۰

فصل نویم در بیان اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت

نظامت عدالت میں ایک صاحب ججز مقرر ہو جو قبل از آغاز امور ان اپنی عہدہ کو حلف کرے
یہاں تک دفعہ ۶۹ و ۷۰ قانون ۱۸۴۷ء اس عدالت میں تمام مقدمات یا نظام انصاف فوجداری کو اور
پولیس ملک کو نہ جائینگے و فعات ۶۲ و ۳۷ قانون ۱۸۴۷ء اگر ایک جج کی رائے شش جج کی رائے سے
مختلف ہو تو دوسری جج کی رائے اس مقدمہ میں طلب ہو دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۴۷ء نظامت

عدالت کو درجوں کو اختیار ہے کہ باوجودیکہ قاضی یا مفتی عدالت کی دانست میں جرم ثابت ہو تو یہ رہائی دینا
 دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۵ء قوج جنگی راسی متفق ہو حکم پھانسی صادر کر سکتی ہیں دفعہ ۸ قانون ۱۸۸۵ء
 ہی جج کو اختیار ہے کہ مجرم کو حق میں حکم سزا کو منسوخ یا تخفیف کریں لیکن زیادہ نہیں کر سکتی ہیں ضمیمہ ۲ دفعہ ۲
 قانون ۱۸۸۵ء نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ صاحب حشر کو مقدمات پسلی کو فیصد کو لے
 و تکمیل کرے اور جج کو اس طرح اسطرح اجازت دین دفعہ ۱ قانون ۱۸۸۵ء نظامت عدالت کو اختیار
 ہے کہ مقدمات فوجداری کی مشلین طلب کر کے احکام مناسب صادر کریں لیکن میعاد سزا زیادہ نہیں کر سکتی ہیں
 دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱۸۸۵ء نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ جب وہ مناسب تصور کریں کسی مجرم
 یا تحت کسی مقدمہ فوجداری کی تمام شل طلب کریں اور جو حکم مناسب جانیں صادر کریں لیکن عدالت یا تحت
 حکم سزا کو زیادہ کرنا یا عدالت مذکورہ جو جرم اور ہی ہو اوکو ملو یا خود کرنا اوکو نہیں پہنچتا ہر قانون ۱۸۸۵ء
 نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ اور ہی وجہ ثبوت منظور کریں اور فتویٰ منسوخ کر کے سشن جج کو حکم دین کہ
 ثبوت از سر نو وجواب او کا الیہ بن نظامت عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۲۰

فصل ششم در بیان کارروائی محکمہ صدر نظامت عدالت

اس محکمہ میں کوئی کارروائی خاص نہیں ہے کہ جنکا ذکر لازم ہو دے

فصل سبب و یکم در بیان اپیل

جملہ احکام صاحبان اسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ وغیرہ تالان مجسٹریٹ کی اپیل بحضور صاحب محشر
 ہوگی بشرطیکہ حکم سزا یا طرارت بندر جہ دفعہ ۸ و ۹ قانون نہیم ۱۸۸۵ء دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۵ء
 دفعات ۸ و ۹ قانون ۱۸۸۵ء صادر ہو اور دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۵ء اور سزا و مراتب بندر
 دفعات مذکورہ میں ہر چاس و پیم تک جرمانہ یا بندرہ روزگ قید مقدمات تخفیف میں مثل جرم زد کو ب یا
 دشنام ہی یا زدی تخفیف بلا واقع ہوئی کسی معاملہ زد کو ب وغیرہ کو جس جرم چوری سنگین ہو دے کلر موضوع
 ۲ و ۳ مجسٹریٹ اور یہ بھی شرط ہے کہ اصدار حکم کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر اپیل جمع ہو و دفعہ ۲ قانون
 ۱۸۸۵ء اور صاحب جنٹ مجسٹریٹ و اسٹنٹ ذی اقتیا مجسٹریٹ ہی ان اپیلوں کی سماعت شل
 صاحب مجسٹریٹ کر کے سکتی ہیں دفعہ ۱۵ اور جو حکم سزا یا طرارت دفعات ۸ و ۹ قانون ۱۸۸۵ء
 کو نہوا دے گا اپیل ایک مہینہ کے اندر بحضور صاحب سشن جج دائر ہوگا دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۵ء

اور صاحب مجسٹریٹ یا کسی حاکم بالا کو اختیار نہیں ہے کہ کسی حاکم یا تخت کو حکم نہ کر زیادہ کر سکیں و دفعہ قانون
۱۸۳۱ء میں پیدل محکمہ منصفان کو یہ اختیار دیا گیا ہے اور اس طرح مجسٹریٹ صاحب مجسٹریٹ پر
بسیار مقدمات انضامی صاحبان اسٹنٹ کی اپیل ہوئی سرکل نمبری ۲۰۱۳ مورخہ ۱ اکتوبر ۱۸۳۱ء
صاحب مجسٹریٹ کی حکم کی اپیل بحضور صاحب شش جج ہوگی اور صاحب شش جج کی اپیل
صاحبان صدر نظامت ہوگی مگر اول کو واسطی مہلت ایک مہینہ کی اور دوسرے کو واسطی مہلت تین مہینہ کی
تاریخ حکم سے یہ دفعہ قانون ۱۸۳۱ء اگر صاحب مجسٹریٹ کسی مقدمہ میں مدعا علیہ کو بہت
ثبوت کر ہی کرین کہ بحالت ثبوت کی مستوجب سپردگی دورہ ہوتا تو صاحب شش جج کو اختیار ہے کہ بہر
واسطی گرفتاری مدعا علیہ باشد و تجویز ثانی مقدمہ کو حکم صادر کرین لیکن جو وقت کہ بحالت ثبوت کہ مجسٹریٹ
کو اختیار سزا دینے کا حاصل ہوتا اور بہت عدم ثبوت کو خارج کر کے تو اس پر مقدمہ میں شش جج کو اختیار ہے کہ
نہیں ہو پورٹ نظامت عدالت مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۸۳۱ء صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ جج ہائی غیر متعبد کو
کو اختیار مجسٹریٹ کا کہتی ہوں اختیار سماعت اپیل کا حاصل نہیں ہے اور درخواستہاں اپیل فیصلہ کو واسطی اور
سپر دہنی جاوگی سرکل نمبری ۳ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۸۳۱ء ممالک مشرقی اپیل بہ ناراضی جرانہ علت
گستاخی مصدورہ حکام فوجداری صاحب شش جج کی حضور میں نہیں ہوگا دفعہ اول قانون ۳
۱۸۳۱ء صاحبان مجسٹریٹ و شش کو اختیار ہے کہ حکام ماتحت کی مقدمات کو ملاحظہ فرماوین مگر حکم
کو تغیر و تبدیل کا اختیار نہیں ہے تا وقتیکہ حسب ضابطہ اپیل ہووے سرکل نمبری ۲۷ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۸۳۱ء
بموجب ضمن ۲ دفعہ قانون ۱۸۳۱ء چمن مقدمات میں کہ ضمانت زیادہ ایک سال سے نہیں لی
جاتی ہے صاحب شش جج بلا رجوع اپیل کو نظر ثانی فرماوین سرکل نمبری ۸۶۱ مورخہ یکم جولائی ۱۸۳۲ء
احکام سزا و مجسٹریٹ جو بموجب ضمن ۵ دفعہ قانون ۱۸۳۱ء کو صادر کرین بحضور صاحب شش جج
کی ہوگا نہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو گنتہ کشن نمبری ۱۳۰۰ مقدمات منصفانہ صاحب
مجسٹریٹ صرف قابل اپیل صاحب شش جج کہین گنتہ کشن نمبری ۱۳۲۶ جس حالت میں کہ دفعہ
ذکر ہو تو لازم ہے کہ علاوہ اور حکم کو تعداد مندرجہ حکم پوری شمار ہووے اور اگر کوئی مہینا یا سال سے
تو چاہیے کہ مطابق انگریزی مہینہ کو حساب ہووے سرکل نمبری ۱۵۰ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۳۲ء حکم صاحب ڈپٹی
اختیاری خاص کا بابت جرانہ دس روپے اور عرض دو ایک مہینہ کی فیصلہ دفعہ قانون ۱۸۳۱ء

سو بام بر و اپیل اسکا صاحب مجسٹریٹ کو یہاں ہوگا صاحب شش نج کر نان ہوگا کنستہ کشن نمبری ۳۹
 مندرجہ ۲۰ مارچ ۱۸۳۷ء اپیل بناراضی حکم نسبت میر بجو صاحب سپرنٹنڈنٹ پوس کی سماعت کی قابل
 نہ کہ صاحب شش نج کی سرکل نمبری ۲۹ مندرجہ ۲۲ اگست ۱۸۳۷ء و سرکل نمبری ۳۹ مورخہ ۳ جنوری ۱۸۳۷ء
 اگر کوئی شخص و پیش ہو جائے تاکہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم اوپر جاری ہو سکے تو اوہ اپیل کی منظوری خواہ نامظوری
 کا اختیار حاکم کو ہی کہ کنستہ کشن نمبری ۱۴۱ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۳۷ء ہو جو حکم کہ موجب ایکٹ ۱۸۳۷ء کی ڈپٹی مجسٹریٹ
 اختیاری خاص ہو واپس اپیل حضور صاحب شش ہوگا نہ صاحب مجسٹریٹ کی سرکل نمبری ۲۱ مورخہ ۲ جولائی
 ۱۸۳۷ء ہو اگر کسی تصور میں صاحب مجسٹریٹ نے باوجود دیکھ قانون کو رد و مجرم نہ کر لائی ہو کہ حکم سزا دی ہو تو
 اسکا اپیل قابل سماعت ہوگا کنستہ کشن نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۶ اگست ۱۸۳۷ء کہ چھ ضرورت نہیں ہے کہ درخواست
 اپیل کو ساتھ نقل حکم فوجداری شامل کیجاوے کنستہ کشن نمبری ۱۰۸ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ء و رپورٹ نظام
 عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲۲ ہو جو اپیل کی بناراضی حکم صاحب مجسٹریٹ کو مقدمہ قانون ۱۸۳۷ء کے ہوئے
 وہ قابل سماعت صاحب شش کی سرکل نمبری ۱۵ مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۳۷ء ہو اگر صاحب شش نج کو معلوم ہو
 کہ اپیل منظر اذ اسانی و تکلیف میں و بنیاد دائرہ مایہ نوں نہ کر سکتے ہیں کنستہ کشن نمبری ۳۰ مورخہ ۲۰
 ۱۸۳۷ء کہ حسب حاکم کورٹ اپیل کو بعد تحقیقات کو کسی مثل محکمہ تحت میں کوئی امر پایا جاوے جس سے
 وجہ ترمیمی یا سنجی عذر واجب یا کسی اور وجہ سے لائی تردید کو ہی تو اسکو چاہیے کہ مقدمہ کو ایک پورٹ کے
 کورٹ نظام عدالت میں روانہ کری اور صاحب مجسٹریٹ ایسے مقدمات معرفت شش نج کی سپیکٹور
 نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ء کے عند الاصل ایسے مقدمات کو آغاز چٹھی انگریزی میں موجب دفعہ
 ۱۵ ایکٹ ۱۸۳۷ء کی سرکل مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ء میں عبارت لکھی جاوے گی میں ہمراہ چٹھی ہذا مقدمہ
 مندرجہ جاشیہ دانہ کر تا ہوں دفعہ ۳ سرکل نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ء کہ کسی عدالت فوجداری
 کو حاکم کو حتی کہ صدر نظامت کو بھی اختیار نہیں ہے کہ بچ مقدمات طلب کر دے یا اپیل شدہ کو سزا پڑا دیں یا جو شخص
 عدالت ماتحت سے ورائی پا چکا ہو اسکو سزا دیں دفعہ ۴ قانون ۱۸۳۷ء کہ الف اٹا حکم سزا یا حکم مندرجہ
 قانون ۱۸۳۷ء کے نسبت احکام متوسط مصدورہ مقدمات زیر توجیز کو نہیں ہے اور از روی قانون مذکور
 کو عدالت اعلیٰ کو اسی احکام متوسط مصدورہ عدالت ماتحت میں دست اندازی کرنے کو ممانعت ہے
 ہی کنستہ کشن نمبری ۱۳۲۲ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ء و سرکل نمبری ۲۶ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۳۷ء

اپیل قابل منظور نہ ہو تا تو تیکہ ایلائٹ اصالتہ یا مختارہ درخواست نگذرا سرکلر نمبری ۶۶ مورخہ ۱۶
 مئی ۱۸۸۲ء صاحب اسٹنٹ کے اختیاری خاص ہون اور ان احکام نسبت چھانہ اور نیکہ موجب
 قانون ۱۸۸۱ء جس میں یہ قانون ۱۸۸۱ء کے بعد سے دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۱ء کے اختیار
 زیادہ ہو قابل اپیل محکمہ صاحب کشن کو ہو کہ علیٰ ہذا افسانہ مقدمات چوری خفیہ بن جب موجب اختیار
 مندرجہ دفعات مذکور کو سرکاری اور اسکا ہی اپیل صاحب کشن کی حضور میں ہو گا سرکلر نمبری ۱۵۹
 مورخہ ۲ مارچ ۱۸۸۲ء اور درخواست اپیل کی از رو قانون ۱۸۸۱ء کے حکم کشن میں ایک روایت
 کو کاغذ پر ہونا چاہیے فصل دوم قانون ۱۸۸۱ء جو حاکم کہ ذی اختیار تھریٹ ہو اسکا حکم شخص
 جیاناہ پچاس روپیہ یا قید پندرہ دن کی قابل اپیل نہیں ہو سرکلر نمبری ۶۳ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۸۲ء
 اپیل بناراضی ترقی اندر کسی ضلع کو حسب درخواست صاحب تھریٹ غیر ضلع کے قابل سماعت صاحب
 کشن جج اوس ضلع کو ہو گا جس میں جلد یاد واقع ہو گئے کشن نمبری ۶۲ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۸۲ء
 درخواست اپیل جو ڈاک پر بھیجا ہو قابل التفات نہیں ہو گئے کشن نمبری ۱۳ مورخہ ۱۳ اپریل
 ۱۸۸۲ء حاکمان اپیل کو خوانخواہ ضرور نہیں ہو کہ عدالتہا یا ماتحت میں نقل در صورت اپیل پہنچتی
 جلد دوم صفحہ ۲۲۱ احکام جو قابل اپیل اور عدم اپیل کی ایک ہی مقدمہ میں ہون وہ علیحدہ علیحدہ
 رکھی جاویں سرکلر نمبری ۱۳ مورخہ ۲۲ اپریل ۱۸۸۲ء صاحب کشن جج وہ ۱۸۸۲ء کا کل صاحب
 مجسٹریٹ کو حکم دی گئے ہیں کہ عدالت علیہ جواب مختارہ کیوں گئے کشن نمبری ۳۰ مورخہ نومبر ۱۸۸۲ء
 اپیل فیصلہ صاحب پرنٹڈ پولس ہماری کپ گورنر جنرل اوس صاحب کشن جج کو یہاں ہو گا کہ
 ضلع میں کپ واقع ہو گئے کشن نمبری ۳۰ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۸۲ء مقدمات اپیل میں صاحب
 کشن جج کو بھیجے گا مجسٹریٹ یا جج تھریٹ دربارہ تقرری یا مغرولی یا مطلق کسی ایک کار عمل پولس کو دی گئے
 مداخلت نہیں ہوگی تھریٹ صاحب پرنٹڈ پولس سے تعلق ہو اور اسکا حکم ایسے مقدمہ میں ناہق
 ہو دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۱ء و سرکلر نمبری ۳۵ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۸۲ء اگر صاحب مجسٹریٹ کا
 نسبت حکم صاحب کشن جج کی صرف رائے پر منحصر ہو نہ اوپر مضمون قانون کو تو صاحب کشن جج کو اختیار ہو کہ
 عدالت کو استصواب کریں اور اپنا حکم جاری کریں گئے کشن نمبری ۳۳ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۸۲ء پکیر
 اگر مضمون قانون پر نزاع ہو تو صاحب مجسٹریٹ اپنی رائے کو لکھیں اور تا صدر حکم نامی اجرا اسکا مکتوی کریں اور

بعد ہی پھر حکم ثانی کو فوراً تعمیل کریں لیکن اونکو اختیار ہے کہ بوقت اطلاع ہی تعمیل حکم نہ کرے اور صاحب شش جج کو
 درخواست کریں کہ نقول کا غذا ت صدر کو بھیج جاویں اور صاحب شش جج فوراً ایسا ہی کرے اگر آپل حکم صاحب
 مجسٹریٹ کا مقدمہ فوجداری میں کسی اہل لائٹ انگریز کی طرف سے لائق سماعت صاحب شش جج کی ہر دفعہ اول ^{۱۸۳۴} ^{۱۸۳۵}
 مسئلہ ^{۱۸۳۴} جو شخص نسبت کسی ایسا کار کو اپنی عرضی اپیل میں خلاف واقع اور عداوتہ الفاظ لکھ گا اس کو سزا
 امانت عدالت کی ہو سکتی ہے ^{۱۸۳۵} کنستیشن نمبری ۱۰۹ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۳۵ء بمطابق اپیلانٹ کو اختیار ہے کہ
 واسطی پر ہی اپنی مقدمہ کو مختار مقرر کرے ^{۱۸۳۵} کنستیشن نمبری ۶۲ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۳۵ء صاحب شش جج کو
 چاہے کہ جب برائے اتفاقی کا گمان ہو تو صاحب مجسٹریٹ سے مثل مقدمہ بلا حاضری عداوتہ لکھا جو صرف اپیلانٹ
 سے متعلق ہو ^{۱۸۳۵} کنستیشن نمبری ۴۴ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۳۵ء نمبری ۹۸۶ مورخہ ۴ نومبر ۱۸۳۵ء
 صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر انفران پولس خواست کریں تو حسب منابطہ درخواست اپیل کو بذریعہ
 صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی خدمت میں بھیجیں حکم نواب گورنر جنرل اجلاس کو نسل مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۳۵ء
 اپیل از طرف اردو دیگر عہدہ ارجیس کرکشن میں ہونا چاہیے دفعہ قانون ۴۴ مسئلہ ۴۴ مگر بموجب حکم
 ۱۸۳۵ نمبر ۱۸۳۵ء مسطی اور معزولی کی اپیل ہوگی اپیل بناراضی احکام صاحبان جسٹس آف دی پیس کو اسی
 حاکم کو حضور اور انہیں دستور العمل کو بموجب ہوگا جو کہ مجسٹریٹ کی اسی احکام کو واسطی معین ہیں جن مقدمہ
 کہ اسی طریق پر اپیل ہو وہ نہ از روی حکم نامہ سٹیوری رالی کو قابل نظر ثانی ہوگی صاحب شش جج کو یہ حالت میں
 اختیار ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دیں کہ اپنا حکم جاری نہ کریں اور مجرم جس پر اپیل کیا ہوا اسکو ضمانت کرنی کی اجازت
 دیں ^{۱۸۳۵} کنستیشن نمبری ۲۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۳۵ء نمبر ۶۵ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۳۵ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
 نہیں کہ صرف نسبت جو ہو اپیل دے مگر عدالت کو نہ را دین الا جو اپیل مقدمہ کہ مقدمہ اسکا کسی حکم ماتحت نے
 و جسس کیا ہو واسطی سماعت کو صاحب مجسٹریٹ سے خواہ مخواہ خد کرے اور وہ مقدمہ صریح عداوتہ یا فضول ہو
 تو اسکو حکم جمانہ اور قید کا صادر ہو سکتا ہے دفعہ قانون ۱۸۳۵ء و کنستیشن نمبری ۲۰۸ مورخہ ۲۱ جون
 ۱۸۳۹ء صاحب شش جج کو اختیار نہیں کہ مقدمات اپیل میں نئی وجہ ثبوت لیں اگر کوئی امر ضرورت
 تحقیقات طلب معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ وجہ ثبوت لیکر کیفیت اسکی صاحب شش جج کی یہاں
 بھیج دیں ^{۱۸۳۹} کنستیشن نمبری ۱۰۴ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۳۹ء نمبر ۱۱۶ مورخہ ۲۱ اگست ۱۸۳۹ء صاحب
 شش جج کو در صورت اپیل کی اختیار ہے کہ اگر وجہ قوی معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو حکم تجویز ثانی ایڈیشن

دینا جو اونھون نو عدم پروی میں خارج کر دیا ہوگی گنستہ کشن نمبری ۱۱۶۹ مورخہ ۲۱ - اگست ۱۸۶۸ء
 جب صاحب کشن کو محکمہ میں کسی ایسی مقدمہ کی اپیل وار ہو جس میں مقدار سزا میں صریح اپیلانٹ متفق اس کا
 ہی تو صاحب جج کو اختیار نہیں کہ اس مقدمہ میں اور کسی حکم میں داخلت کریں اور نہ کسی فریق مقدمہ کو اس
 نسبت حکم مخصوص دیا گیا ہو اس وجہ سے کہ جس فریق کو اپیل کا اختیار تھا اس کو سزا میں رجوع نہیں کیا اختیار اپیل
 کرنے کا ہے گنستہ کشن نمبری ۱۳۳۰ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۶۸ء جو مقدمات اپیل آخر مہینے یا سال پہلے میں ہوئے ہو یا وہ
 باقیات میں ہیں ان کی کیفیت لکھنا چاہیے سرکار نمبری ۲۰۹ مورخہ ۲۱ - اکتوبر ۱۸۶۸ء اگر اپیل علت
 عدم پروی جو جس ہو تو پھر اپیل دائر نہ ہوگی گنستہ کشن نمبری ۱۳۳۴ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۶۸ء صاحب
 مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص درخواست اپیل اور کسی حضور میں گذرانے کو تو اس کو لیکر بحضور صاحب شریک
 بیسجی ہو سرکار نمبری ۲۲۵ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۶۸ء اپیل محکمہ نقضت گورنر بہادر میں سموع ہوگی اور
 سوال نہ کر کہ ساتھ نقل فیصلہ منسلک نہ ہو کشتہ نمبری ۱۹۹۰ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۸۶۸ء جو شخص
 بنا راضگی فیصلہ نقضت گورنر بہادر کو درخواست اپیل گذرانے کو بحضور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل
 سموع ہوگا دفعہ ۲ چٹپی کورٹ اف ڈی کر مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۸ نمبری ۱۲۶

باب دوم در بیان جرائم

اس باب میں تین فصلیں ہیں فصل اول در بیان جرائم سنگین فصل دوم در بیان جرائم خفیف فصل
 سوم در بیان مقدمات ایکٹ ہم ۱۸۶۸ء و قانون ۱۸۶۸ء

فصل اول در بیان جرائم سنگین

موجب تفصیل مندر بہ فصل اول نقضہ سہ ماہی مجاریہ صاحبان صدر نظامت تینا لیس سہرم ہیں

انمبر قتل از ٹہگان

ٹہگان او سکوتہ ہیں کہ جرم دزدی اطفال یا قصاص کہ داخل ڈکیتی نہ ہو تیرات ہلاکت انسان نہ یا یا تفاق
 دوسروں کو کرنا ہو قانون ۳۸۸ء مجرم کو پس از ثبوت جرم سزا پانسی کی ہوگی قانون ۱۸۶۸ء
 قانون ۳۸۸ء ۲ نمبر قتل مرد دریا

طفل کو سندر یا دیامین پھینک دینا کہ نوبت مرگ پہنچی ایسی مجرم کو سزا پانسی کی ہوگی قانون ۱۸۶۸ء
 ۳ نمبر قتل غیر اقسام مذکورہ

اسکی خید صورتین میں اول قتل عیطل کو گلا گھونٹ کر مار ڈالنا داخل قتل عمدہ دفعہ ۱ قانون
 اگر کوئی شخص جو کہ بعد گرفتاری جان کو قتل کرے تو قابل معافی نہیں بلکہ مجرم قتل عمدہ قابل سزا ہوگا پورٹ
 نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۹۹ لیکن اگر کوئی شخص دزد کو بجاقت زد دی یا ہنگام ہروی گرفتاری
 اوکو قتل کرے تو قابل سزا نہیں ہے مگر مقتدیات قتل میں سزا یہاں کسی کی ندی جاوگی تاوقتیکہ لاش نہ ملے
 اور اسکی شناخت بخوبی کیجائیے صرف ہڈیوں کا ملنا کافی نہیں رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۸۲
 شریک واردات قتل خواہ شریک وقت وقوع یا قبل وقوع یا بعد وقوع واردات ہو دورہ سپرد
 اور سزا چودہ برس تک ہو سکتی ہے رپورٹ نظامت جلد دوم صفحہ ۳۰۲ رازداری اگرچہ مجرم ہی لیکن
 مثل شریک کی جگہ سزا مستحق صاحب محشرٹ بلا سپردگی کر سکتی ہیں لیکن اگر اسی جرم کو قاتل یا شریک ہی
 ماخوذ ہوں تو ضرور سزا دو دورہ سپردگی رازدار لازم آوے گی رپورٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۵ مورخہ
 ۵ نومبر ۱۹۳۸ء جس شخص پر جرم قتل ثابت ہو ہر چند وہ عذر کرے کہ کوئی قاتل کو در خواست کر موجب قتل
 تو یہی سزا یہاں کسی کی پادیکا دفعہ ۳ قانون ۱۹۳۸ء بیچ مقتدیات قتل کی اگر ہو سکی تو قاتل سزا سزا
 صاحب محشرٹ کو پاس ہیجا جاوے ضمن ۱۰ دفعہ ۳ قانون ۱۹۳۸ء سزا سزا سزا سزا سزا سزا سزا سزا
 جولائی ۱۹۳۸ء جو شخص مجرم اختیاری واردات قتل پر مستوجب دو دورہ سپردگی ہوگا اور دوسری عید
 اداسے زجر جمانہ سزاوار قید چھ مہینہ ہوگا دفعہ ۳ قانون ۱۹۳۸ء وگفتہ شش کشن نمبری ۸۵ مورخہ
 ۴ جولائی ۱۹۳۸ء

نظامت نظامت

ایک مجرم نے اپنے طفل نو زائیدہ کو چوڑیا کہ وہ مر گیا اوکو حسین و ام ہوئی رپورٹ صدر نظامت جلد دوم
 صفحہ ۲۴۰ ایک مقدمہ میں علت واقفیت قتل بعد از کتاب جرم کو اور اختیاری علم کو مجرم کو چودہ برس
 کی سزا ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۳۰۲ ایک مجرم قتل کی نسبت ثبوت جرم ناقص تھا مجری ہوئی کہ
 حکم رہائی اس شرط پر نہیں دیا جاسکتا کہ اگر بعد پر شہادت خرید یا بی جائے تو مجرم لائق مواخذہ ہوگا رپورٹ
 جلد پنجم صفحہ ۲۵ چند مجرمین نے مفصل میں اقرار قتل کیا اور پیر عدالت میں انکار کیا اور سوا ہی اقبال
 اوکو صریح شہادت اور کچھ نہ تھی مگر قرآن و گمان قوی ہوا لہذا اوکو حسین و ام باشت بعد دریا شو
 ہوئی ہر چند کہ جو ری زور یا بی دی تھی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۱۲ ایک عورت کا مقدمہ جو مجرم قتل عمدہ

ماخوذ ہے اسباب اسکی کہ وہ حاملہ قریب جنم کی تھی چنانچہ میں تجویز ہوا صاحبان صدر ذرا اس تجویز کو منسوخ کر کے صاحب حج کو ہدایت کی کہ بعد فراغت حمل کو مقدمہ مذکور صاحب موصوف از سر نو عدالت میں تجویز کرے رپورٹ جلد ششم صفحہ ۴۲ مچرمان قتل ذریعہ و صدر اسین اعلیٰ ذی انضام مجسٹریٹ کو نسبت غیر کافی ہو تبوت کر بائی بائی ایہ تجویز معقول سمجھی گئی اسکی۔ در صورت بہم پہنچے ثبوت زائد کون مجرم کی تحقیقات ہو سکتی ہو اگر اسی ثبوت اول پسیر دہو کر بائی یا ڈیوادی کی تحقیقات کر نہ ہو سکتی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۴۲

قتل اتفاقی

قتل اتفاقی یہ ہے کہ ایک شخص ندوق ایک بانور پر چلا تا تھا آدمی کو لگ گئی یا ایک شخص تنہا پر چلتا تھا خود چل گیا اور کسی شخص کو لگ گیا کہ آدمی صدمہ ہو گیا اگر صاحب مجسٹریٹ نسبت عدم ثبوت جرم کے قابل سند انجمن تورنا کرین ورنہ دورہ سپرد کرین کمنسٹر کشن نمبری ۶۱۷ مورثہ ۴۰ دسمبر ۱۸۸۷ء صاحب شش جج ایسی مقدمات میں مختار ہیں کہ اگر تحقیقات ہو مجرم کا کوئی ارادہ خلاف اٹھن یا از کتاب ہم کا ظاہر نہ ہو کچھ ہزار کا حکم دین وقتہ ۶ قانون پلٹنڈام

نقطہ

ایک شخص کو صاحبان عدالت ذریعہ آدمی سب کو مجرم قرار کیا کہ وقت شب کتنی کر ڈر کر میں مار ڈالا اور گواہ ہے جو اس مقدمہ میں ایک ہی تھا اوسکیا بیان تصدیق ہوا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۶۷ ایک شخص کو ایک شخص نے مار ڈالا ثابت ہوا کہ وقت چلا ڈگوئی کو جنگلی جانور کی طرف اس شخص کو لگ گئی صاحبان کورٹ ذریعہ آدمی اگر چہ قیدی نہ ہو سبب خزانہ کی کا تجویز کیا تھا رپورٹ جلد ۲ صفحہ اول

قتل اکراہ

یہ وہ قتل ہے کہ کوئی شخص حکم اپنے آقا کو بدین خوف کہ وہ صورت انکار نہ ہو جانے کا احتمال ہو کسی شخص کو مار ڈالی ایسا شخص حسب اسی حکم لائق سزا ہو اور وہ شخص کہ جسکی خوف سے شخص مجبور شدہ ذرا تھاب کیا قبول سزا ہو نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۱

قتل خطا

یہ وہ قتل ہے کہ مجرم ذرا ارادہ قتل اور سبکا کیا اور دہو کر سوا اور سبکیو مار ڈالا ایسا مجرم لائق ایسی سزا کی کہ جو در صورت قتل اس شخص جسکی ہلاکت کا ارادہ تھا جلد اول صفحہ ۵۲ ۲۸۷ و ۳۰۹ اور ایسی رپورٹ

میں سزا پہانسی کی یا دیگر دفعہ ۲ قانون ۸۸ شہاء

قتل قابل الجواز

یہی وہ قتل ہے کہ کوئی شخص چور کو سبالت چوری یا وقت مقابلہ سبالت گرفتاری قتل کرے جلد اول صفحہ ۲۲
یا سبالت زمانہ زور اور اسکی آشنا کو قتل کرے صفحہ ۱۳ جلد اول

نظائر

ایک مجرم فی اقبال کیا کہ فی متوفی کو اوس حالت میں قتل کیا کہ وہ میری آقا کی جبر و سب سے کیا جا رہا تھا یا
 دیکھی اور قتل جائز سمجھا گیا جلد اول صفحہ ۲۴۰ ایک شخص فی ایک شخص کو غضبناک ہو کر قتل کیا اس سبب
 کہ اوسے ہنسی کے ساتھ پلنگ پر بایا رہائی یا بی جلد اول صفحہ ۴۷ ایک شخص فی ایک شخص کو جو کہ اوس کے
 بہائی کی جبر و ساتھ حرام کاری کر رہا ہی بضرت لہذا مار ڈالا دو برس قید ہو گیا بلا مشقت جلد ۶۵
 ایک عورت فی واسطی بجائی اپنی عصمت کو ایک شخص کو مار ڈالا رہائی یا بی قتل جائز سمجھا گیا جلد ۲۴۰
 واضح ہو کہ پیش کا حکام صدر نظامت سے ایسی مقدمات میں مجرم سزا سوری ہی ہو گی تو میں اور سزا ہی پائی
 اصل باعث اس کا یہ ہے کہ جب قول امام ابو حنیفہ اور اشخاص کو مار ڈالنا جائز ہے یا تو در حالت ارتکاب
 فعل کی طرح یا دین یا کسی رشتہ دار قریب یا کنیز کو فعل شنیدہ کر کے یا مادہ ہون اگر در حالت ارتکاب فعل شنیدہ کے
 نہیں دیکھا گیا تو واسطی جاز قتل کو یہ بات ضرور ہے کہ وہ شخص بیچ گھر شوہر یا بیو یا رشتہ دار عورت کو کہ جس کی حفاظت
 میں وہ عورت رستی ہو کی طرح جلد اول صفحہ ۴۷ لیکن ان مقدمات قتل میں جس کا ارتکاب ایسی حالت
 میں نہ پایا جاسی اور حاکم شرع دیت تجویز کر دیو ان حاکم عدالت بجای دیت قید کا حکم دیکھا۔

۴۴ منبر مجروحی بعد اقل

اگر کوئی شخص خلاف قانون اور عداوت ارادہ زخمی کرنے یا کسی عضو کو نقصان پہنچانے یا اور کسی طرح کا بدنی نقصان کر نیکا کری یا مجروح کری یا عضو کاٹ لیا اور کسی طرح کا نقصان جس سے احتمال جان ہو پونجا دے او سکوبچہ پرانی اور سب سنر ایک کتی ہر دفعات ۴ وہ قانون ۱۸۷۹ء میں جس شخص پر زخمی کرنا سیکھا بارادہ ملاکت ثابت ہو جاوے تو وہ اسنو قید و رہس کی باشتقت وزیر خیر و بید دیگر دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۹ء جب تک انجام مجروحی کا بالتحقیق دریافت نہ ہو جاوے عدالت شش میں مقدمہ سپرد نہ ہو اور اگر بعد سپرد مجروح مر جاوے تو صاحب شش نج کج کو چاہی کہ صاحب محبت کے حکم دین کہ مجرم کو از سر نو علت قتل سپرد کرے

دفعہ ۸ قانون، آئینہ ۸ و گنتہ کش نمبری ۵۸ مورخہ ۳ جون ۱۹۵۷ء
نظارہ صدر نظامت عدالت

ایک عورت نے اپنی شوہر کو اس مضمون کا اقرار نامہ لکھ دیا کہ اگر مجھ کو بدکاری کی حالت میں دیکھو تو مجھ کو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ دو یا شوہر نے اس کو بحالت بدکاری پکڑا اور اس کی ناک کاٹ لی جس وقت کہ عورت نے دعویٰ کیا تو شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۹۶ ایک شخص نے اپنی چچی بیوہ اور اس کی کشنکی ناک کاٹ ڈالی اور اس کو سات برس کی قید بقید جلائی وطن ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۶

نمبر قتل شنبہ

اگر کوئی شخص مجرم قتل شنبہ عہد کا ہو تو سزا کی قید باسٹت سات برس تک اور دو برس بعوض بدیشیگا ۵ صاحب شن سی ہوگی اور اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو احتساب صدر نظامت سے کرنا چاہیے دفعہ ۳ قانون ۹۳ آئینہ ۴ و دفعہ ۲ قانون ۱۲ آئینہ ۶ و دفعہ ۲ قانون ۱۲ آئینہ ۶ چھپس شخص پر قتل شنبہ عہد ثابت ہو چرندہ عذر کرے کہ میں متونی کو ادسکی درخواست کو موجب قتل کیا تو بھی سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۹۳ آئینہ ۶ جو شخص بارادہ قتل ایک شخص کے کسی سے شخص کو مار ڈالے جس کو دفعہ ۳ اور اس کو پہانسی مٹی سزا پہانسی پاویگا دفعہ ۲ قانون ۱۲ آئینہ ۶ جو شخص بہ ارادہ کرے اور کسی جرم کرے جس کو دفعہ ۳ ہو تو وہ مستوجب سزا پہانسی کا ہو مگر قتل شنبہ عہد کا ہو سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۱۲ آئینہ ۶ اس جرم کا مجرم ضمانت پر رہ سکتا ہے دفعہ ۹ قانون ۹ نظارہ صدر نظامت عدالت

دو بر قندازوں نے ایک چور کو ناحق کٹی ضرب تلوار سے مار ڈالا دو برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۶۱ ایک شخص پر از رو کی شریعت قتل شنبہ عہد بلا ارادہ ثابت ہوا صدر سے رہائی ہے اس لیے کہ اقرار اس کا کہ اس نے شنبہ پر کٹی لاثہ بیان مارین تہین کہ وہ مر گیا گواہان مقدمہ سے ثابت ہوا رپورٹ صدر نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۶۶ ایک شخص کی زوجہ سے کٹی اسیون نے قتل شنبہ کیا اور اس نے غرق کر دیا اس کی درخواست پر شوہر نے اس کو قتل کیا مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ اول ایک مجرم قتل شنبہ عہد نے اول تو ایک شخص کی زوجہ پر ناکا جس با اس شخص نے اپنی زوجہ کو ہلاک کیا اور بعد اس کو اپنی جان بچا کر دے اس کو اس شخص یعنی شوہر کو مار ڈالا اس

علت میں مجرم کو دھرس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جداول صفحہ ۳۹ ایک شخص نے ایک شخص کو جبراً اپنا بوجھ اوٹھوانے کو واسطی اوسکو ہلاک کیا مجرم کو سات برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جداول صفحہ ۶۲ چند اشخاص اسپین خفگی اور لڑائی کر کے مرکب قتل ہوئے اوس علت میں تین برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جداول صفحہ ۱۶۰ و ۱۶۳ ایک مجرم کو درج کی بیماری میں چار بائی پر پڑا تھا اپنی جورو پر کہ اوسنگالی دی تھی ایک پڑوسی چوٹی بھینک کو ماری سبکو صدہ سڑوہ مگر مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۱۵۵ جلد ۲

۴ نمبر ڈکیتی معقل

ڈکیتی اوسکو کہتے ہیں کہ کوئی شخص بارادہ چوری کی دن یا رات کو مسلح نکلے یا معہ باعث مسلح ازراہ جرم جو کسی شارع عام یا شہر یا گاون یا قصبہ یا حویلی یا دیرہ یا کشتی میں کسی جگہ چوری یا قصد چور کا کیے یا کچھ مال لوٹ کر ضمنی اول دفعہ ۳ قانون ۳۰۸ء اور جو شخص جرم ڈکیتی معقل میں یا خود یا اوسکو نہرا پہانسی کی ہوگی ضمنی اول دفعہ ۳ قانون ۳۰۸ء و زوری اناغانہ و تعرض ساتھ پولس کو ڈکیتی متصور ہو نظامت عدالت رپورٹ جداول صفحہ ۱۲۸ اسی مقدمہ ڈکیتی معقل میں چند اشخاص یا خود چوری مگر یہ معلوم ہوا کہ قتل کسی یا تہہ ہو یا کون سے گروہ تہہ ہوں و نیز دو آدمس پائی جلدہ صفحہ ۳۸ ایک مقدمہ ڈکیتی معقل میں بہت آدمی یا خود ہوئے سرگروہ ہوئے و عام قید بعض کو چودہ برس و بعض کو سات برس رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۱۴۹

۵ نمبر ڈکیتی معقل شدہ

قتل شدہ و یہ کہ ڈاکون و مالک کو کچھ پانچاوی مثلاً گرامین ڈاکو لایا اور قتل کیا جس سے خطرہ جان ہو جیسا کہ ڈاکو والو واسطی دریافت مال کو گروہ میں یا گہر میں لگا دی ہوا اسی مجرم کی سزا دھمکسن و ریاض شوری اور سرگروہ اسی واردات کا قابل سزا و پہانسی کی ہوگی ضمنی ۵ دفعہ ۳ قانون ۳۰۸ء ضمنی ۳ دفعہ ۸ قانون ۳۰۸ء و صاحبان صدر نظامت در صورت مناسب کے بموجب ضمنی ۵ دفعہ ۳ قانون ۳۰۸ء کو سرچودہ برس قید و دو برس بھوض سید ہی کر سکتے ہیں

۶ نمبر ڈکیتی معہ مجروری یا خسر جسمانی

گناہ گرو یا کوئیں میں گرا دینا کہ جس سے احتمال ہلاکت ہو اسی میں داخل ہو مجرم قید کر جاوے

بیاض ۱۴ پس و در برس بعوض مید و دفعه ۲ قانون ۳۸۱۲۸۴ و دفعه ۸ قانون ۸۱۲۸۴

۹ نمبر ڈکیتی بلا وقوع شائد

محرم سنہ ۱۲۰۵ چودہ برس و در برس بعوض بنیاد کیا و دفعه ۲ قانون ۳۸۱۲۸۴ و دفعه ۳ قانون ۳۸۱۲۸۴
اگرچہ تم گرفتار ہوئے اور ثابت ہو کہ بقصد ڈکیتی کو نکلتے ہو الا قبل ان از رکاب گرفتار ہو جاؤ تو قید کی جائے
اوس میعاد تک کہ زیادہ سات برس نہ ہو ضمن ۲ و دفعه ۴ قانون ۳۸۱۲۸۴ اور یہ جرم اقدام دہی
گنا جاوے گا اگر ملازمان پولس یا چوکیدار پر ثابت ہو جائے کہ اگر وہ ڈاکوؤں کو یا اونکو نگہبانی اغراض کرنا نہ کرتا
ہوئے قبل از واردات تو ما دام بحیات قید ہونگے و دفعه ۵ قانون ۳۸۱۲۸۴

۱۰ نمبر ڈکیتی بردیا معہ قتل

دیکھو حکم نمبر ۶ کا وہی سنہ اسکی ہے

۱۱ نمبر ڈکیتی بردیا معہ مجروحی یا ضرب جانی

دیکھو حکم نمبر ۹

۱۲ نمبر ڈکیتی بردیا بلا وقوع شائد

دیکھو حکم نمبر ۹

۱۳ نمبر رہزنی معہ قتل

رہزنی اوسو کہتے ہیں کہ کوئی شخص راہ میں کسی کو لوٹ لےوے اور ایب مجرم لائق پھانسی کا ہے جو ضمن اول
دفعه ۸ قانون ۸۱۲۸۴ ایسی مجرموں کو سزا دوام جس دی گئی ہی جلد دوم صفحہ ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲

۱۴ نمبر رہزنی معہ مجروحی یا ضرب جانی

مجرم لائق سزا و ختم قید بعید و دریا پر شور و ضمن ۲ و دفعه ۸ قانون ۸۱۲۸۴ ایک مجرم زانی
ہماری فقیرنی کو جنگل میں بعد زد و کوب بارادہ ہلاکت لوٹ لیا اور اسکو مردہ جانکر دہن چھوڑ گیا مجرم کو اس
کی محبس علی پور میں قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۲۱۹ ایسی مجرم رہزنی معہ مجروحی بقصد قتل کو سزا ۱۴ برس
کی ہوئی جلد ۱۵۲ صفحہ ۱۵۲

۱۵ نمبر رہزنی بلا وقوع شائد

مدعا علیہ اس جرم کا قابل سزا ۱۴ برس قید و در برس بعوض مید کہ ضمن ۵ و دفعه ۸ قانون ۸۱۲۸۴

ایک مجرم فی ایک سٹک پر ایک لڑکی سے ایک گھنٹی دفتہ چھین لی تو انکے پہلو سے دھبکاوی یا جبر کرے اور اسکو
یوم رہزنی سے تین برس کی قید ہوئی جلد اول صفحہ ۲۶۹ ایک اسپ سوار مجرم رہزنی فی سنہ ایس میں دوام
پائی جلد دوم صفحہ ۱ ایک مجرم کو گردن پکڑ کر اور نیچے کر کر زلیات مدعی کو اتار لینی میں سات برس کی قید
ہوئی جلد دوم صفحہ ۳۴ و ۳۵ ایک مجرم بعلت ہمراہ جانی چار شخص مسلح کو جرم چھین لینی ایک گھوڑے کو
ایک شخص سے اٹھ برس کو قید ہو جلد سوم صفحہ ۴۲

۱۶ نمبر نقب زنی قتل

تعریف نقب زنی کی یہ ہے جو کہ کوئی شخص بقصد چور کی کسی وقت انبار خانہ یا مکان حفاظت یعنی کبی مکان
یا کچی مکان یا دیرہ یا کشتی میں پہاڑ کی یا جبر کرے یا توڑ کر گھسی آوریاس کام میں مرد و کمرن یا مشورہ میں شریک
ہوں یا قصد جرم میں تحریک کمرن یا تدبیر بتا دین سب مجرم نقب زنی کو متصور ہوگی ضمن ۲ دفعہ ۲
قانون اول الشاع و ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ الشاع و دروازہ کو اوہیار کرے یا مکان کو چھیر کر
اوتھا کرے مکان میں گھسے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰ مجرم جرم مذکورہ کا پھانسی پاوگا
ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۲ الشاع مدعا علیہ حالات میں رہوگا

۱۷ نمبر نقب زنی مع مجر وحی یا حصر صافی

مدعا علیہ مادام الحیات قید معبود رہے یا مشور ضمن ۳ ایضا اگر خوف ہلاکت ہو تو وہ قید رہے
اور دو برس نبوض مید ضمن ۵ ایضا واضح ہو کہ مقدمات نقب زنی میں جس میں صدر مدعی ہوا اور تین
شخص مسلح سے زائد کی جانب سے وقوع میں آئی ہو تصریح اسبات کی چاہیے کہ صدر مدعی بوقت داخل ہونے یا بلوے
ہوا اسلئے کہ بحالت اولی جرم و کتبی میں لکھا جاوے گا و بحالت ثانی نقب زنی ہو رپورٹ نظامت عدالت
جلد ۳ صفحہ ۲۷۱

۱۸ نمبر نقب زنی بلا وقوع شرائط

اسکی دو صورتیں ہیں نقب زنی مع چوری زائد از صدر و پید دوم صدر و پید یکم از صدر و پید
صورت اول میں مدعا علیہ دورہ سپرد ہوگا اور سنہ اوچہ برس قید و دو برس نبوض مید پاوگا ضمن ۳
دفعہ ۲ قانون ۱۲ الشاع اور صورت دوم میں دو برس قید و تین برس کی عوض ایک برس یعنی جلد تین
برس سنہ اوچہ ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ۱۲ الشاع مگر احتیاط کر لیا جائے کہ اگر ایسی جرم کی نسبت چلے جائے

نقب زنی چوری کو دائرہ ہون اگر تعداد کل کی زیادہ سو روپیہ ہو جاوے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲
 قانون ۱۸۶۴ء یا مجرم سابقاً بعلت نقب زنی یا چوری یا اور جرم سنگین کی ماخوذ ہو کر نہ از ایاب ہو یا نہ
 بر وضع و بدیش ہو یا قصور جو کچھ یاد و عملہ پولس کی سرزد ہو ان سب حالات میں اگر نقب زنی ہو چوری مل
 افسدہ روپیہ ہو تو ہی مجرم دورہ سپرد ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء اگر چہ کچھ کسی اور موضع
 ہو اور جرم کسی اور گلیہ میں کیا ہو جہاں کہ حفاظت کو واسطی تعینات نہ تھا تب ہی دورہ سپرد ہوگا صرف لحاظ
 اس بات کا چاہیے کہ حالت ناموری عہدہ پر اوس سو جرم سرزد ہو یا نہ کشتہ کشن نمبری ۲، ۳ مورخہ ۱۸۶۴ء
 ۱۸۶۵ء واضح ہو کہ مراد اس سے کہ مدعا علیہ سابقاً چوری کی علت میں ماخوذ ہو گیا ہو یعنی اگر مدعا علیہ سابق میں
 بعلت چوری یا بخر و پیہ یا چہرہ روپیہ کو ہو ہو تو ہی دورہ سپرد ہوگا یا نہیں اس لیے تصریح کی گئی ہے کہ چوری سابق
 کم دس روپیہ نہ ہو یعنی مدعا علیہ چوری دس روپیہ یا زائد میں ماخوذ ہو چکا ہو تب دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲ قانون
 ۱۸۶۴ء اگر آقا قب سابق میں بعلت چوری ہو گیا ہو یاخوذ ہو ہو تو ضرور دورہ سپرد ہوگا کشتہ کشن نمبری ۳، ۴
 مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۶۴ء صاحب مجسٹریٹ اگر آقا قب کو لائق زیادہ تر سزا کو جانیں تو باوجود نہ ہونی اس سبب
 مندرجہ صدر کو ہی دورہ سپرد کر سکتے ہیں ایسی نقب زنی میں حسین کہ کچھ نہ ہو ہو ہو عدلہ پولس سوت لاندہ
 ٹکڑیوں کے یا عرضی مدعی سادہ کاغذ پر گذری یا حکم صاحب مجسٹریٹ صاحب دورہ سپرد کر سکتے ہیں ۳۰
 ۲۱ دسمبر ۱۸۶۴ء کشتہ کشن نمبری ۱۳۵۴ مورخہ ۵ اگست ۱۸۶۴ء دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء
 ایک مقدمہ میں عدلہ پولس نے بلا گذری عرضی مدعی کو اور حکم خاص مجسٹریٹ کو تحقیقات کر کے مقدمہ مرتب کیا
 اس لیے مقدمہ کا عدلہ تصور ہوا نظامت عدالت رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۳۵

۱۹ نمبر چوری معہ قتل

مدعا علیہ قابل پھانسی کو ہی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء
 ۲۰ نمبر چوری معہ قتل اطفال بطمع یو
 اگر خون ہی طفل کا ہو ہو تو پھانسی یا دیگر ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء اور اگر لڑکوں کو تو
 میں ڈال دیا مگر زندہ نکلا تو جرم قید ہوگا عبور دریا و شور دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء
 ۲۱ نمبر چوری معہ مجروحی یا دیگر جرم بدنی
 مدعا علیہ دائم محبس عبور دریا و شور یا میا و قید جو کہ زائد ۱۲ برس سو نہ ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۴ء

۲۲ نمبر بذریعہ رضائی یا کہلائی دیگر اشیاء پر ہوش ربا کے

جن مقدمات میں مجرموں کی اشیاء زیر التعمین پر عرض کہلائی ہو کہ درحالت بیہوشی انکمال کو
 لیں خواہ وہ شخص زندہ رہے ہو یا مر گئے ہو مندرجہ واسطی استصواب نظامت عدالت کی بھیجا گیا
 ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۴ء کے تحت کسٹیشن نمبری ۳۶ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۸۴ء کے حکم کے مطابق
 منشی سے متعلق نہیں جسے خاطر ہلاکت نہوالا بروقت سپردگی صاحب مجسٹریٹ اوس شو منشی کا نام لکھنے
 میں احتیاط کر کے رکھا گیا اور نمبری ۳۶ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۸۴ء و نمبری ۳۶ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۸۴ء
 چند مجرموں کی بعلت کہلائی اشیاء پر چند اشخاص کو جس باعث سے وہ تہوری دیر تک بیہوش رہے
 اور انکمال چڑا لیا اور دوام جس کی پائی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۶۸ و جلد دوم
 صفحہ ۱۴۰ ایک مجرم کی ایک شو منشی بارادہ بیہوش کر دینے کی پلاننگ تاکہ اوسکا مال چڑا لیا
 پر چند نوبت چوری کی نہ پہنچی تھی آئندہ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۹۵
 ایک مجرم کی بغرض چرائی ایک لڑکے کو شو منشی کہلائی اوسکو سات برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت
 عدالت صفحہ ۳۵۹ جلد دوم ایک مجرم کی بعلت رازداری کہلائی شو زیرالود و چند مسافر کو بعلت
 شو انکو درحالت بیہوشی سے قید چودہ برس مع جلاؤ و ڈنڈائی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۱۱۱ جلد دوم

۲۳ نمبر چوری دیگر اقسام

یہہ مراد اوس چوری سے جس میں قتل یا اجاحت یا صدمہ بندی نہ ہو اور اس میں چند صورتیں ہیں اول
 یہ کہ مال سرورقہ زائد ہو تین سو روپیہ یا ایسی حالت میں دودھ سپرد ہوگا اور سزا چودہ برس تک ہوگی
 ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۴ء و سقم مال سرورقہ کی نقد ادکم ہو تین سو روپیہ یا سو روپیہ
 تین سو روپیہ یا زیادہ ہوگی یا سو روپیہ یا سقم مال سرورقہ کو دو برس قید اور ایک برس بعوض سزا ہوگی
 ۵ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۴ء سقم مال سرورقہ کم از کم یا سو روپیہ یا سقم مال سرورقہ کو دو برس قید اور ایک برس بعوض
 اور بعوض سزا ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۴ء اور ایک برس روز بعوض سزا جلد ثریہ برس دفعہ ۱۹
 قانون ۱۸۸۴ء دفعہ اول اگٹ ۱۸۸۴ء چار سقم جبکہ مجرم جرم متذکرہ صورت سوم کا نالغ
 ہو تو سزا بیخف کہ زیادہ دس ضرب ہو ہوگا و دفعہ ۲ اگٹ ۱۸۸۴ء سقم جبکہ مجرم صورت
 سوم کا نوکر سرورقہ متذکرہ ہو یا اگٹ جوری و عقب زنی میں سزا پائی ہو یا سقم جبکہ سزا ان عملے پوس

زیادہ ہو جائے تو یہی دورہ سپرد ہوگا ورنہ مجسٹریٹ تین برس کو قید کرے گی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء
لفظ مویشی میں ٹٹو و ہیری و گد بادکبری وغیرہ جانور پائٹو داخل ہیں کفتر کشن نمبری ۹۹۲ مورخہ ۱۹۲۳ء

۲۷ نمبر چوری اطفال بغرض برده فروشی

اگر کسی عذیبہ کی چوری کی ہو تو عدلیہ جہم ہینٹ قید اور دوسرے جہم جہانہ اگر نڈیو تو جہم ہینٹ اور
قید بلا جہانہ بعد میں معافی محنت جہانہ دفعہ ۲ قانون ہینٹ ۱۸۷۷ء دوسرے جہم نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۹۲۳ء
ایچ ۱۸۷۷ء عدلیہ جہم ہینٹ پر رکھا جاوے گا اگر یہ سزا کافی نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ مقدمہ کو دورہ سپرد
کریں اور اجلاس کشن ج سہ سات برس قید اور دوسرے جہم ہینٹ قید اور دوسرے جہم جہانہ ۲ دفعہ ۲
قانون ۱۸۷۷ء دفعہ ۲ قانون ہینٹ ۱۸۷۷ء ایک بار بعلت کال لیجی ایڈوکیٹ کرے گی و اس کے
پیشہ داروں کو چند شخص یا خود ہی تو پنج برس محنت قید کیے گئے قیامت عدالت رپورٹ جلد ۳
جو کوئی ایک عذاری غیرین چور اگر اندر عذاری سزا کار اپنے قبضہ میں رکھو بعلت رکھو مال سہ و قہ کوئی چور
کفتر کشن نمبری ۱۳۴۴ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۷۷ء ایچ ۱۸۷۷ء مقدمہ میں محنت کو عرض جہانہ ہو سکتا ہے چوری
صدر قیامت مورخہ ۱۰ مارچ ۱۸۷۷ء

۲۸ نمبر چوری اطفال بغرض کسی دوسرے ارادہ سچے

یعنی واسطو بگتہ بنا یا بطوائف بنا یا کو موجب شح صدر اگر کوئی شخص تجلیہ قرابت کو کسی طفل کو
پہسلا کر یا اور طرے لیجی ایڈوکیٹ کو مناسب ہو کہ ہر ایک مقدمہ کی رد داد کو موافق اپنی
تجزیہ کو کام فرماوین حکم کو نمٹت مورخہ ۱۲ جون ۱۸۷۷ء جہم ہینٹ جہم ہینٹ صاحب

۲۹ نمبر دیدہ و دانستہ لینا مال مشرقہ یا مغرور

مال مغرورہ اس میں داخل ہو مال ٹو کیتی اور زہنی کا مسروقہ میں داخل ہو چوری یا نقب زنی مورخہ
اور اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ مال مسروقہ ایسا ہو کہ صاحب مجسٹریٹ اس کو مجرم کی خود سزا
کر سکتے ہیں تو مجرم کو دو برس قید اور ایک برس بعوض بیدار کرے گی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء
اور اگر ایسا ہو کہ اس کو مجرم کو دورہ سپرد کرے تو مجرم کو دورہ سپرد کرے گی کہ اجلاس صاحب کشن ۱۳۴۴
قید ہو گا ضمن ۲ دفعہ ایضا اور اگر مال مغرورہ ہی تو یہی دورہ سپرد ہوگا ایضا مگر واضح ہو کہ جہم ہینٹ

ایسا مختلف ہو کہ اسباب کا صحت سے تعین کرنا دشوار ہے اس لیے صاحب مجبثیت کو لازم ہو کہ بخوبی متنبہ کریں
 کہ شش نمبری ۲۶ مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۲۸۵ء اور بیہجوم و طرح پر ہر ایک یہ کہ وقت حسنہ میں
 معلوم تھا کہ یہ مال سر وقت ہی یا مغرورہ اور دینہ و دانستہ خرید کیا دوسری یہ کہ خریدار وقت خرید کے
 اگلا نہ تھا بلکہ بعد روز کے مطلع ہوا اور نہ مال کو پہر دینا اور نہ اطلاع اسکی ابکار ان پوس کو کی ضمن
 دفعہ ۲ قانون ۱۲۸۵ء چرم دوم بنیت اول کو خفیف ہو صاحب مجبثیت کو اختیار ہے کہ بطور
 شہرہ کیسہ کریں اور یہ بھی اختیار ہے کہ اگر خریدار یا قابض مال سر وقت کو ذمہ کوئی تصور صاف عائد ہو
 تو حسب تجویز اپنے مطلق سنا کرین سر کلہ نمبری ۲۱۵ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۲۸۵ء اگر مال مشتبہ کیسہ پائیں
 ہو تو صاحب مجبثیت کی حضور میں بھیجا ہو کہ صاحب موصوف قابض سے دریافت کریں کہ وہ کیونکر
 قابض ہوا اگر وہ کیفیت حسب اطمینان حکم نہ بیان کرے تو صاحب مجبثیت مال کو فرق کر کے اعتبار سے
 حاضری دعویدار کو اندیسا دینے جاری کرے کی ضمن دفعہ ۸ قانون اول ۱۲۸۵ء اگر دعویدار
 کوئی حاضر ہو اور قابض ثابت نہ کر سکے کہ اسنے بطریق جائز اس مال کو حاصل کیا تو بعد انقضای سعادہ
 غلط ہوگا ضمن ۱۱ ایضا گزیرہ مال سر وقت یا خرید ہو سکتا ہو اگر چہ چور یا معلوم ہو نہ بلکہ وقوعہ حشری ثابت
 ہو ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲۸۵ء و گسترش نمبری ۱۳۳ مورخہ ۱۲ اگست ۱۲۸۵ء و گسترش
 نمبری ۲۱۶ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۲۸۵ء حصول زر سے مطابقت دفعہ ۱ قانون اول ۱۲۸۵ء موجب
 لینو اسباب و مویشی و زیور وغیرہ اسباب سر وقت و مغرورہ ہی قابل ضمانت نہیں ہو گسترش نمبری ۲۱
 مورخہ ۲۰ جولائی ۱۲۸۵ء اگر ثابت ہو کہ کوئی مال زر سر وقت سے خرید ہو اسے تو مال مذکور سر وقت نہ کہ حوالہ کیا
 جاسکتا ہو گسترش نمبری ۲۰ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۲۸۵ء چہرہ برم قابل ضمانت ہو گسترش نمبری
 ۱۲۳۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۲۸۵ء

۳۳ نمبر لانا غلام کو کا عہداری کی بامرہ اور سچیا یا خرید کرنا اسے غلاموں کا
 اگر کوئی شخص کسی صوبہ واقع عہداری سے کار یا غیر سے غلام بغرض تجارت لاوی یا ایک صوبہ سے دوسرے
 صوبہ میں لیجادی تو وہ غلام آزاد تصور ہوگا اور لاد و الو بعت فروخت کرے نہ کہ مستوجب قید ہے چنانچہ اگر
 دوسرے پیدیا اوچہ ہینو قید ہوگی دفعہ ۳ قانون ۱۰۸۵ء و دفعہ ۲ قانون ۱۲۸۵ء اگر کوئی
 شخص سیکہ اپنا غلام قرار دیکر اس سے خدمت لینو کا دعویہ دے تو اس کا دعویہ ممالک محروسہ سے کار کی عہداری

یا فریداری میں سب سے پہلے دفعہ ۲ قانون پنجم سنہ ۱۸۲۷ء دیکھنا چاہیے فصل ۲۰ و ۲۱ قانون کو روکا
صرف خرید اور غلاموں سے متعلق ہر چہ ملک غیر سولہ جانی نہیں نہ کہ اور غلاموں سے جو اپنی ملک کو ہون دفعہ
۳ قانون سنہ ۱۸۲۷ء و سرکل نمبری ۱۴۱ مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۲۷ء

۳۱ نمبر خانہ جنگی معہ قتل شبہ محمد

خانہ جنگی اسی کہتے ہیں کہ فریقین کی طرف سے وقوع میں آوے اور سزا مجرمان کی پانچ برس سے سات برس تک
معہ محنت یا بلا محنت و دو برس بعوض سید دفعہ ۲ قانون سنہ ۱۸۲۷ء اگر صاحب شش ج لائق
زیادہ سزا کو جانیں تو مقدمہ معہ وجوہات صدر نظامت میں پہنچدین ایضا مناسب ہو کہ سپردگی بعلت
خانہ جنگی معہ قتل عمد نہ ہو لیکن علت خانہ جنگی معہ قتل شبہ ہو مگر اس حالت میں کہ باعث حالات سنگین اسباب
کا اشتباہ ہو و کہ نوبت قتل عمد پہنچی تو البتہ سپردگی بعلت اول قتل عمد علت ثانی خانہ جنگی معہ قتل شبہ محمد
چاہیے سرکل نمبری ۱۸۰ مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۸۲۷ء کچھ خواہ خواہ ضرور نہیں ہو کہ مقدمہ خانہ جنگی میں طرفین نہ رہے
کہ جو انہیں کشتہ کشی نمبری ۸۰ مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۸۲۷ء معہ علی ضمانت پر رہیگا

۳۲ نمبر خانہ جنگی معہ شرف و فساد عظیم

خانہ جنگی کی دو صورتیں ہیں اول یہ کہ جرح شدید یا جرح بدنی یا اور کوئی امر کہ موجب زیادتی جرم کا ہو
وقوع میں آیا و دوم یہ کہ وقوع میں نہیں آیا صورت اول میں مقدمہ دور کہ سپرد ہوگا دفعہ ۲ قانون اول
سنہ ۱۸۲۷ء مقدمات سنگینی استخوان و ضرر و بی شمشیر میں ضرور نہیں ہو کہ خواہ خواہ دورہ سپردگی و جرم بلکہ
بلا لحاظ اگر صرف مطابق کیفیت و وسعت زخم کو خواہ دورہ سپردگی یا غلاموں اور سرکل نمبری
مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۸۲۷ء صورت دوم میں سپردگیاں ہیں اول یہ کہ خانہ جنگی نسبت اراضی یا پیداوار سونپی
یا نہ سونپی ہو صورت اول میں مجرم ایک برس تک یا بلا محنت و زنجیر قید اور دوسرے دو یا چار برس و جہالت عدم ادراک
ایک برس اور قید دفعہ ۳ قانون سنہ ۱۸۲۷ء و کشتہ کشی نمبری ۱۴۱ مورخہ یکم جون سنہ ۱۸۲۷ء ایسے مقدمات
میں صاحب مجتہد کو عوض محنت کو جرمانہ لینا جائز ہو ضمن اول دفعہ ۳ قانون سنہ ۱۸۲۷ء اور سپردگی
سنہ ۱۸۲۷ء اس جرم میں نہیں دی جاسکتی ہو دفعہ ۲ قانون سنہ ۱۸۲۷ء اور صاحب مجتہد دو نو برس
کا حکم کیا رہی نہیں ہو سکتے کشتہ کشی نمبری ۱۴۱ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۲۷ء جب پہلے پہل حاکم کا
باجت ہو تو دوسرے سال ہی جو بعوض جرمانہ کو دیسی ہی محنت کہ فی ہجرت دو نو سال کی محنت کو

موجب دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۸ء کو جرمانہ لینا جائز ہے کنتسہ کشن نمبری ۶۲ مورخہ ۹ اگست ۱۸۷۸ء
 صورت دوم کہ خانہ جنگی نسبت اراضی یا اوسکی پیداواری کی نہر ایسی صورت میں چہ مہینہ قید اور دو سو روپہ جرمانہ
 یا چہ مہینہ اور قید دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء صرف اشتباہ ترغیب یا اغماض پسند انگیز اور بی حسرت نمبری ۶۳
 مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۷۸ء جو زمیندار خانہ جنگی ہونے سے فائدہ اٹھانے کی صورت بحالت ثبوت ترغیب یا اغماض کو کسزا
 پاویگا کنتسہ کشن نمبری ۶۱۹ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۷۹ء مدعا علیہ ضمانت پر سیکرٹری عوامی امور کے ہر مقدمہ میں
 وہ جس خانہ جنگی میں کوئی اہل مشل مجروح شدہ ہو نہ لگایا گیا ہو وغیرہ کو سزا دینا اور اس میں سزا سننے والے کو سزا
 دینے کے مقدمات تھیں یہ نمبر ۲۰ حرف الف و ج ہو گئے

۳۳ نمبر زد کو ب معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

اگر زد کو ب میں نوبت مجروحی یا معزوبی شدید یا استخوان شکنی کی یا کانٹوں ناک استہ و غیرہ ہو پونہ بجے
 تو ایسا مقدمہ اس میں داخل ہوگا دفعہ ۶ سرکلر ۳۶۴ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۷۸ء اگر نوبت استخوان شکنی یا زخم
 کی ہو پونہ مقدمہ عدالت صاحب مجسٹریٹ سے خارج نہیں ہو سکتا یہ صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ خود اگر
 مناسب جانیں تجویز کریں یا سپر و صاحب شش جج کو فرما دیں سرکلر نمبری ۳۵ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۷۸ء و سرکلر
 نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۷۹ء استہ و ناک کانٹوں کی منہ مجسٹریٹ کے سیکرٹری عوامی امور کے نوبت استخوان شکنی
 گورکھ پور مورخہ یکم مئی ۱۸۷۸ء یہ مقدمات زد کو ب سنگین میں مجسٹریٹ و شش جج کو اجلاس سے موافق
 قوانین میں روئے کو نرا موگی قانون ۱۸۷۸ء و قانون ۱۸۷۸ء ایسے مقدمات میں جس میں نقصان ہو
 پونہ بجے یعنی کسی کو مجروح کر دیا ہو یا کوئی عضو کاٹا ہو اور صدمہ بدنی ہو یا چوہ و تو اس کو بخر بہا ہنسی کو اور سزا ہو سکتی
 ہے دفعہ ۲۰ وہ قانون ۱۸۷۸ء ایک عدالت میں اپنی شوہر کو اقرار نامہ لکھ دیا کہ اگر مجھ کو بدکاری کی حالت میں
 دیکھو تو مجھ کو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ دو یا چنانچہ بحالت بدکاری اس کو شوہر نے ناک اور سکاٹ کی
 شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۹۶ ایک شخص نے اپنی چوٹی
 اور اس کو کٹا کر ناک کاٹ لی سات برس قید مع جلا وطن کی سزا یا بی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۲۴ ایک
 شخص نے ایک لڑکے کو اس کی درخواست سے خوب کیا اور اس کو صدمہ سزا کا لگایا مجرم کو دو برس کی قید ہوئی رپورٹ
 جلد سوم صفحہ ۵۱ ایک شخص نے چور کو جو اس کو گھر میں گھسٹا تھا قید چوری کو کان کاٹ ڈالا مجرم نے رانی پانی
 اس لڑکے کو بہا داخل جرم پھر رپورٹ جلد سوم صفحہ ۲۶۲ ایک شخص نے اپنی چوڑ کو لوہے کی سیخ سے زخمی کیا

کر دیا چودہ برس قید ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۲۲۰

۳۴ نمبر آتش زنی شدید

دور کسپر دھوگا و سزاؤ قید سات برس با محنت و زنجیر و دو برس بعض سید ہوگی دفعہ ۲ قانون ۵۳
 شدہ اور اگر ازراہ عداوت و کینہ کسی گہرین کوئی بہ نظر ظنی آدمی کو آگ لگا دیا اور کوئی جل جادو یا
 تو مجرم جان سزا جادو لگا دفعہ ۲۰ قانون شدہ اور اگر کوئی شخص بارادہ ضرر و نقصان کو کسی
 گرجا و غیرہ مکان عبادت خاں یا اور کسی اطمینان و مکان و گودام و مسکن شاگرد پیشہ یا دوکان یا جادو رکھنے
 یا تجارت گاہ یا کارخانہ میں ازراہ عداوت کو آگ لگا دیا خواہ وہ مکان اوس وقت اوسکی قبضہ میں ہو یا
 دوسرے قبضہ میں تو مجرم شہر ملائگیں ہو و مجرم کو دائم الحبس ہوگا یا حسب توجہ صاحب شہن جج کو سزا
 یا دیا دفعہ ۲۱ ایضا اگر کوئی شخص ازراہ عداوت آئینا خانوں یا جہان کہ گنتی بوجو جادو ہین یا گھاس
 سوخ کی جاتی یا کسی جہاز یا بھنگ یا زخون یا پودوں کو آگ لگا دیا تو دور کسپر دھوگا اور دوام حبس
 تک سزا پا سکتا ہو دفعہ ۲۸ ایضا

۳۵ نمبر آتش زنی خفیف

اگر قصد بدعتی ہو کسی گاہن یا بندہ یا مکان وغیرہ میں آگ نہ لگائی ہو تو اندازہ جرم بجا مواقتہ مجرم
 اور تاثیر عمل کو خواہ واقع ہوئی یا ممکن ہو راہ صاحب مجسٹریٹ پرنسپل یعنی اگر سزا مندرجہ دفعہ ۱۹
 قانون شدہ کو کافی سمجھیں تو موجب اوسکی عمل کریں یعنی مدعا علیہ کو چہ چہ قید اور دوسرے چیز
 اگر بدعتی توجہ نہیں اور قید اور اگر بجا آگ لگا کہ کسی آدمی کی جان کو خطر ہو یا مال بیش قیمت تلف ہو یا سزا
 اوسکی کوئی اور کام جو موجب از دیا و جرم کا ہو واقع ہو یا صاحب مجسٹریٹ مناسب جانیں تو مقدمہ
 دور کسپر دہرین لیکن ایسے مقدمات میں وجوہات کسپر دہرین سزا کو اپنی اختیار سوج کرین اور
 اگر میرہ وجوہات درج نہ ہوں تو سپردگی منع ہوگی نظامت عدالت رپورٹ جلد پنجم چونکہ آتش زنی
 کو اختیار نہیں ہو کہ در صورت آتش زنی ناگہانی کو تحقیقات کریں تا وقتیکہ آتش زنی قصد کی ناکش نہیں
 سرکل نمبر ۸۵ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۳۳۱ء کسی شخص کو اختیار نہیں ہو کہ اپنے مکان میں آگ لگا دے
 یا جو دیکھ اپنے پاس یا کو پہلے مطلع کر چکا ہو نظامت عدالت رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۳۱

۳۶ نمبر مجلس سازی یا عیلا نداشتا و نیز با کاغذ حبلی

چو شخص کہ خود یا کسی دوسرے کی معرفت ازراہ دغا و فریب دوسرے کو نقصان کو یا کو کاغذ و وثیقوں کو تحریر میں یا
 طبعی میں بناوی یا دوسرے مراتب بدل ڈالو یا ایسے کاغذ اور وثیقوں پر دستخط یا مہر جعلی ثبت کرے یا کاغذ اسٹامپ
 بناوی یا ان امر کا باعث ہو تو وہ مجرم اس جرم کا متصور ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۸۷۸ء دفعہ
 ۹ سرکلر نمبری ۲۲۸ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۷۸ء یا ازراہ فریب و ستاویزات اسٹامپ و سکہ یا نوٹ مصنوعی
 جاری کرے یا کوئی شخص کام میں لاوی یا خراب کرے یا خرچ کرے یا پٹواری کاغذات حساب کتاب کو تبدیل یا
 جھوٹ یا خراب کرے یا نقول غلط یا مصنوعی یا خراب دلوے تو وہی داخل جلساری ہو دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۸ء
 ۱۸۷۸ء یا سکہ سرکاری کو کاٹنے یا ریتی سر ریتیں یا سوراخ کرے یا گھس ڈالے یا اوپر جسے خراب کرے
 یہ بھی داخل اس جرم کی ہے دفعہ ۹ و ۱۰ قانون ۱۸۷۸ء یا عہدہ داران مہندستان کی دفتر سرکاری کو
 خلاف قانون تبدیل یا تعمیر کرے یا یہ بھی جلساری میں داخل ہوگی سرکلر نمبری ۷۷ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۷۸ء
 یا کوئی شخص دستاویز مصنوعی بغرض اپنے فائدہ کو داخل کرے کہ یہ جرم دیدہ و دانستہ جاری کرنا دستاویز جعلی
 ہو نظامت عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۵۴ بحالت جلساری کی میں برس اور بحالت جلساری
 سکہ یا نوٹ سرکاری کو سات برس قید ہو سکتی ہے ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء یا عہدہ داران مہندستان ج
 بموجب قانون ۱۸۷۸ء و قانون ۱۸۷۸ء و قانون ۱۸۷۸ء و سرکلر نمبری ۷۷ اوپر بیان ہوئے ہیں
 مجرم اوپر دورہ سپرد ہوگی بموجب احکام قوانین متذکرہ صدر کو جو شخص کہ بلا وجہ موجب کوئی سکہ
 یا کاغذ اسٹامپ جعلی اپنے قبضہ میں رکھتا ہو اس کی قیمت برائے نام کا چار چہرہ نہ لیا جاوے گا و بصورت
 مذکور کو چہ ہینز قید ہوگا اگر جرمانہ وصول ہو تو نصف گونیدہ کو دیا جاوے گا دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۷۸ء
 بحالت اجراء دستاویز جعلی کو سزا معین نہیں ہے لہذا نظامت عدالت سے استفسار کر لیا کہ حاجت نہیں
 نظامت عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۵۴ و ۲۸۳ غیر شخص کی مہر صرف اپنے خرچہ میں رکھنا یا
 جرم نہیں ہے جس کی سزا مطابق قوانین مروجہ کی گئی ہو و ایضاً جلد ۲ صفحہ ۲۸۳ ہاٹالش جلساری قابل
 سماعت نہیں ہے تاوقتیکہ دستاویز جعلی پیش نہ کیا ہو و ایضاً صفحہ ۱۱۳ اگر کوئی حاکم دیوانی کا مقصد
 جلساری میں تحقیقات کرنا چاہے اور اختیار مجسٹریٹ نہ رکھتا ہو تو مجرموں کو سبالات متتامی کاغذات
 جعلی کو محض صاحب مجسٹریٹ کی ہیجوری اور صاحب مجسٹریٹ مقدمہ لیکر تحقیقات کرنا شروع کرے تو
 بغیر ایسی صورت کی یعنی بلا سپردگی صاحب مجسٹریٹ حاکم عدالت دست اندازی کرے تو دفعہ اول دوم

قانون اول ۱۳۸۴م سپردگی بعلت جلسازی متوقف و مقدمه دیوانی بلا اجازت عدالت مذکور جائز نہیں ہوتا
عدالت رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ حکام مال مثل حکام دیوانی بین دفعہ قانون اول ۱۳۸۴م واروغہ
پوس کو خواہ مخواہ مزدوری کہ مالش جلسازی جواد کو رو برو بعلت پیش کی گئی سوسامعت کر کے سرکلر
نمبری ۳۰۳ مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۳۸۴م کلندرہ سپردگی بمقدور جلسازی و تغلب و تصرف وغیرہ میں بہت
جمع دستاویزات تحریری کی جو بطور ثبوت بنجانب قیدی یا برخلاف قیدی پیش کیا جوین مندرج ہونا چاہیے
سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۳۸۴م صرف بحالت رکنتی ضمانت جلیکے سزا نہیں ہو سکتی گذشتہ
نمبری ۱۳۶ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۳۸۴م

۳۶ نمبر بنیاد اسکہ قلبی یا چیلانا اوسکا

بیان اسکا باب ہوتہ الذکر یعنی جلسازی میں ہو گیا اوسباب کو دیکھنا یا سپرد فروخت کرنا سونا و
وچاندی مصنوعی کا اس جرم میں داخل نہیں ہو سکتی کہ وہ قریب ہو اور سبب افریب کی وجہ ہوگی گذشتہ
نمبری ۲۶۲ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۳۸۴م واروغہ پوس کو اختیار ہو کہ بشرط خبر مشترکہ اشخاص نہ ہو سکتی کی
خانہ تلاشی کرے اور اسکہ معالات و مجرم کو بحضور صاحب مجسٹریٹ کو روانہ کرے دفعہ ۹ قانون ۱۳۸۴م
مقررات جلسازی سکے یا اسٹامپ سرکاری پریسی لٹ یا بنگ نوٹ میں صاحب شش جرم
تشیرو ۳۰۳۰ بید و جلائی وطن یا سات سال کا صادر کرے کہ خواہ چودہ برس کو جلائی وطن کرے یا ضمن
دفعہ ۹ قانون ۱۳۸۴م جن شخصوں پر صرف علت دیدہ و دلنشہ جاری کرنا سکہ قلب یا چیلانا جلی
ثابت ہو یا شفت و زنجیر قید ہی ہو سکتی ہو گذشتہ نمبری ۸۹۹ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۳۸۴م و بحالت
عدم موجودگی کسی شخص کو اسکو مختار مقررہ کی اجازت ہو کسی دستاویز پر اسکو دستخط ثبت کرنا داخل جمل
نہیں ہو کہ پورٹ جلد اول صفحہ ۲۵۳ ایک محرر متعلقہ کارخانہ نیل کو بعلت بدل ڈالنے بعض دستاویزات
بنظر قریب دیے انہی آقا کو سات برس کو قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۶ قانون ۱۳۸۴م کے
روسی خواہ مخواہ لکھا جانا دستاویز کا واسطی لاحق ہو فی جرم مصنوعیت کو ضرور نہیں ہو صرف جلی ہر کا لگایا
کافی ہو کہ کاغذ سادہ ہو جلد ۲ صفحہ ۲۰۵ و ۳۰۶ از انجا کہ ہندوستانیوں میں لکھنا یا تاریخ یا قبل یا بعد
کا دستاویزات میں مروج ہو صاحبان نظامت اس امر کو دلیل ثبوت جلی نہیں تیر رپورٹ جلد دوم صفحہ ۳۶
ایک محرر تہانہ فی بنظر اضافی انہی قصور کو بجای بر قیدان کو جمعہ دار بنا دیا یعنی اصل میں بر قیدان کو واسطی تحقیقا

علت بموجب نوٹ ذیل کو کہی جاوے گی (علت دروغ حلفی نسبت اسکی مدعا علیہ فلان تاریخ کو دیدہ و
 دانستہ قصد از روی اقرار جو بجای حلف لیا گیا یا حلاس فلان اسطرح منظر ہوا اس مقام پر خلاصہ پہلے
 اظہار کا لکھا جاوے اور پھر فلان تاریخ کو از روی اقرار کو جو بجای حلف کو لیا گیا دیدہ و دانستہ قصد ابا جلال
 فلان اسطرح منظر ہوا اس مقام پر خلاصہ دوسری اظہار کا لکھا جاوے اور یہ اظہارات نسبت ایک
 امر موثر نتیجہ مقدمہ کو ایک دوسری مخالف ہیں سر کلر نمبری ۲۵ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۸۸۵ء کے تحت صورت دوم
 یہ ہے کہ اظہار ایک شخص نے حلف دیا اور وہ اظہار چھوٹ تھا اور ثابت ہوا کہ قصد دیدہ و دانستہ
 یہ اظہار دروغ دیا اور ایسی صورت میں علت حسب نوٹ ذیل کہی جاوے گی (دروغ حلفی نسبت اسکی
 کہ مدعا علیہ فلان تاریخ کو از روی اقرار کو جو بجای حلف کو لیا گیا جسٹس فلان کی منظر ہوا کہ اس مقام پر وہ بیان
 جس میں دروغ حلفی ہوئی لکھا جاوے یہ اظہار دروغ ہی اور دیدہ و دانستہ قصد نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ
 کو دیا گیا) سر کلر مذکورہ صدر جاسپر کے وقت وجہ عدالت جہاں حلف دروغ وقوع میں آیا ہو علت میں
 مندرج ہو نظامت عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۶۶ اگر گواہ قرابت مندی و جھوٹ انکار کرے اور
 اگر قرابت مندی بخوبی ثابت ہو تو ایسا انکار دروغ نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ کی حلف دروغ ہے
 چھٹی اسکی شن جج گورکھ پور مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۸۵ء اظہار دروغ حلف دروغ نہیں ہے بلکہ ظاہر
 مذکور خلاف ضابطہ قلمبند ہوا ہو نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۳۸ و جلد ۲ صفحہ ۸۰ ایضاً منجانب
 ایسی شخص کو جسکو اختیار لینی حلف کا نہیں لیا جلد اول صفحہ ۳۲۶ و ۳۲۷ و جلد ۲ صفحہ ۱۵۴ و جلد ۳ صفحہ ۱
 و ۲۱۲ جو شخص کہ حلف دروغی کرے یا کہ اوپر دورہ سپرد ہوگا قانون ۲۸۷ جو شخص دورہ سپرد
 ہوا اوس کی صرف حاکم سپرد کنندہ ضمانت دے سکتا ہے دفعہ ۹ قانون ۲۸۷ دروغ گوئی نسبت
 روانگی شراب ملک غیر میں حلف دروغی پر علیٰ ہذا القیاس جو عہدہ دار سرکار کہ دیدہ و دانستہ حلف
 باطل پر پختہ کرے مجرم حلف دروغ کا ہی اور سوائے اسکو قابل موقوفی کی ہے دفعہ ۹ قانون ۱۸۸۱ء
 اگر کسی مقدمہ دیوانی یا مال میں حلف دروغی ہوئی تو بغیر اجازت اوس عدالت کی فوجداری میں نہ
 نہ ہوگی دفعہ ۱۲ قانون ۱۸۸۱ء و گھنٹہ کشن نمبری ۱۲۰۶ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۸۵ء اور ایسی
 استخاص ضمانت پر نہ کہی جاوے گی تا وقتیکہ حاکم تفویض کنندہ فی اجازت ضمانت لینے کی مندی ہو لیکن اگر
 صاحب مجسٹریٹ خود کسیکو سپرد کرے تو انکو ضمانت لینے کا اختیار حاصل ہے دفعہ ۹ قانون ۱۸۸۱ء

افسوس جرم میں سزا سات برس قید و دویس بعوض سید کہ ہو سکتی ہو اور صاحب شش کو اختیار ہے کہ سزا کم
 یعنی تین برس کی دین لیکن اگر زیادہ تخفیف چاہیں تو صدر کو بھیج دیں دفعہ ۳ قانون آئینہ ام و دفعہ
 ۱۳ قانون آئینہ ام و سرکار نمبری ۲۴۸ مورخہ ۹ ستمبر ۱۲۸۵م فطائر صدر نظامت ایک شخص نے
 سحر بریتسک سے کہ جو اسکا دستخط کیا لکھا گیا بجلف انکار کیا اسکو اس باعث سے روٹائی ہوئی کہ اگرچہ فطائر دستخط
 کو قبول دیگر وجہ کی احتمال قوی پیدا کرتی ہے الاغیر وجہ دیگر کہ صرف یہ وجہ دلیل ثبوت کا حسب ضابطہ کو
 نہیں ہے پورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۱۳ ایک مجرم علت خلف دروغی بدین وجہ بری ہو
 کہ اس سے فبطی ایک مقدمہ میں جہین وہ ماخوذ تھا ایک شخص نے در و بر و صاحب مجسٹریٹ کو ایک عرضی دی
 اور اسکا مضمون بجلف تصدیق کیا جس میں درج تھا کہ مال سندہ راجا زان سائل جو حالانکہ وہ مال حقیقت میں اسکو
 رشتہ دار کا تھا جسکو واسطہ وہ اسکا حاصل کرنا چاہتا تھا قابل سزا جو خلف دروغی نہ سمجھا گیا کیونکہ اظہار اسکا عداوت
 یا مبنی بر فریب نہ ظاہر ہوا جلد اول صفحہ ۲۲۲ جب کوئی جھوٹا دعویٰ بجلف کیا جاوے اور قبل از انکہ شخص ثبوت یا
 کو اس سے کچھ نقصان پہنچا ہوا دعویٰ دیا جاوے یا از روئے شیع محمدی کے دعویٰ کنندہ قابل سزا جو خلف دروغ
 کہ نہیں ہے صرف قابل سزا عدالت حسب اس حکم کہ ہر جلد اول صفحہ ۲۸۰ در حالیکہ سچ یا جھوٹ حالات ظہور
 بجلف میں شک ہو تو صرف اقبال ترغیباً جہوئی کو اسی دینی سے ثبوت مجرم خلف دروغی نہیں ہو سکتا جلد اول
 صفحہ ۳۱۳ ایک جھوٹا اظہار بجلف در و بر و محرر عدالت دیوانی کو لیا گیا جسکو حسب ضابطہ اظہار بجلف لینی
 اجازت نہ ہوئی تھی تجویز ہوئی کہ یہ ہم داخل خلف دروغی نہیں ہے پورٹ جلد اول صفحہ ۳۲۶ ایک اظہار
 جھوٹا بجلف در و بر و محرر تہا نہ بحالت موجودگی داروغہ کو ہوا داخل خلف دروغی تصدیق نہوا اسلیو کہ محرر کو بحالت
 موجودگی داروغہ کے اظہار لکینہ کا اختیار نہ تھا اور داروغہ کو اختیار نہیں کہ کسی دوسرے کو اجازت خلف لکینہ کی دیوے
 جلد اول صفحہ ۳۸۶ ایک اظہار بجلف در و بر و علی صاحب مجسٹریٹ بحالت نہ موجود ہو کسی حکم کو لیا گیا
 داخل جرم متصور نہوا جلد دوم صفحہ ۱۵۴ جو اظہار صاحب مجسٹریٹ نے غلطی سے بجلف لیا ہوا وہیں خلاف بانی
 داخل خلف دروغی نہیں ہے جلد دوم صفحہ ۱۸۰ ایک شخص نے میان کیا کہ میں داروغہ سے واسطہ نہ رکھتا تھا
 یہ اظہار بجلف جھوٹ دیا مدعا علیہ نے روٹائی پائی اسلیو کہ داخل نفس الامر مقدمہ نہ کو نہ تھا جلد دوم صفحہ ۳۱۲
 ایک بر قند از تہا نہ جو خلف دروغی کی قیاس معلوم ہوا کہ اپنے فطری کی ثبوت سے اسکو ایسا کہا اسلیو اسکو
 سندہ تحقیق و طیر سال کی ہوئی جلد سوم صفحہ ۹۰ ایک مجرم نے تہا نہ میں بجلف اظہار دیا کہ جلد شخص کو

پکڑ لیکو تہی پیر ثابت ہوا اور کی بہائی کو پکڑ لیکو تہی وہ مجرم تصور ہو کر تین برس کو قید ہوا جلد چارم صفحہ ۹۹
ایک مقدمہ جرمی میں ایک گواہ صفائی نے جلف بیان کیا کہ میں مجرم کا بہائی نہیں آزانجا کہ یہ خلاف ثابت
نہیض معتبر کرنا اپنی شہادت کے کی مجرم تصور ہو کر سزا پائی جلد چارم صفحہ ۲۵۹ جو شخص کہ جو ناگواہ بزرگوں کیل
کہ عدالت میں حاضر کر کے خود موجود نہ ہو مجرم جلف دروغی کا قرار پاوے گا جلد پنجم صفحہ ۶۷ ایک شخص کا اظہار
ایکٹ ۲۸۲۰ء میں جلف ہوا چونکہ ایسی مقدمہ میں اجازت اظہار جلف کی نہیں ہے اس لیے رہائی پائی جلد ۶
صفحہ ۹۳ ایک مقدمہ جلف دروغی میں ثابت ہوا کہ گواہ نے اظہار جو دروغی جاکم کو سامنے دیا تھا اور اس کے خلاف
بیان کیا ہے مجرم جلف دروغی کا مجرم نہیں اگرچہ قیاساً معلوم ہوا کہ دیدہ و دانستہ اس نے یہ جلف دروغی نہیں کی
بلکہ سبب کثرت سوالات کو سہواً خلاف بیان کیا رہائی پائی مقدمہ ایسنگندہ علیہ ضلع اٹاوا ہفصلہ جی

۳۹ نمبر فعل شنیعہ مجسم
یہ مقدمہ دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۶ قانون، اسٹنڈیٹ اور صاحب شش جج اپنی مجرم کو سزا
اور دو برس محض سزا محنت و جلائے قید کر سکتے ہیں دفعہ ایضاً ایسا مقدمہ تحقیقات کو کیس پر دوس
ہو سکتا ہے گفٹر کشن نمبری ۱۱۷۱ مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۵ء دفعہ کو اختیار تحقیقات نالاش زنا جیسے
جو بلا واسطہ خود اعلان کو بیان پیش ہو جائے گفٹر کشن نمبری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۲۶ء صاحب
محکمہ کی کو اختیار کی کہ بلا نالاش ہی مقدمہ زنا کی سماعت کریں لیکن چاہی کہ نہایت دور اندیشی ہو اور
حورت اور اس کے خاندان کی عزت کا جو بی محاذ کریں گفٹر کشن نمبری ۶۷۰ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۷ء
بعد داخل ہوئے یعنی نالاش کی مقدمہ زنا جیسے میں راضی نامہ منظور ہوگا اور اگر وہ یا عورت یا اس کے اشراف
پر وی کرے تو اس کا کرین تو سرکاری جانب سے پیری کرے کرے کو حکم صادر ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد
سوم صفحہ ۱۲۷ گفٹر کشن نمبری ۳۱۸ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۲۷ء دفعہ ۶۷۰ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۷ء گفٹر کشن نمبری ۶۷۰
مقدمہ زنا جیسے کا جو محکمہ زنا خود نہیں ہو سکتا رپورٹ نظامت عدالت جلد پنجم صفحہ ۱۴۰ اصل حالت
میں کہ وہ عورت جس کی ساتھ زنا جیسے ہو ایسی صغیر سن ہو کر خود نالاش نہ کرے تو وکیل سہ کار مدعی قلم کیا جائے گا
رپورٹ نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۷۰ بعلت اقدام زنا جیسے کا صاحب شش کی حضور کو سزا
ہو سکتی ہے ایضاً جلد دوم صفحہ ۱۸۲ سوم صفحہ ۲۱۵
۴۴ نمبر زنا

زنا سامنے عورت شوہر دار کو مجرم کو بشرط ثبوت دورہ سپرد کرنا پڑیگا اور سزا مجرم اجلاس صحت بشش
 سی سات برس قید اور دو برس عوض بیدہ ملتی ہے **ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون**، **۱۱** لکھنؤ عورت منکوحہ پر
 سواری اور شوہر کو کسی اختیار زنا کا حاصل نہیں ہے **ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون**، **۱۱** لکھنؤ صرف شوہر
 زنا کر سکتا ہے خواہ شوہر اپنی عورت پر یا عورت اپنی شوہر پر اگر شوہر اپنی عورت پر یا عورت اپنی شوہر پر یا عورت
 کو اختیار نہیں ہے کہ سرکار کی جانب سے بنام زانی مدعی ہون گئے **کشن نمبری ۶۰ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۸۹۲**
و کشن نمبری ۱۹۹ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۹۲ و رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲۱ و جلد
 سوم صفحہ ۲۹۸ نالش زنا کی جاسی کہ اول بحکم صاحب مجسٹریٹ ڈائری قابل سماعت پولس کو نہیں ہے
ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون، **۱۱** لکھنؤ اگر کسی عورت ہندوستانی غیر منکوحہ جو کسی اہل ولایت
 فرنگ کو پاس رہتی ہو کوئی طفل پیدا ہو تو بعلت زنا کی عدالت مفصل سے ماخوذ ہو سکتا ہے لیکن اگر عورت
 مذکور منکوحہ ہو تو اس کو طفل کا مقدمہ قابل سماعت نہیں ہے **کشن نمبری ۸۹ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۲**
 ایسی نالشوں میں صاحب مجسٹریٹ قبل اجراء حکمانہ کو مقدمہ کی حقیقت حال سائل سے دریافت کر کے
 اپنی اطمینان کر لین کہ شخص متہم کو ماخوذ کر کے وجوہات کافی باقی جاتی ہیں اور اگر نالش کو دروغ سمجھیں تو
 قبل اجراء حکمانہ واسطی گرفتاری شخص متہم کو گواہان مدعی کو طلب کر لین **ضمن ۶ دفعہ ۲ قانون**، **۱۱** لکھنؤ
 اس قسم کی تحقیقات داروغہ پولس کو سپرد نہیں ہوتی دفعہ ایضاً جو لوگ کزنکار و نکو چار کہیں گے
 وہ از روی شرع شریعت مستوجب سزا کی ہونگی نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲ جس شخص پر کہ نالش
 فعل شنیدہ جبر کی ہو وہ صرف بعلت زنا ماخوذ نہیں گا ایضاً جلد پنجم صفحہ ۱۴۰

ستی میں اعانت کرنا یا غیب دہی

ستی میں اعانت کرنا اور غیب دہی یا اسکو امداد کرنا مجرم ہے اور اعانت کرنا والا اور مدد دینا یا مجرم فعل شنیدہ
 کا متصور ہو کہ دورہ سپرد ہوگا اور حاکم دورہ کو اجلاس سے ایک معاہدہ جو کہ زیادہ سات برس اور دو برس
 عوض بیدہ ہو قید ریگا **ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون**، **۱۱** لکھنؤ اور اگر عورت اپنی خوشی سے خود سستی ہو
 تو بھی مدد کرنے والا اسکا سزا پانچ گنا سزا ملے گی **۶۰ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۲** صاحب مجسٹریٹ کو
 اختیار ہے کہ مجرم کو حسب تجویز اپنی ضمانت پر کہیں یا نہ کہیں **ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون**، **۱۱** لکھنؤ اور زانیہ
 وغیرہ کو یہ بات لازم ہے کہ ایسی حال کی اطلاع فی الفور پولس کو کرین کہ غلامی عورت سستی ہوئی جاتی ہے

عقالت قصد آجمانہ دوسرے دیر ورنہ چہ ہینے قید جائز ہر ضمن اول دفعہ ۳ قانون، آئینہ ۸۲۹ جب
کہ عورت اپنے نشہ سے پیش ہوا اگر کوئی شخص زبردستی یا جبری سنی کر ڈالو تو مجرم قتل عمد کا متصور ہوگا اور
پہا لسی یا دیگا دفعہ ۵ ایضاً گنہگار کشن نمبری ۱۲۵ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۳۳۸ء جسکا نشانہ تھا کہ میعاد کے
ساتھ مشقت لینا جائز نہیں ہو منسوخ ہوا اور حکم ہر محنت لینا جائز ہر سرکلر نمبری ۷۰ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء
۴۴ نمبر جرائم و قصور یا سوای مذکور بالا

فصل دوم میں تفصیل اس کی ہر وہاں ملاحظہ کرنا چاہیے
۴۳ نمبر ارادہ ارتکاب کسی جرم یا کوئی مذکور بالا کا

سزا و ارتکاب اوی قانون میں ہر جسکا ذکر بمقابلہ سزا ہے
فصل دوم در بیان جرائم خفیف
بہکال کیجیانا عورت منکوحہ کا

المذکر حرف الف

اگر کوئی شخص کسی عورت منکوحہ کو جو اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہو یا غیر منکوحہ کو جسکا سن پندرہ برس کو کم نہ ہو
لیجاوی تو سزا چہ ہینے قید و دوسرے جرم یا پھینچا اور قید ہوگی دفعہ ۲ قانون، آئینہ ۸۲۹ مقدمات
سنگین دور و سپرد ہونگی اور صاحب کشن کو اختیار ہر کہ سات برس محبت شاد و دو برس لبوض سیدنا
کرین دفعہ ۲ قانون، آئینہ ۸۲۹ دفعہ ۲ قانون، آئینہ ۸۲۹ پندرہ برس سے زیادہ سن کی لڑکی کو
نکال لیجاوی اور واسطہ و طریقہ الف کی ہر کے قصد کی علت میں سزا ہو سکتی ہر پورٹ نظامت عدالت جلد ۶
صفحہ ۴۸ اگر کوئی شوہر کسی پر بابت نکال لیجاوی عورت کو نکال کر دی تو اگر چہ عورت رضامندی اپنے نکاح
بیان کرے تاہم سزا بہکال لیجاوی ہوگی اور اگر شوہر یہ ثابت نہ کر سکے کہ جو شخص بہکال لیگیا اکیلا تصور دارے
تو یہی جرم سزا سوبی ہوگا سرکلر نمبری ۳۱۳ مورخہ یکم ستمبر ۱۳۳۸ء نمبر ۱۸۱۸ مورخہ
۳۱ اکتوبر ۱۳۳۸ء اگر کوئی شخص علت نکال لیجاوی عورت کو تو عدالت سزا پاوی تو یہ سزا
نافع ارجاع نالاش مدعی عدالت دیوانی میں بابت زرخارہ کی نہیں ہو سکتی گنہگار کشن نمبری ۱۲۵ مورخہ
۲۹ ستمبر ۱۳۳۸ء اگر کوئی شخص کسی عورت کو کسی کام کو لے کر زبردستی سزا نکال لیجاوی تو حسب تجویز عدالت
کو قابل سزا ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۳۲ واضح ہو کہ بہکال یا ترغیب کا

اہلکار پولیس سبیلہ تعمیل حکم اس ایکٹ کی گرفتار کریں تو اس پر جرمانہ کیا جائے جو زیادہ سو روپیہ ہو اور صاحب محبت
 مجاہدین کے کل یا جزو جرمانہ کا مظلوم کو دین دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء اگر کوئی اہلکار بجاری صاحبکار
 جعدار سے زیادہ ہو کسی طرح سے سمجھو کہ شراب معطر یا مخمر یا مسکرات نوشی ناجائز کسی جگہ مخفی رکھی ہو تو اختیار
 کہ درمیان طلوع آفتاب اس مکان کی خانہ تلاشی کریں مگر پہلی تہا نہ دار کو خبر کرنا چاہیے کہ وہ خود یا کسی دوسرے کو
 جسکا رتبہ کم جعدار سے نہیں ہو اور اس کی رو برو خانہ تلاشی کیجادی اور اگر اندر جانے کا کوئی امر خارج ہو تو کو اٹھ کر
 جبراً گھسی دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء جب کوئی اہلکار بجاری عمل پولیس سے واسطی اعانت کی درخواست
 کریں تو اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ اعانت کریں اور اگر بلاعذر اعانت نہ کریں یا انکار کریں تو صاحب محبت کی
 تجویز سے جرمانہ جو پان سو روپیہ سے زیادہ نہیں ہوگا دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء عملہ پولیس کو اختیار ہے واسطی
 و تلاشی فیون ناجائز و گرفتاری ایسی مخبر منگی دفعہ ۹ ایضاً بعد وقوع معاملہ جو پیش کنندہ کو اندر گشت
 مفصل نسبت گرفتاری یا ضبطی یا تلاشی اپنے انسٹرکشن کے تحت بھیجے اور اشخاص گرفتار و اشیاء مضبوط کو حتماً جلد سے
 صاحب کلکٹر کے حضور میں روانہ کریں دفعہ ۱۰ ایضاً اگر کوئی اہلکار بجاری کا جو تعمیل اس ایکٹ کی کرتا ہو
 مزاحم ہو تو صاحب محبت جرمانہ جو پان سو روپیہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی میں دفعہ ۱۲ ایضاً جو اہلکار متعلقہ
 بجاری کیفیت گرفتاری کسی شخص یا مال یا تلاشی کی بعد وقوع ۲ گنٹہ کے اندر نگہبانی یا غفلت کسی شخص گرفتار
 کو حکام مناسب کو پاس پہنچانی میں دیر کرے یا چوڑی یا مجرم کو ہمال جانے میں چشم پوشی کریں تو وہ عہدہ پر ہونے
 اور دو سو روپیہ تک جرمانہ لیا جائے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو عوض اس کے تین مہینوں تک قید پر قانون ۱۸۷۵ء
 دفعہ ۱۰ متعلقہ جرمانہ جو بعلت رکھنی یا نانی یا بیخبر شراب یا مسکرات ناجائز غیر فیون وصول ہو اور جو روپیہ اس
 مضبوط کو نیلام کی نصف اسکا اوس اہلکار کو ملے گا جس نے مجرم کو گرفتار کیا اور نصف مجرم کو اور در صورت
 نہ وصول ہونے جرمانہ کی صاحبان کشز موفت صاحبان بورڈ ریٹ و ٹنک فیون ہر مقدمہ میں دو سو روپیہ
 کی انعام کی سفارش کر سکتی ہیں قانون ۱۸۷۵ء دفعہ ۱۰ اگر کوئی اہلکار بجاری سچ فروخت یا تیار
 شراب یا مسکرات ناجائز کو چشم پوشی کریں تو اس کو وہی سزا ہوگی جو مجرم کو جسکی مقدمہ میں اس نے چشم پوشی
 کی ہو قانون ۱۸۷۵ء دفعہ ۱۰ اگر صاحب محبت کی گرفتار کوئی اہلکار بجاری بعلت بلا ضرورت
 یا بغیر تعلقہ کسی شخص کا اسباب گرفتار کرے تو قید دو برس تک یا باشتقت یا بلاشتقت اور پان سو روپیہ
 تک عوض جرمانہ کو چھ مہینوں کی قید علاوہ برین آئین عامہ کریں اور سزا بھی دی سکتی ہیں اور اس سے ہر دفعہ کو

قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۱ اکیت ۳ ششام مقدمہ رم یا تیری رم شراب بارادہ لیجا فی ضلع سہ
 کو جو شخص عہد اجوٹ بولی یا دوسری سوجوٹ بولی تو وہ شخص حلف دروغی کرنے یا کرانیکا مجرم سمجھا جائے گا
 اور جو اہلکار سرکاری ایسی نظائر پر باوصف واقفیت دروغگوئی اپنی دستخط ثبت کر گیا وہ دیکھی سزا پاوے گا
 جو جوٹ بولنے والو کو ملے گی اور عہدہ سرکار سے غرض کیا جائیگا قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۹ ایک نفل
 رجسٹر اسمی اور مقام اہلکاران متعینہ گماشتوں انیون کام سال صاحب حج اور مجسٹریٹ اور کلکٹر سے
 گورنمنٹ میں بھیجا جائیگا اور اس اثنای میں جو کچھ تبدیل ہوا ہوگا درج کیا جائیگا قانون ۳۲۱ ششام دفعہ
 ۲۰ بعد موسم بونے جانے پوسٹ کو صاحب جنٹ انیون جب قدر جلد ممکن ہو ایک نہایت کاشتکاروں
 کی جن سے قرار نامہ لیا گیا ہو صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر کو پاس بھیجیں قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۱۱ فقہ
 ایسی فہرستوں کی صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر اپنے اپنے توابعین پولس اور بنو کو پاس بھیجیں تاکہ ان اشخاص کو
 پوسٹ نہ بونی دین جنکو نام درج نہایت نہیں قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۱۹ زمینداران شرم اور نو تواری
 اور اہلکاران ہندوستانی متعینہ صاحب کلکٹر بنو جو عہدہ اور جاگیر اطلاع کاشت ناجائز پوسٹ کو دینی میں
 غفلت کریں بوقت ثبوت صاحب کلکٹر کو حکم کرنی بیگ عہدہ جہانہ کو مستوجب ہوگی قانون ۳۲۱ ششام
 دفعہ ۳۲ صاحب مجسٹریٹ یا دیگر حکام جسکو اطلاع کاشت ناجائز پونجی فوراً خبر اوسکی صاحب کلکٹر
 رنٹو کو کر دین قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۳۲ زمینداروں کو اختیار گرفتاری ایسی پوسٹ ناجائز کا جو جوادی
 علاقہ کی حد میں پیدا ہو کر اوس گرفتاری کی رپورٹ قریب تر پولس یا اہلکار رنٹو کو کر دین قانون ۳۲۱ ششام
 دفعہ ۳۸ صاحبان مجسٹریٹ کو اختیار بند کرنے دکانیں معینہ فروخت مسکرات کا نہیں الا اختیار
 مقدمات بدظنی یا دیگر جرائم یا بد وضعی آبکار یا اوسکی توابعین کا حاصل ہر قانون ۳۲۱ ششام دفعہ ۳۲
 صرف کہلا رہا دوکان مسکرات کا دیر تک بطور بدظنی قابل سزا نہیں الا اگر سبب پہلو رہی دوکان کو اوقات
 ممنوعہ میں کوئی بد وضعی عائد ہو تو طریق ابکار کا بد وضع سمجھا جائیگا اور علت بد وضعی میں اوسکی سزا ملے گی
 گشتہ کشن مہری ۱۳۴۷ مورخہ یکم جولائی ۱۳۴۷ صاحبان مجسٹریٹ تمامی اضلاع کو لازم ہے کہ جو بیٹی
 شراب کی کسی بطور لایہ بنائی ہو مستعمل کی جائے اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کلکٹر کو کر دین قانون ۳۲۱
 ششام دفعہ ۲ جو شخص موافق رواج ولایت کو اجازت بیٹی شراب کی بناوے یا تیار کرے وہ تمام شراب
 اور پہلو اور دیگر مال منقولہ متعلقہ کا خزانہ ضبط ہوگا اور فی گیلن دو روپیہ حساب اور فی لوم اجرا کے

کارخانہ کو دور و پیہ کہ حساب جربانہ ہوگا اور الصیال اوسکا قرقی جائداد و عمل میں آوے گا قانون ۲۱
 دفعہ ۲ جو مالک شراب خانہ اجازت نامہ کہ نو سو دس دن کو اندر ہر مکان اور عمارت کا حسین اجراء
 کار ہو تا ہی رجسٹر داخل نہ کرے اور سپرنٹنڈنٹ روپیہ جربانہ ہوگا اور وصول ہوگا قرقی جائداد اوسے قانون ۲۱
 دفعہ ۴ اگر مالک شراب خانہ شراب کشیک آلات لازمی پانچ دن پشیر تمام ہسپکون اور ظروف بستعلہ
 کارخانہ رجسٹر داخل نہ کرے تو پانسور و پیہ جربانہ وصول ہوگا قرقی جائداد و قانون ۲۱ دفعہ ۵ جو
 صاحب مجسٹریٹ یا صاحب سرور یا اہلکاران تابعین کو اپنے شراب خانہ یا اور مقامات کو جائزہ دینا
 یارات کو روکے یا منع کرے تو پانسور و پیہ جربانہ وصول ہوگا قرقی جائداد و قانون ۲۱ دفعہ ۶ جو
 کام میں لاوے یا استعمال کرے ایسا ہیچ چین دو سو گیلن شراب کہ آوے سزا یا پشیر جربانہ وصول ہوگا قرقی جائداد
 و قانون ۲۱ دفعہ ۷ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کارخانہ شراب یا ذخیرہ کا حساب چھوٹا دے
 کرے تو فی گیلن کمی پر دوسور و پیہ کہ حساب ہو جربانہ قانون ۲۱ دفعہ ۸ محصول اکباری یا ہوری
 یا جلد ترسیا کہ صاحب سرور پر مقرر کر دیا ہو داخل نہ ہو تو ہسپکون اور جائداد و اسطو الصیال باقی کو نیلام کیے بغیر
 قانون ۲۱ دفعہ ۹ جو شراب کش ارادہ شروع کارخانہ کار کہتا ہو اور سبب شراب کشی لازمی کے
 شروع سے پانچ دن پہلے اطلاع روز مقررہ کی نہ کرے تو جربانہ پانسور و پیہ اور وہ وصول ہوگا قرقی جائداد و قانون
 ۲۱ دفعہ ۱۱ اگر اکبار پانچ ارادہ ہو قرقی کارخانہ اکباری ہو چار روز پشیر مسدودی کی اطلاع نہ کرے تو پانسور
 جربانہ اور وصول ہون قرقی جائداد و قانون ۲۱ دفعہ ۱۲ اگر کوئی شخص توڑے یا مٹا دے ہر ہسپکون
 جو صاحب سرور یا اور کسی افسر یا اختیار نہ لکائی ہو تو جربانہ پانسور و پیہ وصول ہوگا قرقی جائداد و قانون
 ۲۱ دفعہ ۱۳ سوامی گودام کو اگر شراب پشیر کی کہین اور پینچائی جائے تو تمام شراب اور پشیر اور پشیر
 یا کشتی حسین بار ہو لائق ضبطی کہہ قانون ۲۱ دفعہ ۱۴ اگر کوئی شخص صاحب سرور یا اور
 اہلکار کو اجراء کار میں روکے تو اوس قانون کو خلاف کوئی اور کام کرے تو علاوہ اور سزا کو اجازت نامہ
 اوسکا باطل ہو قانون ۲۱ دفعہ ۱۵ جو شراب و اسطو باہر لیا کہ سچے کو اور کشتی پر بار کی ہو اور پشیر
 اجازت خاص کسی عدالت کو سپر اوٹاری جاوے تو کشتیان یا گاڑیاں مجموعہ ضبط ہون قانون ۲۱
 دفعہ ۱۶ جو شخص کسی اہلکار کو جسکو بذریعہ وارنٹ ایک عدالت کو اختیار تلافی اور گرفتاری ہسپکون غیر
 کا جو فریب ہو چھپائی گئیں ہون دیا گیا ہو روکے اور پانسور و پیہ جربانہ اور ضبطی تمام ہسپکون مستعمل کی ہوا و

اسقاط حمل

اسقاط حمل کرنا یا کرنا جرم سنگین نہیں ہے مگر اس صورت میں کہ نوبت برگ پنچویں سرکل نمبر ۳۰ مورخ ۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء اہلکاران پولس بلا حکم صاحب مجسٹریٹ مقدمات اسقاط حمل میں جس میں ضرر جان نہیں ہوا دست اندازی نہ کریں ورنہ مستوجب جرمانہ اور سزا دی کہ ہوگی دفعہ ۲۲ قانون ۱۹۲۸ء و دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون سیم ۱۹۲۸ء جو کوئی کسی عورت منکوحہ یا غیر منکوحہ کا حمل گر او یا گرا فی میں شریک ہو یا اور کسی شخص کی اسقاط حمل کر او تو قیدیات برس با مشقت اور دو برس عوض مید و عوض محنت جرمانہ چار سو دفعہ قانون دفعہ ۲۲ قانون سیم اگر صاحب شش جج اس سزا کو کافی نہ سمجھیں تو مقدمہ معر پورٹ اپنی نظامت عدالت میں بھیجیں و فعات ایضاً

نظامت صدر نظامت

جرم نشہ پلاؤ میں بارادہ اسقاط حمل کو جس سے ایک عورت مرگئی صاحبان نظامت عدالت نے مجرم کی نسبت حکم قیدیات برس کا صادر کیا کیونکہ ارادہ قتل نہ ثابت ہوا ر پورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۳ صاحبان نظامت عدالت نے ایک مقدمہ اسقاط حمل میں جس میں عورت کو حمل قریب ختم ہو گیا تھا چھ مہینہ کی قید کا حکم دیا ر پورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۴۴ ایک عورت کی اسقاط حمل کرادی کی علت میں مجرم کو حکم قید دو برس کا صادر ہوا ر پورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۶۰ مجرم نشہ پلانے عورت حاملہ اور اس سے اسقاط حمل کرنا اور زان بعد لیاؤ عورت کو اسطور سے کہ پیراؤسکی کچھ خبر نہ آئی حکم میں ام صادر ہوا ر پورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۶۹

۴۴ نمبر حرف الف

وشنام دی

اگر مدعا علیہ عوام سے ہو جرمانہ کیا جائے جو زیادہ پچاس روپیہ سے اور قید جو زیادہ پندرہ روز سے نہ ہو و بکشت و جہ لانہ دفعہ ۸ قانون سیم اور اگر مدعا علیہ مالگزار تعلقہ دار زمین مالگزار کی زیادہ پان سو روپیہ سالیانہ سے ہو یا مالک زمین لاخراجی کہ محاصل سالیانہ زیادہ ایک ہزار روپیہ تو بھی جرمانہ کیا جائے اور جو دوسروں سے زیادہ نہ ہو دفعہ ۲۰ قانون سیم مقدمات کا سپر پولس کی کرنا داسطو تحقیقات کو سننے پر دفعہ ۶ قانون سیم

نمبر حرف الف خانہ جنگی خفیف

خانہ جنگی اوس کہتی ہیں کہ فریقین سے وقوع میں آوی اور دونوں فریق مجسم ہونگے سرکلر نمبری ۳۷ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۱۷ء جو کوئی محرم خانہ جنگی خفیف کا ہر تودہ قید کیا جائیگا ایک میعاد تک جو زیادہ ہو چھ ہفتے اور پھر دوسروں تک جرمانہ اگر نئی توجہ پہنچے اور تہرے بلا جواز اور عرض معافی محنت جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۱۹ قانون نہم ۱۹۱۷ء دفعہ ۳ قانون ۱۹۱۷ء اگر فوت زخم کاری خواہ اور صدہ سنگینی کی نہ ہو بچے تو صاحب مجبڑیت ایک برس تک بایا بلا محنت و زنجیر قید اور دوسروں تک جرمانہ اور بجالت عام ایک برس اور قید کرینگے دفعہ ۳ قانون ۱۹۱۷ء یہہ قانون صرف اراضی اور اوسکی پیداوار پر جزیاع ہووی اوس سے متعلق ہر کشتہ کشن نمبری ۴۲ مورخہ یکم جون ۱۹۱۷ء یہ علت خانہ جنگی کی سزا ہے یہ دینا جائز نہیں ہے دفعہ ۲ قانون ۱۹۱۷ء صاحب مجبڑیت یکبارگی دونوں برس کا حکم نہیں دے سکتے کشتہ کشن نمبری ۴۲ مورخہ ۲۹ مای ۱۹۱۷ء حکم بجنت ہو تو دوسری سال ہی دسی ہی محنت کرنی ہوگی و بعض دونوں سال کی محنت کی بموجب دفعہ ۳ قانون ۱۹۱۷ء جرمانہ لینا جائز ہے کشتہ کشن نمبری ۴۲ مورخہ ۲۹ مای ۱۹۱۷ء اس سے مقدمات خانہ جنگی سے صاحب اسٹنٹ ہونگے تا وقتیکہ آستیار خاص اوندکو حاصل نہو دفعات ۳ و ۴ قانون اول ۱۹۱۷ء ہر ایک مقدمہ خانہ جنگی میں خواہ مخواہ ضرر نہیں ہے کہ تحقیقات جو نسبت فریقین کے کیا دی کشتہ کشن نمبری ۴۲ مورخہ ۲۹ مای ۱۹۱۷ء جس ملازم کا خانہ نیل سے خانہ جنگی شدید واقع ہوئی ہو چاہے کہ عدالت کشن میں کیا جایی سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ یکم جون ۱۹۱۷ء اگر کسی مقدمہ میں زخم تلوار کا آیا ہو تو صرف ہونی زخم تلوار سے مقدمہ خارج از حد سماعت صاحب نہیں ہو جاتا بلکہ بی نظرم کو خواہ خود فیصلہ کریں یا در صورت سنگینی مقدمہ سپرد کشن جج کرکین سرکلر نمبری ۴۲ مقدمہ ۱۲ جون ۱۹۱۷ء

نظامِ صدر نظامت

کوئی فریق شریک خانہ جنگی کا اوندکی طرف سے اول جلد نہیں ہوا لائق معافی سزا کو نہیں ہے مگر تخفیف سزا ہو سکتی ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲۹ دویم منو کو کہ اوہوں نے ایک خانہ جنگی میں مدد کی تھی اور اوس خانہ جنگی میں ایک والد کو چوٹ آئی اور بعد عرصہ کو اوس صدمہ سے مر گیا صرف ایک

برس کی قید ہوئی کیونکہ سپاہیوں کی بد وضعی و ہنگامہ پر دازی ہوئی تھی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۴۹۳
ایک مقدمہ خانہ جنگی معہ مجرمی بیاعت غرت داری ایک مجرم سرنشاہ کو عدالت سے بوقوتی حکم قید
مجرمون پر جہانہ بقدر مجرم ہر شخص کو صادر ہوا اور رپورٹ نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۴۱ ایک مقدمہ
میں بحالت قرقی جائداد کو ایک منصف کو حکم سے ہوئی تھی ایک چیراسی سو خانہ جنگی عمل میں آئی صاحبان عدالت
و تجویز کی تاکہ طلب کیا جاوے نوکر سرکار پر دکھانا وارنٹ کا خواہ مخواہ فرض نہیں ہو جلد چہارم صفحہ ۲۰

۶ نمبر حرف الف

حرکات خلاف ورزی رعایای ملک غیر

قوانین متعلقہ رعایا ملک غیر اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر ممالک محروسہ سرکار میں اگر قصد ہنگامہ سازی
اور فتنہ پردازی کا کرے تو نوآباد گورنر جنرل کو اختیار ہے کسی دوسری جگہ او کو منتقل کرادین دفعہ ۲
قانون الاستماع اگر کوئی شخص ملک غیر سے اگر عملداری سرکار میں فتنہ پردازی کرے یا قصد اسکا
کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور در صورت ثبوت جرم کو سات برس تک قید کیا جائیگا ضمن اول دفعہ
قانون الاستماع اگر صاحب شش جج تخفیف کنند مناسب جانیں تو رپورٹ صدر نظامت
کریں دفعہ ضمن ۲ قانون ایضاً اگر کوئی شخص ترغیب دے یا مدد و معاون ہو در باب لیجا کی کشتی و
کے بطور مزدور کسی غیر ملک کی آبادی جدید میں جو بیرون اضلاع حکومت کینی کو ہو تو جہانہ کیا جائے گا
فی ہندوستانی دوسروں پر تیک اور در صورت عدم وصول قید تین مہینوں تک ہوگا دفعہ ۲ قانون ۱۳۴
اگر کوئی ہندوستانی خلاف اپنی خوشی کسی کشتی لیجا نیکا تھیکہ کرلیوے یا کوئی شخص بطور خدمت جانا قبول کرے
تو قانون مذکور بالا اس سے علاقہ نہیں کہتا دفعہ ۳ قانون ایضاً قانون ۱۳۴ استماع جہاں تک
کہ او تھہ جانی ہندوستانیوں کو بند گاہ کلکتہ اور مدرکس انڈیسی سے طرف جزیرہ شدر کو علاقہ کرکے تھہ تھہ تھہ
مگر اور سب اضلاع ہندوستانی کی واسطی اور زیر واسطی اون سکناؤ ہند کو جو جزیرہ ماکشر کو سواہ اور جگہ جانا
چاہیں دفعہ ایکٹ ۵۱ استماع واضح ہو کہ اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو جبراً یا فریباً اس غرض سے کہ ٹرو
کو ٹرنٹ کو باہر کسی نوکری میں بہرے کرادے حالانکہ وہ شخص جان پر راضی نہ ہو کسی مقام میں ناجواز رکھو
یا باہر جانے کا باعث ہو تو اس شخص کو زبان انگریزی کرپٹ کہتے ہیں اور جرم کمیشن کہلاتا ہے دفعہ اول
ایکٹ ۵۲ استماع اگر کوئی شخص فیک تھی کو سیکر ساتھ تھہ تھہ ہندوستانی مذکور ہند کو کسی ملک غیر میں

خدمت کرو یا تم نہ کور کی کسی ملک غیر میں جا کر کی ترغیب دی تو مستوجب سزا ایکٹ ۴۸۴
 کا بندہ دفعہ ۲ ایکٹ ۴۸۴ اور اگر خاص نیت یہ ہو کہ اس بہانی سے وہ ہندوستانی یا ہند
 ہندو کلچر اور تو مجرم جرم کے پٹن کا تصور ہوگا اور یہ کلچر نا شخص نہ کور کی نیت کا وہی ثبوت تصور ہوگا اور
 بعد نکل جانے ہندوستانی نہ کور کو ملک غیر سے اگر سرکار کی فکر کو باہر جانے کی تاریخ سے چھ مہینے کی اندر ثابت ہو
 کہ وہ ملک غیر سے نکل گیا تو بیکانہ والا لائق سزا قید جو زیادہ چھ مہینے سے اور جمانہ جو کہ پانچ سو سے نہ ہو ہوگا دفعہ ۴
 ایکٹ ۴۸۴ اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو شہر نشی دیکر یا اس کو ناجواز قید کر کے یا خوف دہلا کر
 اور کسی چوٹی وعدہ یا حید سے جبراً یا فریب سے کارگو ٹرنٹ کی فکر سے یا ہر لچاوی یا فریب کر کے اور کسی کلچر
 کا باعث ہو تو تین برس تک قید ہو سکتا ہے دفعہ ۶ ایضاً حاکم حکم دہندہ کو اختیار ہے کہ کل قید کا حکم دے
 یا اس کو کسی جرم کا جو مناسب ہو دفعہ ۶ ایضاً جب کوئی مجرم موجب دفعہ ۲ ایکٹ ۴۸۴ لائق
 قید کی ہو تو جابر ہوگا کہ مجرم نہ کور ہندوستانی کی مقابلہ جس کی بابت معاہدہ کیا ہو کسی معاہدہ تک جو میں
 سے تجاوز نہ کرے قید یا شقت یا بلا شقت کیا جاوے پیشہ یہ کہ ایسی قید ایک جرم کی مقابلہ میں کسی
 حالت میں چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو دفعہ ۷ ایکٹ ۴۸۴

۷ نمبر حرف الف

زود کو ب

ایسی نا شنیں حسب دفعہ ۳۱۱ ایٹم صاحب مجسٹریٹ کی حضور دائر ہو گئی سزا اس کی پندرہ روز قید
 و پچاس روپیہ جرمانہ یا پندرہ روز اور قید یا اور جو زمیندار کے رائے از دس ہزار روپیہ قلمیہ دار یا پنج سو روپیہ
 والا خراج دار ہزار روپیہ اور اگر نامہ قابل جرمانہ دو سو روپیہ یا پندرہ روز قید کی ہوگا فقط و مقدمات زود کو ب
 سنگین میں صاحب مجسٹریٹ وکشن جج کی اجلاس سے موافق قوانین مردہ کی سزا ہوگی قانون ۳۵۳
 اور قانون ۱۹۸۴ صرف استخوان شکنی کی باعث سے مقدمہ زود کو ب مجسٹریٹ کی حد ماعت سے خارج
 بلکہ صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ خود بخود تکرین خواہ دور کسپر دکرین اور وکشن جج کو اختیار نہیں کہ اس
 سپردگی کو منسوخ کرین جو حسب اختیار مذکورہ بالا عمل میں آئی ہو سرکلر نمبری ۵۳ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۸۴
 قاعدہ مندرجہ فقرہ چار سرکلر مذکور نسبت زخم شمشیر بوقت خانہ جنگی کے زود کو ب سے متعلق ہے اور
 مجسٹریٹ کی تجویز پر منحصر ہے کہ خود ہزار دین یا دور کسپر دکرین سرکلر نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۸۴

نظامت عدالت ذمہ فرمایا کہ کستہ و ناک کاٹنے کی سزا صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہیں جسٹی بنام
شش جگہ گورکھ پور مورخہ یکم مئی ۱۸۸۵ء

۸ نمبر ارادہ ارتکاب جبراً اٹھ مذکورہ

سزا اسکی اسی قوانین میں جو جنگا ذکر اوپر ہو گیا

۹ نمبر حرکات خلاف مرزی قوانین اسلئے

جو کہ قانون ۱۸۸۵ء کی میعاد صرف ایجنٹ کے لئے اسکا ذکر کرنا ضرور نہیں ہے

نمبر بد معاشی

جب کسی شخص کی بد معاشی کی نسبت کوئی تحریری سوال گذری یا معتبر خبر پہنچی تو داروغہ اسکی نسبت
تحقیقات عمل میں لائی اور مناسب جا تو اسکو گرفتار کری اور جیسا موقع ہو خود حاضر صامی پرچہ
یا صاحب مجسٹریٹ کو پاس روانہ کری صاحب موصوف نے تا مل تحقیقات مقدمہ کی کرین ان دفعہ قانون ۱۸۸۵ء
وسرکلر آرڈر نمبر ۱۸ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۸۵ء سرکلر آرڈر نمبر ۱۴۹ مورخہ ۱۸ مئی ۱۸۸۵ء جب صاحب
کسی داروغہ کو واسطی تحقیقات معاش کسی شخص متنبہ کہ حکم دین تو اسکو چاہیے کہ چار یا زیادہ رئیسوں کو طلب کرے
اور اگر تحقیقات سے مجرم کی نیک معاشی ثابت ہو تو صرف ایک رپورٹ بذمت صاحب مجسٹریٹ
روانہ کری اور جو بد معاش معلوم ہو تو چند گواہوں کو کہ چار سے زیادہ نہیں منتخب کرے اور کسی ایک مجلہ
حاضری اور ادائی شہادت عدالت فوجداری کو لکھا جائے ضمیمہ ۳ و دفعہ ۲۰ قانون ۱۸۸۵ء تمام
اشخاص بد معاش کو روبرو منشاء گانو کو رہائی دینی چاہیے ضمیمہ ۵ و دفعہ ۲۰ قانون ۱۸۸۵ء جن میں
سامنی بد معاش مجرم کو رہائی دیجائی اور انکو نام لکھ کر صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں پہنچ جائیگا ضمیمہ ۶ و
دفعہ ۲۰ قانون ۱۸۸۵ء جلائی وطن کرنا کسی آوارہ یا بد معاش کا کسی شہر یا ضلع یا مالک محرم
انگریزی سے خلاف قانون ہو سرکلر آرڈر نمبر ۵۵ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۸۵ء

نمبر ۲

تعمیر یا استعمال کشتی ممنوعہ بلا حصول پرا

کسی شخص کو حکم نہیں ہے کہ کشتیاں بمقدار مندرجہ ذیل بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کو بناوین یا استعمال
میں لائیں ضمیمہ اول و دفعہ ۳ قانون ۱۸۸۵ء اقسام کشتی ممنوعہ یہ ہیں لکھا و پچھا ۴۰

تا ۹۰ ہاتھ طول اور ڈائی ہاتھ سو نام ہاتھ عرض چھکا و جبکہ طول ۳۰ ہاتھ سو تا ۵۰ ہاتھ اور
 ساڑھے تین ہاتھ سو تا ۵ ہاتھ اور پستوئی کہ ۳۰ ڈانڈ سو زیادہ نہ ہو ضمنی ایضاً جو شخص بدون تحریری
 حکم کسی صاحب مجسٹریٹ ضلع کو اندر سے مصرعہ بالا کی کشتیاں متعل کرے یا بناوے نوکشتی گرفتار و ضبط کیے گی
 قانون ۲۲ ششہ ۹۲ دفعہ ۲ ضمنی ۲ جو زمیندار سے مذکورہ بالا کی کشتیاں بنانی یا مرست کرنے کی اجازت
 میں اجازت دی تو وہ گانون جہین کشتی بنانی یا مرست کی گئی سرکار میں ضبط ہوگا قانون ۲۲ ششہ ۹۲ دفعہ ۲
 ضمنی ۳ کوئی درودگر انگریا اور پیشہ در قسم مذکورہ بالا کی کشتی بنانی میں مصروف ہو یا شرط کو کسی
 ایک مہینہ تک قید کا حکم ہو سکتا ہے ضمنی ۴ دفعہ ۲۰ قانون ۲۲ ششہ ۹۲ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے
 کہ واسطی بنانی یا استعمال یا تبدیلی کشتیہاں قسم مذکورہ صدر بارادہ سوداگری یا سیر کو تحریری اجازت نامہ
 بشرطیکہ ان کو اطمینان ہو کہ مالکان کشتی کسی امر ناشائستہ کا استعمال نہ کریں ضمنی ۴ دفعہ ۲۰ قانون ۲۲ ششہ ۹۲
 صاحبان مجسٹریٹ ہر حال خدمات پولس گارگشتی کی رپورٹ کیا کریں سرکار ڈر نمبر ۴۱ مورخہ یکم فروری
 ششہ ۹۲

۳ نمبر دنگہ

دنگہ حسین کوئی فعل موجب زیادتی جرم کا وقوع میں نہ آیا ہو مجرم کو قید جزا زیادہ چھ مہینے نہ ہو اور جرمانہ جو
 دوسور و پیریز زیادہ نہ ہو ہوگا در صورت نہ دینو جرمانہ کو چھ مہینے اور قید رہ سکتا ہے اور عوض معافی محنت جرمانہ
 ہو سکتا ہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ ششہ ۹۲ دفعہ ۲ قانون ۲۲ ششہ ۹۲

۴ نمبر آماوگی دنگہ

جو شخص شر و فساد پر آمادہ ہو و ان کی ضمانت لی جاسکتی ہو یا صرف چھکے یا ضمانت دھچکے دونوں جہاں
 ایک برس سو زیادہ نہ ہو در صورت عدم ادخال یا انعضای معیاد اور یا تا ادخال چھکے ضمانت مجسٹریٹ کو ایسی
 قید رکھا جائے دفعہ ۴ ایکٹ ۵۸ شہ ۹۲ اگر ضمانت یا چھکے یا چھکے ضمانت دونوں زیادہ معیاد ایک بار
 سو لینا منظور ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمہ معرای اپنی محکمہ صاحب شش میں بھیج دیں کہ صاحب
 تین برس تک قید رکھے گی ہر بشرط عدم ادخال ضمانت اور چھکے ضمانت اخل ہو جائے تو وہ رہا کر دیا جائے
 دفعہ ۵ ایکٹ ۵۸ شہ ۹۲ ضمانت حسب حیثیت مدعا علیہ کی ایجاد و کفشت کشتن نمبری ۴۱ مورخہ
 ۲۰ مئی ششہ ۹۲ ممانعت اسکی ہو کہ کسی جرم میں جولان ضمانت نہ ہو مدعا علیہ یا تا ادخال رکھا جائے کفشت

بامشقت یا بلا مشقت قید پر وقوعہ ۱۱ و ثقیۃ کفالت المال مراد ہوا اس وثیقہ جو کسی مال کی بابت جث
 ہو سکی وقوعہ ۱۱ اگر کوئی شخص اس ایکٹ سے انحراف کر کو بدفعات تغلب یا انتقال کرے اور اس کتاب
 اول سے اس کتاب آخر تک چھ کلندر مہینوں تک واقع ہوئے ہوں تو شخص مکرکب پر ہر اس کتاب کو کہیں نہ لائے گا
 بدعویٰ قسم واحد دائر ہو سکتی ہے اور اگر زراعت میں کچھ کمی واقع ہو تو جب تک وجہ موجودہ بیان کیجائے
 تب تک کسی مذکور جرم کی وجہ ثبوت ہوگی وقوعہ ۱۲ اگر جرم زراعت یا بنگ نوٹ یا بیٹھ وی یا وثیقہ
 وغیرہ ہو تو نالاش یا بیان دعویٰ میں فقط لکھنا ذکر تغلب یا فریب یا بیا یا تصرف کا کافی ہے اور نسبت قسم
 بیان مذکور متحقق تصور ہو گا گو یہ بات ثابت نہ ہو کہ مسکوک یا کفالت المال بابت مبلغ مدعا علیہ بیان
 کا تھا وقوعہ ۱۳ عرضی استغناء میں اگر شکایت ملازم بادشاہی یا ملازم السیٹ انڈیا کمپنی کی ہو انسانی
 کفایت کر گیا کہ مدعا علیہ ملازمی مذکور میں مامور ہو اور اس کو باعتبار اس ملازمی کو مال کو پایا اور اسکو یا کچھ
 تغلب کیا یا فریب کام میں لگایا یا تصرف یا انتقال کیا اور اگر شکایت اس بات کی ہو کہ ملازم مکرکب
 نہیں ہے تو یہ لکھنا چاہیے کہ مشار الیہ فی بذریعہ اعتراف کو فریب مال کو کسی کام میں لگایا یا تغلب یا انتقال کیا
 اور مال کی حیثیت بیان کیجادی اور یہ کہ مال مذکور شخص موصوف کو تفویض ہوا تھا اور یہ بات کافی نہیں
 کہ امانت کا مقصد مختصراً مذکور ہو اور یہ کہ مدعا علیہ فی فریب مال کو خلاف شرائط اپنی عہدہ کی کام میں
 لگایا وقوعہ ۱۴ اگر بیان دعویٰ اور وجہ ثبوت وغیرہ میں اختلاف واقع ہو تو حاکم عند التفتیحات مقدمہ
 اس ایکٹ کی رو سے مجاز ہے کہ اگر اسکو معلوم ہو کہ مدعا علیہ فی سبب بیان ناقص یا نامکمل کو مغالطہ کہا کے
 جواب داخل کیا ہے تو اختلاف مذکور کو رفع کرے وقوعہ ۱۵ اگر کوئی شخص اس ایکٹ سے خلاف ورزی کرے
 تو جائز ہو گا کہ جہاں مجرم مقید ہو یا جہاں بنا جرم واقع ہوئی ہو یا حاکم اسکی نسبت حکم نہ صادر کرے
 وقوعہ ۱۶ اور سبب قید ہو تو مجرم کو یہ بات سمجھنا چاہیے کہ مواخذہ نقصان سے کار وغیرہ کا سبب
 سزا بد اعمالی کو مجرم یا اسکو ضامنوں سے ساقط ہوا وقوعہ ۱۷ اگر کسی شخص پر اس ایکٹ کی رو سے دعویٰ
 اس بات کا پیش ہو کہ وہ جرم کبیرہ کی رو سے ضیانت کا مکرکب ہو اور یہ بات ثابت ہو کہ اس وقت وہ
 حساب کتاب ناراست رہو یا کچھ اسکو وصول یا صرف کیا جو مال اسکی حفاظت اور اختیار میں تھا
 فریب کو پیش کیا ہے تو شخص مذکور حسب تجویز عدالت جمانہ کو لائق ہو گا کہ واقع میں یہ بات ثابت نہ ہو
 کہ اسکو کسی زریعہ مال منظور یا کفالت المال امانتی کو فریب کسی کام میں لگایا یا اسکو تصرف یا انتقال کیا اور

سوا چربانہ کو مجرم ایک برس تک باشتقت یا بلاشتقت قید ہی رہ سکتا ہے لیکن حسب سبق الذکر بہرہ
نائب ہو کہ کوئی شخص جرم کبیرہ کر دے وہی خیانت کا مرتکب ہو اور اسکو سزا دی جائے تو شخص مذکور لائق اس سزا
کی ہوگا کہ بابت حسابات ناراست کو جاسی معاملہ خیانت سے متعلق ہو علاوہ سزا پادری

۶ نمبر باب

رشوت و دیگر داری اعمال

جو عہدہ دار ملکی تہذیب ان کی کسی تابع یا قرابت مند او کو کسی فرض لیو تو موقوف کیا جائیگا دفعہ ۲ قانون
۱۹۲۳ء اگر شاگرد پیشہ عہدہ دار ملکی بابت مقدمہ تدارک عدالت کو کوئی نئی قیدی لیو تو جرمانہ سہ چند
رقم وصولی کا بندہ بنیاد وصول کیا جائیگا یا بابت عدالت قید ہوگا اور پھر نوکرز کہا جائے گا
دفعہ ۱۱ قانون ۱۹۲۳ء و گنستہ کشن نمبری ۳۹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۲۳ء اگر عہدہ دار پولیس کوئی
نئی بطور نذر لیو یا طلب کرے تو وہ نئی او کو واپس کرنا ہوگا اور قابل موقوفی یا جرمانہ یا قید ہوگا ضمن ۲ دفعہ
قانون ۱۹۲۰ء سرکلر نمبری ۳۲۱ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۲۲ء و گنستہ کشن ۱۱۳۲ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۲۳ء
از روی قانون ۱۹۲۳ء و قانون ۱۹۲۲ء کی اجازت دائرہ کرنٹلش بحکمہ عدالت میں حاصل ہو کہ یہ
اتصل نہیں کہ فوجداری میں مقدمہ دائر کیا جائے بشرطیکہ وجہ کافی بائی جائے اور اسی صورت میں وکیل سزا
پرومی کر گیا گنستہ کشن نمبری ۳۴۵ مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۲۲ء و ایضاً نمبری ۵۸ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۲۳ء اگر
عہدہ دار فیون اسمی فیون نذر لیو تو موقوف کیا جائیگا و دیوانی جیل میں جہمینی قید ہوگا اور وہ
جرمانہ کیا جائیگا اور در صورت نذر لیو کہ جہمینی قید ہوگا دفعہ ۱۲ قانون ۱۹۲۳ء گنستہ کشن نمبری ۳۴۵
مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۳ء اگر عہدہ دار نمک اسمی نمک نذر لیو تو وہ نوکر یا ہوگا و فیصد روپیہ
پانسو روپیہ جرمانہ لیا جائیگا مجسٹریٹ کی اجلاس سے جہمینی قید ہوگا سوائے اسکا اپنی انفر کی اجلاس سے موقوف
کیا جائیگا دفعہ ۶۳ قانون ۱۹۲۳ء اگر عہدہ دار کٹھ رشوت لے تو پانسو روپیہ جرمانہ کا نذر اور ہوگا
تا ادا او کو دیوانی جیل میں قید ہوگا کہ جہمینی نذر نہیں دفعہ ۳ قانون ۱۹۲۳ء مضمتی یا نیت عدالت
یا عہدہ دار اران ہندوستانی عدالت رشوت شتمانی یا لٹو کوئی نئی سبجہ و تعدی یا تغلب و تصرف کو قابل نذر
فوجداری کی ہوگی اور بعد ثبوت کو سات برس قید ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۹۲۳ء اگر خدائی
غیر تہذیب عہدہ دار سر مشہ جوڈیشل کو قرضہ دی تو وہ موقوف کی جائیگی سرکلر ۳۰۶ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۲۳ء

دفعہ ۲ قانون ۳۱۳۷ء بموجب ضمن ۲ دفعہ قانون ۳۱۳۷ء کو نالاش رشوت ستانی و دفعہ ۱ و ۲
کی نسبت منصف کو اول صاحب جج کو حضور دائر ہوئی چاہے کہ صاحب مدوح بعد تحقیقات یہ تجویز کریں کہ اگر
نالاش فوجداری ہوئی مناسب ہو یا نہیں اگر صاحب مدوح نالاش فوجداری اسکی نسبت مناسب ہو تو
برطبق اسکو صادر کریں تو مدعی کو چاہے کہ مقدمہ رو برو مجسٹریٹ کو مثل اور مقدمات حرکات ناشائستہ کی رجعت
کریں اگر صاحب جج بتقاضای انصاف مناسب سمجھیں تو انہیں یہ بھی اختیار ہوگا کہ وکیل سرکار کو
حکم دیکر نالاش فوجداری سرکار کی طرف سے دائر کرادیں دفعہ ۲۶ قانون ۱۸۷۷ء کے مندرجہ ذیل
۱۲ اپریل ۱۸۷۷ء اگر نسبت عہدہ دار اہل ولایت فرنگ کو نالاش رشوت ستانی وغیرہ بخلط پیش کی جائے تو
کہ اظہار ذیل ہو چکی یا لا محنت گورنمنٹ بھیجا جائے کہ گورنمنٹ سے صاحبان کثرت و اسکی تحقیقات کر عین ہونے
قانون ۱۸۷۷ء میں معینہ قانون ۱۸۷۷ء کے تحت رشوت ستانی وغیرہ اور حرکات ناشائستہ یا خود
و صاحب کلکٹر عدالت فوجداری میں نالاش کرین تو اس میں اس کی روپیہ کاسہ چیز جمانہ لیا جائے گا اور علاوہ
اوسکی یہ چیزیں ایک قیدریہ لگا اسکی نالاش عدالت دیوانی میں بھی ہو سکتی ہے دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۷ء درج
رشوت رشوت ستانی وغیرہ کی اگر مجسٹریٹ دیکھیں کہ حسب ذیل خود کر سکتے ہیں وہی کافی ہو تو لازم ہو کہ حکم اخیر
در باب نسبت اسکو صادر کریں ورنہ ضرور ہو کہ دورہ سپرد کریں کمنسٹر کشن نمبری ۲۲ مورخہ ۱۶ فروری
۱۸۷۷ء اگرچہ تہانہ دار محرر داخل عملگان مندرجہ دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۷ء یا دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۷۷ء
نہیں ہو تو یہی وہی قاعدہ نالاش رشوت ستانی سے جو بنام او کو دائر کی جاوے متعلق ہو اور مجسٹریٹ کو اختیار
حاصل ہو کہ جب کسی نالاش کو جو بنام عملگان پولس کو دائر ہو دروغ و بی بنیاد سمجھیں تو مدعی سے حاضر ضامنی
تا انفصال مقدمہ طلب کریں کمنسٹر کشن نمبری ۲۱ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۷۷ء عملگان محکمہ مال عدالت
مطابق ضمن ۲ دفعہ قانون ۱۸۷۷ء بطور حرکات ناشائستہ قابل ترمیم کمنسٹر کشن نمبری ۱۰۶
مورخہ ۲ مارچ ۱۸۷۷ء مقدمہ و اسطو اس باذی ز رشوت سرشتہ دار کلکٹری و مطابق مقدمہ رشوت قابل ترمیم
کمنسٹر کشن نمبری ۸۰ مورخہ ۶ ستمبر ۱۸۷۷ء جو ہندوستانی کے عہدہ دار سرکار کی و اسطو کسی عہدہ دار
رشوت دیو مجرم حرکت ناشائستہ کا جو اور اس پر نالاش دائر ہو سکتی ہے کمنسٹر کشن نمبری ۲۲ مورخہ ۱۶ فروری
۱۸۷۷ء کلکٹر مقدمہ این کی غلط کا خود باجلاس مجسٹریٹ یا جھول منظوری صاحب کثرت تجویز نہیں کر سکتے
صاحب کثرت اس بات کی تفتیح کریں کہ آیا مقدمہ مجسٹریٹ یا جج مجسٹریٹ میں تجویز کیا جائے یا دوسرے ضلع

منقل ہو حکم کو فرشتہ مورخہ کلمہ کتبہ اسم چونکہ راشی و مرتشی دونوں پر نالاش فوجداری ہو سکتی ہے اسلیو
 حاکم عدالت خواہ خواہ مرتشی اظہار بحلف درباب دینو رشوت کی نہیں لے سکتا کشتہ کشن نمبری ۷۷ مورخہ
 ۸ فروری ۱۳۳۷ء اگر کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کو ہندوستانی عدلیہ مفتی یا نیڈٹ پر نالاش دیا
 روپیہ کی کہ اسنی بطریق رشوت یا حیر کر لیا ہو عدالت دیوانی میں دائر ہو تو صاحب عدالت کو لازم ہے
 کہ بعد رشوت کو مدعی کو وہ روپیہ معہ سود و خرچہ واپس دلاوین لیکن مدعا علیہ کی نسبت کیسے حکم کا حکم
 صادر نہیں کریں گے دفعہ ۳ قانون ۱۳۳۷ء جس شخص کو عہدہ دار ہندوستانی ڈیوٹ لیا ہو اسی کیجہ
 ضرور نہیں کہ عدالت دیوانی میں نالاش کری بلکہ اگر مستغنیث کا مقدمہ عدالت دورہ یا نظامت عدالت
 میں ثابت ہو چکا ہو تو ایک درخواست استناپ متفرقہ پر معہ ایک نقل مصدق مفصلہ عدالت مذکور کے
 گذر فرما صاحب عدالت دیوانی کو چاہیے کہ اسکو دلاوین دفعہ ۷۷ ایضاً

۷۷ مغرب حرکات خلاف قواعد سڑک آہنی

اگر کوئی شخص بلا ادا کر ایہ کی سڑک آہنی پر سفر کری یا راہ حق تلفی کیسٹک آہنی کو یا کم درجہ کا کر ایہ دیگر
 اعلیٰ درجہ پر چڑھی یا ایک مقام تک کر ایہ دیگر اس سے آگے چلا جاوے بلا ادا کر ایہ اس ارادہ سے کہ کر ایہ بندیا پر
 یا مقام پر پہونچکے ناوتری یا اوترنی میں شامل کری یا کسی اور طرح کر ایہ سو بچا پیسے تو اس پر جہانہ کیا جاوے فی جرم
 جو زیادہ ہو چکا پیسے روپیہ دفعہ ۳ اکت ۸ ۱۳۳۷ء اگر کوئی سافو گاڑی کو اندر یا اسکی اوپر چڑھ کر کسی
 پر چڑھی ہو چکی وقت گاڑی پر چڑھی یا ایسا قصد کری یا اوترنی یا اوترنی کو قصد کری یا پاؤں رکھو ایسی جگہ
 موضوع نہ ہو اسکو واسطی نو ستر بشرح صدر کیجادی دفعہ ۴ ایضاً اگر کوئی شخص سوا اوون لوگوں کے
 جو اہتمام اور کام کو لکھے متعین ہیں گاڑی پر چڑھے یا قصد کری بلا اجازت مہتمم گاڑی کو یا گاڑی مال الہی
 پر چڑھی نو ستر بشرح صدر کیجادی دفعہ ۴ ایکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی کمپنی کو احاطہ میں
 یا اوون کسی گاڑی کو اندر یا اوپر سوا اوون گھوڑوں یا گاڑیوں کو جو خاص واسطی تاکو پیسے کو موضوع ہیں متباکو
 یا چرس وغیرہ پیسے تو اس پر جہانہ کیا جاوے روپیہ تک اور اگر منافعت ابکار سے باز نہ آوے تو ایسا
 سڑک آہنی کو اختیار ہے کہ ایسی شخص کو اوٹا روین اور کر ایہ اسکا سخت کریں دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص
 سڑک آہنی کی کمپنی کو احاطہ میں یا گاڑی میں نشہ پیکر جاوے یا کسی حرکت سے ہودہ کا ملک ہووے یا بلاغ
 آرام میں سافرون کو ضل انداز ہووے تو جہانہ بشرح صدر کیا جاوے دفعہ ۷۷ ایضاً اگر کوئی شخص جان بوجہ

بلا اندر سڑک آہنی کو کسی کمرہ میں جا دی یا اسکو جڑ زمین جو عورتوں کو واسطی میں تو اسپر جربانہ کیا جاوے
 سو روپیہ تک اور اتار دیا جاوے اور اگر ایہ اسکا سوخت ہووی دفعہ ۱۸ ایضاً اگر کوئی شخص اس خطرات
 پر اس سڑک آہنی لپکاوی کیفیت اسکی کہنی والی کو نہ دکھلاوے تو اسپر جربانہ کیا جاوے دو سو روپیہ تک دفعہ ۱۹
 اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص ملازم سڑک آہنی سے اونکو کام میں فراحت کرے جبکہ وہ کام میں مصروف ہوں
 تو اسپر جربانہ کیا جاوے پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۶ اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص کسی احاطہ یا ریڈین مستعلقہ
 سڑک آہنی میں مداخلت بجا کرے یا کہ جب شخص داخل کنندہ ہو کوئی افسر سڑک کا کہو کہ جلد چلا جا اور وہ نہ جاوے
 تو اسپر جربانہ کیا جاوے صورت اول میں سین روپیہ تک اور صورت دوم میں پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۷
 ایکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی پر ٹکھل جاوے سوا۱۱ او وقت کو اور اس راہ کو چکل جانے کو واسطی
 موضوع ہو سوار ہو کر یا پیادہ یا کوئی چوپایہ لیکر اسکو ہانکتے ہوئے تو اسپر جربانہ کیا جاوے ہر جرم کو پچاس روپیہ تک
 دفعہ ۱۸ ایضاً جہاں کہ سڑک آہنی سڑک سرکاری پر ہو کر نہ ہو اور سرکار کو مرمت حکم بہانہ کے مرتب ہو گیا ہو
 اور اگر بہانہ ہاٹھو کوئی جہاں اور مرتب نہ رہیں تو صاحب مجسٹریٹ یا جسٹس ان دی سیس کو اختیار ہے
 کہ پروانہ معیادی واسطی تیار۱ اسکو بنام کمپنی سڑک آہنی کو جاری کریں اور اگر عہدہ کہنی کو واسطی تیار نہ کرے
 تو اسپر جربانہ کیا جاوے جو کہ زیادہ نہ ہو دو سو روپیہ دفعہ ۱۹ اکٹ ایضاً سڑک آہنی کی کہنی کو لازم ہے کہ
 سڑک کا اچھا اور کہنی سڑک آہنی کو دو نو فٹ قائم رکھے اگر اس سے تصور ہوگا تو اسپر جربانہ کہ ہر جرم کو تیس روپیہ
 زیادہ پچاس روپیہ نہ ہو کیا جاوے دفعہ ۲۰ ایضاً اگر کوئی جانور سڑک آہنی سے منکر ہو پر یا اسکی کہنی کے
 زمین پر چلتا یا ٹھکرا پھرے اور یہاں تصور قائم نہ ہوں تو ہر مالک چار یا پانچ جربانہ کیا جاوے جو فی چار یا پانچ
 دن روپیہ سے زیادہ نہ ہو وی اور کہنی نہ کو اور اس چار یا پانچ کو پولیس میں پہنچاوی کہ جب تک جربانہ نہ ادا ہووے
 یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم نہ ہووی وہ جرمت میں رہے اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بعد شہادت کے
 نیلام کریں اور زر نیلام سے جربانہ و خوراک وغیرہ جو کچھ جرست میں خرچ ہوا ہر اکڑ اگر فاضل ہو تو مالک کو واپس
 دفعہ ۲۱ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دلشتہ اس شخص سڑک آہنی کو جن پر پیرنگ ہوں نکال ڈالے یا زراب کرے
 یا فافوس گاڑے کو نکال لیوے یا جھپا دیوے یا کسی اور سبب سڑک آہنی کو نقصان پہنچاوی تو شخص مذکور پر جربانہ
 کیا جاوے جو کہ زیادہ نہ ہو پچاس روپیہ دفعہ ۲۲ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کو بہانہ کو ناجائز کہوے
 یا اس وقت جبکہ گاڑے یا سلسلہ چلتا ہو نظر آوی سڑک آہنی کو چوڑائی کی طرف جاوے یا جابجا قصد کرے

پہر قید کیا جائیگا دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۸۵۷ء اگر مالک کشتی ادا کرے تو محصول سہکاری میں اٹھائیں و
 انکار کرے تو صاحب محصول کشتی کو گرفتار کرے اگر دس روز تک مالک نہ پڑے اور کوئی کاروبار میں داخل نہ ہو
 نہ ختام یا قید ضرورت نہ لگام کرے اور یا قید ضبطی صادر کریں اگر تعمیل ضبطی بلا اجازت صاحب کشتی عداوت جائز ہے
 دفعہ ۱۷ ایکٹ ۱۸۵۷ء جو اہل کار واسطی تحصیل محصول مقرر کیے جائیں ان کو اب نقصانٹ گورنر بہادر کو ہتھیار
 کرے اور کو اختیار خیر مجبوری کا دین دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۷ء صاحب سپرنٹنڈنٹ نہر کو اختیار خیر مجبوری دے
 سزا دی مجرمان مطابق اس ایکٹ کو دیگیا ہو اور ان کو نائب کو اختیار ڈیٹی مجبوری کا دفعہ ۱۹ شہزادہ ۲۱۹ مورخہ
 ۳ جنوری ۱۸۵۷ء اگر کوئی کشتی نہر لنگ میں بلا اجازت آوے تو مالک کشتی پر بعض اہل جرم سب و جہرمانہ
 کیا جائے کشتی پنج مالک کال دی جائیگی دفعہ ۲۰ شہزادہ ۲۱۹ مورخہ ۳ جنوری ۱۸۵۷ء اگر کوئی کشتی اپنے
 مقام پر واری جاوے جس کا ذکر پروانہ میں نہ ہو اور نہ اجازت سپرنٹنڈنٹ کی حاصل ہو تو اشیاء مذکور کی بابت
 دونا محصول لیا جائیگا دفعہ ۲۱ ایکٹ ۱۸۵۷ء اگر کوئی کشتی کسی ڈیو میں لائق محصول یا بی جادی اور اسکا کوئی
 میں مندرج نہ ہو تو جو فی سیل کوئی محصول مقرر ہو اسکا دونا محصول اشیاء مذکور کی بابت لیا جائیگا اور
 اگر اشیاء کی تعداد کی نسبت جو پروانہ میں مندرج ہو تصرف کیا جاوے تو کل ٹرانزیکٹ ضبطی کو ہنگام دفعہ ۲۲
 انشال منصفہ صاحبان نہر صاحب مجبوری کی کو مجبوری کوئی اور داخل ماسکاب مجبوری ہوئی سرکل مری

مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۵۷ء

۴۴ نمبر ذات میں بٹا لگانا

کسی مسلمان کا ہندو کو جو زمین چلا جائے جس سے اسکا جو کا خراب ہو یا اور ایسی حرکت کرے تاکہ اسکی ذات میں
 نقص آوے تو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۵۷ء کو سزا ہو سکتی ہے
 ۴۵ نمبر تنگ

جو کوئی مجرم تنگی یعنی دغا بازی وغیرہ یا خود موثر طیکہ جرم سنگین نہ ہو قید کیا جائیگا ایک سیاحت تک جو زیادہ نہ ہو
 چھ مہینوں سے اور جرمانہ دو سو روپیہ تک اگر نہ ہو تو اور چھ مہینوں قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۵۷ء
 ۴۶ نمبر مقدمات جو کیداری بموجب قانون ۲۲ ۱۸۵۷ء ایکٹ ۱۸۵۷ء
 قانون ۲۲ ۱۸۵۷ء بموجب قانون ۲۰ ۱۸۵۷ء منسوخ ہوا ہے مہینوں کی ۲۰ تاریخ داروغہ گسٹ نہر
 باقیداران گسٹ کی بھیجا اور صاحب مجبوری قطع میں تمام باقیدار جاری کرے دفعہ ۲۳ ۱۸۵۷ء ایکٹ ۱۸۵۷ء

وغیرہ پر قبضہ نہ دلا یا جاوے یا روپیہ واپس نہ ہو وی دفعہ ۴۹ ایضاً اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمہ درجہ ۲
کر نامناسب سمجھیں تو او کو اختیار ہے اور صاحب کشن موجب قوانین عامہ کو سزا دی سکتی ہیں دفعہ ۵۰
اگر کسی جمعدار یا چوکیدار یا اور کسی اہلکار کسی پر جرم غفلت انجام خدمت میں یا بد اعمالی ثابت ہو تو
اوپر جرمانہ جو او کو نصف مشاہرہ سزا یا زیادہ نہ ہو کیا جاوے یا چھ مہینہ تک مقید رہے دفعہ ۵۵ ایضاً اگر
صاحب مجسٹریٹ کسی اہلکار کو کابل یا غافل سمجھیں تو اختیار مطلق یا مغزولی کا حاصل ہے دفعہ ۵۶ ایضاً +
صاحبان اسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو اجازت ہے کہ ان مقدمات کو سماعت نہ
دفعہ ۵۸ ایضاً

۶ نمبرت جرائم سنگین کا عمدہ انخاکرنا

جو کوئی شخص دیدہ و دانستہ جرائم سنگین کو چھپا دی تو چھ مہینہ تک قید اور دوسروں تک اوپر جرمانہ ہو سکتا ہے
اور عوض معافی محنت کی جرمانہ لیا جاسکتا ہے دفعہ ۱۹ قانون نہم ۱۸۸۴ء اگر یہ سزا کم ہو تو
صاحب مجسٹریٹ مقدمہ دورہ سپرد کرین اور اجلاس صاحب کشن سزا تک قید ہو سکتی ہے
ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۳۱ ۱۸۸۴ء

۷ نمبرت انخای تولد از طرف مادر

قید کیا جاوے مجرم ایک میعاد تک جو چھ مہینہ سزا یا زیادہ نہ ہو اور دوسروں تک جرمانہ اگر ادا نہ کرے
تو چھ مہینہ اور قید رہے دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۸۴ء جو کہ یہ جرم کثیر الوقوع ہے اس واسطے موجب سزا
مہتری ۶۲۴ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۸۴ء کہ یہ علت قائم کی گئی ہے اگر یہ سزا کافی نہ ہو تو مقدمہ دورہ سپرد
ہو کر سزا قید سزا تک ہو سکتی ہے ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۸۸۴ء

۸ نمبرت

اگر کوئی شخص صلاح و مشورہ واسطے برپا کر فساد کو کرے یا کسی امر خلاف مصلحت کار ناچار ہو مجرم
قید ریگا چھ مہینہ تک اور دوسروں تک جرمانہ ورنہ چھ مہینہ اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۸۴ء

۹ نمبرت تحقیر عدالت

جو شخص کہ حاکم فوجداری یا دیوانی کو حضور میں حرکات یا الفاظ دہشت انگیز یا کسی اور طرح سزا دہی
مغل ہو تو سزا اور دوسروں تک جرمانہ یا ایک مہینہ قید کا ہوگا دفعہ اول قانون ۱۸۸۴ء دفعہ ۲

گماشتوں اور محرروں کو گنتہ کشن نمبری ۲۲ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۸ء بمطابق ۱۵ نومبر ۱۸۵۸ء
 حسب نفاذ قانون ۱۸۵۸ء کو قابل سماعت عدالت دیوانی نہیں گنتہ کشن نمبری ۱۵۸ مورخہ ۱۶
 جولائی ۱۸۵۸ء اگر ستر یوں اور موچوں وغیرہ پیشگی لی ہو تو دفعہ ۱۸۵۸ء میں اس وقت
 داخل ہو سکتے ہیں کہ کام کے واسطے کوئی سیار یا ٹھیکہ معین ہو یا ہو اس مقدمات کی نالاش خواہ اس ضلع میں
 قابل سماعت ہو جہاں عہد و پیمان ہو یا ہو یا اس ضلع میں کہ مدعا علیہ بتا ہو گنتہ کشن نمبری ۲۹ مورخہ
 ۲۷ مئی ۱۸۵۸ء مطابق گنتہ کشن نمبری ۳۰ و ۳۱ مئی ۱۸۵۸ء کو محکمہ ریٹ نالاش ملازم کی تمام اپنی آفا کے
 کہ اہل ولایت فرنگ ہو سماعت نہیں کر سکتے لیکن ایسے مقدمات بتعدا و چاس و پید بطور مقدمہ رخصت
 مطابق باب ۳۵ شاہ جارج سوم کی سماعت ہو سکتے ہیں جس میں نظامت عدالت اسی صاحب جج
 گورکھ پور مورخہ ۱۸ گنتہ کشن نمبری ۲۷ کو کر بعلت دزدی مال آقا مستوجب قید و دریں ایک بریں
 بید ہوگا و مقدمات سنگین درہ سپرد ہو گئے اور ایسی حالت میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اپنی روکاری
 سپردگی میں وجوہات سپردگی لکھیں قانون ۱۸۵۸ء و قانون ۱۸۵۸ء گنتہ کشن نمبری
 ۳۹ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۵۸ء سرکلر نمبری ۲۹ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۵۸ء اگر آفا کسی کام کا مکمل ہو اور اس کے
 انجام میں کوئی تصور از شتم جرائم فوجباری سرزد ہو تو اس وجہ سے تصور معاف نکلیا جائیگا کہ کسرا کی
 تخفیف ہوگی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۲۸ لیکن اگر وہ جرم ظاہر میں قتل جرائم فوجباری
 نہ ہو تو البتہ قابل معافی ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۰

۱۱ نمبرت حرکات خلاف ایکٹ ۱۸۵۸ء

کاشتکار و قابض اراضی مختار ہے کہ در صورت مداخلت بیجا مویشی و ارفضل یا پیداوار اراضی ریشی کو گرفتار
 کر کے مویشی خانہ میں بچاؤ و دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۵۸ء محرر مویشی حبس میں نام و سکن گرفتار کنندہ
 درج کر کے نقل اس کی لائوڈ لیکو دیگا دفعہ ۱۸۵۸ء ایضاً ریشی کی بابت حسب تفصیل ذیل جرمانہ لیا جائیگا
 نام مویشی تعداد جرمانہ نام مویشی تعداد جرمانہ نام مویشی تعداد جرمانہ
 شتر پھینس ۸ گھبراوٹو ۴ بچکا و ۲ بیڑ و بکری ۱
 سانڈ بیہاگا و گدا

اور محرر مویشی بلا ادا جرمانہ کیوں رہا کرے گا دفعہ ۱۸۵۸ء ایضاً اگر مالک مویشی دعویٰ کرے تو بعد از

جرمانہ و خرما مقرر کردہ صاحب مجبڑیت مویشی او سکوپر و موگی اور سید جبریت پر لکھا گیا مگر دفعہ ۷
 ایکٹ ایضاً لکھا ہے کہ اگر در صورت نہ آوے و عیدار کو مقرر مویشی ایک ہار پولس کو اطلاع کرے گا اور ایک ہار پولس
 اشتہار بند رہے نہ اندیشہ کرے گا اور لکھا ہے کہ در تاریخ اعلان سے در صورت غیر حاضری و عیدار کو نیلام عمل میں آئے
 دفعہ ۸ ایضاً اگر مالک جرمانہ سے انکار کرے تو واسطی وصول جرمانہ و خوراک نیلام کیا جائے اور باقی مویشی بایز قیمت
 مالک کو واپس ہو دفعہ ۹ ایضاً کوئی ایک ہار پولس یا مقرر مویشی صراحۃً یا حیثہ کسی نیلام میں نہ خریدے
 دفعہ ۱۰ ایضاً جرمانہ بعد مجرائی خرچہ خوراک بند رہے عیدار پولس پاس صاحب مجبڑیت کو بھیجا جائے گا دفعہ ۱۱ ایضاً
 اگر کوئی شخص یا مقرر قناری مویشی میں تابع ہو یا بعد گرفتاری پھر لکھا جائے تو وہ سزاوارچہ ہینڈ پیڈ شدہ یا بلا
 باجرمانہ پانسور و پیہ تک یا دو نوںز کا ہوگا اور ایک ہار پولس اس جرم کی نسبت بموجب دفعہ ۲ قانون سزاوارچہ
 کو عمل کریں دفعہ ۱۲ ایضاً اگر مویشی بلا وجہ گرفتار ہو جرت میں رہے یا تو مالک مویشی اندر سیدادس و ز
 کو نالاش یا گرفتاری کی کسی حکم فوجداری کو حضور میں کرے اور جائے ہو کہ شکایت زبانی ہووے کہ ایسی صورت میں حاکم
 فوجداری مضمون شکایت لکھ لے و یا شکایت نہ کرے و یا کافذ پر لکھی جائے اور خود شاکی یا او کا مختار داخل کرے
 در صورت احتمال دستی نالاش حاکم موصوف مدعا علیہ کو طلب کرے مقدمہ کی سرسری تحقیقات کرے در صورت
 ثبوت ہر جہ نقصان جو گرفتاری و جرت سے ہوا ہوشاکی کو دلائل پر کسی صورت میں زیادہ مور و پیہ نہ ہونا چاہیے
 اور مویشی کو چوڑا کر کے حکم صادر کرے و جرمانہ و خیمہ مدعا علیہ سے دلا یا جائیگا دفعہ ۱۳ ایکٹ ایضاً جن اشخاص
 کو طرح و نہر وغیرہ کا اہتمام مفوض ہو مجازین کہ مویشی جو ان کا نقصان کرتی ہو گرفتار کرے یا کر او اور جملہ حکام
 اسو معاملہ گرفتاری سے متعلق ہو مگر دفعہ ۱۴ ایضاً جب کوئی شخص مویشی سے اراضی پر داخل ہو گیا کہ اس کے
 نقصان کا مرتکب ہو او سپر جرمانہ عائد کیا جائیگا دفعہ ۱۵ ایکٹ ایضاً اور نیلام مویشی سے وصول کیا جائے
 ایضاً اگر کوئی شخص خرچہ یعنی سو روٹکا مالک یا پالنے والا اور وہ غفلت یا کسی اور طرح سے اراضی
 یا فصل کی پیداوار میں سو روٹو نقصان پہنچا وے تو او سپر جرمانہ کیا جائے جو وٹل روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور حسب
 رای صاحب مجبڑیت معاوضہ نقصان میں ہو یہ جرمانہ صرف ہو سکتا ہے دفعہ ۱۸ ایضاً

انٹرنٹ ٹائٹل ڈکٹیو کا شریک ہونا

جب صاحب مجبڑیت کو خبر معتبر ہو کہ فلان شخص ٹو کیتی میں شریک ہے یا ایسا مشہور ہو کہ واسطی
 آرام ضلع کو گرفتاری او کی ضروری ہو جائے کہ اطلاع او کی مع تعلیم و انعام گرفتاری نظامت

عدالت کو کرین دفعہ ۲ قانون ۹ شائع اور پاسور و پیٹک انعام کا حکم ہو سکتا ہے دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹
 شائع ہر گاہ کوئی مجرم کہ نام او کی اشتہار نامہ موافق قانون ۹ شائع جاری ہو غیر حاضر ہو ویس ایسی
 عدول حکمی مانع تحقیقات اصل جرم نہ ہوگی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۹ شائع تجویز سبابت کی کہ آیا جرم عدول حکمی
 یا اصل جرم جبکہ نسبت اشتہار جاری ہو تجویز کیا جاوے عدالت ڈائری میں ہوگی دفعہ ۳ ایضاً بعد تجویز
 عدول حکمی اور ریائی اوس شخص کی کہ نام او کی اشتہار نامہ جاری ہو از سر نو قابل سپردگی سب علت اصل جرم کو کہ
 لیکن بعد تجویز اور ریائی کی اصل جرم سپرد ریائی نہیں ہو سکتی دفعہ ۴ ایضاً اگر ثابت ہو کہ فلان شخص جماعت
 ڈاکو وغیرہ شریک تھا تو اسکو ہر ایک صاحب محبٹرٹ جہاں کہ وہ گرفتار ہو دو رکہ سپرد کر سکتے ہیں اور تجویز او کی
 اوسطی طرح کیسا کی گویا وہ جرم اوس ضلع میں واقع ہوا تھا قانون ۳ شائع ایسا مجرم جنم قید ہوگا قانون ۲ ایضاً

۲ منبرٹ اتلاف یا عذر نقصان جائداد

اگر کوئی شخص کسیکا دخت کاٹ ڈالے یا کسی اسباب گاڑی کی برتن وغیرہ کو توڑ ڈالے یا عذر ایسی حرکت کرے
 کہ ٹوٹ جاوے یا کوئی شخص کوئی چیز لے جاتا ہو اور اسکو گرا دیوے کہ اسکی سبب سے وہ تلف ہو جاوے تو بموجب
 قوانین عامہ کی سزا ہوگی یعنی جرمانہ پچاس روپیہ زیادہ نہ ہو ورنہ قید بلا محنت جولانہ جو پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو
 یا قید و جمانہ دونوں اور بعض جرمانہ پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۹ شائع و دفعہ ۲۰ قانون ۹ شائع
 اگر کسی سبب سے زیادہ سزا دینا منظور ہو تو چھ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور قید اور بعض
 محنت کی جرمانہ دفعہ ۹ قانون ۹ شائع و دفعہ ۳ قانون ۹ شائع اگر کوئی شخص پولیشی اور چار یا پے
 بنیتی سے یا بلا وجہ چراتا دوسرے شخص کی ہار ڈالے تو شیشیگا صاحب محبٹرٹ سولس از ثبوت جرم مجرم اسباب
 لائق ہوگا کہ وہ کسی میعاد تک جو زیادہ تین برس سے نہ ہو یا شقت قید ری یا محکمشش جرم تجویز صاحب محبٹرٹ
 کی سپرد ہووے اور اوس محکمہ سے بعد ثبوت جرم کی کسی میعاد تک جو زیادہ سات برس سے نہ ہو یا شقت قید ری دفعہ
 اول ایکٹ ۱۹ شائع اور نسبت مجرم کو بموجب قاعدہ دفعہ ۲ قانون ۹ شائع کو جو اور جرمانہ سنگیز
 کی نسبت عذر آمد ہو یا ہوگا یعنی تہانہ دار کو اختیار گرفتاری اور سماعت اسی نالش کا اور بعد گرفتاری بمعاد
 اڑہا تیس گھنٹہ کی محصور صاحب محبٹرٹ بہادر روانہ کرنا ہوگا دفعہ ایضاً

۳ منبرٹ دہرنہ

اگر کوئی عرضی استغاثہ درباب پیشینہ دہرنہ کو گذری تو بعد تحقیقات حسب ضابطہ در صورت نہونی جرم سنگین کے

دوسرے پستیک جہانہ مجرم پر کرین اگر نہ تو جینے دیوانی میں قید کرین دفعہ ۲ قانون ہائے مقدمہ
سنگین دورہ سپرد کی جاوے اور صاحب شہنشاہ کو اجلاس سے ایک برس قید اور ایک بار دو پستیک یا ایک
برس اور قید دفعہ ۳ دفعہ ۴ قانون ہائے مقدمہ اگر کوئی شخص کسی دروازہ پر برستی ہو اور باوجود منع کرنے کے
نہ اوٹھو تو یہ داخل جرم دہرہ نہ کہ نہیں ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶

نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶

ایک شخص پر دہرہ دینا اور جیل میں قرضہ کے قیام کے لئے جبراً وصول کرنے کی علت میں مام جہانہ ہو رپورٹ
نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰ ایک گروہ مقرر پر جرم دہرہ دینا اور دفن کرنے ایک شخص زندہ کا
او کی فرخوشت سے کہ جس سے وہ مر گیا نہایت ہو کہ خیال کمال حالت اور کو حکم قید صرف پانچ برس مشقت کا صادر
رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۴۱ ایک شخص ایک ضعیف آدمی کو دروازہ پر دہرہ دیکر
بیشمار جس سے اس ضعیف آدمی تک کہا نہ پہنچ سکا اور وہ مر گیا مجرم کو دو سال کی قید ہوئی رپورٹ
نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۲۰۹

۴۴ نمبر شہرستی یا دوسرا فعل مفسدہ

اگر کوئی شخص شہر اب بیکر لگے کو کو تکلیف دے یا اور ایسی حرکت کرے کہ باعث تکلیف ہی اشخاص ہو اور فعل
مفسدہ اس سے صادر ہون تو قید کیا جائے پندرہ روز تک اور جہانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز اور قید
رہے دفعہ ۸ قانون ہائے مقدمہ یا قید کیا جائے چھ مہینہ تک اور دوسرے جہانہ اگر نہ ہو تو اور چھ مہینہ تک
قید بلا جواز اور عوض معافی محنت جہانہ دفعہ ۹ قانون ہائے مقدمہ دفعہ ۳ قانون ہائے مقدمہ واسطے
تخفیف نہ کہ کو نشہ کا عذر قابل پذیرائی نہیں رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۴

۵۰ نمبر شہرستی یا دوسرا فعل مفسدہ

اگر کوئی زمیندار یا مہاجن کسی سامی کو قید کرے یا کاٹ مین ڈالے یا کو شہر میں بند کرے یا پھر مین شہر سے
واسطے وصول کرنے کے لئے لگان و قرضہ یا اور کسی شہر کو تو در صورت تخفیف ہو تو دروازہ کو سزاؤں کو کو تخفیف کی جائے
یعنی پچاس روپیہ تک جہانہ ورنہ پندرہ روز تک قید بلا مشقت جہانہ ضمن دفعہ ۶ قانون ہائے مقدمہ
دفعہ ۸ قانون ہائے مقدمہ یا قید چھ مہینہ تک اور جہانہ دوسرے پستیک اور چھ مہینہ بعض جہانہ دفعہ ۱۹
قانون ہائے مقدمہ

المبرج باندہ کا توڑنا

اس جبرم میں جبرمانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز تک قید یا قید اور جبرمانہ اور بعض جبرمانہ کے پندرہ روز اور قید ضمن ۶ دفعہ ۱۲ قانون ۱۲۸۴ء و دفعہ ۲۰ قانون ۱۲۸۴ء اگر عدالت کا تصور زیادہ ہو تو چھ مہینہ قید اور دو سو روپیہ تک جبرمانہ ورنہ چھ مہینہ قید یا جبرمانہ دفعہ ۹ قانون ۱۲۸۴ء اور اگر نقصان ہو تو دو سو روپیہ تک جبرمانہ ۶ دفعہ ۱۲ قانون ۱۲۸۴ء

۲ مبرج تغلب

مقدمہ تغلب تصرف میں جانب تحسید یا رخنہ پائی یا اور عہدہ دار ہندوستانی کا دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲۰ قانون ۱۲۸۴ء و کنستیشن نمبری ۳۳ مورخہ ۲ اپریل ۱۲۸۴ء در صورت سپردگی کو تحسین و ستاویزات جو مفید یا خلاف مطلب قیدی کو ہون بوج رو بکار ہوگو سرکار نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۲۸۴ء مہم جرم قابل ضمانت ہو کنستیشن نمبری ۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۲۸۴ء جرم تغلب و تصرف قابل ضمانت ہو کنستیشن نمبری ۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۲۸۴ء ۱۲۸۴ء قانون ۱۲۸۴ء در باب تغلب و تصرف اتیک عہدہ داران ہندوستانی سرشتہ تجارت و متعلق ہو اور قانون ۱۲۸۴ء مؤثر نہیں ہے کنستیشن نمبری ۹۰۳ مورخہ ۳ اکتوبر ۱۲۸۴ء جب عہدہ داران ہندوستانی کو نسبت اشتباہ تغلب تصرف ہو تو چاہے کہ تحقیقات سرسری کیجا یا اور حاضر ضامنی طلب ہو تو تسکین نہ دی یا اوکی گرفتاری کی ضرورت باقی رہے بکالات پیر اسیان یا دیوانی جیلخانہ میں قید ہو گیا ضمن ۲ دفعہ ۱۲ قانون ۱۲۸۴ء در صورت ثبوت کو عہدہ دار کو حکم ہوگا کہ اندر کسی میعاد معینہ کو روپیہ ادا کرے اگر ادا نہ کرے تو نو روز اوس ہو اور اوکو ضامنوں سے حسب ضابطہ وصول کیا جائیگا ضمن ۳ دفعہ ۱۲ قانون ۱۲۸۴ء و نقصان خزانہ جو روپیہ کہ دوبارہ دیا گیا ہو وغیرہ بعد منظوری حساب میں مندرج ہو ۲۰ فروری ۱۲۸۴ء مقدمات پیدا ہونے پر عہدہ دار سرکاری جو زر محفوظ یا مجموعہ تغلب و تصرف کے داخل نشا قانون ۱۲۸۴ء کو نہیں ہے کہ ایسے جرائم میں یعنی جرم خفیف منظور ہو کہ مطابق قوانین عامہ کو قابل سزا نہیں ہے کنستیشن نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۰ فروری ۱۲۸۴ء در صورت تغلب تصرف زر عدالت کی حاکم اہل ولایت فر کو چاہے کہ اول خزانہ سرکاری ہو یا ملکوٹوں زر نگہ راجا یا مقدر و اداری رسطور میں جانب باقید یا او کو ضامن کو ادا کرے و گورنمنٹ اون کو کوئی حسب طرح ہو کیگا وصول کرینگے دفعہ ۶ قانون ۱۲۸۴ء

۳ نمبرج

فرار ہونا اشخاص مجرم یا مخوذ کا قید یا حوالات سے
اگر کوئی شخص جو حوالات میں ہو حوالات یا کو تو ملی یا چوکی یا دیگر جاویں جہت سے بارہ مین سے بہاگ جاویں تو یہ مین
قید بلا حوالانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ کرنا چاہیے ضمن ۲ دفعہ قانون ۱۲۱۱ء اگر قیدی جینی نو سے
بہاگ جاویں تو سزا تیس بیس دو برس قید ہوگا ضمن ۱۱ ایضاً قیدیان مذکور در صورت اد اگر جرمانہ مطابق
ضمن ۱۱ دفعہ ۲ قانون ۱۲۱۱ء کی محنت سے معاف ہوگی گنستہ کشن نمبری ۱۲۱۵ء مورخہ ۱۱/۱۱/۱۲۱۵ء
بعض تیس بیس کی حسب دفعہ ۲ قانون ۱۲۱۱ء ایک برس قید مین سے گنستہ کشن نمبری ۱۲۱۵ء مورخہ
۱۱/۱۱/۱۲۱۵ء اگر قیدی کو بہاگ کی باعث کیس کو زیادہ صدمہ بدنی کی نوبت پہنچے تو چاہیے قیدی دورہ پر
ہو دیو ضمن ۲ دفعہ قانون ۱۲۱۱ء اگر قیدی بار بار بہاگ جایا کرے لیکن کچھ صدمہ بدنی کی نوبت نہ پہنچے
تو دورہ پر دہنیں ہو سکتا صرف صاحب مجسٹریٹ مطابق ضمن ۱۱ دفعہ قانون ۱۲۱۱ء کی سزا کر سکتا
ہیں گنستہ کشن نمبری ۱۰ مورخہ ۱۶/۱۱/۱۲۱۵ء قیدی مادام حیات جلاوطن اگر پہر آویں تو وہ پہا نسی
دیا جائیگا قانون اول ۱۲۱۱ء اگر کوئی قیدی جو صاحب شن جج کی اجلاس سے مخوذ ہو کہ حکم نہ اگا اسکے
نسبت صادر ہو لیکن جو کہ نسبت او قید نو کی نظامت عدالت سے تفسا کر گیا ہو جو او وارنٹ صاحب
ملٹوی رہا ہو بہاگ جاویں تو صاحب مجسٹریٹ کی اجلاس سے سزا ہوگی گنستہ کشن نمبری ۱۲۱۶ء مورخہ ۳/۱۱/۱۲۱۶ء

۴ نمبرج اعانت و ترغیب نسبت و نون قسم فرار مذکورہ کے

اگر کوئی قیدی کسی قیدی کو ترغیب بہاگ کی دیو یا بیڑی چلی اور نامضبوط کر دیو یا اور کسی طرح پرانت
ترغیب دیو تو تیس بیس لگا دیو اور اسلحہ کو ٹھہری مین قید کیا جاویں اور زنجیر بہاری بانوں مین
ڈالی جاویں قانون اول ۱۲۱۱ء ضمن ۵ دفعہ قانون ۱۲۱۱ء ضمن ۳ دفعہ قانون ۱۲۱۱ء

۵ نمبرج روپوشی از حکم عدالت

اگر کسی مدعا علیہ کو نام سن طلبی جاری ہو دیو اور وہ روپوش ہو جاویں تو او کی حاضری کو واسطی اشتہار
میعاد دی گیا ہو دیو اور اگر بعد گذر جائی میعاد اشتہار کی بھی حاضر نہ ہو دیو تو جائداد او کی فرق کیا جو
اور جو کچھ از قسم اراضی و ملکیت زمین ہو دیو او کی قرضی معرفت صاحب کلکٹر بہادر کو ہوگی ضمن ۲
دفعہ ۴ قانون ۱۲۱۱ء اگر شخص مفروضہ اندر میعاد چھ مہینہ کو حاضر نہ ہو دیو تو چاہیے کہ صاحب مجسٹریٹ حضور
نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل واسطی صدر و حکم نسبت اراضی مذکورہ کو اطلاع کریں ضمن ۵ دفعہ ۴

باز بر کسی روپہ لینگی و دائرہ و بنام کسی ایسا کارپولس یا نوکر سہ کار کو اور صاحب مجسٹریٹ کو احتمال ہو کہ
کہ یہ جھوٹ ہو یا عداوت و رجوع ہو یا تو مدعی تو ضمانت طلب کریں دفعہ اول قانون ۱۸۸۵ء دفعہ ۱۰ قانون
۱۸۸۵ء و کسٹمر کشن نمبری ۳۱ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۸۸۵ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ اس قسم کی نالش جو
بنام عہدہ صاحب کسٹمر یا صاحب کشن کر رجوع ہو و سماعت کریں دفعہ ۶ قانون ۱۸۸۵ء و دفعہ ۲ قانون
۱۸۸۵ء و کسٹمر کشن نمبری ۶۴۹ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۸۵ء

انصریح نالش دروغ بغرض ایذا رسانی

اگر کوئی شخص براہ جسد و عدالت یا بنظر ایذا رسانی یا بدینا و نالش کرے تو اس کی سزا پندرہ روز قید یا چار پیسہ
جرمانہ اور واسطہ زمیندار تین ہزار روپہ و آئندہ دار پان سو روپہ کو اور لاخراج دار ہزار روپہ کو و دوسروں جیسے
معین ہو دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۵ء علاوہ اسکو صاحب مجسٹریٹ چھ مہینہ قید کر سکتے ہیں دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۵ء
لیکن ہمیشہ علاوہ اسامی معینہ صورت اول کو نہ کیا و کی اگر اس میں چھ مہینہ قید یا چار پیسہ جرمانہ عاقبت ہو
سوا اسون مقدمات خاص کو جس میں دوسروں میں معین ہو کسٹمر کشن نمبری ۳۵۹ مورخہ ۱۴ اگست ۱۸۸۵ء اگر
کوئی شخص دروغہ کو رو برو بلا حلف نالش دروغ کرے تو مطابق دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۵ء سزا نہیں پاسکتا
کسٹمر کشن نمبری ۱۸۹ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۸۵ء لیکن اگر اس نے بابت الزام بی اصل کو حلف کیا ہو تو
اس کی تحقیقات کا اختیار علی پولس کو حاصل ہو تو بموجب کسٹمر کشن نمبری ۳۳۳ جرم حلف دروغی پر
ماخوذ ہو سکتا ہے کسٹمر نمبری ۷۸ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۵ء صاحب کشن نمبری ۳۳۳ جرم مدعی اور اس کے
گواہوں کو سپردگی کا حکم بعیت حلف دروغ صادر کر سکتے ہیں تو یہی اختیار سزا دہی بعیت نالش دروغ بعیت
سپر دورہ کو نہیں رکھتے ہیں کسٹمر کشن نمبری ۲۸ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۸۵ء لیکن مقدمات اپیل مرعوبہ
اشخاص علاوہ سرکار میں بحالت خاص اگر ضرورت معلوم ہو سزا کر سکتے ہیں کسٹمر کشن نمبری ۳۰ مورخہ
۲۰ نومبر ۱۸۸۵ء صرف بعیت دائر کرنے یا اپیل بنظر ایذا رسانی کو سزا نہیں کی جاسکتی ہے لیکن اگر مدعی او را
کہ صاحب مجسٹریٹ کو حضور نالش ہی جس کے عدالت ماتحت ہو پس سوئی ہو پیش کرے تو بموجب دفعہ ۱۰
قانون ۱۸۸۵ء کو سزا یا دیگر کسٹمر کشن نمبری ۱۲ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۸۵ء اظہار دروغ بعیت
استغاثہ قسم خیانت خاص جبکہ منظر بی بنیاد جاتا ہو اور جواہر انہی جہد پر حلف دروغ میں بموجب قانون
۱۸۸۵ء کو داخل ہو یا جو دیگر احکام نسبت نالشات ہی جہد و ایذا رسانی و بدینا و کو دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۸۵ء

مین منبج ہین کشت کشن خبری ۲۳ مورخہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۳۰۴ء در صورت نانش دروغ بنام عہدہ داران اہل
ولایت رنگ کو سزا قید تہہ ہین یا بلا محنت و زجر و پانسو روپیہ جرمانہ یا چہ ہین اور معین ہر دفعہ قانون
سنہ ۱۳۰۴ء صاحب کشن اگر چہ اختیار مجبڑی در باب سزا دی ہر جرم نانش دروغ بنام پولس ہندوستانی کے
رکبتوین تو ہی بموجب اس قانون کو سزا دی کا اختیار نہیں رکبتوین کشت کشن خبری ۲۴ مورخہ یکم فروری
صاحب مجبڑی نانش دروغ پانی جسد متاثرہ پیشگاہ حکام مال کو سزا نہیں کر سکتی کشت کشن خبری ۲۵
مورخہ جولائی سنہ ۱۳۰۴ء

۳ منبرج اہالیان پولس کو دیدہ و دانستہ جہوٹی خبر دینا

جو کوئی شخص اہالی پولس کو دیدہ و دانستہ جہوٹی خبر دی تو جرمانہ کیا جاوے گی اس دہیک و در صورت عدم
پندرہ روز تک قید کیا جاوے دفعہ ۱۱ قانون سنہ ۱۳۰۴ء یا قید کیا جاوے چہ ہین رنگ اور جرمانہ جو زیادہ نہو
دو سو روپیہ ورنہ چہ ہین اور قید رہی اور عوض معافی محنت کو جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۱۹ قانون سنہ ۱۳۰۴ء دفعہ
۲ قانون سنہ ۱۳۰۴ء

۴ منبرج تغیر و تبدل کاغذات بلا تکمیل جعل

اس جرم میں وہ جرائم داخل ہیں کہ حسین جعل حقیقت میں نہ کیا ہوا کاغذات میں کچھ تغیر و تبدل ایسی کی
کہ جاوے اعتراض ہو دی یا ہکاران و خلاف قانون کاغذات دفعہ کو تغیر و تبدل کیا ہوا ایسی صورت میں اگر سزا
اختیاری ہی ہو تو صاحب مجبڑی کافی سمجھیں تو اپنے اختیار کو سزا دیں چہ ہین رنگ قید بلا جواز اور دو سو روپیہ
جرمانہ اگر نہ داخل کرے تو چہ ہین اور قید و عوض معافی محنت کو جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون سنہ ۱۳۰۴ء قانون
سنہ ۱۳۰۴ء

۵ منبرج حرکات خلاف قوانین مجاہر

گہاٹ مانجی بعلت غفلت شدیدیہ کو چہ ہین رنگ قید یا دو سو روپیہ جرمانہ کو سزا دیو گی ضمن ۲ دفعہ ۱۳
قانون سنہ ۱۳۰۴ء گہاٹ مانجی بعلت بد وضعی کو خلاف ورزی قوانین معینہ کو علاوہ سنہ ایسکے
مطابق قوانین عامہ کو موقوف ہی ہو سکتی ہیں ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون سنہ ۱۳۰۴ء گہاٹ مانجی پر رعایت
نہ کیا جاوے اور جن لوگوں کا اونکی بد وضعی سے نقصان ہو انہو اونکی رعایت فی الفور کیا جاوے کشت کشن خبری
۶۰ مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۳۰۴ء اگر کوئی گہاٹ مانجی محصول مقرر کردہ صاحب مجبڑی سے زیادہ لیوے تو موقوف

کیا جادو اور جمانہ کیا جادو جو کہ پیاس روپیہ میں زیادہ نمودی در صورت نہ دینو کہ قید رہی پندرہ روز تک جیلانی
 دیوانی میں ضمن ۲ دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء یا قید رہی پندرہ روز اور
 پیاس روپیہ تک جمانہ ورنہ پندرہ روز اور قید رہی بلا جمانہ اور عرض معافی محنت جمانہ دفعہ ۲۰ قانون ۱۹۱۳ء
 دفعہ ۲ قانون ۱۹۱۳ء یا قید رہی چھ مہینہ تک اور دوسروں پر جمانہ ورنہ چھ مہینہ تک اور قید رہی
 بلا جمانہ اور عرض معافی محنت کو جمانہ کیا جادو دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء
 اگر سبب زیادہ ہو تو جو چہ یا غفلت یا بھینوں کو کوئی کشتی ڈوب جادو یا سیر مال بہر امور یا کوئی اور فرد
 غرق ہو جادو تو دوسروں پر تک جمانہ اگر نہ ادا کری تو چھ مہینہ قید رہی ضمن ۲ دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء
 ۵ منبر ۵ چوڑا پندرہ وق یا پچیس و غیرہ یا آتش باز یا کجا بازار یا شارع عام یا قریب و سر
 اگر کہ فی شخص مذوق ایسی جگہ چوڑی یا آتش بازی چوڑا دی جائے کہ پچیس یا آتش زدگی کا ہو یا کوئی
 خطر ہو تو پیاس روپیہ تک جمانہ ورنہ پندرہ روز تک قید جیلانی میں دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء
 عملہ پولس ایسی حرکت کی مرتکب کو بلا استغاثہ پیش ہو تو کی چالان عدالت کر سکتی ہیں ایکٹ ۱۹۵۶ء

۴ منبر ۴ فریب

جو کوئی دغا و فریب کری تو چھ مہینہ قید یا محنت اور دوسروں پر جمانہ یا چھ مہینہ اور گناہ اور جادو
 ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء در صورت سنگینی جرم کو مجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۱۳ء حساب
 سول جج مجرم فریب دورہ سپرد نہیں کر سکتی بلکہ مقدمہ کو واسطہ فیصلہ پاس دگی دورہ کو پاس صاحب عدالت
 کو بھیج دین گنہگار ۹۲۵ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۲۵ء و ایضاً نمبر ۱۲۱ مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۲۵ء
 نمبر ۱۲۵ مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۵ء صاحب محترمت کو اختیار ہے کہ عدالت استعمال ہو سکے کہ وزن یا پیمانہ
 کو جو کم ہو وہ کم یا بیش از فریب کی پیمائش کریں لیکن قضا و وزن میں نہیں کر سکتی ہیں گنہگار نمبر ۱۲۵ مورخہ
 ۲۴ مارچ ۱۹۲۵ء فریب یا بزمیت مجلسی کو خفیہ ہے اور علیحدہ اسلواؤ کی علت قائم کی گئی ہے پور
 نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۵۰ لیکن مقدمہ فریب کا دائرہ کیا جادو یا ٹیسیک سسٹیم استغاثہ نکر
 سرکہ نظامت عدالت مورخہ ۵ اپریل ۱۹۲۵ء

۵ منبر ۵ مال افتادہ یا لا وارث یا مویشی گمراہ کو فریب یا بزمیت میں لانا یا غفلت کر کہنا
 اگر کوئی شخص شرافت یا لا وارث یا گمراہ مویشی کو گمراہ کرے اور اس جلدی کو کہہ پچیس روپیہ یا پندرہ روز

ملک میں چون اس وقت میں لاگو اور پولس میں ظاہر نہ کری یا اگر اپنے بیان چھپا رکھی ہو جہانہ کیا جاوے
 پچاس روپیہ تک دیر نہ پندرہ روز قید ہو یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جہانہ دھورت عدم ادخل
 جہانہ پندرہ روز اور قید ہو دفعہ ۸ قانون ۱۸۳۷ء دفعہ ۲۰ قانون ۱۸۳۷ء یا تھیں مہینہ قید ہو اور پندرہ
 تک جہانہ اگر نہ ہو تو تھیں مہینہ اور قید ہو اور جہانہ کیا جاوے عوض معافی محنت کی دفعہ ۹ قانون ۱۸۳۷ء
 دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۷ء

انمبر ۳ جو اکہینا یا جو اخانہ جاری کہنا

تمام عہد و موافق متعلقہ قرار و شرائط نقد و جنس خواہ زبانی خواہ تحریری وغیرہ ہوں بالکل نامہ مسترد
 ہوگو اور کوئی مقدمہ در باب دلائل یا زیر نقد یا جنس میں یہاں کہہ سبیل شرط موافق بیان مدعی کو جیتی ہوئی
 اور یا بنظر الفاظ شرائط قرار سپرد کسی شخص کو ہوئی ہو اور یا معروض شرط میں رکھی گئی ہو کسی عدالت میں
 مسیح نہ ہو گا قانون ۱۸۳۷ء جو کوئی شخص جو اکہینا یا جہانہ جاری رکھو تو موجب قید و سزا ہوگا
 یعنی تھیں مہینہ قید اور دوسروں تک جہانہ دفعہ ۹ قانون ۱۸۳۷ء اور ایسے معاملہ میں موجب قید و
 سزا کے عمل کرنا چاہیے کنتسٹیشن بنری ۱۸۹۱ء مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۳۷ء

۴ انمبر ۴ کہنا باروت کا زیادہ مقدار معینہ

اگر کوئی شخص جمع رکھو باروت زیادہ پچاس پونڈ سے کچھیں سیر ہوئی ہو ایک یا کئی جگہ پر لفافہ میں تین
 میل کو بیرون اجازت نامہ سرکاری کو تو اوپر جہانہ کیا جاوے یا سوروپیہ تک اور باروت ضبط کیا جاوے
 اگر جہانہ وصول نہ ہو تو قرقی و نیلام مال منقولہ وصول کیا جاوے اگر اس سبیل سے وصول نہ ہو تو قید کیا جاوے
 چھ مہینہ تک بلا محنت جہانہ دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۳۷ء

انمبر ۵ بد معاش کو دیدہ دانستہ جگہ دنیا

جو کوئی بد معاش کو دیدہ دانستہ اپنے بیان رکھو یا اس کو پناہ دیو یا اس کو ساتھ ایسی رعایت کرے کہ
 جس سے اس کو تقویت ہووے یا اس کو کچھ فائدہ اوٹھاوے تو قید کیا جاوے چھ مہینہ تک اور دوسروں تک
 اگر نہ تو تھیں مہینہ اور قید بلا جہانہ اور عوض معافی محنت جہانہ دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۷ء دفعہ ۹ قانون ۱۸۳۷ء
 دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۷ء

۶ انمبر ۶ محبتہاں اشتہاری کو دیدہ دانستہ جگہ دنیا

اگر کوئی شخص بعد از اجراء اشتہار کو پناہ دیوے یا رکھ اپنی حمایت میں کسی اذیت یا غارت گرد وغیرہ مجرم کو
 یا خیراک دیوے اسکو توقید کیا جاوے چہ ہینونک اور دوسروں پر جہانہ ورنہ چہ ہینونک اور قید بلا جلالہ اور عوص فی
 محنت کو جہانہ دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء اگر مجرم صدر مالگزار ہووے یا غلطہ
 یا ستاجر تو سوائے سزاؤ مذکورہ کا ذین باعلاقہ اسکا ضبط کیا جاوے مگر چاہے کہ اول کاغذات نظامت عدالت
 میں بھیج دیوے اور اگر ای صاحبان نظامت عدالت میں ای صاحب محبتیٹ کی مناسب ہو تو کاغذات
 معہ رای اپنی کو گورنمنٹ میں بھیج دیں دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۸ء اور اگر مجرم نوکری سرکاری ہو تو صاحبان
 موصوفین گورنمنٹ کو لکھیں کہ مشارالہ آئندہ کبھی کوئی نوکری سرکاری نہ پاوے دفعہ ۱۸۷۸ء

۱۸ مبر و استعمال ناجائز سرکاری لباس لشکری یا چراس سرکاری کا

اگر کوئی شخص اپنے ملازم کو لباس متغای فوج سرکاری بلا حصول اجازت گورنمنٹ کو پہناوے تو اس پر
 جہانہ کیا جاوے دوسروں پر تنیک اور اسباب چھین لیا جاوے ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء عملہ
 پولس کو اختیار ہے کہ جب ایسی لوگوں کو پاوے تو انکو گرفتار کر کے پاس صاحب محبتیٹ کو چالان کر دین
 دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۸ء اگر زجر جہانہ وصول نہ ہو تو قید چہ ہینونک ہو سکتی ہے دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۷۸ء
 ۱۸۷۸ء اگر کوئی شخص چراس وغیرہ اپنے پاس رکھے یا سیکو واسطو باندھنے کو دیوے تو لازم ہے کہ چراس نہ کو
 مثل چراس پاوے ورنہ غیرہ تو ان سرکار کو نہوے اور اسکو مشابہ نہوے اگر خلاف اسکو کرے گا تو محض صاحب
 قید و جہانہ کا بطور سزا عینہ موجب قوانین عام کو ہوگا اور چراسوں پر چاہے کہ نام اسکو آفاکاندہ ہو
 ورنہ موجب مذکورہ بالا قید و جہانہ کو لائق ہوگا اکٹ ۱۸۷۸ء سزاؤ اسکی موجب دفعہ ۹ قانون
 ۱۸۷۸ء چہ ہینونک قید اور دوسروں پر جہانہ ورنہ چہ ہینونک اور قید ہو فقط اور اگر حکم تخفیف چاہے
 تو موجب دفعہ ۸ قانون ۱۸۷۸ء کو صرف پاس روپیہ جہانہ ورنہ روز قید کو فقط

۲ مبر و بیگار یکڑ ناقلی یا کھار غنیہ کا

بیگار میں یکڑ نامزد و ورنہ وغیرہ کا واسطو کار سرکار کو مبارضامندی اذی و ممنوع ہے اور صاحبان
 پر لازم ہے کہ در صورت پیش ہونی ایسی نالشیوں کو بعد ثبوت کامل حکم تاوان کالبت مرقبان اس تصور
 صادر فرمانین قانون ۱۸۷۸ء

۳ مبر و مباشرت ساتھ محلات کے

اگر کوئی شخص نہ کرے اور ان امور توں جو حکایت شدہ اسکو مذہب میں کج عاجز نہر مثلاً مذہب اسلام میں نالی
وادی پھوٹی خاکہ ماش بہن پہاچی بہیتی ساس مرتضیٰ یعنی جس نے دودہ پلایا ہو دفتر ضعیف یعنی
دودہ شریکی بہن تو ایسا مجرم دورہ پیر و ہوگا و ہانس سزا ہوگا زنا کی یعنی قید جزا دہ نہوسات برس
اور دوسرے عوض سزاوید کہ با محنت و جلا نہ جنم ۱ دفعہ ۲ قانون ۱۰ ششہ ۱ اگر سیاد قید کہ ہو یا نہ
سی تو بل جلا نہ قید اور عوض مانی محنت جرمانہ جائز ہو دفعہ ۳ قانون ۱۰ ششہ ۱ ایسی مقدمہ کی مالش منجانب

سہ کار جو سکتی ہو کہ نہ کر کشن نمبری ۸۶ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۶۴ء

۴۴ مشر ۱ نقصان کمیت کا پائٹھالی موشیان سی یا کسی اور طور پر

اگر کوئی شخص کسی کمیت کی پائٹھالی کرے خواہ موشی کو اوس میں چرائیو یا اوس میں مانک دیو
توقید کیا جاوے مجرم چہ ہینڈیک اور دوسرے ویدیک جرمانہ صورت نہ دیں کہ چہ ہینڈیک اور قید دفعہ ۴
قانون ۱۰ ششہ ۱ و دفعہ ۹ قانون ۱۰ ششہ ۱

انمبر حرکات خلاف توہم جمل خانہ

اگر کوئی قیدی شدات یا مزد کی راہ سے انکار کرے محنت سے جبکہ واسطی حکم محنت کا ہو و تو بلا سزا
ضعیف یا بیماری کو توقین ضرب بید لگائی جاوے اور غذا اسکی کم ہو جائے و ضمن ۲ دفعہ ۵ ضمن ۲
دفعہ ۹ قانون ۱۰ ششہ ۱ جو قیدی کہ احکام نظام امورات قید خانہ فوجداری سے تفر د کرے تو ہر سزا
لائق سزا کو ضمن ۳ دفعہ ۱۱ ایضاً قیدی کہ کیش اور شور و شبہ ہوں اور داروغہ و عہدہ حلی نہ
سے مقابلہ پیش آوے یا گالی دین یا تمکب ایسی قصور کہ ہوں کہ جو جرائم شدیدہ سے ہوں تو صاحب محنت
اونکو سزا دیگر ضمن ۴ دفعہ ۱۱ ایضاً ہر گاہ کوئی قیدی فتنہ اور فساد یا قند بہاگ جانیگا کہ یا بخیر کو
پانوسی کمال ڈالی یا ریتی سے گھسی یا چند قیدیان ملکر آپس میں بربا کرے فساد کیو واسطی مشورہ کرن یا کوئی
قیدی دوسرے قیدی کو گالی دیو یا مارے تو بشرطیکہ ثوبت بجرم سنگین کہ نہ پہنچی ہو موجب جہا صاحب
محشرٹ کو سزا یا دیگر ضمن ۵ دفعہ ۱۱ قانون ۱۰ ششہ ۱ جو قصورات کہ ضمن ۳ و ۴ و ۵ دفعہ ۵
اس قانون میں بیان ہوئی اسکی سزا میں صاحب محشرٹ تین بید کی سزا کر سکتے ہیں ضمن ۲ دفعہ ۶
قانون ۱۱ ایضاً جو اختیار کہ صاحبان محشرٹ کو موجب اس قانون کی مفوض ہو صاحبان محشرٹ
اگر سبقت محشرٹ کو جو کہ علیحدہ جگہ پر ہوا و جگہ صاحب محشرٹ کو مقررین مفوض ہیں اور صاحب

کو اختیار ہے کہ ایسے مقدمات سپرد صاحب اسٹنٹ کو کر کے اوصاف پر اسیت کر دیں کہ یا بموجب دفعہ ۲
 قانون ۹ ششہ ۱۸۸۷ء کو جو فیصلہ کر ڈالیں یا بعد تحریر راجی کو صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں پیش کر دیں دفعہ ۷
 قانون ۱۸۸۷ء صاحبان مجسٹریٹ کو حکم نہیں ہے کہ وقت تجویز سرسری کسی مقدمہ کو بموجب اس
 قانون کی مفصل زبان بندی گواہوں کی ملکیت اور یہی سوا ہی جرائم کبیرہ کو زبان بندی گواہوں کی ملکیت لینا
 ضرور نہیں لیکن صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ہر گاہ ایسا اتفاق ہو تو روکنا نہیں تجویز سرسری اور اس
 سزا کو مجرم کو دینی لازم ہے اور یہی نام قیدی کا اور اس کا قصور اور خلاصہ گواہی گواہان کا ملکیت اور اگر
 صاحب مجسٹریٹ کو مجسمہ خود تصور مجرم کا دیکھا ہے تو مناسب ہے کہ صرف روکنا ہی تھمن جس کم سزا لکھا ہے
 دفعہ ۸ قانون ۱۸۸۷ء اگر عملہ محبس کسی قیدی کو ساتھ بے سلوکی کرے تو وہ موقوف کیا جائے اور
 جرمانہ بقدر ایک مہینہ خواہ کو کیا جائے یا چھ مہینہ تک قید ہو اور اگر مجرم مذکور برقرار یا چھوڑ کر دیکھ کر
 ہو تو بموجب حکم صدر کو لائق سزا جسمانی کو ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۸۸۷ء اگر قید از ان
 جہانی نہ کسی اپنی نوکری میں غفلت کرے تو موقوف ہوں اور قید ہو سکتی ہیں چھ مہینہ تک ضمن ۱ دفعہ
 قانون ۱۸۸۷ء

۱۰ نمبر ۱ حرکات خلاف قانون شعریہ ممانعت چٹھی اندازی
 چٹھی اندازی کی ممانعت ہے جو شخص ایسا کام کرے گا صاحب مجسٹریٹ کو اجلاس سے پانچ روزہ جبرمانہ
 جو شخص کہ چٹھی انداز کیا انتظام کی طور پر کرے یا اولین شریک ہو وہ ہر ایک جرم کو بائیس روزہ جبرمانہ
 کا سزا اور ہوگا نصف جرمانہ کو نیدہ کو دیا جائے گا دفعہ ۲ و ۳ قانون ۱۸۸۷ء اگر کوئی شخص چٹھی اندازی
 کا اشتہا چاہے گا وہ بھی مجرم بموجب اس قانون کو متصور ہوگا دفعہ ۳ ایکٹ ۱۸۸۷ء چیمبر
 بموجب دفعہ اول ایکٹ ۱۸۸۷ء از روی قری و نیلام جائداد کو وصول کیا جائے گا

۱۱ نمبر ۲ حرکات خلاف قانون دار الضرب
 اگر کوئی شخص بلا وجہ کہنوشا رویہ یا شرفی کرے تو چار چہ جرمانہ کیا جائے و صورت عدم ادائیگی چھ مہینہ
 قید دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۸۷ء اگر کوئی شخص اپنے پاس آلات بناؤ رویہ یا شرفی کرے تو چھ مہینہ
 تک قید اور دوسروں تک جرمانہ ورنہ چھ مہینہ اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۸۷ء
 ۲ نمبر ۳ بدکرداری از طرف اہالیان سرکاری جو کسی جرم خاص میں داخل نہیں

اگر کوئی اہلکار پولیس اپنی علاقہ میں ہوا گرمی یا دوا دیکھ کر تو موقوف ہوگی ضمن اول دفعہ ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء
 اگر کوئی اہلکار پولیس اپنے بیچ کا کام بوقت زون سے یا تو وہ موقوف ہوگا یا جرم یا حسب صورت مقدمہ کو کیا جائے ضمن
 دفعہ ۱۲ قانون ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولیس مجرم جرائم خفیف کو کاٹھنہ میں رکھے تو موقوف کیا جائے ضمن ۸ دفعہ ۱۹ قانون
 ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولیس مقدمات ممنوعہ میں مثل مقدمات دشنام دہی فرنا زور و کوب خفیف کو دست اندازی
 کرے تو موقوف ہوگا ضمن اول دفعہ ۱۲ قانون ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولیس کسی مکان میں بلا اجازت سے
 یا دروازہ توڑے تو وہ موقوف کیا جائے ضمن ۷ دفعہ ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء اگر افسر پولیس زور و کوب خفیف
 کسی شخص سے طلب کرے یا تو وہ اپنی عہدہ سے موقوف ہوگا اور سزاوار جرمانہ اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۱ قانون سیم
 ۱۸۸۵ء دوسرے کلر نمبری ۳۲۱ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۸۵ء و کمشنر کشن نمبری ۱۳۴ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۸۵ء اگر
 پولیس کسی طرح کی بدجالی یا غفلت یا نالائق کرے تو معطل یا موقوف ہوگا دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۸۵ء
 دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۸۵ء اگر عہدہ دار اپنے کام میں غفلت کرے تو اس پر ایک جرمانہ یا قید کا ہوگا دفعہ ۱۱ قانون
 ۱۸۸۵ء اگر عہدہ دار پولیس قیدیوں پر ظلم کرے تو مستوجب موقوفی اور جرمانہ ایک ہ یا چھ مہینہ قید کا ہوگا دفعہ ۹
 قانون ۱۸۸۵ء اگر پولیس درباب دفتر تہانہ کو غفلت کرے یا کوئی حکم جاری کرے یا کوئی کار متعلقہ سرشتہ انجام
 کرے اور قصداً اپنی روزانہ چوبیس بندیں نہ بند کرے تو سزاوار جرمانہ اور موقوفی کا ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء
 اگر عہدہ دار پولیس یا اور کوئی شخص کسی قیدی یا گواہ کو دھمکاؤں پر اقرار کرے یا جرم کرے یا اظہار دینے کو تکلف کرے تو وہ
 موقوف کیا جائے اور سزاوار جرمانہ یا موقوفی ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء اگر عہدہ دار پولیس کسی اسامی کو
 تہانہ میں زیادہ ۴۸ گھنٹہ سے کہے تو موقوف کیا جائے دفعہ ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء بر وقت از صرف غفلت
 کام کو محنت شاقہ کا سزاوار نہیں ہو سکتا کمشنر کشن نمبری ۱۲ مورخہ ۲۲ اگست ۱۸۸۵ء اگر گارڈ پولیس
 قصداً غفلت سے قیدی فرار ہو جائے تو مستوجب موقوفی و جرمانہ و قید کا ہے دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۸۵ء و کمشنر
 نمبری ۲۰۶ مورخہ ۲۷ مئی ۱۸۸۵ء اگر عہدہ دار ہندوستانی دوکان شراب بیچنے کو جان بوجھ کر جاری
 رہے تو موقوف کیا جائے اور جرمانہ یا سزا دینے تک جو بذریعہ نیلام وصول کیا جائے یا بعض اوسکی جہت میں
 قید ہوگی ضمن ۲ دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولیس انقبیل حکم صاحب پرنٹڈ پولیس
 یا مجسٹریٹ یا جرنل مجسٹریٹ یا اسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جب بذریعہ پروانہ و مہر دستخط
 او کو صادر ہو کرے یا اس میں غفلت کرے تو قابل جرمانہ معطلی و موقوفی ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۱۱ قانون سیم ۱۸۸۵ء

۱۸۸۵ء اگر کوئی عہدہ دار پولس کسی وکیل یا مختار زمیندار کو تھاپہ پر مقرر ہونے کی توقع میں یا موقوفی کا ہوگا ضمنی ۲ دفعہ ۱ قانون ششم ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولس بلا وجہ تجربہ رپورٹ طول و طویل باعث تصنیع اوقات صاحب مجسٹریٹ کا ہو تو اس پر جرمانہ کیا جائے دفعہ ۷ سرکلر نمبر ۹۷ مورسہ ۲ جولائی ۱۸۸۵ء اگر کوئی چوکیدار تھانہ وقت معینہ پر واسطی رپٹ کو حاضر نہ ہو تو جرمانہ کیا جائے جو تھانہ ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو ضمنی ۵ دفعہ ۵ قانون ششم ۱۸۸۵ء ضمنی ۷ دفعہ ۲ قانون ششم ۱۸۸۵ء اگر کوئی اہلکار پولس غفلت یا چشم پوشی کرے کہ قاری مجربان میں وقت از کتاب جرائم سنگینہ اور مجربان اشتہاری کو تو موقوف کیا جائے عہدہ پر ضمنی ۱۰ دفعہ ۲ قانون ششم ۱۸۸۵ء اگر بہرہ اکانی نہ ہو تو قید کیا جائے جہہ مہینہ کو دو سو روپیہ تک جرمانہ درجہ چہلوی اور قید دفعہ ۹ قانون ۱۸۸۵ء اگر کوئی چوکیدار منکب جرم مذکورہ کا ہو یا خبر خون و ڈکیتی وغیرہ جرائم سنگین کی داروغہ کو یا یونہی یا میں غفلت کرے یا تعاقب ڈکیتیوں اور رہنوں میں چشم پوشی کرے تو سزا مندرجہ بالا پادوی گا اگر کوئی چوکیدار خانگی اپنی کام کو انجام میں قاصر ہو تو صاحب مجسٹریٹ موقوف کر سکتی ہیں ضمنی ۱۱ دفعہ ۱ قانون ششم ۱۸۸۵ء اگر خزانچی کسی اہلکار جو ڈسٹریکٹ کو فرضہ دیوے تو موقوف ہوگا سرکلر نمبر ۳۰۶ مورسہ ۱۷ فروری ۱۸۸۵ء اگر ناظر ایسی شخص کو حکمانہ واسطی اجای کو دیوے جس کا نام جہ نسبت نہ ہو تو موقوف ہوگا ضمنی ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۸۸۵ء اگر محافظ دفتر غفلت کرے کہ جس سبب سے کاغذ ضائع ہو جائے یا کوئی کاغذ وقت طلب یا جسکی ضرورت پیش کر نیکی ہو پیش نہ کرے اور سبب اسکی پیش نہ کر نیکی معقول بیان نہ کرے تو موقوف ہوگا دفعہ ۷ قانون ۱۸۸۵ء اگر سرشدہ کاغذات سرکاری کو منتقل کرے تو موقوف ہوگا دفعہ ۶ و ۷ قانون ۱۸۸۵ء اگر عملی ہندوستانی کے نسبت یقین ہو کہ وہ اپنی عہدہ کی امورات متعلقہ کو انجام میں غفلت کرتا ہے یا کسی وجہ سے اس عہدہ کی لیاقت نہیں رکھتا ہے تو بلا ثبوت کسی جرم خاص کو موقوف کیا جائیگا دفعہ ۵ قانون ۱۸۸۵ء

امبریش ندریانان ولفقہ کا اپنی زوجہ یا اطفال کو

جو شخص کہ باوجود استطاعت پرورش اپنی اطفال کی او کو ترک کرے یا قصد او کی خبر گیری و غفلت کرے خواہ وہ حلال زادی ہوں یا حرام زادی ہوں تو اسکو خواہ مخواہ او کی پرورش کرنی ہوگی ورنہ ایک مہینہ قید ریگا اور اسی طرح جب تک کہ یہی حال رہے دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱۸۸۵ء صاحب مجسٹریٹ کو

اختیار نہیں کہ ضمانت طلب کریں لیکن شوہر سے ایک اقرار نامہ شخص پرورش اوسکی عورت کو طلب کر سکتے ہیں اور جتنی ترتیب کے خلاف اقرار نامہ کی عمل کرے بطور جرم مخفی ایک مہینہ دیکر پکٹ کرکے نمبر ۹۹۲ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء دفعہ ۱۹ قانون ۱۹۳۷ء دریا پرورش جرم افزہ و مادہ اوسم کو لڑکوں کی بحالگی یا اوس صورت میں کہ پرورش بچہ کی اوسکو ذمہ ہو اہل ولایت فرنگ سے متعلق نہیں ہے پکٹ کرکے نمبر ۱۱۴۱ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۳۷ء اظہار نامہ طفل جرم افزہ نسبت کسی شخص کو کہ جسکو باب اوس لڑکی کا شہرہ دیتی ہو قابل سماعت ہو بشرطیکہ ثبوت اوسکی موافقت وغیرہ کا بخوبی ہو پکٹ کرکے نمبر ۱۱۶۳ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۳۷ء

۴۔ فیض غفلت میں داران تعمیل مراتب نامہ

اگر زمیندار پر انجام امورات پولس متعلقہ قانون ۱۹۳۷ء کے مجرم غفلت یا بد چالی کا ہو تو چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید دفعہ ۱۲ قانون ۱۹۳۷ء اگر زمیندار فرست چوکیدار کی نہ ہو تو مستوجب جرمانہ دو سو روپیہ کا ہوگا دفعہ ۲۱ قانون ۱۹۳۷ء اگر زمیندار نسبت اپنی ڈاکو مشترکہ کی یا غیر علاقہ میں اطلاع دہی میں غفلت کرے یا اوسکی رعایت کرے تو تین سو روپیہ مہینے اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۳ و ۱۴ قانون ۱۹۳۷ء دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۹۳۷ء اگر زمیندار کسی بد معاش کی نسبت جو اوسکی گانو میں تین سو روپیہ یا کراشب کو دیا ہو موجود نہ ہو یا بد معاش کے ساتھ صحبت رکھتا ہو اطلاع دینے میں غفلت کرے تو تین سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینہ دیوانی جیل میں قید کا ضمن ۹ و ۱۰ دفعہ ۲۰ قانون ۱۹۳۷ء اگر زمیندار اوس شخص کی سکونت کی نسبت جہاں سفر کو لینے میں بہت مشہور ہو اطلاع نہ کرے تو چھ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید ہوگا دفعہ ۱۰ قانون اول ۱۹۳۷ء اگر ڈاکہ پڑنے کی اطلاع نہ کرے تو تین سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید ہوگا دفعہ ۱۱ اگر قتل عمدہ چوری و آتش زنی کی اطلاع نہ کرے تو تین سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید ہوگا دفعہ ۱۲ قانون ۱۹۳۷ء جو خبر کے ذریعہ چوکیدار کو حاصل ہوتی ہے وہ کافی نہیں ہے زمیندار کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز کے مطابق جس طرح چاہے اطلاع دے پکٹ کرکے نمبر ۱۲۸۱ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۷ء صاحب محترمت اگر زمیندار کو حکم دین کہ خواہ مخواہ تباہ کی ڈاک کو لینا نہ کرے مقرر کرے اور ایک مکان خاص جہاں وہ ہمیشہ ملے گا تجویز کرے اور زمیندار اوسکی بحالی میں غفلت کرے تو مستوجب جرمانہ دو سو روپیہ یا ایک مہینہ دیوانی جیل میں قید ہوگا ضمن

و قعہ ۱۲ قانون بستم ۱۳۸۴م اگر زمیندار وقوع مرگ شتبی اطلاق نکند و دوسرے ویر جہانہ یا چہ ہمنی قید کا
 مستوجب ہوگا و قعہ ۱۲ قانون بستم ۱۳۸۴م زمیندار اپنی جوابدہی ہمیشہ داران و غیرہ کی ذمہ نہیں کر سکتا
 گنہگار کشن نمبری ۱۶۹۸ مورخہ ۲۸ مئی ۱۳۸۴م صرف پر سبب وقوع ہستی اندر علاقہ کسی زمیندار کے
 جہانہ نکدنا چاہی گنہگار کشن نمبری ۱۶۹۸ مورخہ ۲۸ مئی ۱۳۸۴م در صورت غیر حاضری زمیندار کو چاہیے
 کہ عائدہ کا اصل ہتھ و قعہ ۱۲ قانون بستم ۱۳۸۴م زمیندار کو چاہیے کہ اس کے
 سزا کیجاوی گنہگار کشن نمبری ۱۶۹۸ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۸۴م زمیندار ورن کو چاہیے کہ اس کی اسانی کو چ
 کی رسید کشتی و پل خام و غیرہ مہیا کریں و قعہ ۳ قانون ۱۳۸۴م در صورت غفلت امور زکوٰۃ میں جس کا گنہگار
 زمیندار پر زرار و سپرد جہانہ کر سکتی ہیں و قعہ ۲ قانون ۱۳۸۴م اگر زمیندار دیدہ و نہنہ محصول نمک کو بجائے
 میں اغماض کری تو صاحب محبثیت پانسور و سپرد جہانہ یا چہ ہمنی قید یا بناخت شادہ کر سکتی ہیں و قعہ ۱۲ قانون
 ۱۳۸۴م صاحب محبثیت کو چاہیے کہ واسطی جوابدہی ہر یک خفیف ہم توجہ یا بد ضابطگی شتبیہ جو بی انجام
 کا متعلقہ زمیندار کو نہ ہو میں کوئی خواہ مخواہ حاضر ہو نہ کیا حکم دین بلکہ چاہیے کہ بلا تیرا و سپر حکومت نہ کر میں خبر
 تکلیف ہو دی اور غلطی اور قصور خفیف کو معاف کرنا چاہیے اور جب کسی زمیندار کو حق تو امین داران نام کا ہو
 تو جو خشی عطا کریں کہ نمبری ۲۴۱ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۳۸۴م اگر کوئی کی وصول کر دین کہ غلط و قعدی ہو و
 تو زمیندار کو اس کی وصول کر دین کی امتناع نہیں ہو گنہگار کشن نمبری ۱۶۹۸ مورخہ ۲۸ مئی ۱۳۸۴م
 ۳ نمبر ش غفلت مجرمہ جس کی کسی ذات خاص یا جائیداد کو نقصان پہنچے
 اگر کوئی شخص کسی گزندہ یا زردہ جانور کو یا لڑ اور اس کی حفاظت میں غفلت کر جس سے وہ کسی ضرر پہنچاؤ
 یا لگ و غیرہ چیز ایسی جگہ پر ہونیک دیو کہ کسی مکان کو قریب ہو اور اس کی جائیداد کو اس سے نقصان پہنچے تو
 در صورت ہونی جز خفیف گنہگار معینہ و قعہ ۸ قانون ۱۳۸۴م یعنی چھاپس و پتہ تک جہانہ ورنہ ہنڈرہ
 ورنہ قید ہو اور اگر سزا زیادہ دینا مناسب ہو دی تو چہ ہمنی تک قید اور دوسرے ویر جہانہ ورنہ چہ ہمنی اور پتہ
 بموجب و قعہ ۹ قانون ۱۳۸۴م اور اگر کسی سبب سے جرم زیادہ سنگین ہو جاوی تو صاحب محبثیت
 کہ بموجب و قعہ ۱۲ قانون ۱۳۸۴م کو اختیار دورہ سپردگی کا حاصل ہو فقط

۴ نمبر ش جرائم متعلقہ نقصان یا اندامی خاص عام
 اگر کوئی شخص اشیاء یا مضر شاہ راہ پر ڈالے یا کہو یا ایسی عمارت بنا دی یا شیشی گریہ کہ جس سے

ہوش زنگی کا اندیشہ ہو وی تو صاحب مجبڑیٹ او سکی دور کر نیجا حکم دین اور اگر مالک او سکی تعمیل میں نہ کیا
 کر وی تو دوسرے پتہ تک جہانہ در نہ جہہ ہونی قید ہو قانون ام لکھنؤ صاحب مجبڑیٹ کو اختیار ہے
 کہ شاہراہ و گندگاہ عام سے ہر جز کو جو مضر خلائق ہو دفع کر اوین اور جو پتہ کہ خلائق کی تندرستی اور آسائش
 کو واسطی مضربوں اور نکو اور کہین نقل کر نیجا حکم دین اور ایسی عمارت کو بنا دی اور اشیاء و آتش گیر کر کہ ہونی
 جس سے احتمال کیش زدگی کا ہو ممانعت کریں اور جن مکانوں کی گزری ہو خوف ہو ان کو گروا دین و دفع اول
 قانون ام لکھنؤ صاحب مجبڑیٹ کو چاہیے کہ حکم نامہ تمام اس شخص کو جاری کریں کہ جو وہ عہدہ
 رکھتا ہو اور کو بندہ یہ عرضی کو پیش کر وی یا دس دن کو اندر رخ است نجابت کی کر وی کہ جس میں سو دینچ
 او سکی طرف سے اور دینچ اور سیرنج منجانب سے کار مقرر ہوگا لیکن اگر وہ شخص تغافل کر گیا یا اور طریق سے نجابت
 کو تفرک مانع ہوگا یا فتح اندر سیرا تندرہ حکم نامہ کو فیصلہ داخل کر نیئے یا اون سے فیصلہ ہو سکیگا تو حکم
 صاحب مجبڑیٹ ہی اوی طرح تعمیل ہوگی کہ گویا عند درای نہیں ہوئی دفعہ ۲ الٹ ام لکھنؤ
 احتیاط کرنا چاہیے کہ مطابق قانون مذکور کہ ظلم ہو فی یا وی سے کلہ نمبری اس امور خہ ۱۱ مئی ۱۸۵۷ء
 سدا ہی صاحب مجبڑیٹ و جنت مجبڑیٹ و دیگر حکم کو جو اختیار کا مل مجبڑیٹ کی کر کہتا ہو اور کسی شخص کو اختیار
 فیصلہ کرنے مقدمات قانون ام لکھنؤ کی نہیں ہو رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۸۵۷ء
 جو دخت گزری ہو اور اس سے باعث خطرہ و ناان کا اندیشہ ہو وی او سکی گروا دیو کا اختیار صاحب مجبڑیٹ
 کو حاصل ہو چہ چینی نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۸۵۷ء ایک مقدمہ میں ایک شخص کو نالشی کی تھی
 کہ فلاں قصاب نے او سکی دروازہ کو متصل دوکان کی ہو سما جان صدر نظامت اگر وہ فیہ حکم دیا کہ قانون
 ام لکھنؤ اس مقدمہ سے متعلق نہیں ہو کیونکہ وہ قانون واسطی دفعہ ۱۱ او س جز کو جو مضر و محل خلائق ہو بنظر آسائش
 و فائدہ عام کو صادر ہوا اور نہ کہ واسطی سماعت اون نالشی کو جو منجانب کسی شخص خاص کو جوہ فرزوات
 خاص او سکی پیش ہون اگر قصاب کی دوکان کسی ہندو کو مکان سے متصل ہو تو ہندو کو نالشی نقصان لگتا ہے
 لیکن عوام کی تندرستی یا آرام کا ضرر مشہور نہیں ہو اور اس سے واسطی مطابق قانون ام لکھنؤ کی او سکی تحقیقات
 نہیں ہو سکتی تو بیشک سب لوگ یا اون میں سے اکثر متفق ہو کر نالشی نہیں چہ چینی نظامت عدالت مورخہ
 ۲۴ دسمبر ۱۸۵۷ء

ہنبرش بیہودہ بکستری

اگر کوئی شخص ننگا پیر یا بازار وغیرہ ناجائز وقت میں تو موجب قوانین عامہ سزا ہو سکتی ہے یعنی جبراً
 پیاس یا روپیہ تک و قید پندرہ روز تک دفعہ ۱ قانون ۱۸۸۴ء گت و تصاویر محض و قضاات
 روغنی کا بر ملا لٹکانا یا فروخت کرنا یا بازار یا راہ جاری و رفت میں تقسیم و فروخت کیا یا اسطو پیش کرنا
 یا کوئی مشروب یا الفاظ محض جو دوسرے کو ناگوار ہون لگانا یا بیان کرنا مثلاً کہ میر جی کی جیلا ایام مولیٰ میں کتنے پیر
 ہیں تو جواب نہ کیا جاوے و روپیہ تک ورنہ قید مائت یا ایشقت میں مہینہ تک یا قید بیس دن و مذکورہ اور سزا
 سو روپیہ تک و بصورت نہ داخل کہ جبراً نہ کو قید میں مہینہ تک دفعہ اول اگٹ اول ۱۸۸۴ء محض
 اختیار گرفتاری ایسے مجرمین حاضر کر دینا یا پولیس میں یا خصوصاً مالکان پولیس کو جاسی کہ حتیٰ الوسع سزا
 گرفتار کر کے چالان کر دین دفعہ ۲ اگٹ اول ۱۸۸۴ء ایسی مقدمات میں شکایت تحریری یا جانر
 شاکی کی ضرورت نہیں ہر دفعہ ۳ ایضاً جو تصاویر کندہ یا چھپی ہوئی کسی شوالہ یا سب پر ہون تو اس
 علمہ میں دفعہ ۴ ایضاً

انہی میں حرکات و احوال قوانین آئین

اگر کوئی الہکار تراز و پیکرہ جس پر صاحب مجتہد کی نہیں استعمال ہیں ایسی تو از سر جہانہ کیا جاوے
 یا نو روپیہ تک دفعہ ۳ قانون ۱۸۸۴ء اگر کوئی شخص دارمہ افین یا جائزہ یا دیگر چیزیں
 وقت گرفتاری کو جواب نہ کیا جاوے یا زار روپیہ تک دفعہ ۴ قانون ۱۸۸۴ء

انہی میں کہ ہا نا اشیاء ہلاکت یا محسوسات

اگر کوئی زبردستی بارادہ قتل کو ثوبت ہلاکت کی نہ پوچھی ہو تو قید کیا جاوے یا سزا
 و زجر و دوسرے عوین سنائی میں ضمن دفعہ ۴ قانون ۱۸۸۴ء اگر کوئی شخص کسی شی
 یا ناگوار طبیعت کو کہلاوے یا بنیت کہہنا یا دلیک بران کو کچھ ضرر پہنچا دینا یا پوچھ کر ہزارہ یا دیگر
 دفعہ ۵ قانون ۱۸۸۴ء اگر کوئی شخص اشیاء ہوش را یا مثل دھتورہ وغیرہ کو کہلاوے یا بارادہ
 مال کو کو ثوبت ہلاکت نہ پوچھی ہو تب بھی سزای مذکورہ یا دیگر ضمن ۴ دفعہ ۵ قانون ۱۸۸۴ء

۲ انہی میں حرکات و احوال قوانین آئین

بجبر سرشتہ ڈاک سہ کاری اور سہ کاری یا بھینا یا تشوہ و سہرہ یا تشوہ و سہرہ یا تشوہ و سہرہ یا تشوہ و سہرہ
 مذکورہ الذیل میں اجازت ہو کہ ہلاک ڈاک سہ کاری کو کہلاوے یا دلیک بران کو کچھ ضرر پہنچا دینا یا پوچھ کر ہزارہ یا دیگر

کسی دوست کو بھیجا جاوے بشرطیکہ اوکی عوض اجرت و غیرہ ندی جاوے و دوم جو خاص معاملہ کا کتابت کرتا ہے
 سنی متعلق ہوا در خاص آدمی کی یا تہ خط بھیجا جاوے سنی م کو فی ظہر ا کسی اسباب کو بلا اجرت بھیجا جاوے
 بشرطیکہ مضمون خط متعلق اسی اسباب کو ہو دفعہ ۲ ایکٹ، استماع جو لوگ سافرون کو ایک طلبہ
 سی و دوسری جگہ لیجانی کا پیشہ کرتے ہیں ان کو مانت ہے کہ چٹنیاں کو فراہم کر کے مکتوب الیہ کو پاس پونچھا
 گو او کو صلہ ملا ہو دفعہ ۳ ایکٹ، استماع در صورت پونچانی خط کو ایک جگہ ہو دوسری جگہ ہو
 علاوہ صورت نامتشی نزکور ہا لکو ہر چہ پیہنجے پونچانی والی پرچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ
 ایضاً اگر کوئی شخص عادی اسکا ہو تو ہر مضیہ بھیجے جسکے وہ موافق عادت اپنی کی خطوط پونچاوے
 علاوہ جرمانہ مذکور کو پانسور روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص کسی خط کو یوں
 یا تسلیم کرے یا اوکی نسبت حکم دیوے یا لیجاوے یا خط کو حوالہ کرے یا خطوط فراہم کرے کہ جس سے سواری ڈاک سرکاری
 کی خطوط پونچانی جائیں تو ہر خط چھپی پرچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر وہ شخص عادی اسکا ہو تو ہر
 پونچانی بشرطیکہ موافق عادت اپنی کو عمل کرے تو پانسور روپیہ تک جرمانہ علاوہ وہ جرمانہ مذکورہ کے لائق ہوگا دفعہ
 ایضاً اگر کوئی شخص علاوہ ڈاک سرکاری کسی خط کو بھیجے یا بھیجے کی کو پیش کرے یا کسی کو حوالہ کرے یا
 تو ہر خط چھپی جرمانہ ہوگا اور در صورت عادی ہونے اسکی ہر مضیہ بھیجے بشرط مذکورہ بالا علاوہ جرمانہ مذکور
 پانسور روپیہ تک جرمانہ ہوگا اگر کوئی شخص خطوط جو متشی کی گئی ہیں اس غرض سے فراہم کرے یا حوالہ
 ڈاک سرکاری روانہ کیے جائیں تو ہر خط چھپی پرچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر شخص مذکور اسکا عادی
 ہو تو ہر مضیہ بھیجے مذکورہ بالا پانسور روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ، استماع اگر کوئی شخص
 ویدہ و دانستہ کسی خط یا بدری یا کندہ کو جس میں شوائش گیر یا خطرناک بھیجے ڈاک میں پیش کرے تو ہر جرم بھیجے
 تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹام فروش قواعد فروخت اسٹام سے تجاوز کرے تو دوسر روپیہ تک جرمانہ
 ہوگا دفعہ ۶ ایضاً اگر کوئی اسٹام فروش خریدار کو باجوہ و بیعت کامل کو بیلہ و سائل اسٹامپ کی نو سو روپیہ
 ہوگا دفعہ ۷ ایضاً اگر اسٹامپ فروش قیمت زیادہ دیوے تو ہر مضیہ کی بھر زیادہ ستانی قید ہوگا ہر شقت یا بلا شقت فراہم
 سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور قیمت زیادہ لی ہوئی واپس کرنا ہوگا دفعہ ۸ ایضاً اگر کوئی شخص شبہ یا تیرہ یا اور
 کوئی ایٹم بنانی اسٹامپ کا جعلی یا مصنوعی بناوے یا کسی اسٹامپ کو مصنوعی یا الباسی بناوے یا بناوے
 یا بلا وجہ متعین شبہ یا تیرہ بنانی اسٹامپ کا اپنے پاس رکھے یا بند کرے یا جعلی یا مصنوعی یا الباسی طبع کرے

کوئی نقش و نشان کسی کا غنہ وغیرہ پر کرے یا دیدہ و دانستہ ایسی کٹماپ مصنوعی یا لباسی کو استعمال میں لائے
 ارادہ کرے یا بچے یا بچہ پر ایسی پیش کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب شش من جمعات برس
 بایا با محنت قید ریگا ضمن اول دفعہ ۳۱ ایکٹ ایضا جرم مذکورہ میں مدد کرنے والا اور اعانت
 دینے والا مثل اصل مجرم کی سزا مذکورہ ہوگا ویکٹ ضمن ایضا دفعہ ۳۲ اگر کوئی شخص کسی چٹھی وغیرہ سے
 کٹماپ کو الگ کرے یا دیدہ و دانستہ ایسی کٹماپ کو جو برا و فرب خطوط وغیرہ کی الگ کیے ہوئے ہوں
 میں لاوی یا نشان و خطوط جو اسطو مثلاً کٹماپ کو کر دیے جائیں مثلاً رنگ یا تاکہ پہرہ کا استعمال ہو تو مجرم
 کی سزا دوسرے پیتک جرمانہ ہوگا اگر کپتان جہاز کا جبکہ جہاز بسبیل دریائی شور سرکار کینی کی قمر میں آوے
 دیدہ و دانستہ کسی چٹھی یا لفافہ کو ڈاک خانہ میں نہ لگایا اوس جگہ جہان دنیا اوس خط و لفافہ کا پیسہ سے
 تو اوپر ہزار روپے تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۰ ایکٹ ایضا اگر کپتان مذکور پست کٹماپ اوس جگہ جہاز
 جہاز دار دہوا موجود کی چٹھی یا لفافہ سے کٹماپ اوس مقام پر دنیا واجب ہو اطلاع مذکور کا تو جرمانہ پست صدر کپتان
 دفعہ ایضا اگر کوئی کپتان کسی جہاز کا دیدہ و دانستہ بعد اسکی کہ خطوط جہاز سے ڈاک خانہ کو بھیجے کہ یون کسی خط کو
 اپنی پیس کہیگا تو ہر خط پیچہ عام اس سے خط نہ کرے نہ دیکھو اسباب کی سائنہ یا اسکی جسم پر یا اسکی قبضہ میں نہ
 ہر خط پیچہ پیس روپے تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۱ ایکٹ ایضا اور جب اہلکار ڈاک خانہ ایسی چٹھی طلب کرے
 اور کوئی شخص اوس خط کو اپنی پیس کہیگا تو ہر خط پیچہ سوروپے تک جرمانہ ہوگا دفعہ ایضا اگر کپتان جب
 کسی مہتمم ڈاک خانہ سے موجود در خواست اسکی کوئی خط یا لفافہ نہ لیوے یا اسکی رسید نہ دے جبکہ جہاز بسبیل دریائی
 کسی مقام کو روانہ ہو یا ہو تو اوپر ہزار روپے تک ہوگا اگر کوئی شخص بغرض مہتمم آمدنی ڈاک خانہ
 دیدہ و دانستہ نہ دے یا کسی کسی سرکاری یا غیر سرکاری چٹھی یا پلندہ پر جو بسبیل ڈاک خانہ ہو تو کوئی ڈاک خانہ
 میں آوے اور شخص مذکور کی تصدیق چٹھی یا پلندہ یا اسکی مانیج کی نسبت راست دست نہ ہو یا شخص
 دیدہ و دانستہ ایسی چٹھی اور پلندہ کہ جس پر خلاف واقع تصدیق ثبت ہو ہو یا پیچہ یا داخل کرے اور یہی شخص جو
 دیدہ و دانستہ غیر سرکاری چٹھی وغیرہ کو بحکیم سرکاری بسبیل ڈاک پیچہ یا پیچہ جانے دی و نیز جو کوئی ان جہاز
 کا محذو معاون ہو یا ان کا کرے تو ہر جرم پیچہ جرمانہ پان سو روپے تک ہوگا دفعہ ۳۲ ایکٹ ایضا اگر کوئی
 ملازم ڈاک کسی چٹھی یا پلندہ کو نظر صرف و فرب کہو یا براہ فرب مخفی کرے یا اور کہیں پونہ چاوی یا اپنے
 تصرف میں لاوے یا براہ تصرف نقصان کرے تو دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب شش من جمعات برس

قید ہوگا دفعہ ۵۰ ایضاً اگر کوئی شخص بلا خاص حکم سرکاری گاڑی و گھوڑی کو جسٹس ڈاک کی تہلیلان ہون
 یا کسی شخص کو جو ڈاک لیو یا باہر و کی یا کسی جیل و انسپرائز میں جبکہ کوئی بدری ایک ڈاک خانہ سے دوسری ڈاک خانہ
 میں جاتی ہو کہ کوئی تو ہر جرم بھی یا سنور و پتیک ہو جائے ہوگا دفعہ ۵۱ ایضاً اگر کوئی شخص راہ فریب چلی
 یا اور کوئی شی جسکو سپرد و دوسری کو کرنا لازم ہے یا چو پاس رکھو یا کوئی تہلی حسین چلی ڈاک کی ہون اپنی پاس رکھو
 یا دیدہ و دلستہ چھاپہ یا بعد اگر کو یا وقت طلب اہلکار ڈاک او سکر اگر کوئی غفلت یا انکار کرے تو دو برس تک
 قید کیا جاوے اور جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۲ ایضاً اگر کوئی بزنڈ تہلی ڈاک مخموری یا بی احتیاطی یا بد اعمالی کا مرتکب
 جس سبب سے تہلی وغیرہ خطرہ میں آجاوے یا شخص مامور بجانب سرکار او کو لیجاوے میں شامل یا توقف کرے
 یا خبر گیری اور احتیاط نہ کرے کہ تہلی وغیرہ اچھی طرح سے پیچھا جاوے تو چار برس تک جرمانہ ہوگا یا کوئی نوجوان
 خط و طر وغیرہ کا اچھی طرح مکتوب الیہ تک و سکو نہ پونچھاوے یا چھانسی خط وغیرہ او سکو لا تہا اندر معاً چھوٹے
 کو توقف کی کیفیت نہ لکھاوے اور چلی بدری نہ کر و انسپکری تو چار برس تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵۳ ایضاً
 اگر کوئی سرکاری سرشتہ ڈاک کار و سپرکاری اپنی تصرف میں لاوے تو دو برس تک مشقت یا ملامت
 قید ہووے اور علاوہ اسکو جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۴ ایضاً اگر کوئی اہلکار ڈاک از راہ فریب کر خط یا پلندہ یا بد
 یہ غلط نشان لگاوے یا فریب کسی چلی بلدی کسی نشان کو یا اسٹامپ کو تبدیل یا بد یا محو کرے یا کسی چلی لغافہ
 سے اسٹامپ کو جدا کرے اور کسی چلی وغیرہ پر براہ فریب لگاوے یا ایسی جرم کا معاون ہو یا ترغیب دے یا اوکو
 مخفی رکھو تو دو برس تک یا یا بلا مشقت قید ہوگا اور جرمانہ بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۵ ایضاً اگر کوئی اہلکار
 ڈاک کسی کاغذ کی تیاری و حفاظت میں براہ فریب دست اندازی کرے یعنی غلط تیار کرے یا دستاویز میں تصرف
 کرے یا مدد معاون ہو یا انشا کرے یا دستاویز نہ کرے کو مخفی رکھو یا مدد و کم کرے تو دو برس تک قید ہوگا اور جرمانہ
 بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۶ ایضاً اگر کوئی شخص اہلکار سرکاری سرشتہ ڈاک کا کسی چلی پلندہ وغیرہ کو جسپر
 اسٹامپ ثبت نہ ہو بغیر ضمیر ہو جائے حصول سرکاری سچ یا مدد معاون اس حرکت کا ہو یا ایسی حرکت
 مخفی رکھو تو دو برس تک قید ہو سکتا ہو اور جرمانہ بھی ہوگا دفعہ ۵۷ ایضاً جس علت کی نسبت اس دفعہ
 پر ترمیم بات تجویز ہوئی ہو کہ او سکی سزا صرف جرمانہ کی ہو تو ہر کسی کی صاحب محبت اس بات کی مجاز ہیں
 کہ علت نہ کرے کو سزا اور فیصلہ کو اپنی اسٹنسٹ یا دینی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو سپرد کرے اور
 صاحبان بمصروف موجب اسکو کار بند ہوگی دفعہ ۵۸ ایضاً اگر جرمانہ ہو موجب اس ایکٹ کے

مردا ہو اور انہو کو توفیق دے و فیصلہ عطا فرماد و وصول کیا جائے اور تا وصول جہانہ مجرم حرمت میں رہے یا مجرم کو
حسب اطمینان حکم ضمانتی دے کہ میں اوس پیغام اور ایام میں جو قرقی کیو اسطرح معین کیو جائیں حاضر ہوں گا
حرمت سورہا ہو اور اگر بعد گذر فرماید دریافت ہو تو اس امر کی کہ کچھ جائداد مجرم کی پاس نہیں ہے
تو مجرم نہ کو رد و مہینو تک قید رہیگا اگر جہانہ پیچاس روپیہ سو زیادہ ہو اور چار مہینو تک جگہ زر جہانہ
سورہا پیو زیادہ نہ ہو باقی صورتوں میں چہ ہینو تک دفعہ ۲۲ ایکٹ ایضا اگر کسی کی مخبری ہو اظہار
جرم ہو یا ہو تو جائز ہے کہ مخبر کو جہانہ میں سو کچھ روپیہ جو کہ آدھی سو زیادہ ہو دیا جائے دفعہ ۲۳ ایکٹ ایضا
جب تک سہ کار گورنٹ کا حکم نافذ نہ کر خزان یا پست ماسٹر کا حکم تحریری حاصل نہ ہو تو تک
ایسی جہانہ کو وصول کر کے سپر حکم تدارک عمل میں نہ آنا چاہیے دفعہ ۲۴ ایضا

در بیان حرکات خلاف قوانین ڈاک برقی

اگر کوئی شخص سلسلہ ڈاک برقی کا بلا اجازت سرکاری فلو گورنٹ کپنی میں جا بی کہے تو ایک ہزار روپیہ
تک جہانہ کیا جائے دفعہ ۲۴ ایکٹ ۲۴ ششما اگر کوئی شخص باوجود جانور اس بات کہ اجازت
حاصل نہیں ہوئی ہو ڈاک برقی کا سلسلہ اس مراد میں قائم کرے کہ آمد و رفت پیغام ہوا کرے یا سلسلہ کو
کی خدمت کیا کرے تو ہر جرم کی پیچاس روپیہ تک جہانہ ہوگا دفعہ ۳۰ ایضا اگر کوئی شخص بلا اجازت
سرکاری ڈاک برقی کو دفتر میں جاوے اور باوجود منع کرنے ابھارے کہ دفتر سے باہر نہ کھوے تو ہر جرم تک جہانہ کیا
دفعہ ۸ ایکٹ ایضا جبکہ ابھارے تو کہ ڈاک برقی اپنا کام کرتا ہو اور کوئی شخص اس کو دیکھ رہا ہے
مزاحمت کرے یا مانع ہو تو جہانہ بشرح صدر کیا جائے دفعہ ایضا اگر کوئی شخص دیدہ و دلہستہ روکے
یا قصد روکنا کرے کسی پیغام کا جو چلتا ہو سلسلہ ڈاک برقی سرکاری پر توقید کیا جائے و ورس تک با
یا بلا مشقت خواہ جہانہ بھی ہو یا جہانہ اور تید و نو دفعہ ۹ ایکٹ ایضا اگر کوئی ڈاک کے
تار وغیرہ کو گرا دیے یا کسی آلہ اور اسباب وغیرہ میں دیدہ و دلہستہ نقصان پہنچا دیے تو تین سو روپیہ
دفعہ ایضا اگر کوئی شخص دیدہ و دلہستہ یا سبب تلفات کو ڈاک برقی کو سبقت سرشتہ کو نقصان
یا ضرر پہنچا دیے تو پیچاس روپیہ تک جہانہ ہوگا دفعہ ۱۱ ایضا اگر کوئی ابھارے سرکاری فریاد بٹنی سے
کسی پیغام ڈاک برقی کو مخفی کرے یا قصور اوس پیغام میں کہ وہ یا نہ پہنچا دیے یا کسی پیغام مخفی کو فاس
سیک افشا کرے یا کسی اور مخالفت ہو تو ورس تک مشقت یا بلا مشقت قید رہے خواہ جہانہ یا جہانہ اور

قید و نود دفعہ ۱۱ ایکٹ ایضا اگر کوئی ملازم سرشتہ ڈاک برقی کا مخدوم یا غافل ہو یا محکمہ انہما
 کیا ہو جس کو پیغام کو پہنچانے میں دشواری ہو یا پونہ چار مین نوٹوں کے تو سوروپہ تک جرمانہ ہو دفعہ ۱۲
 اگر بلا ادا و معمول نظر نقب بر سرکاری کوئی پیغام اہلکار سرشتہ ڈاک برقی نہ پہنچے تو اس پر سزا قید
 و برس تک یا شقت عائد ہوگی دفعہ ۱۳ ایضا اگر براہ فریب یا بدتمیزی کوئی پیغام دروغ مذکور
 ڈاک برقی نہ پہنچے یا جو اوپر مذکور وجوہات کی پیغام مذکور دروغ یا مضبوطی ہو تو سزا مذکورہ صدر
 یا دیگر دفعہ ۱۴ ایکٹ ایضا ایسی مقدمات جن میں صرف جرمانہ کرنا لازم ہو سپرد صاحب عدالت
 و دینی محکمہ اختیار خاص کی ہو سکتی ہیں دفعہ ۱۵ ایکٹ ایضا جو جرمانہ بموجب اس ایکٹ کی
 ہو تو بذریعہ قری و بلام جائداد وغیرہ وصول ہو سکتا ہے اگر وصول نہ ہو سکی تو بعض اوقات قید کیا جاوے گا
 و دہینی اور سوروپہ تک یا دہینی اور زیادہ اس سہولت میں تک دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۸۹۰ء

۳۴ تبصرہ حرکات و توائمن طبع

اگر کوئی چاہے خانہ بغیر داخل کرنے یا اقرار نامہ جدید کو بدل لیو تو جرمانہ کیا جاوے یا پھر سوروپہ تک اور
 و برس قید جنسین ۳ دفعہ ۲ قانون الاستثناء اگر کوئی شخص چاہے کہ ایسی کتاب جن میں
 یا بیان ہو و یا اشاعت او کی کہ بغیر داخل کرنے یا اقرار نامہ کو اور حاصل کرنے کی اجازت کی تو جرمانہ و سزا قید
 بموجب شرح صدر ہوگی دفعہ ۳ قانون الاستثناء جو کتاب یا کاغذ جاری ہو و یا نام کہنے والا
 اور جاری کرنے والا کا اور جاری اجراء میں درج ہو یا چاہے ورنہ سزا مذکورہ صدر یا دیگر دفعہ ۴ قانون
 ایضا اگر کوئی شخص بغیر لکھ دینے یا اقرار نامہ کو آلات چاہے اپنی پاس رکھے یا تو بشرح صدر سزا یا دیگر
 دفعہ ۵ قانون ایضا جو کوئی دیدہ و دلستہ اقرار نامہ برخلاف دیوی تو بموجب مذکورہ بالا کے
 سزا یا دیگر دفعہ ۹ ایضا

۱۵ شرط عدم تعمیل شرط محکمہ

اگر کوئی شخص محکمہ کے شرائط مجاہدہ لاوی تو زیر محکمہ مثل اجراء دیگر کی عدالت کو وصول کیا جاوے ورنہ
 چہ مینوٹ محسن دیوانی میں قید بری قانون الاستثناء و دفعہ ۸ و ۹ ایکٹ ۱۸۹۰ء اگر
 کوئی ضامن کیجا ہو و اور بموجب شرط مندرجہ ضمانت کی زیر ضمانت او کو ادا کرنا پڑے تو ضامن کو
 حکم دیا جاوے کہ یا فوراً دینے داخل کرے ورنہ غدر معقول بیان کرے و دوسرے نہ بیان کرے و غدر معقول

رہ پیہ وصول کیا جاوے ورنہ چہیتی تک قید رکھا جائیگا دفعہ ۸ و ۹ اکت ۱۹۳۸ء ضامن متونی کی جائداد سی زرضانات وصول ہو سکتی لیکن اسکی وارثوں کو اختیار ہے کہ اس شخص کو جہاں وہ ضامن رہا ہو حاضر کر کے جائداد کو محفوظ رکھیں۔ اگر مورثہ ۲۲ گیسٹ ۱۹۳۸ء اگر شخص دورہ سپر دیگر حاضر ہو تو صاحب مجسٹریٹ ضامن کو حکم دیگا کہ اسی حاضر کر دی اگر نہ حاضر کر سکے تو اطلاع اسکی صاحب شش جج کو کریگا کہ صاحب موصوف تجویز کریگا کہ شرط ضمانت فی الفور تعمیل کیجاوے یا مہلت دیجاوے اور بطور ڈگری عدالت کی ضمانت وصول کیا جائیگا دفعہ ۴ قانون ۱۹۳۸ء مقدمات دورہ میں صاحب مجسٹریٹ کو نہ چاہیے کہ ضامن سی مہلت حاضر نہ کرے مجرم کی شرط ضمانت بلا حصول منظوری شش جج کی تعمیل کرادے۔
کنٹرکشن نمبر ۲۹

۲ نمبر ط جرائم نسبت مذہب

اگر کوئی مسلمان کسی ہندو کی عبادت گاہ میں جا کر کسی مہادیو وغیرہ کی صورت کو بگاڑ دی یا مندرین جا کر گائی فوج کرے یا کوئی ہندو مسجد و امام باڑی میں سُر وغیرہ کو ماری یا اور کوئی حرکت جو خلاف کسیکے مذہب کے ہو تو موجب قوانین عامہ کی سزا ہو سکتی ہے یعنی در صورت خفیف ہر مجرم کو سب سے پہلے تک جرمانہ ورنہ قید پندرہ روز یا محنت و جلازہ موجب دفعہ ۸ قانون ۱۹۳۸ء یا چہ مہیتی قید اور دوسرے جرمانہ یا چہ مہیتی اور قید دفعہ ۹ قانون ۱۹۳۸ء

۳ نمبر ط جبراً چوڑا لینا کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے

اگر کوئی زمیندار کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے چوڑا لے لے تو ضبطی اراضی کو واسطی پورٹ گورنمنٹ کو کیجاوے ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۱۹۳۸ء اور صاحب مجسٹریٹ کو یہ بھی اختیار ہے کہ عوض ضبطی کے جرمانہ کریں دوسرے دہیتک یا قید کریں چہ مہیتی تک ضمن ۵ دفعہ ۶ قانون ۱۹۳۸ء اگر اور کوئی شخص سوائے زمیندار کے ترکیب ایسی حرکت کا ہو تو دوسرے دہیتک جرمانہ چہ مہیتی تک قید ہو سکتی ہے ضمن ۵ ایضاً

۴ نمبر ط مقرر حکم عدالت

جو کوئی تعمیل حکم عدالت نہ کرے تو اس پر دوسرے دہیتک جرمانہ ورنہ چہ مہیتی قید یا چہ مہیتی قید اور دوسرے دہیتک جرمانہ دفعہ ۹ قانون ۱۹۳۸ء

۵ منبر طے اندازہ گھوڑی یا گاڑی وغیرہ سوار یا شارع عام پر دوڑانا
جو کوئی شخص سوار یا شارع عام پر گھوڑی یا گاڑی کو باندازہ دوڑا دی تو اس پر پچاس روپیہ جرمانہ کیا جائے
ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید و پچاس روپیہ جرمانہ اگر نذر تو پندرہ روز اور قید ہی دفعہ ۸ قانون ۹
دفعہ ۲۰ قانون ۹ ششما اگر صاحب مجبثیت لائق زیادہ ترسراک جانیں تو چھ مہینہ قید اور دو سو روپیہ
جرمانہ ورنہ چھ مہینہ قید بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ ششما

۶ منبر طے ہنگامہ پردازی یا اجتماع جماعت

اگر کوئی شخص متیار بند آدمی کو جمع کرے یا بارادھ ہنگامہ پردازی یا کسی امر منہ سے کہ تو قید کیا جاوے چھ مہینہ
اور جرمانہ جو زیادہ نہ ہو دوسو روپیہ ورنہ چھ مہینہ قید ہی دفعہ ۱۹ قانون ۹ ششما اگر کسی ہنگامہ
میں کوئی حرکت باعث سنگینی جم و قوع میں آئی ہو تو قید کیا جاوے ایک برس تک اور جرمانہ دوسو روپیہ
ورنہ قید ہی اور ایک برس تک دفعہ ۳ قانون ۹ ششما

۷ منبر طے مزاحمت انتظام امورات دیانی میں

اگر کوئی شخص دریا میں انجی صنعت بناوے کہ جس سے آمد و رفت کشتی میں دقت ہو دی تو ہر مہینہ دریا میں
کو محدود کرے اور عدلیہ پریشکھا صاحب مجبثیت ہی جرمانہ پچاس روپیہ تک ہوگا و صورت ذرا اگر کسی
ایک مہینہ تک جینی نہ ہوگا دفعہ ۱۹ قانون ۹ ششما اگر کوئی شخص اہلکاران دریا میں دقت و کوفی
یا تہدیل کرنی یا دقت کو جو کہ مانع آمد و رفت کشتی کے ہو دی مزاحمت کہی تو تین مہینہ تک بلالانہ
قید ہی اور صاحب مجبثیت کو اختیار ہے کہ واسطو انتظام آئندہ کو ضمانت ہی لین دفعہ ۱۹ قانون
۹ ششما اگر زمیندار یا تعلقہ دار یا ستاجر وغیرہ قابض زمین کسی اہلکاران مذکور بالا میں مزاحمت کہی
تو اس پر جرمانہ کیا جاوے دوسو روپیہ تک ورنہ تین مہینہ تک قید ہی ضمن ۲ دفعہ ۱۹ قانون ۹ ششما
اگر دقت و مطلب کرے یا اہلکاران پولیس اہلیان دریا کو درباب امور مذکورہ بالا میں دقت و کوفی
ہوگا اور دوسو روپیہ تک جرمانہ ورنہ تین مہینہ تک جینی نہ ضرر فی

۸ منبر طے حرکات خلاف قوانین ملک و میٹ

اگر کوئی شخص ملک خرد و فی ریا دی یا ایسے ملک بنائے یا بلا اجازت گورنمنٹ کو رختہ جاری رکھے یا اس
ملک کی ساخت کو لوہے کی بنا کر گھٹا یا کھوٹا کرے یا اس پر کسی اور چیز چھ مہینہ قید یا جرمانہ

جینا اور نمک ضبط ہوگا اور مکان گردا دیاجائے گا دفعہ ۳۴ قانون ۳۴
 کلکٹر پست اور مال کو اختیار ہے کہ مکانات گردین اور نمک کو ضبط کر کے درو علیہ کم کو واپس لے کر
 کو جینا صاحب مجسٹریٹ ضلع کو جان کرین دفعہ ۵ اکٹ ۳۴
 یعنی درو میں فی من کے نمک پیدا ہو گیا اوس کے کمال لیجاؤ زمین کو کشش کرے گی یا اور کو مکان لیجاؤ زمین اور
 میں رعایت کرے گی یا نخل جانوس دیوہ دانستہ اغراض کرینگ تو پانسور و پیرمانہ ہوگا در صورت نہ اسل
 ہو گیا پیرمانہ نمک قید دفعہ ۳۴ قانون ۳۴ عہدہ دار پست کو اختیار ہے کہ مکات کی دفعہ
 قانون ایضا اور اہلکار پولس کو چکار تہ مجید اسو کم ہو دیوہ راہ لینا چاہی دفعہ ۳۴
 دفعہ ۳۴ در صورت نہ کہو نو دروازہ کو افسر کو اختیار ہے چکار تہ چاہی دفعہ ۳۴ اکٹ ۳۴
 دفعہ ۳۴ اگر اہلکار پولس وقت طلب کو نہ آوے اور نہ کسی اہلکار تاج چکار تہ مجید اسو کم نہ ہو چھ
 یا اہلکار بعد جاضری نمک ناجائز کو یا اگر قاری میں انکار کرے یا بیج ہو تو علاوہ موقوفی کو جرمانہ ہو ایک
 یا قابض نمک سے وصول ہوتا ہے وصول کیا جاوے گا دفعہ ۶ ایضا اگر اہلکار مجاز تلاش غیر مجرم ہو
 تلاش لیوے تو صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے پس از ثبوت جرم ہو و جرمانہ ہوگا جو کہ پانسور و پیرمانہ ہو
 اور کل یا جزو منطوق کو دیا جائے اور اگر مخبر بدینتی سے عہد اہوٹی خبر پونہ کی تلاش کرے کہ اہلکار کا
 نقصان کرے یا ایذا پہنچا دے تو اوپر ہی جرمانہ کیا جائے اور یہ بھی کہ وہ کسی نیوا نمک مشقت یا بنا
 جو دوسرے سے تجاوز کرے قید رہے دفعہ ۶ ایضا بعد تلاش اگر چہ نتیجہ حاصل ہو یا نہ ہو ۳۴ اکٹ ۳۴
 میں تلاش کی رپوٹ اہلیان پست و پولس اپنی افسر کی خدمت میں سہین دفعہ ۶ ایضا شوروہ
 کو بنا فی وقت نمک غیر خاص جو حاصل ہوتا ہے سو اسکو صاف یعنی خالص کرنا کہ نمک خوردنی جان
 ساختگی نمک منصوبہ ہوگی دفعہ ۶ ایضا جو لوگ کہ شوروہ بنانا چاہیں انکو چاہی کہ تحصیل اور صاحبان
 کلکٹر مال و پست کو اطلاع کریں کہ انکو مکانات اسکام کو لپو تعمیر ہوئی اور فلان فلان مقام میں شوروہ علیا
 کیا جائے گا اگر ایسا کرے تو بجا ثبوت صاحب کلکٹر مال کو اجلاس سے منظور ہی صاحب کشن کو نزد
 جرمانہ پانسور و پیرمانہ ہر ایک جرم کو یا قید چھ مہینہ یا محنت کو ہوگی جو لوگ کہ نمک خوردنی کو کارخانہ
 شوروہ میں طیار ہوا جو پیرمانہ یا لیجاؤ کا قصد کریں یا چکار کریں یا کسی طرح سے مخالفہ دین تو مستحب
 خزانہ قانون مذکور کو ہوگی چھٹی صدمہ بد مذمومہ ۱۷ اکٹ ۳۴ عہدہ دار پست و پیرمانہ شوروہ بنانا و انکم و پیر

کچھ نمک خوردنی ہی اچھا تر خواہ پیدایا ہو تاہی از روی قانون ۳۲۱۳ء کی کارخانجات شورہ پر
 کچھ مراحت نہیں ہو سکتی ہو گوکہ پیدایا ہوا نمک خوردنی کا اس سے ظاہر ہوا اور سوائے اس کے جو نمک کہ
 کارخانجات شورہ سے پیدا ہو قابل ضبطی اور محصول کو نہیں ہی اگر کارخانہ شورہ محض باجی نام ہو یا اگر شورہ
 میں سے نکلا ہوا نمک خوردنی صاف کیا جائے تو اہل کارخانہ متوجہ ایک منہ ای مندرجہ قانون بالا کو ہونے لگے
 اس بات کی تفسیر کہ زمین کہ کون کارخانہ شورہ کا مبنی اور حقیقت کو ہی اور کون سا اور فریب کی بہت
 ہوشیاری لازم ہی اور ہی بی احتیاطی چاہیے کہ اہل کارخانہ معتبر کو ہی ضرورت کچھ تکلیف نہ ہو جو شخص
 حقیقت صرف کارخانہ شورہ کا کہتی ہیں وہ ہمیشہ اپنی ٹین تکلیف سے اس طریق پر بچا سکتی ہیں کہ
 صاحب کلکٹر کی خدمت میں حاضر ہو کر کہہ اوں کہ کننی کارخانہ رکھتی ہیں اور وہ کارخانہ کہاں میں اور سقدہ
 شورہ اوں سب میں سے پیدا ہو سکتا ہی اور سوا اس کے عہدہ داران سرکار کو بلا فراحت کارخانہ غلظت
 جانو دین بعد حاصل ہونے اس اطلاع کو صاحبان کلکٹر کو لازم ہی کہ کارخانہ کی حمایت کہ تو زمین تا وہ
 معتبر ہی ہو کام انجام ہوتا ہی اگر کسی یہ اشتباہ ہو جائے کہ اب اس کارخانہ میں فریب ہونے لگا ہے
 تو اہل کارخانہ کو ایک ہفتہ پیشتر مطلع کر دیں کہ اب حمایت رعایت کچھ نہ ہو گی اور سنہ ای مندرجہ قانون
 نافذ کیا گی بعد ازیں اگر کچھ فریب ہو گا یا وین تو سنہ کو پونچا وین چاہیے کہ جب کوئی کارخانہ سختی رعایت
 و حمایت ہو یا قابل حمایت رعایت نہ ہی تو اطلاع ان باتوں کی فوراً صدر بورڈ کو کی جائے حکم گورنر
 نمبری ۶۱ مورخہ ۱۰ فروری و چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۲۲ فروری ۱۳۳۲ء جو نمک کہ بوقت طیارای
 شورہ کی نوید و ضرورت کے کرڈالنا چاہی چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۱۹ مای ۱۳۳۲ء بعلت کہ جنے
 نوئی زمین کی بغرض ہمارے نوئی ٹی کی مطابق دفعہ ۳ قانون ۱۰۱۳۳۲ء کو منرا نہیں ہو سکتی
 کلکٹر کش نمبری ۲۱۱ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۳۳۲ء بعلت زراحت بلا اجازت اوپر نوئی زمین کی
 جہانہ پانسور دیہ علاوہ نالاش بابت زرخارہ کی معین ہی دفعہ ۲ قانون اول ۱۳۳۲ء و لغرض
 جہانہ فیہ جائز ہی کلکٹر کش نمبری ۳۸۸ مورخہ ۳ جون ۱۳۳۲ بعلت کشی و مقابلہ ساتھ عہدہ داران
 نمک کی دو سوڑ دیہ جہانہ اجلاس صاحب مجسٹریٹ کی کیا جا یگا سوائے اس کے اگر ذمہ داری کی نوبت
 پونچھی تو مطابق قوانین مردہ کی سزا کی جا دیگی دفعہ ۱ قانون ۱۰۱۳۳۲ء اگر عہدہ دار نمک تکلیف
 کرے تو بطور جرم چوری کی سزا دیگا دفعہ ۱۶۴ ایضاً نالاش بنام عہدہ داران نمک اور بھی تہہ

آئینہ شہنشاہی قابل سماعت صاحب مجسٹریٹ ہر دفعہ ۹۶ ایضاً اگر کوئی شخص نہک مقبوضہ اپنے
 میں کچھ ملا دیو تو نہک مذکور ضبط ہوگا اور جرمانہ بحساب دس روپیہ فی من وصول کیا جائیگا و صورت
 عدم ادایہ مہینہ تک محبس دیوانی میں قید رہیگا دفعہ ۷۷ و ۷۸ ایضاً گنہگار کشن ہری ۱۳۰۱
 ۲ مارچ ۱۸۷۷ء لعلت تغیر و تبدیل روزہ وغیرہ نہک کو پانسو روپیہ جرمانہ بابت فیصد میں نہک مذکور
 روزہ مذکور لیا جائیگا دفعہ ۴۳ قانون ۱۸۷۷ء جس حالت میں کہ کوئی گناہ نہک نہک ناجائز
 کو گرفتار کیا یا جو تو لازم ہو کہ نہ دیکھتے ہیں انسر پولس کو طلب کری تاکہ اسکو مقابلہ میں نہک گرفتار کیا جاوے
 یا اس مکان میں جہاں نہک کی موجود ہو کسی خبر پر جو زبردستی گیس جادین دفعہ ۳ و ۴ وہ قانون ۱۸۷۹
 ۳۷۷ء اگر کوئی شخص قصد آخر دروغ پونچا دی جسکی باعث کسی مکان کی تلاشی لیجائی تو وہ دوسرے
 اور جرمانہ پانسو روپیہ جو بذریعہ قری و دیکھام کو وصول ہو یا در صورت عدم وصول کو چھ مہینے اور کاسٹوٹ
 دفعہ ۲۳ ایضاً اگر آئینہ نہک نظر انداز سانی کو مال کو ضبط اور لوگوں کو بھیدہ تلاشی نہک گرفتار کری یا روکے
 توجہ مہینہ قید اور دوسو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید کا سزا ہوگا دفعہ ۲۲ ایضاً دفعہ ۱ قانون
 ۱۸۷۷ء کہاری نہک قابل حصول نہیں اور شہر طرہ روزہ کی اسکی لیجائی کی اجازت دینی چاہیے جسکی صدر روزہ
 مورخہ ۲۱ اگست ۱۸۷۷ء

۲ نمبر خط پاس رکھنا سیندہ کاٹی یعنی آلہ نقب
 اگر کسی کو پاس آلہ نقب ہو تو اس وضمانت لیجائی اور بی ضمانت پنچوڑا جی دفعہ ۶ قانون اول
 ۱۸۷۷ء مقدار ضمانت باختیار صاحب مجسٹریٹ ہر بشرطیکہ زیادہ ایک سال سے نہ ہو ورنہ قید ہر ضمن اول
 دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۷ء

۳ نمبر خط بیگار کیکر نا بطور ناجائز اشیاء بار برداری کا
 اگر کوئی نوکر گرفتار کری ایسی سیل گاڑی وغیرہ جو کہ کرایہ کو واسطو نہ ہوں بلکہ کسی خانگی تصرف کو لیے ہوں
 تو نوکری سے موقوف کیا جی دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۷ء اگر کوئی بیگار میں پکڑیے مزدور و غیرہ کو
 واسطو کار سے کار وغیرہ کو بار ضمانتی اور کو نوادہ پر زبردستی ہر دفعہ ۳ قانون ۱۸۷۷ء اور جب
 اختیارات دفعہ ۹ قانون ۱۸۷۷ء چھ مہینے تک قید اور دوسو روپیہ جرمانہ ہو سکتا ہے یہ تمام
 واسطو سافرون و لشکر کاری کو ہر تاکہ آدمیوں پر زبردستی مزدوری نہ کر دیں اور سی حاکمان ملکی کو لیے

که در بعضی سواحل و گوناگون و اطراف دیگرین باستانها صورت ثانی که قواعد قانون استنداع و اسطی اعانت کرد
مسافر که به دستور جاری این کشور گشتن نمبری ۳۱۲ مورخه صمدی ۱۲۵۴

۴۴ نمبر حرکات خلاف قوانین بجا دہ کنیہ و غلام

جو کوئی شخص سچ یا خرید کر یا غلاموں یا لونڈوں کو تو چھ مہینوں تک قید اور دوسو روپیہ تک جرمانہ بشیر ملے گا۔
 عملداری غیر سولہ گریجا ہو دفعہ ۳ و ۴ قانون التعمیر و قیادت خرید و فروخت ایسے غلاموں کے
 جبہ دوسری جگہ سے نہ لائے گی ورنہ انہیں ہوسکتی سرکلر نمبری ۱۳۱ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۱۷ء اگر کسی
 شخص نے کوئی شی حاصل کی ہوگی تو وہ برین وجہ کہ وہ شخص غلام ہے یا جس سے کہ اس نے وہ شی حاصل کی غلام
 شی مذکور میں غل یا اس پر قابض ہو تو منع نہ کیا جائیگا دفعہ ۳ قانون التعمیر اگر کوئی شخص کسی
 اپنا غلام قرار دیکر اس کا اور اس سے خدمت لینے کا دعویٰ کرے تو اس کا دعویٰ محاکمہ سہ کار کمپنی کی
 عدالت دیوانی یا فوجداری میں مسجوع نہ ہوگا دفعہ ۲ ایضاً

۵۔ منبرِ خطِ حرکاتِ خلافِ قوانینِ اہم

اگر کوئی شخص جسکو سرکاری اختیار نہ دیا گیا ہو اسٹامپ پر تو جہ مہینہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ
یا جہ مہینہ اور قید ہوگا دفعہ ۱۱ قانون اول ۱۸۷۷ء اگر اسٹامپ فروش زر و مہینہ سے زیادہ
تعدادت قید جاری میں اس پر پانچ سو روپیہ جرمانہ ہوگا دفعہ ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹامپ جسکو اوپر
فروخت کرنا اسکا لکھا ہو جسکو اختیار ہو فروخت کرے اسٹامپ کار کو تو جرمانہ کیا جائیگی گنا ضمن
دفعہ ۱۱ قانون ۱۸۷۷ء

۶ منبر طو جرائم متعلقہ بغاوت

اگر کوئی شخص تیرا استیصال سرکار کرے تو سزا ایسی پیدائشی ہو دفعہ ۲ قانون ہشتاد و
اگر کوئی شخص مسکن ملک سرکار کینچ حکم ملک خود میں کچھ فساد پیر کارو ڈرائی کرے
یا مسلح گرفتار آوی یا کسی طرح عدول ملکی کرے یا دشمن کو غیب دی تو عدالت فوج میں یکم نواب گور خیر
بھائی سپہ سالار ہوگا دفعہ ۳ ایضا اگر کوئی مجرم کا جرم کورٹ مارشل میں ثابت ہو تو قتل کیا جائے یا کسی وجہ باب
ضبطہ دفعہ ۲ و ۳ قانون ہشتاد و صاحب مجریٹ کو پاسبان کہ ایسے مقدمے کی فحشا اطلاع کو گزشتہ میں
کرین اور جس طور کو کم آوی خیر مجرم کو سزا ایک سال حبس جوئی قصور کیا جائے کہ وہ مجرم ایسی کرین دفعہ ۳

اکیٹ ۱۸۳۱ء نوآب گورنر جنرل بہادر کو اختیار ہے کہ کسی ضلع یا شہر ممالک میں کسی شخص کو عدالت فوجداری یا بلکس یا شورسی موقوف کرے یا حکم موقوفی ٹیکس کو سنب دین دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ء

۷ منبر خط کیسی خودکشی میں مدد دینا

کوٹریسی کو جبکہ وہ سہارا لیا جا رہی ہو تو میں یا اپنی کوٹریسی میں کوئی شخص مدد دی تو پھانسی پادے دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۱ء

۸ منبر خط قصہ خود اہلاکی

اگر کوئی شخص آپ کو بقصد ہلاکت کوٹریسی میں گری یا بقصد ہلاکت پھانسی لگا دی تو چھاس دیس تک جرمانہ اگر نڈی تو پندرہ روز تک قید دفعہ ۸ قانون ۱۸۳۱ء یا چھ مہینہ قید اور دوسروں جیسے بہا اگر نڈی تو چھ مہینہ اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۳۱ء بموجب جہی حشر عدالت نظامت محض ۲۸ جون ۱۸۳۱ء نمبری ۶۹۵ جو شخص قصہ خود اہلاکی کا گری بموجب قانون ۱۸۳۱ء سزا دی جاوے

۱۱ منبر خط کلام یا حرکات تحدید

کسی کو دھمکانا کہ جھگڑا مار ڈالو لٹکا یا اور کوئی ایسی حرکت کرنا کہ جس سے دوسری کو اس سے خوف پیدا ہو تو جھگڑا لیا جاوے یا جھگڑا اور ضمانت دو تو ان بقدر حقیقت مدعا علیہ ومیعا کہ زیادہ ایک سال سے نہ ہو دفعہ ۳۳ و ۳۴ قانون ۱۸۳۱ء

۱۲ منبر خط حائفہ و کیتو کو شریک نہانا

شریک رہنا تھکون کر گروہ خواہ اندر عملداری سہ کار یا عملداری غیر کو توفیق کیا جاوے یا دالم الحیات بصورت دیو شور و فوج و قانون ۱۸۳۱ء دفعہ ۱۱ و ۱۲ قانون ۱۸۳۱ء

۱۳ منبر خط مداخلت بیجا

اگر کوئی شخص کسی کو گہر میں گسے بار اوڈ بیجا یا کسی ناخوشین گسے لکڑی کا ڈیا کہیت اوکھاڑی یا کوئی ایسی حرکت کرے جس میں مجسم کو مداخلت کرنا چاہیے تو چھاس دیس تک جرمانہ اگر نڈی تو پندرہ روز تک یا پندرہ روز قید اور چھاس دیس جرمانہ اگر نڈی تو پندرہ روز قید دفعہ ۸ قانون ۱۸۳۱ء دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۳۱ء اگر کوئی شخص مداخلت بیجا کرے یا کسی کو توفیق مہینہ اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۳۱ء اگر کوئی شخص مداخلت بیجا کرے یا کسی کو توفیق مہینہ اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۳۱ء

توہید جرم اسی مدین داخل ہوگا نہ کہ ۲ نیرت اٹلات یا عدا نقصان جائداد میں دفعہ اسکر
نمبری ۶۲۷ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۷۷ء

المشرع جرائم خلاف فطرت

اگر کوئی شخص کسی کو جو بکر ڈالے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب نشین ہوگا
قید سات برس تک اور دوبرس بعوض بید کو پاکستانی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء
مجرم ماخوذہ جرم اعلام کا دورہ سپرد ہوگا اور سزا دیکر نہ کرے گا مستوجب ہوگا دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء
۱۸۷۷ء اگر کوئی شخص کسی کو بڑی یا گدی اور چارپایہ یا ایسی حرکت قبیحہ کری تو مستوجب سزا کا ہوگا
قوانین عامہ کو ہوگا دفعہ الضا

المشرع استعمال ہوئی بکری اور پیانہ کا

اگر کوئی شخص کم وزن بانٹ رکھی یا کھوئی نہ ازور رکھی یا کوئی پیانہ مقررہ سو کم رکھی تو پچاس روپے
جرمانہ ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید اور پچاس روپے جرمانہ اگر نہ دی تو پندرہ روز اور قید دفعہ ۲
قانون ۱۸۷۷ء دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو دی تو پچہ ہینسی
اور دوسرے پیرانہ لگندے اور چھ مہینے قید دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۷۷ء

۲ نیرت انکار گواہ درباب ادای شہادت یا و پیشی وجہ ثبوت

اگر گواہ حسب تمام طلب کیا جاوی اور وہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر اظہار دینے یا اپنی اظہار پر پختہ کر دے
انکار کرے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر حلف ثابت کیا جاوی کہ اس کا اظہار اس وقت میں ضروری
تو ناظر کو حکم دین کہ اس کو گرفتار کر کے عدالت میں حاضر کرے اگر گواہ حاضر ہو کر اظہار دینے سے انکار کرے تو وہ
اولاً و الاثبات میں گناہ جاوی اور بعد ایکر دیکر اظہار اس کا کیا جاوی اگر وہ انکار کرے تو میں اس سزا
کری تو جرمانہ پانچ سو روپے تک یا قید مجسٹریٹ یوانی میں تا ادای اس کی یا اس سے عداوت تک کہ بعوض جرمانہ مقرر ہو
یا اگر مقدمہ دائر ہو تو تا ادای شہادت ہوگا اور بعد اس کے رہائی یا دیگر ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۷ء

فصل سوم در بیان مقدمات موجد ایکٹ ۱۸۷۷ء

جبکہ صاحب مجسٹریٹ کو اس بات کی اطلاع ہو دی کہ گنہگار کسی اراضی یا احاطہ یا پانی یا پوکھری وغیرہ میں

مچھلی کی نزاع ہو دی یا فصل یا پیداوار اراضی کی ہنگامہ پیدا ہونیکا خوف ہو دی تو چاہی کہ رو بکار متضمن ہو جائے
اطلاعیاتی کی تحریر فرماوین اور جو لوگ کہ اس ہنگامہ سے متعلق ہوں خواہ وہ مالک یا ٹھیکہ دار یا لنگنہ دار
یا رعیت یا اور اشخاص ہوں انکو حکم دین کہ اصلاً یا مختارہ اندر معیاد مناسب کی حاضر ہو کر اپنی اپنے
دعویٰ کو بذریعہ درخواست تحریری نسبت قابض کسی شے متنازعہ پر رجوع کریں دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۳۷ء
صاحب مجسٹریٹ کو چاہی کہ بلا سچا حقیقت دعویٰ اصل بطرفین نسبت استحقاق قبضہ کی صرف
اس امر کی تحقیقات کریں کہ وقت پیدا ہونی نزاع کی شے متنازعہ پر کون شخص قابض تھا اور بعد ازاں
اپنی رو بکار متضمن سمات کی کہ فلان شخص جو انکی دانت میں قابض رہا ہو مستحق دخل یا نیکیا ناوٹیکہ
عدالت دیوانی سے اوسکی بیدخلی ثابت نہ ہو اور تا تصفیہ عدالت اوسکی قبضہ میں کسی طرح دخل نہ ہو
تحریر فرماوین بلکہ اگر ضرورت ہو تو صاحب مجسٹریٹ شخص قابض کو دخل دیکر اوسکو قابض دخل کشیکو
تا وٹیکہ تصفیہ حقیقت متخاصمین عدالت دیوانی سے ملے نہ ہو دی دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۳۷ء اگر مقدمات
مسد اثرہ دفعہ ۲ میں صاحب مجسٹریٹ کی اطینان نہ ہو بلکہ وقت پیدا ہونی نزاع کو کون شخص قابض تھا
تو اختیار کی شے متنازعہ کو تا تصفیہ حقیقت طرفین عدالت مختار فرق کر کہ اطلاع اوسکی صاحب ملکیت کو
کریں اور اگر شے متنازعہ اراضی ہو تو قانون ۱۸۳۷ء جو نسبت قرقی مطابق حکم عدالت دیوانی کی
ہو اوس قرقی سے متعلق ہو گا جو حسب احکم صاحب مجسٹریٹ مطابق اس دفعہ کو عمل میں آوے دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۳۷ء
۱۸۳۷ء اگر کوئی شخص صاحب مجسٹریٹ کی حضور میں یہ نالیش کرے کہ میں فلان اراضی یا پانی
یا چیل واپو کہر حسین مچھلی ہو دی یا فصل غلہ یا دیگر پیداوار حیر میں بطور مالک یا ٹھیکہ دار یا لنگنہ دار
یا رعیت یا اور کسی طرح سے قابض تھا یا بحر بیدخل کیا گیا ہوں تو صاحب مجسٹریٹ مستغاث علیہ
اشخاص شریک کو واسطی جواب دی کہ اصلاً یا مختارہ اندر معیاد مناسب کی طلب کرے نیکو پس اگر
بعد ملاحظہ اظہار گواہان ضروری و دستاویزات کی صاحب مجسٹریٹ کی دانت میں نالیش ثابت ہو جا
معلوم ہو دی تو رو بکار تحریر فرما کر حکم دیکر کہ مستغاث شے متنازعہ پر از سر نو قابض کیا جاوے اور تا تصفیہ
عدالت مختار نسبت حقیقت قبضہ کو وہی شخص دخل رہے لیکن ایک حکم صرف اس حالت میں
صادر ہو گا کہ تاریخ بیدخلی سے دعویٰ اندر معیاد ایک مہینہ کی پیش ہو ا ہو دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۳۷ء
صاحب مجسٹریٹ کو اختیار قرقی اراضی مالک اگر سہ کار یا اور اراضی کا تا تصفیہ مقدمہ قانون ۱۸۳۷ء

حاصل نہیں ہو اور یہ بھی اختیار نہیں ہو کہ قبل فیصلہ مقدمہ کو صاحب محکمہ سرحد دست کرین کہ مطابق قانون
 ۱۸۶۴ء کو اراضی کو ترقی کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۴ مورخہ ۲۸ اگست ۱۸۶۴ء ثبوت بیداری مستغنی
 کو ذمہ ہو اگر وہ بیداری بالآخر جس کو ضمن میں قبضہ سابق ہی ظاہر ہو گا ثابت نہ کرے تو اس کا مقدمہ خارج کیا جا
 اور احتیاط کارنی چاہیے کہ کسی تنازعہ کی تشریح مفصل یوم و وقت و طریق وغیرہ بیداری بالآخر کو کیا ہو ثابت
 قرار واقعی نسبت بیداری بالآخر فی الواقع واسطہ دخل یا بی مستغنی مطابق اس دفعہ کو ضروری صرف بیداری بالآخر
 ثابت ہونی ضروری ہے بعد اس کے صاحب محکمہ کو مناسب ہو کہ رو بکاری تحریر کرین کہ مستغنی از سر نو قابل
 و دخل کیا جاوے اور چونکہ وقوع میں آنا بیداری بالآخر کا قبضہ و دخل سابق کی دلیل کافی ہو سکتی ہے کمال کہنا اس کا
 بلحاظ حقیقت کو منشا قانون ہر سہرہ کل نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۶۴ء مستغنی حسب قانون
 ۱۸۶۴ء سے حلف لینا جائز نہیں ہو اور وہ مجرم حلف دروغ کا نہیں ہو سکتا فطامت عدالت پر پور
 جلد ششم صفحہ ۹ صاحب محکمہ کو اختیار نہیں ہو کہ مرتبہ قابض کو بیداری کرین (یہیہ مطابق
 منشا چھٹی صاحبان صدر بورڈ مورخہ ۳ فروری ۱۸۶۴ء کو ہو اگر بعض ٹیکہ کو زرفقد دیا جاوے تو چاہیے
 کہ کمال ہو اور داخل خارج جو قبضہ پر منحصر ہو کیا جاوے لیکن اگر رو پیہ نہ دیا گیا ہو تو داخل خارج جائز نہیں
 کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶۶ مورخہ ۳۳ دسمبر ۱۸۶۴ء در صورت تنازعہ مابین زمیندار و کلکتہ دار واسطہ
 وغلیا بی مواضع کو اگر زمیندار دعوی حقیقت رکھتا ہو تو صاحب محکمہ کو عدالت کرنی مناسب ہے
 زمیندار فرقی و بیداری کا اختیار رکھتا ہو اور تجویز اس امر کی کہ آیا زمیندار اس اختیار کو جیسا عمل میں لائے
 یا نہیں صاحب محکمہ کو متعلق نہیں ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۳۳۳ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۶۴ء
 اگر کسی محال کا خریدار نیلام ظاہر کرے کہ میں اپنا اختیار بابت بیداری پر عمل کرتا ہوں تو صاحب
 کو چاہیے کہ دفعہ ۱۰ کو مطابق اپنا اطمینان کرین کہ آیا اراضی تنازعہ اس قسم کی ہو جو قوانین مردہ کی رو سے
 مخصوص ہو پس در صورتیکہ اراضی مذکورہ اس قسم کی نہ ہو تو خریدار نیلام کو اپنا حق پر عمل کرنے کی بات
 کسی عدالت میں درخواست کرے گی کہ ضرورت نہ ہو گی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۱۲ مورخہ ۲۶ نومبر ۱۸۶۴ء
 اور یہ حکم ہو کہ جو مقدمات اس قانون کو موافق دائرہ ہوں اگر زمین جدید کی بابت تنازعہ ہو وہ
 اور صاحب موصوف یا حاکم مذکور کو بالتحقیق معلوم ہووے کہ وہ زمین اس سے پہلے زمین قبضہ میں ہے
 کیسے قبضہ میں نہیں رہی تو صاحب موصوف یا حاکم موصوف اس شخص کو جس پر رواج اور قانون کو

مواضع اور کسی پانچ کا سختی جانیں سپرد کرے اور جب تک کسی اور کی حقیقت قابض ہو چکی اس کو کسی
 جبکہ یہ اختیار ثابت نہ ہو دی اور سکا قبضہ اس زمین متنازعہ پر قائم رکھیں دفعہ ۱ اکٹ نہ شائع
 اور حکم ہے کہ اگر کسی زمین یا بانی کو تصرف کی بابت جگہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ یا حاکم مذکور کو جسکے
 علاقہ میں وہ شے متنازعہ فیہ واقع ہو وہی تحقیقات کرے کیا اختیار ہو جو انکی تجویز میں ہے کہ شے متنازعہ تصرف
 عام یا خاص یا کسی فرقہ کی مصارف کیواسطی ہو تو اس صورت میں صاحب موصوف یا دوسرا حاکم
 حکم دے گا کہ زمینین میں سے کوئی شے متنازعہ پر اسطوریہ قابض اور تصرف نہوگا کہ جس سے عوام الناس رنج
 اور محروم ہوں جب تک کہ معی اینہ خاص قبضہ کی بابت اس عدالت سے جو یہ اختیار کوئی حکم
 حاصل نہ کرے بشرطیکہ حقیقت سال بہرین سرک وقت مشتمل ہوتی رہتی ہو اور تحقیقات کرتی
 میں زمین کو قبل کو اندر استعمال میں رہی ہو ورنہ صاحب موصوف یا حاکم موصوف حکم مذکور کو جاری
 نہ کر سکیں گے یا اگر وہ حقیقت کسی خاص موسم میں مشتمل ہو اور خارج ہو کر پیش قدمی پر قبضہ میں چلی آتی ہو
 تو یہ حکم جائز ہوگا ورنہ نہیں دفعہ ۲ اکٹ نہ شائع اور یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اس دخل تصرف کی
 تعمیل حکم میں جو اس قانون سے صادر ہوا ہو بزور مزاحمت پونہ چا دی یا اسکی اطاعت سے سرتابی کرے چنانچہ
 کہ وہ حکم ناطق اور برقرار رہے جان بوجھ کر اسکو باطل کرے تو بشرط ثبوت اس جرم کو وہ شخص اور جو کوئی اسکو
 تقویت اور ترغیب دیوے چہ ہینے تک قید رہے گا یا جرمہ دوسرے تک ورنہ پچھ مینے قید دفعہ ۳ اکٹ
 نہ شائع اور حکم ہے ان مقدمات کی نسبت جو اس قانون کو ردی وائر ہوں صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
 کہ بشرط ضمانندی و عدیداران تنازع کو اس زمین جہان تک اس قانون سے متعلق ہو وہ فیصلہ کیواسطی
 ایک ہی یا کئی بیچون کو سپرد کرے اور ہر فیصلہ مثل فیصلہ صاحب مجسٹریٹ ناطق ہوگا دفعہ ۴ اکٹ
 نہ شائع ایسی صورت میں کوئی شخص اراضی ٹھیکہ پر جو متجانس زمیندار دیگیا ہو باوجود گزرنے
 میعاد ٹھیکہ کو قابض ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو از روی دفعہ ۲ کی زمیندار مذکور کو قابض کرانے کی طاقت
 نہیں ہے ایسی صورتوں میں کہ زمیندار استحقاق قرضی کا مطابق قوانین مردہ کر کے رہا ہو دفعہ ۵ اکٹ
 مطابق عمل کرنا چاہیے اور در صورت پیش ہونی عذر نسبت استحقاق قرضی کو صاحب مجسٹریٹ کو
 واجب ہوگا کہ قبل تحقیقات قبضہ سابق کے منظر تصفیہ اس امر کو عذر مذکور کو غور کریں اور اس قانون کا
 منشا قوانین مردہ سے مخالف نہیں ہے اور زمیندار کو اپنی حق جائز اور واجب پر عمل کرے کیا اختیار ہے

دیسا ہی جیسا کہ سابق میں تھا مگر فرق صرف اس قدر ہے کہ اب تصفیہ اسکا پیشگاہ حکام فوجداری
 سے نہ کہ حکام دیوانی ہی ہوگا سرکار نے بری ۵۴ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۷۲ء حاکم عدالت دیوانی کو اختیار
 التوا اجرا فیصلہ قانون ۱۸۷۱ء کا فیصلہ مقدمہ متدارہ عدالت دیوانی حاصل نہیں ہو رہا ہے
 مورخہ ۲۶ اپریل ۱۸۷۲ء اگر دو شخص نسبت نیل فروزہ رعیت کی دعویٰ پیش کریں تو صاحب مجسٹریٹ
 رعیت کو دخل رکھنے کے لئے اذید بیان کرے کہ اس نے عمر کو واسطی نیل بویا ہی مگر کہ کتاب ہے کہ اس نے ہی زری
 دیا اس لیے درخت نیل اسکا ہے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ قبضہ زمین کا بحال رکھیں اور اس کو
 اجازت دیں کہ درخت متنازعہ خواہ بکر خواہ عمر کو دیوی جیسا کہ مناسب سمجھو اور بکر کو منع کریں کہ بید غلی
 باحکم کے قصد سے باز آوی بکر کو یہ چارہ ہے کہ عدالت دیوانی میں بنام زید یا عمر مطابق قانون ۱۸۷۱ء
 و قانون ۱۸۷۲ء کی ناشی ہو دی اور بعد تحقیقات سرکاری اگر اسکا حق ثابت ہو تو وہ دنا
 ضمانت درخت نیل متنازعہ کو کاٹ لیجا دی گئے کٹشش بری ۳۵۹ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۷۲ء حکم گورنر
 مورخہ ۶ نومبر ۱۸۷۲ء از روی دفعہ ۶ قانون اول ۱۸۷۱ء جس کو دیو صاحب مجسٹریٹ کو تنک
 سماعت مقدمات متنازعہ سرحد و سوانہ مطابق قانون ۱۸۷۱ء کو پر منسوخ ہوا جب کہ بی صاحب
 کو وجہ احتمال وقوع تنکر السبب متنازعہ سرحد کو پوت چاہیے کہ اس کی اطلاع صاحب کلکٹر کو کریں تاکہ صاحب کلکٹر
 فی الفور سرحد کا نشان کر کے مطابق نشان مذکور کے قبضہ بحال رکھیں سرکار نے بری ۳۰۳ مورخہ ۵ مارچ
 ۱۸۷۵ء منسوخ ہوا صاحب اسٹنٹ اختیاری خاص کو مقدمات قانون ۱۸۷۱ء کی فیصلہ
 کر لیجا اختیار ہے قانون ۱۸۷۱ء صدر زمین کو اختیار ہے مقدمات قانون ۱۸۷۱ء حاصل
 نہیں ہو گئے کٹشش بری ۹۸۹ مورخہ ۵ قانون ۱۸۷۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تفویض
 کرنے اراضی کا مفصل غلہ جو اس پر موجود ہو حاصل ہے گو کہ غلہ مذکور اس شخص نے
 پو یا ہو جس نے بید غلی بیجا کی کٹشش بری ۸۷۸ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۷۵ء
 در صورت متنازعہ نسبت مال منقولہ کے صاحب مجسٹریٹ صرف
 اس حالت میں مداخلت کر سکتے ہیں کہ بید غلی ناجائز و ناجببہ وقوع میں آئی ہو
 کٹششش بری ۳۲۹ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۸۷۲ء اگر کوئی شخص اپنی اراضی پر ایسا باندہ تیار کرے کہ
 باعث دوسرے شخص کو مال کا نقصان متصور ہو تو ایسا مقدمہ عدالت دیوانی کی سماعت کو قابل

پیشکار حاکمان صدر مقرر جاری منتفی اور اسی واسطی کہ یہاں مختصراً اور پراے صاحبان تجربات اصلاح کی
 ہر ضلع میں ترتیب ایک وضع پر نہیں ہو اور نہ ایک کوئی رسالہ اس باب میں کسی حاکم نے لکھا
 البتہ سرکار مورخہ ۱۸ جون ۱۸۵۴ء صاحبان نظامت عدالت بنگال و سرکار ۲۳ جولائی ۱۸۵۴ء صاحبان
 نظامت عدالت مغربی اسباب میں جاری ہوئی اور پھر سرکار بمبئی ۱۱۰۲ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۵۴ء
 بعد ملاحظہ جوابات سرکار بمبئی مذکورہ بالا اسباب میں جاری کیا گیا اور بعد ازاں جناب تریا پٹ صاحب
 بہادر مجسٹریٹ ضلع باندہ ذی ایک ہدایت نامہ نہایت مفصل اسباب میں جاری فرمایا جو مکمل ہدایت نامہ
 موصوف جامع مراتب سرکار بمبئی مذکورہ بالا ہے اور اکثر امور پیشکار حاکم صدر بلکہ کل ہدایت نامہ تا تجزیہ فی
 منظور ہو چکا ہے اس لیے ہدایت نامہ موصوف کی بعینہ نقل کی جاتی ہے

ہدایت نامہ کسٹ صاحب

فصل اول نسبت تقسیم دات طریقہ کار روائی اہل مدان متضمن اور وقوعہ
 وقوعہ اول واسطی سرشتہ فوجداری کو بموجب حکم سرکار صدر نظامت بمبئی ۱۱۰۲ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۵۴ء
 رجسٹر کلیہ و جزئیہ و رجسٹر محافظ خانہ و رجسٹر فراریان جلد و نسل رجسٹرین رجسٹر اول کلیہ برائے
 عرض مستی نشان و رجسٹر دوم کلیہ برائے پورٹ تھانہ داران یعنی روزنامہ و چہ رجسٹر جزئیہ واسطی
 اندراج مقدمات قسم کاغذات یعنی اول سنگین دوم خفیف سوم مرافعہ چارم تفصیل
 روکجات موصولہ ضلع غیر ختم مقدمات قانون ۴۸۵۴ ششم متفرقات و رجسٹر محافظ خانہ
 میں مقدمات منفصلہ سنگین و خفیف و رجسٹر فراریان میں مجرم مفرد و مندرج ہوئی ہیں چنانچہ مندرجہ دات
 ایک درتفرقات ہو کہ اوس میں کاغذات ایسی بہ کثرت ادر ہر اقسام کی ہوئی ہیں کہ غلط ملط ہوئی ہر اقسام
 کاغذات ہو جو مطلب اس تقسیم کا جو حاصل نہیں ہوتا لہذا انبظر حسن ترتیب دات کو مناسب ہوا
 کہ بطور تہہ درتفرقات کاغذات سب طرح کو اس درجہ چند قسم کے کاغذات موجب تحریر ذیل کو علیحدہ
 ہو کہ بعدی بعدی مقرر و بجا دیں لہذا درتفرقات مشتمل اوپر پنج قسم کے ترتیب دی گئی
 قسم اول متفرقات قسم دوم چوکیدارہ قسم سوم ملازمان قسم چارم مصارف قسم پنجم
 و باز چنانچہ اب کلیم چوڑا دین ہوئی ہیں اور یہ چار دات منقسمہ ضمیمہ درتفرقات مشتمل
 صرف تھیں ان دات کو ملاحظہ کی اگر حاجت پڑتی ہے علیحدہ ہوئی ہر اقسام کاغذات تفصیل و تفصیل

او سکی با سانی وصفائی ممکن بود و نسبت رجستر فراریان هر چند سکه مکرر ذکر برین نسبت مفردان اضلاع سیر
 چیده ذکر نمیند و اسطر مرقب رنق نقشه فراریان حسب مندرجه قانون اسطر مرقب است و اسطر
 منبشا قانون مذکور و بنظر سهولیت نگاشتنی کاغذات رجستر فراریان متین جلد مرتب رهنما چاپی ایک است
 برای قید بیان مفروض محبس خانه و دو قسم برای مجریان مرکب جرائم سنگین سوخته با و مفردان اضلاع غیر
 ادره و متعلق رجستر کلیه نبرد و کرپورٹ و عرائض تہانہ داران بین اوسمین اکثر کاغذات متعلق بیل
 حکام ہر دو بین او بہت سی غیر قابل تفصیل یعنی داخل دفتر و شامل مثل کا حکم ادبہ مندرج ہوتا ہے چنانچہ نسبت
 آمد کاغذات بکثرت جبکہ کہ جملہ کاغذات مندرجہ روزنامہ چہنچہو جادین تب تک تقسیم کاغذات میں ہر ایک
 اہل مد کو پاس پڑی دیری ہوتی ہی لہذا مناسب معلوم ہوا کہ اوس رجستر کلیہ نبرد و کا ایک رجستر اور بطور تہ
 ہو و تفصیلی کاغذات رجستراصل میں و غیر تفصیلی کاغذات رجستر تہ میں مندرج ہوا اگر سیکر اسید آسانی و جلدی
 بتفصیل احکام تصور ہی اور رجستر مرقبہ سی بہ مطلب ہی کہ جن مرقبہ حکم تابع حاکم اعلیٰ کی محکمہ میں گذرین
 کاغذات رجستر مرقبہ میں مندرج ہوں مگر بنظر تحقیق محکمہ متب رنہاد و رجستر کا مناسب ہر ایک است
 مرقبہ حکام تابع مجسٹریٹ و دو قسم مرقبہ حکم صاحب مجسٹریٹ رجسترا نی جوبای مرقبہ احکام صاحب مجسٹریٹ
 و مرقبہ رجستر مرقبہ نامزد ہوگا و نسبت رجستر تعمیل و تجارت ہر فقط موصولہ ضلع غیر کچھ رجسٹر نسبت خاص ضلع
 نہیں ہر اور محکمہ ضلع سی احکام تفصیل طلب بکثرت آؤ بین علی و ہونی ایک اور رجستر سی آسانی بہت
 تفصیل اؤ کو ممکن ہر لہذا نامزد مرقبہ رجستر و تجارت موصولہ ضلع غیر ایک رجستر برای و تجارت موصولہ
 سمجنا چاپی چنانچہ کلیم اب اٹھارہ رجستر تجوز ہوئی رجستر کلیہ یعنی روزنامہ رجستر جزئیہ یعنی طلبند

رجستر فراریان

دفعہ دوم

رجستر کلیہ سی مراد روزنامہ چہنچہو جبکہ رجستر باو کلیہ میں کاغذات اپنی اپنی موقع کی سیابہ ہوگی تب روزنامہ نویس
 کو چاپی کہ جو کاغذ جس محکمہ متعلق ہر اوسمین اہل مد کو بعد لکھو رسید کو دیو ایک رجستر کلیہ میں عرائض
 مستفتیان و وثائق ضمانت و محکمہ وغیرہ جو بکاغذ اسامی پکھری صاحب مجسٹریٹ گذرین دوسرے
 رجستر کلیہ میں رپورٹ و جواب ظہر پروانہ تہانہ داران کل ملازمان مندرج ہونگی الا کل کاغذات معمولی
 مثل روزنامہ و نقشہ پانزدہ وزہ یا ماہواری تعمیل عدم تفصیل پروانجات ماسکبار ماہواری پستہ ماسی و شمشا ہی

وسایانہ مندرجہ حشر ہونا مفید ہے بلاندرج حشر سید پر پاس اہلہ ان کو جایا کرین کاش اگر کوئی کاغذ معمولی کسی شانہ سے نہ آویگا تو اہل حشر کو متعلق وہ کاغذ پر فوراً اطلاع کر گیا اسپین کچھ احتمال کم نہی کا متصور نہیں ہے اور تحقیق تحریر پر وضع اوقات روزنامہ نویس کی نہوگی اور روزنامہ نویس کو چاہی کہ سوائے کاغذ قابل داسی دستاویز وغیرہ جس کی مہر کٹنی کی حاجت نہیں ہے اور کاغذ اسٹامپ کہ جس کی مہر کٹنی کی ضرورت ہے مہر اس کی ٹپہ سو کاٹ دیا کرے کہ اس طریقہ سو کوئی کاغذ اسٹامپ مہر کٹنی سے باقی نہ رہیگا

دفعہ سوم

منبر کل حشر و نکاح سال از ہونا چاہیے منبر ال ایرو فی سول تو انعقاد دوران مقدمات ہر اقسام باوی انتظار معلوم ہو سکتی ہے و کاغذ اسٹامپ کا نقشہ جو صدر میں جایا کرتا ہے اس کی تیاری کو واسطی آسانی و صحت ہوگی مگر حشر کلیہ رپورٹ تہانہ داران میں اگر باعث تصونہ ہو نہی کاغذات تاریخ وار کو منبر اوسکا ہوا یا تاریخ وار ہو تو چھپہ مضائقہ نہیں ہے

دفعہ چارم

منو فی ہر ایک حشر کو ذیل میں لکھی جاتی ہیں واسطہ دریافت ہر ایک اہل ہر کو انکو لازم ہے کہ حسب عنوان مندرجہ اپنی اپنی حشر دن پر رول کشی کر واکر مقدمات کو بہ ترتیب منبر و تاریخ و ماہ و سال مندرج کرین عنوان حشر محافظانہ کا دفعہ ۲۰ میں درج ہے کہ وہ متعلق دفتر ہو فقط

حشر کلیہ منبر اول یعنی روزنامہ چھپہ الف

منبر حشر	نام سائل	تاریخ	جرم	حکم

حشر کلیہ منبر ۲ یعنی روزنامہ رپورٹ جہ الف تہانہ داران وغیرہ اہلکاران

منبر حشر	نام تہانہ	تاریخ وصول رپورٹ	مضون رپورٹ	حکم

مجموعه دستاویز و بکارات فسیح خاص

نمبر	نام محکمہ	تاریخ وصول و بکار	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیرنگی	العبد محافظ و فہرست

رجسٹر مقدمات مرجعہ حسب منشأء قانون ۱۳۳۸ شمسی

نمبر	نام مدعی	نام مدعیہ	تاریخ رجوع و حق یا وصول پورٹ	تنازع	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیرنگی	العبد محافظ و فہرست

رجسٹر مقدمات متفرقات

نمبر	نام اہل مقدمہ	تاریخ رجوع و منشأ	اصل و مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیرنگی	العبد محافظ و فہرست

رجسٹر چوکیداران ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تہانہ	تاریخ رجوع و مقدمہ	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیرنگی	العبد محافظ و فہرست

رجسٹر ملازمان ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تہانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیری	العبد محاط فہرستہ

رجسٹر دیپارٹ ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تہانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ کاغذ	تعداد و رسم	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیری	العبد محاط فہرستہ

رجسٹر مصارف ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام کاغذ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ پیری	العبد محاط فہرستہ

رجسٹر نمبر اول مفروزان محبس

نام توکم سان و سہ	ولدیت	عمر	علیہ	سکونت	مقدار الغلام	تاریخ گرفتاری	تاریخ گرفتاری یا جہازی

رجسٹر نمبر ۲ مفردان قرطبہ جبرائیم کبیرہ

نام و قوم کسان یا خود	ولدیت	عمر	صلیہ	سکونت	مقدار انعام و نقد	تاریخ گرفتاری یا خانگی یا فوت

رجسٹر فرایان ضلع عنبر

نام و قوم کسان یا خود	ولدیت	عمر تخمیناً	صلیہ	مقام سکونت	مقدار انعام	تاریخ گرفتاری یا خانگی یا فوت

دفعہ ۵

کا غذات ہر قسم کو جو باجلاس حکام گذرین اول پاس روزنامچہ نویس کو آونیکو اور بعد پنج روز نامچہ ہر ایک اہل کو پاس جاوینگے چنانچہ اہل سنگین کو پاس وہ کاغذ آونیکا جسکی بنیاد متعلق جبرائیم سنگین ہو و خواہ مقدمہ سبب حصول وجہ ثبوت چالان و طلب ہو یا بعد ثبوت دعوی مدعی یا بیان خبر و چوکیدار صرف عرضی اول پر خارج ہوا جبکہ بنائش مدعی یا خبری خبر یا ریٹ چوکیدار یا کسی اور شخص کو تہانہ یا عدالت میں نہایا و اس جرم کی قائم ہوئی گو وہ دعوی و بیان باضابطہ یا بی ضابطہ ہو ایسے سب کاغذات متعلق جبرائیم سنگین کے ہونگے اور یہی طریقہ و اسطو اہل تخفیف کو ہوگا اور اہل مردمانہ کو پاس سب کاغذات مرافعہ کو آونیکو اور اہل اضلاع غیر کو پاس کل رو بکارات اضلاع غیر ضلع خاص متعلق بہ تعمیل رات بتفسرہ یا اسامی و کاغذات مطلوبہ آونیکو مگر جو رو بکارات بواب احکام ضلع آونیکو و شامل مثل ہوگو یا بندر لیدر و بکارات ضلع غیر یا غیر ضلع کو فی مقدمہ موقوفہ ضلع خاص دوسرے محکمہ ضلع میں بنیاد نہ پر ہو کر اسکا وہ کاغذ روزنامچہ نویس کو پاس اہل سنگین یا کو جاوینگا اور اسکی آمد مثل تہانہ متصور ہوگی مگر اسکو واضح ہو کہ تعمیلات ضلع و غیر ضلع میں اکثر چھپات

انگریزی کو ذریعہ سی ہی کارروائی باکرتی جو اسکو چاہی کہ حسب وصول کوئی چٹی کسی محکمہ یا غیر ضلع
یا پٹن چتریر و بکار علیحدہ بنیاد کوئی مرات کی قائم ہو و اسکو بھی مثل رو بکارات موصولہ غیر محکمہ و ضلع تصور کر کے
اپنی جہت و غیر قائم کرے اور اہل مداکٹ نہ شائع کو پاس صرف وہی کاغذ جاوینگو جو متعلق اس قانون کو
خواہ پرائیض مستغنیان یا رپورٹ تہانہ داران یا رپورٹ سررشتہ بنیاد و پیر ہون اسطرح اہل مدچکیر اہل مدان
و مصارف و دواہرٹ کو پاس ہی اپنی مد کو کاغذات آونگو اوٹکی علاوہ جاوے کاغذ ہونگی سب اہل متفرقا
کو پاس جاوینگو فقط واضح ہو کہ گسٹ صاحب بہادر نے تجویز تقسیم کار اہل مدان صیفہ دار فرمائی جو یہی
اہل مد جرائم سنگین علیحدہ و جرائم خفیف علیحدہ و غیر صیفیات جنکا ذکر اور پر ہوا علیحدہ علیحدہ و اسطرح ضلع کو
اہل مد ہون اگر حسب متسرلس الٹون سوم صاحب بہادر محبیط ضلع اٹاوا فی ایک ہدایت نامہ نہایت
مفید و شرح و اسطرح انتظام منشی خانہ کو تحریر فرمایا ہے اور یقین ہے کہ بہت جلد شیکاہ حکام صدر نظامت عدالت
سی منظور ہو کر جاری فرمایا جاوے چونکہ نہایت مفید و اسو اسطرح ہم کچھ دفات اوٹکی انتخاب کر کے لکھتے ہیں
و واضح ہو کہ تقسیم کام تہانہ دار ہونا مناسب ہے کہ فی تہانہ یا فی دو تین تہانہ ایک اہل مد مقرر ہو وے
اور جب کاغذات جنکی تفصیل ذیل میں ہے متعلق اس تہانہ کو وہ لیکر جگہ کام کی تعمیل کرے و فقہ اول و ۶
ہدایت نامہ صاحب محبیط ضلع اٹاوا

در بیان کارروائی اہل مدان

اہل مدان کو چاہی کہ فی تہانہ ایک جہت مرتب رکھیں اور یہ جہت رابر چار حصہ کو منقسم ہے اور ہر ایک
حصہ میں اسطرح ایک ایک قسم کو جرم یا مقدمہ کو ایک یا زیادہ ورق بلحاظ کثرت اس تعداد کے
چوڑ و یا جاوے حصہ اول میں مقدمات سنگین درج ہونگی اوٹکی ہر ایک جرم اور مدندرہ نقشہ اول تہا
کی تفصیل ہوگی اور یہ ہدات کٹی ہوئی اس جہت میں لکھی جاوینگی حصہ دوم میں تفصیل جرائم خفیف
جو کہ متعلق مدندرہ نقشہ اول تہا ہے کو میں لکھی جاوینگی اور ہر ایک مد موجب تفصیل فرست محارہ
سر کل نمبری ۱۲۴ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۸۴ء لکھی جاوے گی حصہ سوم میں مقدمات موجب ایک طہانہ
درج ہونگی حصہ چارم میں اقسام کاغذات متفرق کیو اسطرح جتنی مدین قائم کرنا ضرورت ہونگی ہدات قائم
کی جاوینگی بالفعل ہدات مفصلہ ذیل تجویز ہوئی ہیں اول ملازمان جملہ مقدمات متعلقہ ملازمان کہ حصہ
بہد کر داری ۲ نمبر حرف میں پیش مل نہیں ہو سکتا اسی مدین درج ہونگی دوسرے چوکیداران

میسر مال لادعوی چھوٹو مال لاوارث پانچویں اپیل اس میں دو مدعو تھے یعنی اپیل باجلاس صاحب مجسٹریٹ بہادر اور اپیل محکمہ صاحب شن ج بہادر و کشن بہادر چیمپوٹن مرگ آفائشہ یا توقع نقصان کسی ناگمانی سے مثلاً آتش زدگی سٹاؤن بنگ آسمون درخواست کاغذات متفرق جو اور کسی مدین شامل نہیں ہو سکتے نوین عرائض امیدواران دفعہ ۶ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹوا علاوہ ان جسٹرون کو اہلہ کو ایک بھی نقول پروانجات کی رکنا پڑگی کہ جو اس تہانہ سے متعلق ہوں اون پروانجات کی نقل اوسین ہوا کرگی اور ایک نقل پروانجات متفرق جو بنام ناظر یا زانچی یا داروغہ جیلخانہ یا تہانہ داران ضلع غیر کو جاری ہوں اوس میں نقل کجاوی دفعہ ۸ ہدایت نامہ ایضاً اہلہ ان کا یہ کام ہو کہ جب سرشتہ دار کاغذات جو کسی حاکم کی اجلاس سے دستخط ہو کر آئیں اونکو سپرد کری تو وی اون ب کو دیکھ کر جلد پروانجات کہ جنکی اجرائی کو واسطی اور پھر احکام ثبت ہو کر جاری کرینگے تب اونکو سب اپور و زمانا چھین کہ یہ یہی اہلہ کو سپرد ہوگا جن کرینگے اور اگر کاغذات قبول ہو تو اوسکو شامل مثل کر کے اوس وقت اونکو رج فرست کر گیا دفعہ ۴ ہدایت نامہ ایضاً ہر ایک اہلہ کو پاس ایک الماری نقل دار ریگی جس میں سب کاغذات رہینگے اور سب کاغذات کا چھ موٹوں میں ہنا چاہیے موٹہ اول میں مقدمات منصفہ قابل ادخال ذکر کرکے جابنگی موٹہ دوم میں مقدمات منصفہ لیکن جنکی کچھ تعمیل باقی ہو کر جابنگی موٹہ سوم میں مقدمات زیر تجویز کہ جو قابل پیشی کو نہوں رکھو جابنگی موٹہ چارم میں مقدمات قابل پیشی رکھو جابنگی موٹہ پنجم میں مقدمات کہ جس میں اظہارات لکنا ہوں رکھو جابنگی موٹہ ششم میں کاغذات امدعال واسطی شمول مثل اور تعمیل کرکے جابنگی دفعہ ۱ ہدایت نامہ ایضاً

در بیان طریقہ ادخال امثال و فترت میں

پہلی نسبت موٹہ اول کی یہ تجویز ہے کہ ایک دفعہ ہفتہ میں روز مقررہ پر ہر ایک اہلہ ان مقدمات کو بہ اندر رسید پر مدعی فقط ذکر کیا کریں اور تجویز ایسی ہوگی کہ ایک دن ایک اہل مدعو سے دوسرا اہل مدعی محفوظ خانہ میں جایا کر گیا تاکہ وقت داخل ہونے اور تک محفوظ ذکر کو تجویز جانچنی امثال کی فرصت ہووے اور طرہ میری کہ اگر سب اہل مدعی ہی دن اونکو پاس جابنگی یہ ممکن نہوگا کہ تجویز جانچ ہووی دفعہ ۱۱ ایضاً در بیان اس کے کہ اگر مقدمہ بعد فیصلہ کی ہفتہ تک دفتر میں نہ دیا جاتی تو اہل مدعی کیا کرے موٹہ دوم کی نسبت یہ ہدایت ہے کہ بجز مقدمات سپرد دورہ اگر اور کوئی مقدمہ زیادہ ایک ہفتہ تک

تاریخ صدر حکم آخر سنو شامل رہیگا اہل مرکو اطلاع اس بات کی سر شرتہ دار کو دینی لازم ہو اور اگر زیادہ
 دو ہفتہ سے مقدمہ غیر عمل رہیگا تو اطلاع اس بات کی نام فیصلہ کنندہ کو دینی ضروری تاکہ حکم موقوف ہو سکے
 تعمیل کو نسبت حکم دیا دفعہ ۱۳ ہدایت نامہ ایضاً

در بیان مقدمات دورہ سپرد کہ بعد پردگی کو اہل مرکو کیا گیا کہ ناچاہی
 حیثیت کوئی مقدمہ سپرد دورہ ہو و اہل مرکو اس وقت علیحدہ کاغذ پر فر د جواب اخیر تحریر کر کے الی وینہ
 احتیاط چاہی کہ صحت سے سوال میں نہ جرم کہ جو حاکم فی خانہ نقشہ نمبر ۳ میں درج کیا گیا ہا جا کر جسے جب
 جواب ختم ہوا اس وقت رجکار اور چٹھی اطلاع خود لکھ کر اور انگریزی دفتر میں لکھوا کر اسی روز کی ڈاک میں
 بلاناغہ روانہ کر دی دفعہ ۱۴ ہدایت نامہ ایضاً یعنی اس کی شکل اہل مرکو دیا ہو کہ وہ تمام کاغذات از اول
 تا آخر جان لیگا اور فہرست بہم بہت مرتب کریگا اگر کسی دستخط یا اور کچھ رہ گیا تو اطلاع کریگا اور فہرست
 محکو کی فٹ کو کی الفاظ مرتب کریگا اور یہی اس وقت پر و انجات باندراج نام عملہ کو اہان یا مدعیان حلی حاضر
 دورہ میں ضروری بلا تخریر تاریخ طلب و تجویز لکھ کر شامل مثل رہیگا کہ بوقت صدر و حکم صاحب شن جہاں
 کو کار آمد ہونگو بعد اس کی اہل مرکو پر مثل پیشکار یعنی اہل شہی کو واپس کریگا کہ وہ کلند رہ کو فارسی میں تیار
 کر کے مفتحتات قرآن ثبوتیہ و نقشہ مال سرودہ وغیرہ سر شرتہ دار کو مثل واپس کریگا اور سر شرتہ دار خود
 اسکو اول و آخر تک جانچ کر کہ انگریزی دفتر میں مفتحتات کلند رہ انگریزی مرتب کر لیگا چاہی کہ شہانہ
 کی اندر تاریخ صدر و حکم پردگی کی شکل بہم بہت مرتب ہو کر دورہ حاکم سپرد کنندہ و اہلی ملاحظہ اور دستخط کے
 پیش ہو دفعہ ۱۵ ہدایت نامہ ایضاً

در بیان کام پیشکاران یعنی اہلکاران پیشی

محرران پیشی کو چاہی کہ جلد لفافجات کو کہول کر احکام معمولی لکھیں اور جو قابل سماعت ہوں اونکو
 سنا کر حکم حاکم حاصل کریں اور بعد کر ان دستخط کو پاس سر شرتہ دار بھیج دیں کہ وہ نقشہ کرے گا دفعہ ۲
 ہدایت نامہ ایضاً پیشکار کا ذمہ ہر ہفتہ نگدان رہنا ترتیب و تفصیل مقدمات کا جو متعلق ہو انکو
 یہ اونکو واسطی کافی نہیں جو صرف کاغذات پیش کرنا اور ان پر حکم لکھنا اور بعد اجلاس کو اونکو چاہیے
 کہ اہل مرکو پاس بیٹہ کر کے ڈاوری مقدمات اور رستہ کی کریں اور جہاں تک پہنچی اہل مدان کو مدون
 سوا اس کی اہل پیشی خود سب و بکاریات آپ لکھا کریں کہ البتہ نقل لکھنا ذمہ اہل مدی اور جو اطوارات

اجلاس میں تحریر ہو کر اذکو وقت تصدیق کو اہل منشی سپینہ نہرست پڑ پڑا دیا کرنگو اور وقتاً فوقتاً یہ کہ تھو
پیش ہوا کر گچا پیشکار اذکو واسطو تعمیل کو پاس اہل مد کو بھیجا کر گچا دفعہ ۱۱ ایدامیت نامہ اضافی

فصل دوم در بیان ترتیب و دست خانہ

دفعہ ۱ در باب کائنات کا غذات پارسینہ و بیفائیدہ حسب مراد چھٹی سرکل نمبری ۸۲ امور نمبر ۱۹ نو مبر
۱۸۲۵ سرکل نمبری ۲۵ مور نمبر ۲۲ پانچ مندرجہ گزٹ شدہ اسم کو اختلاف رکھنے کا غذات کا یعنی کہیں آہستہ پس اور
کہیں تو برس دس برس کا رہتا ہو اور چاہے کہ ہر یک ضلع میں ایک طور پر کاغذ رکھا کر بدین نظر مناسبت
کہ موجب چھٹی سرکل بالا کو سوا کا غذات چھ سالہ کر رہا کر ہو کہ اسکو زیادہ رکھنے میں نہایت مہج اور تردد
محافظہ دفتر کو رہتا ہو اور کچھ فائدہ نہیں ہو پس لازم ہو کہ جب پانچ سال کا کاغذ زیادہ ہوا کر ہو اسوقت
عرضی ایک فہرست کا غذات حاکم وقت کو سامنے پیش کیا کر ہو کہ کا غذات فلان سال ماہ قابل اطلاق کر ہو
پس وہ کاغذ حسب اجازت صاحب مجسٹریٹ کو کسی حاکم کو سامنے کہ جسکو صاحب مجسٹریٹ ہ کام نہر نوامین
کمال ڈالا جائیگا لیکن واضح ہو کہ قبل از تلف ہو نیکی ہر یک سرشتہ دار کا ذمہ ہوگا کہ موجب حکم کو اپنے
جملہ کا غذات کی جو لائق تلف کو ہوں اذکی جانچ کر لیا کر ہو اور عمدہ طریق حسب منشاء صاحبان صدر کائنات
کاغذ کا یہ ہو کہ پہلی تاریخ ہر مہینہ کو جب کاغذ ماہ اول سال جدید کا آنا شروع ہو ہو تو کاغذ پانچ برس گذشتہ
اویسی مہینہ کا کہ جس مہینہ کا آنا شروع ہوا ہو بعد ملاحظہ حاکم کمال ڈالا جائیگا کہ اسمین مہینہ آرام ہو گا اور
بڑی محنت محافظہ دفتر کو نہ ہوگی حسب طور ہو کاغذ ماہ ماہ سال جدید کا آنا جاوے گا اویسی طرح سو سال قدیم کا ماہ
بماہ تلف ہو تا جائیگا لیکن واضح ہو کہ صورت تلف کو کا غذات دفتر کی اسطور ہو ہو کہ وقت دور کر ہو کے
موقوف داروغہ ایک نامہ کلی طلب کر ہو کہ وہ کا غذات لائق تلف ہو گا اذو جب وہ بھیگ جاوے
پھر جلیانی نہ پر واندہ کر ہو کہ اسمین کسی شخص کو بذریعہ پروانہ یا مہر صورت جمل و فریب کر فی آئندہ کو باقی زیرنگی
دفعہ ۲ جس حسب کا غذات کا دفتر کو کمال لازم ہو بیان اذکا کیا جاتا ہو یعنی مقدمات در ذوی
وزو کو بختیف و خانیہ جنگی خفیف داخلت بجاد و شنام دہی و رورٹ ہای متفرقہ مسئلہ تہانہ داران و عرائض
عملگان عرائضات داروغہ جلیانیہ و کا غذات روزنامہ چہر مسئلہ تہانہ داران و نقشتجات ماسکبار ماہواری
و سہ ماہی کوشش ماسی و ساقہ مام و عدم تعمیل پر و انجات و نیز کتابین سرشتہ قبل از دہ سال کالی جائیگی مگر
مقدمات قانون چار شدہ اسم و مقدمات دورہ فراریان این ضلع و ضلع غیر کا غذات میر جو و تھو اسم

تہا نجات و چوکیات بموجب منظوری گورنمنٹ گزٹ و قوانین حشر تہا ی تعلق محافظہ دفتر کاغذات مہلام
مال خانہ و مصارف و نقشیات ماسکبا صدر وغیرہ ہرگز تلف نہ ہوگی اور خوب واضح ہو کہ فقط مقدمت
دورہ میں ہی یہ کاغذات رکھیں جائینگے یعنی فہرست کاغذات مقدمہ کیفیت مفصل تہا نہ وجوہ علیہ
عدالت تہا نہ و فہرست مال مندرجہ و صورت حال زخم و روکار سر دگی و نقل وازٹ منر اسوا
ان کاغذات کو ہر ایک مقدمہ دورہ ہی کل کاغذات نکال ڈال جائینگے اور بعد دورہ کر کے کاغذات
دفتر کی باقی ماندہ کاغذات ایسی ترکیب ہو کر ہی جادین کہ جب کوئی مثل مطلوب ہو فوراً ہاتھ لگ جاوے
اگر ترتیب اچھی ہوگی اور کاغذات دفتر کی اپنے ٹھکانہ پر رکھی جائینگے تو کچھ مشکل نہیں ہو کہ جلد دستیاب ہو
اب ترتیب رکھی جانے کاغذات کی مفصل بیان کیجاتی ہے

دفعہ ۳ طریقہ ترتیب دفتر کا بیان کیا جاتا ہے واضح ہو کہ دفتر جہداری کا کاغذ تہا نہ دار سالوار دار
ماہواری رکھا جاوے مثلاً الماری ہوگی سالوار اور اوس الماری کی اندر ایک تختہ برای ہر ایک تھانہ
اور ایک تختہ برای مروجہ صدر ہونا چاہیے یعنی ہر ایک تختہ تہا نہ وار کو اندر سبہ دار ہوگا اور ہر ایک
مد کو سبہ میں طبق ماہواری ہوگی اور سب کاغذ ہر ایک الماری سالوار میں رہنا چاہیے سوای حشر تہا
و سبہ ہدایتی کو

دفعہ ۴ سبہ دار کا حال بیان کیا جاتا ہے کہ تقسیم مدت بموجب چٹھی سر کلر صدر نظامت نمبری
۹۶۵ محرمہ ۱۲۳۵ جلالتی شہادہ مطابق چٹھی سر کلر نمبری ۱۶۷۳ محرمہ ۱۳۰۵ الکتوبر ہند پر گزٹ دوم
ماہ دسمبر شہادہ حسب تفصیل ذیل دفتر جہداری میں چاسی سنگین کیفیت قانون شہادہ متفرقات
چنانچہ اہل مدہ ہر ایک مد کا نشی خانہ میں علیحدہ علیحدہ ہوگا اور الماری میں ہر ایک تختہ تہا نہ وار کو اندر
ایک سبہ سنگین اور ایک سبہ خفیف اور ایک سبہ قانون شہادہ اور پانچ سبہ متفرقات حسب
تفصیل ذیل ہونگی سبہ مال لا مالک سبہ نقشیات ہکبار سبہ روزنامات سبہ چوکیداری
سبہ رپورٹ عرائض متفرقہ عرض کہ ہر ایک تختہ تہا نہ دار میں آٹھ آٹھ سبہ ہونگی اور دفتر میں
ہر ایک الماری بشمار حرف تہجی رکھی جائیگی اور ہر ایک الماری پر نام سال بخط جلی اور ہر ایک تختہ
الماری پر نام تہا نہ اور ہر ایک مد کی لتون پر نام مد لکھا جاوے اور کی طرح ہر ایک مد کی لتون پر
نمبر لگا دیا جاوے ایسا کہ جب دفتر دیکھا جاوے تو اول نظر میں معلوم ہو کہ کاغذ فلاں سال فلاں تہا نہ فلاں کا ہے

اور ہر ایک سبتہ کو اندر طبق مہواری پر علی ہذا القیاس نام پنج استعلیق لکھا جاوے اگر ایسا اتفاق ہو
کہ کسی مہینہ میں کسی مہر کا کاغذ نہ آوے مثلاً نہ سنگین یا قانون نہ ششہ اعرج کہ ایک مہینہ میں کوئی مثل اس میں
نہیں آئی ہو تو دوسری مہینہ کی طبق پر اس قدر یادداشت لکھ دیا کہ کہ فلان مہینہ کی کوئی مثل نہیں آئی ہے ایسا
کہ جب کہی کوئی اوس سبتہ کو دیکھو گا تو اگر کسی مہینہ کی طبق میں ہوگی تو بلا حاطہ اوس یادداشت کو تسلی
و قحہ ۵ واضح ہو کہ بعض کاغذات اس قسم کے ہیں کہ وہ تہانہ وار نہیں لگ سکتے ہیں اس واسطے
وہ سب کاغذات اس قسم کے قسم وار علیحدہ علیحدہ سبتہ تختہ الماری مروجہ صدر کی اندر رہینگو چنانچہ ان کاغذات
کا بیان کیا جاتا ہے سبتہ اول اضلاع غیر اہل مدح کا علیحدہ ہے اور کاغذ اس مد کا تہانہ وار نہیں لگ سکتا
اس واسطے تختہ مروجہ صدر میں رہینگا اور اس سبتہ کی اندر طبق مہواری ہوگی یہ کہ کاغذ اہل صنایع غیر کی
معرفت آیا کہ یکا سبتہ دوم جلیانہ سب کاغذات مہواری سوا تقسیم نخواہ و کثرت بل ملازمان
بیچ طبق مہواری کو رہا کہ یکا اور یہ کاغذ متعلق بدترقات ہو لیکن واضح ہو کہ ایک کتاب اور یکا پاس
داروغہ جلیانہ حسب حکم صاحب انیسویں بہادر کو رہتی ہے اور اوس میں اکثر احکامات مجاری عدالت مستخرج
ہو تو میں اوسکو کچھ علاوہ دفتر میں ہر وہ ہمیشہ پاس داروغہ جلیانہ رہا کہ کی الا مقدمات فیصدہ قیدی
کسی جرم میں نافذ ہوا اور نہ اوسکی کیا ہو تو وہ مقدمہ اگر سنگین ہو تو سبتہ سنگین میں رہینگا اگر خفیف
تو سبتہ خفیف میں اور یہ مقدمات بھی بیچ طبق مہواری کو سبتہ علیحدہ میں رکھی جائینگے اور اوسکو
کچھ قطعات سابق ہو کہ حسینہ قیدی قید ہوا ہو گا غرض کہ تین سبتہ ہونگے سبتہ رپورٹ عرض
جلیانہ سبتہ مقدمات سنگین جلیانہ سبتہ مقدمات خفیف جلیانہ یعنی ہر ایک اہل مد کو پاس چھوڑ
کاغذ ہو گا آیا کہ یکا اور سبتہ مدوار کو طور پر مرتب ہو کہ اندر تختہ الماری مروجہ صدر میں رہا کہ یکا علیا وہ
اسکو سوالات جو واسطی ملاقات قیدیان کو گذر تو میں ہر سوالات سبتہ رپورٹ عرض جلیانہ میں رکھو جائینگے
رپورٹ عرض مروجہ صدر میں نہ رکھنا چاہیے سبتہ سوم نظارت اس میں کاغذات جہانہ و دیگر متفرقات
رہینگے الا حساب سارخج کہ جو معرفت ناظر کو گذرنا ہو وہ اوس میں نہ رہینگا وہ پاس اہل مد مصارف کو جا کہ
سبتہ مصارف میں رکھا جائیگا سبتہ چارم میر بحر یہ کاغذ بھی متعلق متفرقات ہو ویز کاغذ ٹیکہ میر بحر
مگر یہ کاغذ مہواری نہیں لگ سکتا ہے اس واسطے اسکو مثل ازروی ٹیکہ رہینگا الا اگر گھاٹ خام ہو تو اس سبتہ
مثل مہواری مرتب ہو کہ طبق مہواری میں رہا کہ گی علاوہ اسکو اگر کوئی نالش ٹیکہ دار پر نسبت ٹیکہ

مثل زیاده ستانی و غیره و در هر دو توبه دون لحاظ تهنه او که ساهته بر میگردد بستم پنجم حساب داک مفضل
 حساب اسکا بهر نقیضات سال تمام که محاسبه کشنده بهادین بهیجا جات نامی و در موجب عرضی نقشه نویسن
 بر ایک تحصیل داری و تهنه سوات نامی بهر متعلق بر متفرقات به مثل اسکی طبق تهنه و ارسال و ازین بر سگی
 بستم ششم کاغذات مرمت و طیاری مکانات سرکاری اس بستم که اندر طبق مامواری چاپیو لیکن
 بهر یک تهنه دار بهر مین اسطی مرمت مکان تهنه و چوکیات که رو به طلب نهین که فی و در نه عرضی به
 مرمت که مامواری آتی بهر اسکی بهی مثل سال ار تهنه و در مینا چاپیو بستم بهم نقیضات مرجمه
 مثلاً نقشه ماسکبار یعنی مامواری و سه مایه کوشش مایه و سال تمام طبق مامواری مین میگردد و در مینا
 متعلق بر متفرقات به و در بستم اسکا تخمه الماری مرجمه صدر مین ریگا بستم ششم بهر کاغذات
 رپورٹ و انصاف مرجمه صدر که متعلق تهنه نهین بهر عرضی تعطیل عمال و درخواست عنوان و ازین
 محافظ کچری نموده اسکی کاغذات که جواسنم که مین اس بستم که اندر طبق مامواری کی ریگا بستم ششم
 واضح بهر که بهر کاغذ پنج قسم که و در بیان اسکا فصل اول مین بهدایت ابل مردان بهر یکا بهر پنجون
 ششم که کاغذ کچری ایک طبق بهر مین که مامواری تهنه و در که و در هر ایک طبق تهنه و در بهر ششم کی
 بنظر علی لکمدی جای و علی هذا القیاس بهر ایک بستم تهنه و در بهر یکی لکمدی و تا که عند المعانی سلوه و در
 که بهر کاغذ فلان سال فلان تهنه فلان مد که و در بستم اسکا تخمه الماری مرجمه صدر مین بهر کاغذ
 دهم بهر یکارات مرجمه صدر بهر یکارات مرجمه صدر که ششم صدر مین بهر یکا بر متفرقات که بهر یکا
 بهر طبق مامواری که اس بستم که اندر ریگا و در بهر کاغذ متعلق بر متفرقات به بستم یازدهم مصاف
 جمله کاغذات صرف و جوداری یعنی کشنخت و غیره بهر کاغذ تهنه و از نهین بهر یکا بهر مثل اسکی بهر طبق
 مامواری که ریگی و در بستم اسکا تخمه مرجمه صدر مین بهر یکا بستم دوازدهم حساب بستم پنجم
 فوجداری بهر کاغذ متعلق بر متفرقات به مثل اسکی مامواری مرتب بهر یکا تخمه الماری مرجمه صدر مین ریگی
 و فقه ۶ اکثر مقدمات ایسی مین که او که کچر علاقه تهنه مین بهر یکا و در که مین بهر یکا تهنه و بهر یکا
 بیان او نکا کیا جاتا بهر مثلاً کوئی مقدمه چا و فی و آتا بهر سنگین یا خفیف تو اول بهر مین که حساب
 کمان افتر خود بهر ایک مجرم که او بهر بیان کورٹ مین سنده اتجوز که که او اسطوفید که در ریچ مین حاکم ضلع که پان چند
 تو او س چنی که موجب ایک روکار لکها جاتا بهر تو ایس روکار که در میان طبق مامواری حکامات مرجمه صدر

رکھنا چاہیے اور جو مقدمات سنگین یا خفیف ہیں جو ہوئے صاحب کمان افسر کی معرفت کو تو ال شہر یاد گیر
تہانہ دار کی تحقیق کی جائیں اور حسب سرشتہ تفصیل اسکی عدالت میں ہو تو اون مقدمہ کو ہر اہلستہ تہانہ دار کو
رکھو حسب نوع کا مقدمہ ہو اس نوع کی لستہ میں

واقعہ ۷ مقدمات سپردگی دورہ ہر چند کہ یہ کاغذات متعلق سنگین یا خفیف ہو اور تہانہ دار
مرتب ہو سکتا ہے لیکن لستہ علیحدہ رہی تو مناسب کہ اسکو اسطرح کہ عند دریافت ایسی جلدی تپہ لگ جاوے
کہ ہر ایک سال میں کتنے مقدمہ سپرد دورہ ہوئی اور لستہ کو اندر مثل نمبر وار سالوار ریگی اسو اسطرح کہ ایسی ہر
میں ہر ایک تہانہ کو سپرد نہیں ہوتی ہر اور بلکہ بعض سال میں کسی تہانہ کا بالکل مقدمہ سپرد نہیں ہوتا ہر
واقعہ ۸ بیان اُن کاغذات کا کیا جاتا ہے کہ بعض اضلاع میں وہ کاغذات تعلق فوجداری کو ہیں اور
بعض اضلاع میں تعلق فوجداری نہیں ہیں یعنی لستہ ہتھیل خیراتی لستہ ٹرک لستہ مدرسہ اگر کاغذات
ہتھیل خیراتی و ٹرک و مدرسہ سرشتہ فوجداری سے تعلق رکھتی ہوں تو لازم ہے کہ تینوں قسم کے کاغذات کے
علحدہ علیحدہ لستہ مرتب کرے اور ہر ایک لستہ میں طبق ہا ہوا ری جدا گانہ بطور سو ذکر مرتب کرے و واقعہ میں
لستجات مرتب کرے کہ تختہ الماری موجود صدین رکھی لیکن کاغذات متعلق تنخواہ ملازمین اوسمیں نہیں ہوں
وہ ہر اہلستہ ملازمین رکھی جائیگی

واقعہ ۹ اکثر یہ پروید ہے کہ ایک مد کا کاغذ کثرت آتا ہے اور وہ کاغذ بنجیل احبات کو کہ ایک کا
ایک لستہ میں باندھا جاتا ہے یہ پنجاسی اسمیں بالکل کاغذ خراب ہوتا ہے اور وقت برآمد کر دینے تختہ الماری
میں سے وقت واقع ہوتی ہے مناسب ہے کہ جس مد کا کاغذ کثرت آوے اسکو دو لستہ خواہ تین لستہ مرتب
کر لے جایا کریں اور جو بارہ طبق ایک لستہ میں ہوتی ہے اسکو باقاعدہ بطور لستہ ہا ہی خواہ شش ماہی
باندھی جسمیں کاغذ خراب جو نہ پاوے اور جس قاعدہ سے اسکو باندھیں اسکو لستون پر بھی لکھ دیا کرے
کہ فلاں ماہ سے فلاں تک ہے

واقعہ ۱۰ سواری الماری شل وار کو دو الماری محفوظ دفتر کو پاس اور ہونگی اور جس قسم کا کاغذ ان
دونوں الماریوں میں رکھا جائیگا بیان او کا کیا جاتا ہے الماری اول میں لستہ احکام ہائی لستہ ضما
لستہ انتظام پولس موجب منظوری گورنر لستہ وارنٹ لستہ مفروان دیگر کاغذات کہ جسکی ضرورت
ہر روزہ ہوتی ہے اور در آمد برآمد اسکا رستہ ہے چنانچہ صراحت اسکی ذیل میں کی جانی ہے یعنی لستہ اول

ہدایتی کے باب میں جو احکامات بطور ہدایت عدالت میں جاری ہوئے ہیں وہ کاغذ
 اس بستہ میں رہا کہین کے علاوہ اسکے اگر کسی مثل پر کوئی ایسی ہدایت عام جاری ہو
 کہ قابل بستہ ہدایتی میں رکھنے کے ہو تو مناسب ہو کہ نقل اسکی اہل دست لکھو اگر بعد کر اسے
 دستخط حاکم بستہ ہدایتی میں رکھ دیا کرے اور اس نقل کی پشت پر لکھ دیا کرے
 کہ اصل مثل فلان سند کو بستہ میں بن بنبر فلان رکھی ہو مگر ہر ایک ہدایت کو بحروف صحیحی رکھا چاہیے
 اور ایک فہرست جملہ ہدایتوں کی ردیف وار مرتب ہو یعنی جو وقت کوئی اہل دست اسکی ہدایت پر کسی
 ہدایت نامہ کا معائنہ کیا چاہے تو فی الفور دستیاب ہو جائے اگر اس ترکیب پر رکھو جائیگی تو کبھی عند اللزوم
 وقت واقع نہوگی ماورای اسکو جب کوئی ہدایت سابق موجب حکم صدر یعنی حکم کسی افسر بالاتر از
 صاحب مجسٹریٹ منسوخ ہوئی تو کیفیت اسکی اصل و بکار ہدایتی کو نیچر لکھ دیا دی اور فہرست پر بتجاہل
 اسکو لفظ منسوخ لکھ دیو بستہ ضمانت کا حال یہ ہے کہ سال سال ضمانت ملازمان یعنی ناظر بخشی کسٹ
 وار وغہ جلیانی تصدیق ہوتی ہو اور جو ملازم انہیں ہو موقوف ہوتا جاتا ہو یا نوکری چھوڑ کر چلا جاتا ہے
 تو وہ ضمانت نکالی جاتی ہو اس واسطے کہ اس کاغذ کو یہی اس الماری میں رہنا چاہیو
 بستہ وارنٹ مصدورہ صاحب کشن جج بہادر علیحدہ رہنا چاہیو اسلیکی کہ جب قیدی مر جاتا ہو
 یا مبعود منقضی ہوتی ہو اسوقت وارنٹ بعد رکھنے نقل کے واپس جاتا ہو اور نقل اسکی شامل مثل
 کیجاتی ہو یہ کام تعلق محلفہ دفتر کو ہوگا علاوہ اسکی اکثر ضلعوں میں یہ وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدہ
 خارج ضلع یا ضلع خاص کا مفرد ہو جاتا ہو تو اسکا وارنٹ بستہ وارنٹ میں باندھ کر رکھو چھوڑو نہیں
 اس خیال سے کہ جب قیدی گرفتار آوے گا تب پیش ہوگا اور یہ امر خلاف نشاء حاکمان صدر یعنی حاکمان
 بالاتر از صاحب مجسٹریٹ ہی ہرگز قیدی فراری کا وارنٹ نہ رکھا چاہیو جس وقت قیدی فرار ہو جاوے
 اور سب طرح پر مرتب تلاش کو طو ہو جاوے اور بدون گرفتاری تین مہینہ گزرین اسوقت وارنٹ
 جس ضلع کو صاحب کشن جج کو چھوڑا گیا ہو وہاں کو صاحب مجسٹریٹ ضلع کو معرفت بذریعہ و بکار واپس
 کیا جاوے رو بکار میں مندرج ہو کہ سبب فرار ہو جائے قیدی کو واپس کیا گیا اور اسطرح وارنٹ پر ہی
 کیفیت انگریزی میں لکھو اگر دستخط حاکم روانہ کر دو اور بعد روانگی وارنٹ رجسٹر ہی وارنٹ سے نام
 قیدی کا خارج کیا جاوے اور خانہ کیفیت میں لکھ دیو کہ وارنٹ تباہ فلان سبب فراری قیدی کے

واپس کیا گیا اگر ایسا اتفاق ہو کہ تین قیدی خواہ دو قیدی ایک جرم میں مبعود ایک مندرجہ وارنٹ
 قید ہوں اور ان میں سے ایک قیدی خواہ دو فرار ہو جاوے ایک یا دو باقی رہیں تب بھی مناسب ہے
 کہ نقل اوس وارنٹ کی روانہ کر دے اور دو بکار میں مندرجہ کرے کہ مندرجہ تین قیدی ان کو فلان فلان مار ہو
 لیکن یہ امر قیدیان ضلع غیر کی جو مفور ہوں ان کی واسطی جائز ہو گا اور جلد وارنٹ پر طلب نامہاری
 بقید رہائی یا کڑنگی اور بارہ معنی کی طلب در میان ایک طلب سالوار کر کے جائیگی یعنی ہر ایک سال کی
 طلب علیحدہ علیحدہ ہوگی اور ہر ایک طلب سالوار لکھ دیا جائیگا کہ تالی سال فلان اور ہر ایک طلب
 بقید ترتیب سالوار شمار حرف ابجد اس سبتہ میں رکھی جائیگی اور سب سے ضروری یہ بات ہے
 کہ کوئی وارنٹ کسی قیدی کا نام نہ داخل سرشتہ ہونے پاوے یعنی بغیر تحریر لفظ سنائی جانے حکم قید کے
 بخط فارسی و انگریزی بقید تاریخ دستخط حاکم عدت مہر کہ جس حاکم کو سامنے حکم قید کائنایا گیا ہو مگر
 اہل دست نہ لیا جائے اگر نام مرتب لیکر داخل حشر کیا جائیگا تو موجب باز پرس کا ہو گا سبتہ مفور ان
 مقدمات مفور ان کو بہ ترتیب خبر حشر مفور ان رکھنا چاہیے کہ تانہ وار سالوار نامہاری نہیں ہوتی
 علاوہ اسکی اسکا خیال ہو کہ جب مفور گرفتار آجائے او وقت وہ مثل عدت سنائی یا مفور سبتہ مفور
 سنو کال کر جس تہانہ کو وہ مقدمہ تعلق ہو اوس تہانہ کو سبتہ میں لکھ دیا جائے الماری دومین سبتہ
 قوانین و گزٹ حشر نامی تعلق محافظ دفتر یا کڑنگی واضح ہو کہ ہر ایک قوانین و گزٹ موجودہ کڑنگی
 ہر ایک خانہ الماری میں ترتیب سالوار رکھی اور ہر ایک جلد کی پشت پر چٹ لگا کر بخط تعلیق بقید
 سنہ لکھ لگا دیوے اور ایک فہرست جلد قوانین و گزٹ کی سرشتہ میں طیار رکھی کہ جسکو دیکھنے سے
 معلوم ہو جائے کہ گزٹ و قوانین سنہ فلان سے لغایت سنہ فلان تک ہیں علاوہ اسکی گزٹ گزٹ
 ہفتہ ہفتہ دفتر میں آیکر نامہ جس ہفتہ میں نہ پونجی محافظ دفتر اوسی روز خواہ دوسری روز عرضی
 کیا کرے کہ فلان تاریخ کا گزٹ سرشتہ میں نہیں آیا اور جو گزٹ ہفتہ ہفتہ میں آجائے او کو سبتہ ترتیب
 تاریخ نامہاری تہی کرنا جائے اور بعد از سال جلد گزٹ سالنامہ کو ہفتہ وار معائنہ کر کے ایک ورق پر
 فہرست بقید تاریخ ہر ہفتہ مرتب کر کے او کو ساتھ لگا کر علیہ بنوالیا کرے اور بعد درست ہو جائے جلد کو
 حسب طور سب گزٹ مرتب شدہ ہیں او کو بھی مندرجہ فہرست کر کے سب کو ساتھ رکھ کر پاب پاب
 کتابہای داخل دفتر حشر نامی مقدمات تعلق محافظ دفتر لازم ہے کہ جلد حشر نامہ کو مثل گزٹ و قوانین کے

چٹ لگا کر تخته الماری میں رکھو اور جبکہ کتب سرشتہ و رجستر اہل مدان کو حسبوقت داخل سرشتہ
 کریں جو رجستر اہل مدون کی پاس درپیشی میں ہوں اور سپر لکھدیا کرے کہ اس سے پہلے کا رجستر داخل فرماتے
 ہو چکا ہو علیٰ ہذا القیاس غنّی کتابیں یعنی نقول پر و انجات و کتاب و زنا میچہ وغیرہ داخل دفتر موجود ہو
 آوین اوٹو اور سپر لکھدیا کرے اور ایک فہرست جو کتابہای داخل دفتر ماندہ کی لیو پاس رکھے
 تاکہ فہرست سے معلوم ہو جاوے کہ اتنی کتابیں اس سرشتہ میں اس اس سنہ کی موجود ہیں بعد
 اول کتابوں کو اور جبکہ کتابہای موجودہ سرشتہ سنین ماضیہ کو ترتیب سالوار تہانہ وار مدوار ہر یک کی فہرست
 پر چٹ لگا کر خط تعلیق نام کتاب بقید سنہ تہانہ ہر ایک تخته الماری سالوار پر تہانہ وار مدوار رکھدیا کرے
 کہ عند المعاینہ دفتر کو معلوم ہو جاوے کہ کتاب فلان تہانہ فلان مدفلان سنہ فلان کی ہے جبکہ اسطورہ حسب
 کتابوں کی ترتیب کر لیوے جو کوئی اہل سرشتہ کسی کام کو واسطوہ کتاب طلب کرے تو بعد لیو رخصت
 کو دیا کرے

دفعہ ۳۰ دفتر میں رجستر حسب تفصیل ذیل رہنا چاہیو

اول جنرل رجستر کہ جسکایہ نمونہ ہو

نمبر	نام صاحبین	جبر	تاریخ	ماہ و سال	یادداشت
					ملاحظہ فرمائے

اسطرر کہ رجستر ہر یک یعنی جرائم سنگین و نبر و یعنی جرائم خفیف و نبر یعنی رجستر اصلاخ غیر رجستر
 چوکیداری اور شرفہ علیحدہ علیحدہ تیار ہونگے دفعہ ۱۱ اہمیت نامہ ایضاً

دوم رجستر وارنٹ ہی کہ جسکایہ نمونہ ہو

نمبر	تاریخ	تاریخ و ماہ سنہ ہائی	تاریخ واپسی	کیفیت

نمبر	نام مذکور بغیر و تخلص	تاریخ ملازمت	تعداد عمر	سکونت	کیفیت
------	--------------------------	--------------	-----------	-------	-------

اس فہرست کا تیار کرنا موجب حکم دفعہ ۲۲ قانون ۱۹۲۱ء کے تحت ضروری اور یہ اس واسطے
کہ جب کوئی مذکور مقرر ہو یا رہنما ہو تو اس کا نام آئین لکھا جاوے اور سوائے ان کے جن کا نام اس
فہرست میں درج ہے تاہم کسی سے کام نہ لیوے دفعہ ۲۲ فصل چہارم ایضاً

سوم کتاب نقول عراض

اس کتاب کا کوئی نمونہ نہیں ہے اور یہ کتاب اس واسطے ہے کہ جو کسی نے عارضی کی کیفیت لکھنا منظور ہو
تو یہ عارضی کو اگر اس واسطے نقل اس کتاب پر کریں اور اگر کوئی عارضی نہ لکھو تو وہ اس کے
تو یہی اس کی نقل اس میں لکھا جائے دفعہ ۲۲ ایضاً

چہارم فہرست بریو خوراک گواہان از جانب سرکار جس کا نمونہ یہ ہے

نمبر	نام مذکور	نام عارضی	علاقہ	نام گواہان	تاریخ داد و تحویل	تعداد افراد	نام حاکم و دیگر	کیفیت
------	-----------	-----------	-------	------------	-------------------	-------------	-----------------	-------

یہ فہرست اس واسطے ہے کہ جب کسی کو انفلس کو موجب قانون پیشہ نامہ کو خوراک از جانب سرکار دیا جائے
تو اس کتاب میں لکھا جاوے اور حاکم و فرار دستخط کرالیں جو دین دفعہ ایضاً
پنجم فہرست خوراک گواہان از جانب سرعیان جس کا نمونہ یہ ہے

نمبر	نام مذکور	نام عارضی	نام گواہان	سکونت و تعداد	تعداد و نام	تعداد و نام	تعداد و نام	کیفیت
------	-----------	-----------	------------	---------------	-------------	-------------	-------------	-------

یہہ رجسٹر اس واسطے ہے کہ جب کسی مقدمہ میں غوراک از جانب سرخیان واسطے گواہوں کو لیجا ہو تو ان کے
رجسٹر میں لکھا جاوے اور اگر کچھ واپس کیا جاوے تو یہی ذکر اس رجسٹر میں لکھا جاوے دفعہ ۲۱
بوجب سرکار فی ۱۹۲۷ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۳۴۷ اس رجسٹر کو بنانی کو واسطے پیشکا حکام عدالت
ہوئے حکم ہو گیا ہو فقط من مولف

ششم رجسٹر حاضری گواہان جسکا نمونہ یہ ہے

تاریخ تیسریں گواہ	تاریخ تیسریں گواہ	نام	تفصیل	صورت حقیقہ		تعداد و ایام حاضری باقی						نام جسکا نمونہ یہ ہے
				میں	میں	۱ دن	۲ دن	۳ دن	۴ دن	۵ دن	۶ دن	

یہہ رجسٹر اس واسطے ہے کہ جو گواہ بذریعہ چالان یا بذریعہ غینہ وغیرہ حاضر ہوں تو اول پاس ناظر کو جاوے اور
ناظر انکو اس کتاب میں درج کرے دفعہ ۲۱ ایضاً
اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بوجب سرکار فی ۱۹۲۷ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۳۴۷ کو ہوئے
بہفتم رجسٹر اور پائی مجرمان جسکا نمونہ یہ ہے

تاریخ دواہدہ	نمبر دواہدہ	نام سرخی	نام قیدی	جسم	دلبرہ دواہدہ	پیشا	کلاس	خلاصہ حکم تیسریں گواہ	انتظامی تیسریں گواہ	نام حکم	دستخط حکم

یہہ رجسٹر اس واسطے ہے کہ جب کوئی پروانہ قید یا رہائی کا چھاپہ ہو یا کاغذ پر جاری ہو جو میں ناظر
محکم کو جاری ہو تو ناظر اس کتاب میں نقل کر لیا کرے دفعہ ۲۱ ایضاً

ہشتم جبر مال لالاک جسکا نمونہ یہ ہے

نام تہانہ	تفصیل جس	تاریخ آمد تہانہ	تاریخ ختام تہانہ	تاریخ آمد عدالت	تاریخ ختام مقدمہ نام	تقدیر عدالت	تاریخ داخلہ خزانہ	الغیر غلطہ	رہبر خزانچی	دستخط حاکم	کیفیت
-----------	----------	-----------------	------------------	-----------------	----------------------	-------------	-------------------	------------	-------------	------------	-------

یہ جبر اس واسطے ہے کہ جبر مال لالاک جو اسباب از قسم لالاک عدالت میں آتا ہے وہ معرفت ناظر کو نڈام ہوتا ہے تو ناظر بعد مجرائی ایک آنہ روپیہ کی کمیشن جسکا حکم موجب جٹی صدر نظامت ہنری ۱۱۶ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کو ہے اور اس وقت نہ نڈام جبر جبر کہ گزرا نہ میں داخل کرو اور دستخط خزانچی کے کر لیا کرو دفعہ ۱۰ ایضاً اس جبر کی تیاری کا حکم موجب حکم مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۳۸ء کو ہے من مولف

نہم جبر مال مقداتی جسکا نمونہ یہ ہے

نمبر	نام تہانہ	نام سخا صہین	جرم	تفصیل یا شداد	تاریخ رسیدن عدالت	دستخط حاکم	کیفیت
------	-----------	--------------	-----	---------------	-------------------	------------	-------

یہ جبر اس واسطے ہے کہ جو مال کسی مقدمہ میں تہانہ سے آتا ہے وہ نہریہ چالان نمبر ۲ کو آتا ہے اور دفعہ چالان ہوتی ہیں ایک ناظر واپس دیدیو اور ایک رکھ لو اور موجب اسکا ہے کہ جبر میں جبر ہوا ہے اور جب کوئی مال واپس دیا جاوے تو بلا رسید کو واپس نہ کرو اور جو مال نقد یا زیور کہ کم از چھپاس واپس دہے پاس ناظر کے رہے گا اور زیادہ جو چھپاس روپیہ سے ہو وہ سپرد خزانچی کو کیا جائیگا دفعہ ۱۰ ایضاً

جبر دہم جبر مانہ جسکا نمونہ یہ ہے

موضوع ۳۳-۳۴ پرچہ ششماہ کو زیادہ کی گئی ہے فقط من ملاحظ

عبارت

تمام عدالت جس پر حکم صادر ہوا
رجسٹر و وارڈن ہم انعام جسکا نمونہ یہ ہے

تاریخ	نمبر انعام و وارڈن	نمبر انعام و وارڈن	نمبر انعام و وارڈن	نمبر انعام و وارڈن	نمبر انعام و وارڈن	نمبر انعام و وارڈن	کیفیت
-------	--------------------	--------------------	--------------------	--------------------	--------------------	--------------------	-------

یہ کتاب اس واسطے ہے کہ روپیہ جس شخص کو دیا جائے وہ اس رجسٹر میں داخل مندرج کرے
فصل ہمارے در بیان ترتیب دفتر تھا نہ
فکر اس امر کا کہ تہانہ میں کتنی کتابیں رہنا چاہیے فصل کارروائی پولیس میں مفصل مذکور ہوا وہاں
ملاحظہ کرنا چاہیے یہاں صرف اون کتابوں اور کاغذات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ رہیں گے یا تلف
کر دیے جائیں گے

دفعہ ۴۴ فصل سوم ہدایت نامہ کسٹ حساب

بعد تمام ہونے پر ماہ دسمبر کو جبکہ نیا سال شروع ہو دی تو تہانہ داران کو چاہیے کہ قبلہ انہ پوری کے
کاغذات مذکورۃ الذیل دفتر سے علیحدہ کر کے عدالت کو روانہ کریں

نمبر	کتاب	حکم
۱	کتاب قوانین	یہ کاغذات ہمیشہ کیواسطی تہانہ میں رہیں گے
۲	سہ کلہ احکام جاریہ صاحب پرنٹنگ پریس	ایضاً
۳	رجسٹر مغروران حکم کیونکہ ہتھار جاری کیونکہ رہیں	ایضاً
۴	ذریعہ دیہات چوکیداران زمینداران	یہ کاغذ ہمیشہ رکھنا چاہیے زمینداران
	مہیوب نقشہ نمبر ۱ مندرجہ تتمہ قانون ستم	و چوکیداران کو نام میں اکثر تبدیلیاں
	۱۸۵۷ء	ہو اگر قی ہیں

باب چہارم در بیان ماسکبار و نقشبات سہ ماہی و سال تمام
فصل اول در بیان نقشبات ماہواری جو صاحب شش کے حضور میں پہنچا جاتی ہیں فصل دوم
در بیان نقشبات سہ ماہی و سال تمام جو بحضور صاحب شش کے روانہ ہوتے ہیں فصل سوم
در بیان نقشبات سہ ماہی و سال تمام جو بحضور صاحب شش بہادر مرسل ہوتے ہیں
فصل اول در بیان نقشبات ماہواری جو صاحب شش جج کی حضور میں پہنچا جاتی ہیں
واضح ہو کہ ماہواری تین نقشہ ہیں کہ وہ عدالتہا و فوجداری و محکمہ صاحب شش میں پہنچا جاتی ہیں
اول نقشہ سپردگی مقدمات دورہ یہ نقشہ یکم تاریخ ہر مہینہ کو بابت اولن مقدمات کے
جواہر گذشتہ میں سپرد محکمہ صاحب شش ہوئی ہوں بھیجا جاوے گا اور نقشہ مذکور اس نمونہ کا ہوتا ہے

نام مدعا علیہم جو دورہ سپرد ہو	جرم تعین شدہ جرم	تاریخ سپردگی	کیفیت اسکی کہ مدعا علیہم بلا سپردگی دورہ ہوگا رہے یا برضمانت

دوسرے مقدمات شدارہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ و دیگر حکام ماتحت اونکو ہر مہینے کو آخر پر
یہ نقشہ سبب انگیزی محکمہ صاحب شش میں بھیجا جاتا ہے اور بموجب سہ کلر صدر نظامت نمبری
۲۲ مورخہ ۲۴ جنوری شدارہ جاری ہوا ہے اس نقشہ میں صرف وہ مقدمات جن میں مدعا علیہم
ماخوذ از مہینہ تک زیر تجویز ہے اور نیز مقدمات زیر تجویز حسب اکٹ نم شدارہ درج کیو جاتی ہیں
اور اسکو حصہ دوم کو خانہ کیفیت میں ثبت اس مقدمہ کو جتن مہینہ سو زیادہ عرصہ کا دائرہ ہو وہ
توقف تخریب ہوتی ہے اور جو تعداد اسامیان زیر تجویز حالات کی پچاس نفر سو زیادہ اور اسامیان
حاضر رضمانت و محکمہ کو سو نفر سو زیادہ ہو تو اس کی وجہ ہی خانہ کیفیت میں نہ کو رکھا و بموجب
صاحب شش جج کیفیت صاحب مجسٹریٹ مندرجہ اس نقشہ کو غیر کافی سمجھیں تو وہ نقشہ معاہدہ کیفیت
کو حضور میں حکام صدر نظامت بغرض صدر حکم مناسب ارسال کریں
نمونہ نقشہ جو بعد تر میم حسب سرکار نمبری ۵۶۸ مورخہ ۲۴ مئی شدارہ جاری ہوا

[illegible]

تفسیر نقشہ فیصلہ اول دوم یہ نقشہ بموجب سرکلہ نمبری ۶۷ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۳۸ء جاری ہوا اور سرمنٹو کی بنا
نظارہ و محکمہ صاحب شن جمن بیجا جاتا ہو اور واسطی واسطی روٹنگی کو تین ایئر منٹو کی بموجب سرکلہ نمبر ۲۴
جنوری ۱۹۳۸ء نمبری ۲۲ مقرر ہوئی ہو صاحبان محٹرٹ اپنی حکام تحت اس نقشہ کی دورت باطلوری طلب از

اور قبل رہائی نقشہ میں صاحب شہنشاہ کی کوئی تصحیح کر کے ایک پتہ اپنی نقشہ کے ساتھ بھیجا کریں اس انتظام
 سے صاحب مجسٹریٹ کو اپنے حکام ماتحت پر زیادہ اختیار و حکومت حاصل رہے گی اور جب صاحب مجسٹریٹ اپنے
 حکام ماتحت سے کوئی مقدمہ طلب کریں یا نقشہ میں کسی خطا کی گرفت کریں تو ریت ثانی میں ہی ان کا حکم
 دیا جائے گا اور اس طرح صاحب شہنشاہ کی اس نقشہ کے حصہ اول میں اور مجربان ماخوذ کے مقدمات جملہ تجویز آخر
 ماہ گذشتہ تک نہ ہو سکی تھی نتیجہ تجویز کو بدیاہ حال میں نسبت اونکو ہوا آخر یہ ہو گیا اور حصہ دوم میں وہ مقدمات
 جن میں اندر راہ حال کو مدعا علیہم ماخوذ ہوئے خواہ اونکو نسبت حکم اخذ صادر ہو گیا یا تجویز سی بانی رہی اور
 آئندہ مہینہ میں دونوں حصوں کے مقدمات جو آخر تاخیر مہینہ پر تجویز سی بانی رہ گئے داخل حصہ اول
 کیے جائیں گے یہ نقشہ بہت ضروری ہے اور اگر صاحبان مجسٹریٹ اور شہنشاہ کی جہت پر مہینہ
 احتیاط کے ساتھ تیار اور امتحان کرتے رہیں گے تو ان حکام کو دریافت کرنا اس امر کا سہل ہو گا
 کہ اضلاع متعلقہ ہمارے میں انتظام فوجداری کیا ہے اگر مضمون خانہ کیفیت کا بصحت تحریر ہو
 یعنی تشریح اسی تاریخ کی جسمیں سندہ واسطہ تجویز کے درپیش ہوا اور وجہ توقف کے جو
 انفصال اخیر مقدمہ میں واقع ہوا مندرج ہوا کریں تو صاحبان مجسٹریٹ کا غذاٹ مقدمہ کو بشیہ
 ضروری ملاحظہ کر کے ہر ایک کی نسبت حکم مناسب صادر اور غفلت اہلکاران صدر اور مفصل
 سے مطلع ہو کر اس کا انسداد کر سکتی ہیں بلکہ ان کے پاس ایسا سامان موجود رہے گا کہ خانہ
 کیفیت میں اصل وجہ توقف اور حال اس امر کا بغیر ان ذرائع توقف کثرت کیا کیا بندوبست
 عمل میں آیا بصحت تمام لکھ سکیں گے اور جب یہ نقشہ صاحبان شہنشاہ کو حضور میں پیش ہو گا
 تو اس کے ملاحظہ سے صاحب شہنشاہ کی کو نسبت عملدرآمد صاحب مجسٹریٹ کی ایسا اختیار
 دست اندازی حاصل ہو گا کہ اشخاص گرفتار شدہ ناحق عرصہ دراز تک زیر تحقیقات نہ رہیں گے
 اور جو اس وجہ سے اشخاص بگیاہ پر ظلم ہوتا ہے وہ شاذ و نادر واقع ہو گا اور ہر گاہ
 اس نقشہ سے صاف واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک مقدمہ میں کیا حکم سندہ صادر ہوا تو صاحبان
 شہنشاہ حکم سبھا و وزارت قانون کے گرفت کر سکیں گے چنانچہ ایسی صورت میں ہر ایک صاحبان
 شہنشاہ کو فوراً کاغذات مرتبہ صاحب مجسٹریٹ طلب کر کے حکم مناسب صادر کرنا لازم ہو گا فقط

فہرست ادوانا میون جی کہ جو ہا گد مشہ کی آختیخ ملک تجویر باقی اری تہین
وقفہ اول

[illegible]

119

فہرست اسامیوں کی جو حال کے مہینہ میں گزرتا رہیں
دفعہ دوسری

[illegible]

فصل دوم در بیان نقوشات سه ماسی و سالتها م و کجند و صاحبان شن حج بهیج جاتی نیز
اسکا نمونہ یہ ہے لعین نقشہ زلف غایت ۶ و ۷ ۲

یہ سب نقشبات ایک دو ورقہ مطبوع ہوتے ہیں اور پہلا ماہواری حسب نشان
 کمر صاحبان صدر نظامت نبری ۲۱ ۴۱ محررہ ۲۲ نومبر ۱۲۲۵ء محکمہ صاحب
 شش نج میں بظاہر نگریزی دوپرت بھیجے جاتے ہیں اور دہانے ایک پرت ساتھ
 نقشہ صاحب شش نج کی خدمت میں کاحم صدر روانہ ہوتا تھا مگر وہ طریقہ ماہواری
 ترسیل اس نقشہ کا بموجب کمر نبری ۱۲۲ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۲۲۵ء مسدود ہو کر

سہ ماہی کا بھیجنا فقہار یا
 غیا و ترتب اس نقشہ کی نقشہ نمبر ۸ ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا اکثر فصلین اس نقشہ کی
 مراتب مندرجہ نقشہ نمبر ۸ سے مرتب ہوتی ہیں بعض کے واسطے دوسری جگہ سے تشریح
 کرنا پڑتی ہے

در بیان فصل اول

اس فصل کو پہلے خانہ میں جرائم سنگین کی تفصیل درج ہے خانہ دوم میں بمقابلہ ہر جرم کو وہ مقدمات
 درج ہوئے ہیں جو وقوع ہونے کی اندر اس سہ ماہی کو جسکی بابت نقشہ ہے اطلاع پہنچے مگر اطلاع پہنچنے
 سے یہ مفہوم نہ ہو کہ جو مقدمات بعد اطلاع پہنچنے کی تحقیقات سے محض بنیاد اور درج معلوم ہو رہی ہیں اس
 خانہ میں خواہ مخواہ لکھ جاویں بلکہ طلب یہ کہ فی الحقیقت جو واردات وقوع میں آئی وہ تحریر ہو خانہ ۳
 ۴ و پنج میں وہ مقدمات اور اسامی درج کیے جاتے ہیں جو آخر تاریخ سہ ماہی گذشتہ پر تجویز باقی رہے ہو اور خانہ
 میں تعداد ان مقدمات اور خانہ ۵ میں تعداد ان اسمیاء کی کہ جو اندر سہ ماہی کو ماخوذ اور زیر تجویز ہو
 مندرج ہوتی ہے اور خانہ ۸ و ۹ میں اس مقدمہ اور اسامی کی تعداد جو کسی دوسرے ضلع یا دوسری محکمہ سے
 واسطہ تجویز کی محکمہ فوجداری میں کیا ہو اور خانہ ۱۰ میں میزان اسمیاء مندرجہ خانہ ۴ و ۵ و ۶ کی تشریح
 ہوتی ہے خانہ ۱۱ میں تعداد اسمیاء جو محکمہ جات فوجداری ضلع و سزایاب ہوئیں اور خانہ ۱۲ میں تعداد
 مردمان جو سپرد دورہ کیے گئے اور خانہ ۱۳ میں تعداد مدعا علیہم جو بعد حصول ثبوت جرم حکم و حکام فوجداری
 ضلع کی راہوں مندرج ہوتی ہے خانہ ۱۴ میں تعداد مدعا علیہم جو بحالت زیر تجویز ہونے پر مقدمہ کی قبل صدور
 حکم آخر فوت ہو جاویں اور خانہ ۱۵ میں تعداد مدعا علیہم جو بحالت کیس بند کی ذکر بہاگ جاویں درج ہوتی ہے

اور خانہ ۱۶ میں تعداد اون مدعا علیہم کی جو دوسرے ضلع یا دوسرے محکمہ کو بلا تصفیہ مقدمہ بھیج دی جاوین
 لکھی جاتی ہے اور غناجات ۱۷ اور ۱۸ میں تعداد مقدمات و مجرمان جو آخر تاریخ اوس سہ ماہی تک
 جسکا نقشہ ہے تجویز سو باقی رہی ہوں تحریر ہوتی ہے اور انہیں غناجات کی تعداد جنبہ الگ و سہ ماہی کے
 غناجات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ میں جسکا پہلو نہ ہو لکھی جاوے گی اور میزان خانہ ۱۹ اور ۲۰ اور ۲۱ اور ۲۲ اور ۲۳
 و ۲۴ کی رقم مندرجہ خانہ نمبر ۱ کو مطابق ہونا چاہیے اور گاہی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو مقدمہ سہ ماہی گذشتہ میں
 مثلاً جرم قتل شبہ عمدہ پر تجویز تھا اور مطابقت سہ ماہی گذشتہ کو خانہ ۳ و ۴ و ۵ میں بمقابلہ جرم کے
 درج ہوا اور اس سہ ماہی جسکا نقشہ مرتب کیا جاتا ہو وہ مقدمہ جرم قتل عمدہ پر تجویز ہو کر سپرد دورہ
 ہوا تو چاہیے کہ غناجات ۳ و ۴ و ۵ میں کہیں حکم تغیر و تبدیل نہ ہو اور پہر خانہ ۱۰ میں تعداد صحیح جواز رو
 میزان غناجات ۴ و ۵ و ۶ و ۷ کو ہوتی ہو درج کی جاوے مگر تعداد اون مدعا علیہم کی جو تبدیل جرم ہونے پر
 میں تغویض دورہ ہوئے بمقابلہ جرم نمبر ۳ کو داخل خانہ ۲ کی جاوین اس صورت میں جیسا پہلے ذکر کیا گیا
 تعداد مندرجہ خانہ ۱۰ اور ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
 پشت نقشہ پر مشمول دیگر کوائف جسکا ذکر آئندہ کیا جائے گا تحریر ہوگی مگر میزان کل پر خانہ ۱۰ کی مطابقت
 ہر دو جانب سے ہوتی رہے گی جسکی تشریح اوپر ہو گئی ہے اور اس جرم سے جس کسی مجرم کو تبدیل جرم سہ ماہی
 خواہ رہائی پائی ہو تو اسکو نسبت یہی عمل کیا جائے گا

در بیان فصل دوم

اس فصل میں میزان کو خانہ میں جنبہ میزان مندرجہ خانہ ۱۰ فصل اول لکھی جاتا ہے اور خانہ قابل
 جبین یہ عبارت (معرفت اہالیان پولس) اوس میں تعداد اون مردمان کی جسکو اہالیان
 پولس نے اندر ایم سہ ماہی کو مقدمات قابل دست اندازی انہوں میں گرفتار کر کے خواہ با اختیار خود چلائے
 کیا ہو یا ضمانت پر رکھ کر پورٹ بھیج دی ہو اور پہر وہ مدعا علیہ عدالت میں طلب کیے گئے ہوں یا
 ضمانت تہا نہ ہو رہائی پائی ہو وچ ہو نہ ہو اور پہر اون مجرموں کی تعداد شامل خانہ مذکور کی جاوے گی جنہوں
 نے بلا ضمانتی یا چلکے کر رہائی پائی ہو فقط اور خانہ دوم میں تعداد اون اسیامیان کی جو بذریعہ
 حکام فوجداری کو حضور طلب کیے گئے خواہ عمل پولس کی معرفت بلائے گئے داخل ہوگی اور اون دونوں

خاقان کی تعداد مجمع ہو کر تعداد مندرجہ خانہ سوم سے جو بچہ نہ ہو جب تعداد مندرجہ خانہ اول کی
لکھی گئی ہو مطابق ہوگی فقط

در بیان فصل سوم

اس فصل میں سوای خانہ اول و ششم کی تفصیل رقم مندرجہ خانہ اول فصل دوم کی ہوتی ہو اول
خانہ میزان کا ہو اس میں تعداد اول و آخر نمونگی جو اخیر تاریخ سہ ماہی پر تہانہ میں زیر تجویز رہیں بخلاف
خانہ اول فصل دوم کی شامل کی جاتی ہو اگر وہ رقم زیر تجویز تہانہ اس سے نکال ڈالی جاوی تو بے شک
تعداد مندرجہ خانہ اول فصل دوم سے مطابق ہونا چاہی

خانہ دو اس میں وہ جرم لکھی جاویں گے جسکو اہالیان پولس نے مقدمات قابل دست اندازی کیے
میں مانو ذکر کو سبب ضعف ثبوت کو چالان نہیں کیا اور رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کی مدت
میں بھی اور صاحب مجسٹریٹ نے مدعا علیہم کا طلب کرنا مناسب سمجھ کر حکم چالان صادر نہ کیا
خانہ تین اس میں تعداد اول و آخر نمونگی جسکو عمال پولس نے مقدمات قابل سماعت کیے
میں گرفتار کر کے ثبوت جرم چالان عدالت کیا فقط

خانہ چار اس میں تعداد اول و مدعا علیہم کی منبج ہوگی جسکو عملہ پولس نے حسب اہل گرفتار
کیا مگر سبب نہ حاصل ہو تو ثبوت کامل قابل چالان نہ سمجھ کر ضمانت پر رکھا اور کیفیت صاحب
کی خدمت میں پہنچا اور پھر وہ مدعا علیہم حکم صاحب مجسٹریٹ خواہ دیگر حکام فوجداری ضمانت
پر رہی ہو سے اندر اس سے رہا ہو جسکا نقشہ مرتب ہوتا ہو

خانہ پانچ یہ خانہ اکثر خالی رہتا ہو وجہ یہ ہو کہ کوئی مجرم نہ پابندی حکم مندرجہ ضمنی ۱
دفعہ ۱ قانون ستم شائع جسکو اہالیان پولس نے گرفتار کیا سوائے اسکو کہ اس سے ضمانتی
لیجاوی یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص اسکو نسبت صادر ہو رہا ہو گا پس جس سے ضمانتی لیگتی
اور بعد اخذ ضمانت حکم حکام فوجداری رہا ہوا وہ داخل خانہ چار ہوگا رسمی دوسری صورت
کہ قبل از اخذ ضمانت صاحب مجسٹریٹ کا حکم رہائی صادر ہو ایسی صورت میں البتہ وہ مدعا علیہ
کہ صفت مندرجہ عبارت خانہ ۵ سے ہر شکل مطابق ہو داخل خانہ پانچ ہوگا اگر چہ ایسا واقع ہونا قیاس سے
باب ہو کیونکہ جب بعد از زیر تجویز رہنے مدعا علیہ کی بموجب سبر کلر نمبری ۱۳۹۲ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۰۶

ہر تاکید تمام ہم گنہہ مقرر کی گئی نہیں تو ممکن نہیں ہو کہ اسامیان پولس اندر اس عرصہ کے مدعا علیہ پر ادا نہ
 ہو کرین یا ضمانت نہ لین یا ان کبھی ایسا ہو تو خانہ پنجم ہر اجاوسے فقط

خانہ چہٹھواں اس خانہ میں تعداد ادا و مدعا علیہ کی جو آخر تاریخ سے ماہی پر تہا نہ میں زیر تجویز
 ہو مندرج ہوگی اور یہ تعداد کل فضلوں اس نقشہ میں سوائے اس خانہ کو اور کمین محسوب نہ ہوگی فقط

بیان فصل چہارم

اس فصل کی نسبت صرف اس قدر توضیح ضرور ہے کہ اس میں خالص مقدمات و آسامیان فیصلہ مقدمات
 نام ہر ایک حاکم کے درج ہو تو میں فیصلہ حکام جو تہا نہ صرف تین شہ کا ہو جو فصل اول کی خانہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
 میں داخل ہوتا ہو میزان اسامیان اس فصل کی میزان خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اسو مطابق ہونا چاہیے یعنی مجموعہ
 اور تین خانوں کا خانہ دوم اس فصل میں درج ہوگا اور مقدمات کی مطابقت کا یہ طریقہ ہے کہ
 فصل اول سے مقدمات مندرج خانہ ۳ و ۶ و ۸ لیکر جمع کیے جاویں اور اس مجموعہ سے خانہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کے
 مقدمات جنکی آسامیان خانجات مذکور میں درج ہیں اور مقدمات مندرج خانہ ۱۷ اسما کیے جاویں جو باقی
 رہیں وہی خالص مقدمات فیصلہ تصور کیے جاویں اور اسکو مطابق اس فصل کی خانہ اول کی میزان ہو اور
 اس حساب میں یہ بھی ملحوظ رہے کہ جس مقدمہ میں کسی مدعا علیہ کو نہ ہو وہی دوسرا مرگیا یا بہا لگایا دوسرے
 ضلع کو بھی لگایا تو یہ مقدمہ فیصلہ میں داخل تصور ہوگا بسبب فوت یا فرار یا دوا لگی کسی ایک مدعا علیہ
 کی مقدمہ قابل نہ ہانی کر تم فیصلہ سے نہیں ہو فقط

بیان فصل پنجم

خانہ اول اس فصل کی میزان میزان خانہ ۱۱ فصل اول سے مطابق اور خانہ دوم کی میزان خانہ ۱۲ فصل اول
 کی میزان سے اور خانہ کی میزان خانہ ۱۳ فصل اول کو جمع سے بعینہ موافق ہونا چاہیے اس فصل کی اول
 مدین مقدمات اور آسامیان حجتہ آخر تاریخ سے ماہی پر تجویز سے باقی میں بمقابلہ نام ہر ایک حاکم کے لکھ جائیں
 اور دوسری مدین اور نہیں مقدمات اور آسامیان کی بابت تفصیل ہو تو یہی باعتبار تاریخ گرفتاری
 مدعا علیہ کے کہ کس میں ہوگی کس قدر مقدمہ آسامیان زیر تجویز ہیں اور اگر اسیان کوئی مقدمہ
 تین میں ہو یا نہ ہو ہر تاریخ پر ہو تو اسکی کیفیت ثبت نقشہ پر تحریر ہوگی اور اسی طرح اگر تعداد
 حوالہ آتی رہے تو تعداد و زمان بر حاضر ضامن و محکمہ کو راہ اندازیکہ ہر دو قواد سکی کیفیت ہا

پشت نقشہ پر لکھی جاوے گی اور یہ فصل نقشہ مقدمات زیر تجویز سو جو مامواری محکمہ صاحب شہن میں
 بھیجا جائے اور اسکا بیان پہلے ہو چکا ہے ہم شکل سو اس نقشہ مامواری میں صرف آخر پر نقد و نقد
 زیر تجویز حسب اکٹ چارم ۱۸۳۱ء کی زیادہ لکھی جاتی ہے

بیان فصل ششم

اول تفصیل میرا اس فصل میں ٹھکانہ اور تفصیل سزا کی درج ہوتی ہے اور اسکی میزان کل معینی
 میزان خانہ ۱۰ میزان خانہ ۱۱ فصل اول سے مطابق ہونا چاہیے اول کو پانچ خانہ نہیں سزا و قیدی یہاں
 ہوتی ہے اور جو قیدی بعض جہانہ کو قرار دیا جاتی ہے وہ ان خانجات میں داخل نہیں کیجاوے گی
 ائمہ سو ہم نمبر تک خانجات محتاج تشریح نہیں ہیں اور ان کی عبارت سو انکا مطلب صاف واضح ہے
 مگر خانہ ۱۰ نسبت اسقدر ضروری ہے کہ اس میں ایک روز سو سو آدمی چھ مہینوں تک کا قیدی درج ہو گا خانہ
 چھ میں تعداد اور مجرمین کی خبر جہانہ کا حکم صادر ہوا درج ہوگی اور خانہ ۱۱ میں تعداد انکی جنسو حسب
 قانون ۱۸۳۱ء و ایکٹ پنجم ۱۸۳۱ء کے ضمانت خواہ محکمہ طلب ہوا لکھی جاوے گی یہ خیال کرنا
 ضرور نہیں ہے کہ مجرم فی الفور محکمہ دیگر مامواریا قیدی موصوفہ و حکم اخذ محکمہ داخل سزا ہے تفصیل
 اسکو کہ سقدر مدعا علیہ سو محکمہ لیا گیا اور کس قدر کی نسبت حکم داخل ضمانت صادر ہوا پشت پر
 بدل دیگر کوائف کو تحریر ہونا چاہیے خانہ ۱۱ میں جو مدعا علیہ کہ عمدہ سو حکم فوجداری مغزول خواہ منقطع
 کیو کہ لکھی جاوے گی اور معطل و مغزول کی تفصیل پشت نقشہ پنجم ۱۸۳۱ء کیو کہ کوائف لکھی دینا چاہیے خانہ ۱۱ میں
 او کی جنکو موجب قانون ۱۸۳۱ء ہدی کی سزا دینی تحریر ہوگی اور خانہ ۱۰ میں میزان جلد سزا حکم
 کی درج کیجاوے

دوم تفصیل رہائی

خانہ ۱۱ میں وہ مدعا علیہ جو سبب نہ پیروی کرے ذمہ کی گوریا ہو ہون اور خانہ ۱۲ میں وہ جو سبب
 درپیش ہو نو راضی نامہ کو جانب مدعی سو رہا کیو کہ ہون داخل ہو گو خانہ ۱۳ اب خالی رہنا چاہیے
 پہلے اس میں وہ مدعا علیہ لکھی جاوے گی جو موجب قانون ۱۸۳۱ء محکمہ طلب ہوتا تھا مگر نفاذ
 ایکٹ پنجم ۱۸۳۱ء موجب حکم صاحبان صدر نظامت وہ مجرم جنسو محکمہ لیا جاوے داخل سزا تصویر ہو کر مثال
 خانہ ۱۲ ہو گو خانہ ۱۳ میں وہ جلد مدعا علیہ جو بلکہ سزا مامواری اور خانجات ماقبل اس فصل میں

در بیان نقشجات سال تمام نقشہ نمبر ۹ و ۱۰

اس نقشہ کی تشریح بذیل نقشجات سے ماہی ہوگی نسبت سال تمام کو صرف اسقدر توضیح ضرور
مقدم ہونی چو کہ نقشہ سال تمام پر بسبب تغیر و تبدل انہیں جراثیم کے کیفیت پشت نقشہ پر
تحریر ہوگی جو منجملہ محب بان زیر تجویز تاریخ آخر سال گذشتہ سے اس سال میں جبکہ نقشہ ہے
محب بان نو بہ تبدل جسم سزا یا یا پائی ہو یا سپر و دورہ ہو یا ہو اور جو تغیر و تبدل کہ اندر
سال کے واقع ہوا ہے اسکی تصحیح سال تمام میں کر لیا ہوگی یعنی جس تب میں مقدمہ تجویز ہوا
اوس میں مقدمہ کا دائرہ اور فصل ہونا بموجب خانجات فصل اول نقشہ نمبر ایک کے لکھا جاوے
اور خانجات ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
میں تحریر ہوئے لکھی جاوے گی اور خانجات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
چہارم کہ خانجات مذکور میں درج ہوئی تغیر و تبدل جراثیم کا سال تمام میں مضائقہ نہیں ہے
مگر میزان کل سال تمام کی چاروں نقشجات کو مطابق رہے اور اگر کسی وجہ خاص سے
کوئی مقدمہ نقشہ سال تمام سے خارج کیا جاوے تو اسکی کیفیت پشت نقشہ پر تحریر ہو
فقط نقشہ ۹ و ۱۰

اول نقشہ نمبر ۹

یہ نقشہ کچھ محتاج تشریح نہیں ہے اور کتبہ ہونی میں جبکہ نمونہ بذیل نقشہ سے ماہی ہو
ہے یہ سب خانجات موجود ہیں سال تمام پر میزان دیکھ لیجئے وہ رستم ان خانجات
میں درج کر دی جاوے گی فقط مگر واضح ہو کہ میزان خانہ ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
نمبر ایک سال تمام کو موافق اور میزان خانہ ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
دوم نقشہ نمبر ۱۰

دوم نقشہ نمبر ۱۰

یہ نقشہ بابت تعداد ایام دوران مقدمات کو جو اندر سال فیصلہ ہوے مع او وسطا ہوا
ترتیب دینا چاہیے اور اس نقشہ کو تین جزو ہیں اول بابت اون مقدمات کو جنہیں پولیس
یہ نقشہ بموجب سرکلر صدر نظامت لکھنؤ نمبر ۱۱۱۱ دست اندازی ہوئی مع ایام دوران مقدمہ تہانہ پر

دوم بابت اونہیں مقدمات کی حسین اہلیان پولس کی
دست اندازی ہوئی معہ تعداد ایام دوران مقدمہ
سوم بابت اون مقدمات کی حسین پولس کی
دست اندازی نہیں ہوئی معہ ایام دوران مقدمہ

مورخہ ۲۲ نومبر شمار جاری ہوا ہے اور اس
نقشہ میں بارہون ہینوئکی بابت علیحدہ علیحدہ
مقدمات فیصلہ خانجات تعداد ایام کی سہجے
تحریر ہوئے ہیں یعنی ایک دن کو اگر دس تعدد
ہیں تو اول خانہ ایک یوم غلط مندرج ہونگے
علی بنہ القیاس دیگر خانجات مابعدین اور مقدمات
اور تعداد ایام کی میزان نکال کر اوسط فی مقدمہ ہوا کی
نکالا جائیگا اور ایام دوران تاریخ گرفتاری علیہ
اسی ماصدور حکم آخر شمار کے جاوینگے فقط

تشریح اجراء نمونہ نقشہ نمبر ۸

جزو اول مقدمات قابل دست اندازی پولس او کو سمجھنا چاہیے جسکی سماعت سے اہلیان پولس
مجازین اور جسکی مجرموں کو اونہوں کی گرفتار کر کے تحقیقات کی اور اس نقشہ میں ماہواری وہی
مقدمات درج کیے جاوینگے جسکی مجرموں کو ستانہ دار فی اندر مینہ کی خواہ چالان کر دیا خواہ ضمانت لیکر چھوڑ دیا
اگر کوئی مقدمہ آخر مینہ پر زیر تحقیقات تھانہ رہ جاوے تو وہ دوسرے مینہ میں یعنی جب چالان
ہوا خواہ مدعا علیہ سے ضمانت لی گئی شمار ہوگا۔

جزو دوم یہ نقشہ بابت ایام دوران عدالت اونہیں مقدمات کا ہر جسکی تحقیقات کے
اہلیان پولس مجازین اور حسین اونہوں نے مدعا علیہ کو گرفتار کر کے تحقیقات کی
اور اس نقشہ میں باعتبار تاریخ فیصلہ کی مقدمات ماہواری درج کیے جاوینگے یعنی جس مینہ میں فیصلہ
ہوا ہو اس مینہ کے مقابل لکھا جاوے گا۔

جزو سوم یہ نقشہ اون مقدمات کا ہے جو بلا توسل اہلیان پولس محکمات حکام فوجداری
میں دائر ہوں اور مدعا علیہ او کو خواہ بزرگ لیٹن طلب کیے جاوین یا معرفت اہلیان پولس سے فقط
میزان مقدمات مندرجہ جزو دوم و سوم مجتمع ہو کر مطابقت تعداد مندرجہ خانہ ۷
نقشہ نمبر ۷ کے ہونا چاہیے نمونہ نقشہ نمبر ۸

نقشہ تعداد مجربان گرفتار معہ نتیجہ اونکی

یہ نقشہ بموجب سرکار صاحبان صدر نظامت عدالت مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۲۵۲ء
نمبری ۳۵۹ جاری ہوا ہے اسمین اکثر جرائم تو مطابق مین نقشہ نمبر ایک کے
جو سہ ماہی رسالتا مریچک صاحب شش بج میں بھیجا جاتا ہے مگر بعض مخالف بھی
ہیں کہ اونکی تقریق بمعائنہ مسل کہ نا لازم ہوتی ہے اور اس نقشہ میں سزا اور بائی
جملہ محکمیات فوجداری و محکمہ صاحب شش بج اور حکام صدر نظامت جو کہ شروع تاریخ
سال سے آخر تاریخ تک ہوتی ہو داخل کی جاتی ہے اور جو مدعا علیہ کہ قبل تجویز فوت ہوا
یا بار و انضلع غیر ہوئے ہوں اور نیز آخر سال پر زیر تجویز رہے ہوں مستثنیٰ ہیں اور
خانہ میزان سزا اور قیادت قیدی اور رہائی کا جملہ اول خانہ میں لکھا جاتا ہے

نمونہ اوسکا یہ ہے

نقشہ قیدیان

یہ ایک مختصر نقشہ جمعیۃ قیدیان جو سال بہ سال قید ہدیہ دیج ہوتی ہے جو بموجب سرکار
صاحبان صدر نظامت عدالت نمبری ۳۵۹ مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۳۵۸ء نقشہ مذکورہ بالا کے
ساتھ بھیجا جاتا ہے اور داروغہ محبس ان پر حسبہ آمدنی قیدیان سے اس نقشہ کو مرتب کرنے
پس اور اگرچہ کوئی حکم انسداد و ترسیل اس نقشہ کا ایک نافذ نہیں ہوا مگر بعض اضلاع میں اس
وجہ سے کہ یہ نقشہ داخل نقشبات پانچ صاحب انسپکٹر جنرل محبس کی نہیں ہو اور سوائے
نقشبات مجوزہ انوکھ اور نقشبات کا بھیجا سرشتہ محبس سے ممنوع ہو یہ نقشہ روانہ نہیں کیا جاتا

دائم المحبس باشت

زیادہ چوڑا ہر برس سے

دس برس ہو تا ۴۴ برس

۴۵ برس ہو تا ۶۹ برس

کم از ۷۰ برس

قیدیان بلا منت

بیان نقشبات سالنامہ محکمہ صاحب اکوئٹ

صرف ایک نقشہ اس اسٹامپ کا جو محکمات فوجداری میں اندر سال کے داخل ہوا ہو
سرکار صاحب اکوئٹ بہادر نمبری ۲۹ مورخہ ۱۹ جون ۱۳۵۸ء حکم کی کو بھیجا جاتا ہے
اور یہ نقشہ من ایوایو ماہی تا آخر اپریل ترتیب دیا جاتا ہے
نمونہ نقشہ

گوشتارہ کل اسٹامپ جو داخل ہوا

نام عدالت

محکمہ صاحب محبث

محکمات توابع

فصل سوم در بیان نقشجات محکمہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس

یعنی صاحب کشتہ
ماہوار می تین نقشہ فوجداری سے بھیجی جاتی ہیں نقشہ نمبر ایک نقشہ کثیر نقشہ آسمان تھانہ
اول بیان نقشہ نمبر ایک

اس نقشہ پر خانہ اول میں نمبر اور دوم میں عبارت جرم مطبوع ہے اور خانہ سوم میں
نقشہ اول میں مقدمات کی جو من ابتدائی یکم تا آخر تالیخ مہینوں کو وقوع میں آئی اور خانہ چہارم
میں نقشہ اول میں مقدمات کی جو منجانب مقدمات مندرجہ خانہ سوم کے نتیجہ گرفتاری مجرم
سے مجرم ہے اور خانہ پنجم میں تعداد او ان مجرمان کی جو اندر مہینوں کو مقدمات مندرجہ
خانہ سوم کے منجانب گرفتار ہوئے مندرج ہوتی ہے اور خانہ ۶ سے ایک میں مندرجہ
اونسین مجرمان کی جو محکمہ حکام فوجداری خواہش جج یا صدر نظامت سے اندر مہینوں کو ہوئی ہو
لکھی جاتی ہے اور خانہ ۷ سے ۱۴ تک میں وہ مجرم مندرج ہوئے ہیں جو آخر مہینوں پر تجویز سے
باقی رہے اور خانہ ۱۵ میں نقشہ اول میں مال کی جو اندر مہینوں کے چوری گیا یا لوٹا گیا اور
خانہ ۱۶ میں نقشہ اول میں مال کی جو اندر مہینوں کو بازیافت ہوا تحریر ہوتی ہے فقط اس
نقشہ کو حصہ اول میں جرائم سنگین اور حصہ دوم میں تفصیل جرائم متفرقات مندرجہ
جرم نمبر ۱۴ اور حصہ سوم میں تفصیل جرائم اقدام جو اول حصہ کو جرم نمبر ۱۵ میں مندرجہ
کیجاتی ہے فقط اس نقشہ کو گوشہ پر جو ایک چھوٹا نقشہ مطبوع ہے اس میں وہ
مجرم داخل ہوئے ہیں جو بابت واردات وقوعہ گذشتہ کے اس مہینوں میں
نقشہ ترتیب دیا جاتا ہے گرفتاری تجویز ہوئے ہیں اول میں تفصیل او ان
مجرمان کی کہ مندرجہ اوٹائی و سپردگی دورہ دزیر تجویز کی تحریر چوتی ہے جو پہلے مہینے
کے آخر باج پر تجویز سے ہوتی تھے اور دوسری میں وہ مجرم داخل ہوئے
ہیں جو اس مہینے کو مندرجہ کا نقشہ ہے مقدمات وقوعہ ایام گذشتہ میں ماخوذ
ہو کر تجویز میں آئے فقط ۱۵

در بیان نقشہ دوم کپڑے

اس نقشہ میں اونین جراثیم کو جو نقشہ نمبر ایک مذکورہ بالا کے خانہ دومین مطبوع میں جاری قسم نقشہ کیا ہے قسم اول میں وہ جراثیم داخل ہیں جسبقتل واقع ہوا دوسرے میں وہ جنہیں کہ مچروچی یا دوسری طرح سے جسم انسان کو نقصان پہنچا ہو اور تیسری قسم میں وہ جراثیم جنہیں بلا وقوع شدائد مال کا نقصان بطور سر قریا غارتگری ہوا ہو اور چوتھی قسم میں باقی جراثیم جو تفصیل مذکور بالا سے باقی رہے ہیں داخل ہیں فقط

اس نقشہ میں بمقابلہ واردات موقوفہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا نقشہ مرتب ہوتا ہے کمی بیشی واردات موقوفہ اندر ماہ حال کے نکالی جاتی ہے اس نقشہ سے بابت ہر جرم کے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس جرم کے کس قدر مقدمات اس مرتبہ سال گذشتہ میں واقع ہوئے اور کس قدر اس سال میں اس مہینے کے اندر وقوع ہوئے فقط

پیشہ نقشہ پر واسطے وضع کمی بیشی مال سر قریہ و بازیافتہ کے اول میں تعداد مال سر قریہ و بازیافتہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا نقشہ بنایا جاتا ہے درج ہو کر نیچے اوس کے ماہ حال کے تعداد مال سر قریہ و بازیافتہ لکھی جاتی ہے اور دوسری تعداد مال سر قریہ و بازیافتہ شروع سال کی سے اوس مہینے تک جس قدر ہوا بابت سال گذشتہ و حال درج کیجا ہے یعنی اگر جون مہینے کا نقشہ ہو تو جنوری سے جولائی تک جس قدر مال سال گذشتہ میں چوری گیا اور ملا پہلے لکھے کے نیچے اوس کے اوس طریق سے بابت سال حال کے لکھا جائے

نمونہ نقشہ کپڑے کا یہ ہے

تیسرا نقشہ کا نمونہ

چونکہ حکم ہے کہ ہر تہانہ میں مکان محفوظ حالات اس میان زیر تجویز کے رہنوں کو بنایا جاوے اور جب تک مکان محفوظ نہ تیار ہو اور کسی مدت میں سنگین کا مدعا علیہ بند ورت حفاظت کا نمونہ میں رکھا جائے تو اس کا نقشہ مابعداری ترسیل ہو بہ تعمیل اس حکم کو نقشہ بھیجا جاتا ہے اور اس کی خانہ پری میں کچھ مشککات معلوم نہیں ہوتی۔

نمونہ نقشہ کا نمونہ

نام تہانہ	نام علیہ	تاریخ	کیفیت اس بات کی کہ کیونکر مدعا علیہ کا نمونہ رہا اور کتنی دیر تک اور دن میں یا رات کو

در بیان نقشیات سالنام

چوڑا پول پولس رپورٹ بموجب زیر لیٹشن گورنمنٹ محررہ ۲۲ مارچ ۱۹۵۵ء تجویز ہوا اور اس نمونہ میں نقشہ بھیجا تجویز ہوا۔

اول نقشہ کہ پٹیو جائم سال دوم نقشہ کہ کام و تعداد کام کا ضم و بنشائے ویکم گورنٹ مورخہ ۲۵ مئی و ۱۷ جولائی ۱۹۵۴ء سوم نقشہ کہ حکام مصدورہ صاحب محبٹرٹ نام مال پولیس چٹارم نقشہ مجموعہ خٹکس

اول نقشہ کہ پٹیو اس نقشہ میں بمقابلہ دو سال گذشتہ کو تعداد واردات ہر جرم کے سامنے تحریر ہوتی ہے یعنی خانہ پنجم میں تعداد واردات موقع سال حال یعنی جس سال کا نقشہ ہو اور اس سے ماقبل کے خانہ میں یعنی خانہ ۴ میں واردات موقع سال گذشتہ اور اس سے پہلے خانہ میں یعنی خانہ سوم میں تعداد واردات اس سے پہلے سنہ گذری ہوئی کی

جہاں

(شعلق بصفحه ۲۴)

خلاصہ نقشہ کارگزاری نمبر دو بابت ۱۸۵۹ عیسوی

کمیٹ	۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱										عمدہ		
	مقدار مرتبہ کار کام و صاحب محشر و جنت				روکار ضلع غیر		اپیل		جرائم خفیف			جرائم سنگین	
	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر		فیصلہ	دائر
کیفیت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مستر ایلن اکنوین بوم صاحب محشر بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مستر پولس پسی صاحب جنت محشر بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مستر لدین صاحب قائم مقام محشر بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مستر جارج مکان کی صاحب پٹی محشر بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	منشی کنور لچھمن سنگہ صاحب پٹی محشر بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	منشی دیبی پرشاد صاحب پٹی محشر بدھونہ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	منشی شبیری پرشاد صاحب پٹی محشر بہادر بھرتان
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	صاحب نھر گنگ بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	صاحب افسر کمان بہادر
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

تہنیکیت، روحانی کی ہے، جو تہذیب اور اخلاقیات کی ہے۔

تتمتع

ایچ پی وی

ایک جہت سے کہ

72

محمد شاه سرشته دار

محمد شاه سرشته دار

درست خط صاحب محترم

۸۵

۲۹

۱۲

x

۱۲

+

۱۲

میزان آمدنی سالانه

میزان خرج سالانه بابت عمده

جمع بیشی

بقیه جو آخر سال چوبیس مع بها

میزان

خرج سالانه جو زربیشی سه هوا

باقی آخر سال

درست خط صاحب محترم

نقشہ سوم سرکار احکام اس نقشہ میں وہ احکام درج ہوتے ہیں جو صاحب محلہ
نے از رسال کے تمام جملہ تہنہ داران خواہ افسران پولیس شعبدہ ایت کسی امر متعلقہ انتظام
س خواہ تحقیقات مقدمات فوجداری کے جاری کیے ہوں فقط
منوہ نقشہ کا یہ ہے

نمبر	تاریخ حکم	خلاصہ حکم	کیفیت شرح

نقشہ چہارم مجموعہ خرچ گسٹریہ نقشہ بابت کل آمدنی زرگسٹری جو سب قانون ۳
۱۹۵۰ء شہر و قصبہ بازار واقع اندر صد و ضلع سے متعلق ہوا اور نیز خرچ منجملہ اوس قسم آمدنی
نی وصولی کے ترتیب دیا جائے اور اول کل خانہ آمدنی جو اندر سال کو ہونی ہو درج ہو کر خانہ دوم وہ
ج جو بابت وصول وں روپیہ اور انتظام گسٹری کو ہوا یعنی تنخواہ بخشی و محروم دیگر اہلکاران و اس تنخواہ کو کیدرا
نر ہوگی اور خانہ سوم میں بعد منہائی خرچ چند درجہ خانہ دوم کو رقم مندرجہ خانہ اول سے جو باقی بچے
و تحریر ہوگی اور خانہ چہارم میں وہ روپیہ جو بابت گسٹری کو آخر سال گذشتہ پر صرف سے باقی رہ کر
مانت رہا ہو لکھا جائے گا اور خانہ پنجم میں میزان خانہ سوم و چہارم کی درج کیا ہوگی خانہ ششم
و روپیہ جو بابت تنخواہ کو کیدرا ان کو دیا گیا اور خانہ ہفتم میں وہ رقم جو بابت صفائی آمدنی
ہر یا قصبہ یا بازار کو صرف ہو درج کیا ہوگی اگر کسی مقام پر خاکروب و اسٹرو صفائی شاہراہ و شہر
ہر یا قصبہ کو ملازم ہوں ان کی تنخواہ بھی اسی خانہ میں شامل کرنا لازم ہے اور خانہ ہشتم میں وہ
رقم بقیہ جو بعد منہائی صرف مندرجہ خانہ ۴ و ۵ کو رقم مندرجہ خانہ ۴ سے باقی بچے درج کیا ہوگی
و روپیہ رسم بعینہ نقشہ سال آئندہ کو خانہ ۳ میں درج ہونا چاہیے فقط
منوہ نقشہ کا یہ ہے

باب پنجم در بیان منقرقات

فصل اول در بیان آبیاشی از نهر سرکاری **فصل دوم** در بیان اہلکار سرکاری **فصل سوم**
اسٹامپ **فصل چہارم** در بیان بازار و جنگی **فصل پنجم** در بیان آبپاشی **فصل ششم** در بیان
فصل ہفتم در بیان چٹانہ **فصل ہشتم** در بیان چوکیدار کی ملک **فصل نہم** در بیان جہا بہ خانہ
 و بیان چہاونی و بہار و تہوار و عورت صفائی **فصل دہم** در بیان تحصیل کتاب **فصل ہفدہم** در بیان
فصل سیزدہم در بیان ڈاکٹر صاحب **فصل چہار دہم** در بیان راضینانہ **فصل پانزدہم** در بیان
 رعیت ملک سرکاری **فصل متفقہ** در بیان شرکت و رازداری **فصل ہنزدہم** در بیان میزبوری **فصل نو**
 در بیان نالرش **فصل گزشتہ** در بیان کاغذ و قلم و غیرہ **فصل سب** و یکم **فصل سب** و دو
فصل سب و سوم در بیان معانی جہم **فصل سب** و چہارم در بیان مہتولی **فصل سب**
 و بیان حصول سڑک *

فصل اول در بیان آبیاشی از نهر

جو کہ بموجب دفعہ اول الٹ شدہ ام کو جناب نواب لغٹ گورنر بہادر کو اختیار دیا گیا تھا کہ صاحب موصہ
 جس ہمدون کو کہ قابل حصول کے جائیں تم حکام اس قانون کو ادا کر کے متعلق کرین اور شہتار ادا کر
 گزشتہ سرکاری مین دین و نیز بموجب دفعہ دو الٹ مذکورہ بالا کہ یہ بھی اختیار دیا گیا تھا کہ نواب لغٹ گورنر
 بہادر پر امتیاز نامہ واسطے تحصیل حصول آب اور دیوبانی کر کہیتون مین اور لینر حصول کشتی و بجرہ و
 اور متفحص اس بات کو کہ کون کون نہر قابل آمد و رفت کشتی و غیرہ ہی تجویز فرما دین اور نیز شہتار اسکا واسطہ
 عوامہ گزشتہ سرکاری مین دیوبان اس واسطے جناب نواب لغٹ گورنر بہادر فرمایا بموجب شہتار نمبری ۱۹
 جزیری شدہ ام کے احکام جاری کیے ہیں کہ وہ بعینہ نقل کیا جاتا ہے *

شہتار پبلک ورک ڈپارٹمنٹ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۵۶ نمبری ۱۹۴۱
 دفعہ ۱ شہتار مذکورہ بالا بموجب ان اختیارات کو جو ایکٹ مذکورہ القدر کو دفعہ ۱ کو مطابق ممالک مغربی کو
 ذیل اختص گورنر بہادر کو حاصل ہے جناب مروج کی یہ تجویز ہوئی ہے کہ ایکٹ مذکورہ احکام نہر گنگ کی ایت
 متعلق ہو دین جسکا ذکر اوپر لکھا ہے *

اول شہتار شمالی نہر کسری جو مقام ہر واقع ساحل دریائے گنگ اور ضلع سہارنپور مین ہی اوجان کی طرف

ہہا کی سرتریک جو قریب مقام چاولی ضلع مظفرنگر میں واقع ہے :-

مقتل اوسط غوب رویش شروع فمگمگم و کونج سہا اوجان کی طرف جیسا ذکر اوپر ہو چکا ہے مقام شیو لاکھی راجہ
 رتھک جھمک کشتی جل سکتی ہے اور ضلع میرٹھ میں واقع ہے ۔

مردمک جسمین کشتی حل سکستی ہی اور ضلع میرٹھ میں واقع ہی ہے۔

بمقتضی احوال و بزرگوں کے ساتھ ہوا اور کچھ عرصہ تک رہا۔

رنگها گیتا ساری راج بهای قریب مقام ما و واقع علی گنده +

عہدہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ کے مطابق گنگ پور کی اوقیہ میں سوپرٹنڈنٹ کو دی گئی کلکٹر کا اختیار و فیض ہوا ہی اور اسی اختیار کے مطابق سوپرٹنڈنٹ مذکور محصول اور ٹیکس محصول کر سکتا ہے اور موٹیو

دوسری ایکٹ کو مطابق سینٹ میٹریٹ کا اختیار دیا گیا اور اس میں اختیار کو مطابق مہمہ کو یہ اجازت

لیکھ کر ان کو اپنے گھر لے گیا اور وہاں سے اس کے ساتھ ایک کتا بھی لے آیا۔

یہی کہ جو سزا اس لطیف و مطابق عادل لیا و مر او سلو مجرم پر پہنچا وین اور سو پندھٹ گزشتہ کتاب کی

بت یہ بات تجویز معویٰ ہی کہ باطاعت اوسدہایت سوپرٹنڈنٹ کہ جو کہ نائب کریم وہی سانچہ اور

یاختہ سویر ٹینٹ مذکور کا مقصور ہوگا اور جو کوئی الہکار سویر ٹینٹ کو تحت ہو وہ اس کو بغیر ضمیمہ

مادران اکبر طاهر کر او طرح کا اختراع کیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک ایک کپڑا اور ایک چھوٹا سا

یام اس لیٹے اوسطرح کا اختیار ہو گا جیسا مال و دیوس و ماتحت از ابکار و مال ہن او جو پیریم

جب سوپر ٹینڈنٹ کی تجویز سمجھتے ہیں کلمہ صادر ہو تو اس کی اسل بلا واسطہ غیر گرفتار کرنا چاہیے

۱۔ حضور سوا گئی اور جو کوئی حکم صاحب سورہ نمونہ میں جانتی محط ط مصاد کہے اس کے واسطے

مرکز سوره جواد و اوی و اور جو کوئی علم کتاب و پیر مملکت تحت بست عجب سیر عاود و ی اسی ایسا صاحب

المیں ہوں اور سو پر نڈ نڈ کو سہات کا اختیار ہے کہ حکم کو صدور سے دس روز کی ميعاد کر کے دوپہی سو پر

وہی جس طرح حکم کی نظر ثانی کری اور نظریہ حکم کی پیل اسی طرح احساس اور پر لکھا ہو جو اگر کسی علی ہذا القیاس

نہ سویرے نہ شام اور دھڑی مجھ سے مل کر حکم کی اس حکمت اور کمال نظر ثانی نہ ہو گی جو عسا اور کمالی ہو اور حاکمی

[illegible]

هم جب هر نك كاهكار عت جانت مجسريت بهو جيليت مذکور عمل كرتب اولي سياست او

بمقاموں کی نسبت جو ان کے علاقوں میں واقع ہوں اور نہر کے ہر ساصل کی طرف جہاں حیدر مضمون

امامانی و خود دوس گزینک اور ہم رہندار اور ہم رہنے گنگ کہ اس صاحب سے ہمارے گنگ ہمارے موضوعات جاری ہو

ایمانی پوچھ کر دس لڑکے اور بیہوشی ہر لڑکے کو اس طرح سے لپیٹ لیا کہ وہ اس کے اندر سے

یہی ہر زمین جہاں پر پیدا ہودی اور یہی ہر عمارت اعلیٰ حاطہ کی نسبت جو آزان سرکار ہودی اور ہاں

کی حفاظت میں ہاگرمز نافذ ہوگی اور اس کے سوا اولن حدود کو باہر ان کے محرم کی تعاقب اور گرفتاری کی

۱۰۰. حکایت از آنکه یک روز که در میان راه بودیم و به طرف کوه می‌رفتیم

دفعہ ۵ ایک مذکور کی دفعہ ۴ کے مطابق خرید قاعدہ جو ذیل میں لکھی ہیں صادر ہو کر نہر گنگ کی اونٹیں متعلق کیونکر جسکا ذکر اوپر لکھا ہے۔

نہر گنگ کا قاعدہ

دفعہ ۱ قاعدہ ایک جو مقیاس نہر گنگ کو پانی کی مقدار کو دریافت کر لے جو جبکہ پانی نہر سے نکلتا ہے نام بنیاد پر لکھا گیا وہ پیمانہ بسوہ اور بسوہائی پر منقسم ہے مثلاً :-

۱۔ بسوہائی ایک بسوہ

۲۔ بسوہ ایک پیمانہ

دفعہ ۳ قاعدہ ۲ مقیاس یعنی پیمانہ پانی کی اوس مقدار سے مراد ہے جو ایک پل کو عرصہ میں ایک گز جسکو چار واسطع خط مستقیم سے قریب ہو میں اور طول و سکا ایک فٹ اور عمق اوسکا چار بسوہ اوسکا تین بسوہ ہو دیکھو اور اوس پانی کو اوپر جو نکلتا ہو وہی تین بسوہ اوپر کر ضلع سے بالائیک بوجہ ہمیشہ رہا کر ملو اور اوس گز اب کو تلو کا ضلع پنیال پر ہوا کریگا اور یہ گز بہتر خواہ دوسری دو بسوہ کی موٹائی سے زیادہ موٹائی نہ کہی گا یا نیگا اور اگر ممکن نہ ہو تو ایسی شے سے جو دو بسوہ سے کم جاوے گی اور باقی اوس جاوے گز تک جہاں تک ممکن ہو وہی پہنچا جائیگا اور اوس سے ملار کا واسطہ ہے دفعہ ۸ قاعدہ ۳ اگر کوئی گز اب آبپاشی کو لے کر مقرر کیا جاوے تو وہ اوس مقدار کا بنایا جائیگا کہ پانی سے زیادہ نکلے نہ پائے۔

دفعہ ۴ قاعدہ ۴ نہر گنگ کا پانی جو آبپاشی کو لے کر مطلوب ہو وہی ان لوگوں کو لے کر جو آبپاشی پانی کو چاہیں اوس راہ سے جس سے بہانی کی اجازت ہو وہی یا اور طرح اوس مقدار سے ملا کر لے گا چاہیں لیکن مقدار کی نسبت قیود اور شرائط مقرر ہوں گی۔

دفعہ ۵ قاعدہ ۵ پانی کی ہر درخواست ہمیشہ بلقفا پیمانہ یا حصہ پیمانہ لکھی جانی چاہیے اور اگر کوئی کسی لفظ کو مستعمل کرے تو درخواست مذکور خلاف ضابطہ تصور ہوگی تصحیح کر لے کر مسائل کو دالیں کہ دفعہ ۱۱ قاعدہ ۴ آبپاشی کو لے کر چاہے اشخاص کو جبکی حیثیت واحد ہو ایک میعاد تک فیروزیکہ کی قیمت سے پانی ملا کر لے گا اور ہر ٹھیکہ کی میعاد خریف یا ربیع کی تخم ریزی کو روز سو تاروز گستانی سے اور اس سے کم میعاد کا ٹھیکہ نہ ملے گا۔

۱۲۱ قاعدہ سات اگر آپ اپنی کو کسی کو پانی عطا ہو ورنہ یہ بات سمجھی نہ جاسکتی کہ وہ پانی کو سیرا
ن کام کر جبکہ پانی کو سیرا پانی کو لیا اور کام میں لگا دی لیکن اگر اور کام میں لگانا کی شرط استوار ہو چکے
بندرج ہو ورنہ اور کام پر لگا سکتا ہے۔

۱۲۲ قاعدہ ۸ یہ بات سمجھی چاہیے کہ ٹھیکہ لینے کی باعث سے ٹھیکہ دار کو اس بات کا اختیار ہو کہ جو پانی
دیا جائے اور اس کے پیغام پر دیا جائے اور اگر ٹھیکہ کی دستاویز کے شرائط سے پانی کو کو مطلوب ہو یا نہ
زیادہ پانی کسی کام میں لگا سکتا ہے یا ٹھیکہ دار کو اس بات کا اختیار ہو کہ غیر مضمون کے مضمون کرنا ہے
شرح یہ ہے کہ اگر فروخت کرے اور یہ بھی شرط ہو کہ جن لیگون کر ہاتھ پانی فروخت ہو ورنہ اگر کو

تالیسی طرح ہو کہ فضول پانی کو ذریعہ سے اس کی آبپاشی ہو سکے اور وہ ٹھیکہ دار کی شرح کو دینا ہو
تو ٹھیکہ دار کو لازم ہے کہ اشخاص مذکور کہ فضول پانی دیو لیکن اگر ٹھیکہ دار فضول پانی کو لینا زیادہ
طلب کرے یا کسی سبب سے پانی بہاؤ دیا جائے تو جس سوپرٹنڈنٹ کو اس تہہ ٹھیکہ مقرر ہو رہا ہو
ت کا اختیار ہو کہ جس قدر پانی ٹھیکہ دار کو اولاً عطا ہوا اس میں تخفیف کرے اور مطابق تخفیف شرح
ما کرے خواہ فضول پانی اپنی دخل میں لے ورنہ نون شین بالا میں ان الزام کو کرے۔

۱۲۳ قاعدہ ۹ جس روز پانی کا بہاؤ ہو سوپرٹنڈنٹ کو اطلاع دینا کہ مطابق ثابت ہو ورنہ اس سے ہفتہ کرے۔

۱۲۴ قاعدہ ۱۰ مذکورہ بالا کو مطابق عمل کرے۔

۱۲۵ قاعدہ ۱۱ اگر کو حسب ضابطہ اس بات کی اطلاع دی جاوے کہ اس کا پانی ضائع ہو چکا ہے اور اس کا بہاؤ

ہوے کہ پانی کا زوال اس میں عیاد میں جیسا ذکر اوپر ہو چکا ہے وہی ہونا چاہیے۔

۱۲۶ قاعدہ ۱۲ سوپرٹنڈنٹ کو حکم کو غامی اور وقت سوپرٹنڈنٹ اس بات کا اختیار ہوگا کہ فضول پانی پر دخل

نہی شرح سے جو نہر کی شرح معمولی ہو کہ نہ ہو ورنہ اور اس تہہ عیاد تک جو ٹھیکہ اول کی باقی رہی ہو چلا

مفت زر شمن سرکار کو خزانہ میں داخل ہوگا اور نصف ثانی ٹھیکہ دار کو دیا جائے گا۔

۱۲۷ قاعدہ ۱۳ جب نہر میں استدر پانی موجود رہی ہو ٹھیکہ دار کو مطالبہ کو کفایت کرے تو جس قدر پانی ٹھیکہ

یہ ٹھیکہ دار کو عطا ہوا تھا تو اس کو اس بات کا اختیار ہوگا کہ اسی قدر اور کسی وقت یا موسم میں زمین

ما فائدہ سمجھو رعایت قوانین جو نہر کے پولیس سے متعلق ہو ورنہ لینا کرے۔

۱۲۸ قاعدہ ۱۴ اگر نہر میں پانی کم ہو ورنہ نہر کی مضمون کو سوپرٹنڈنٹ کو اس بات کا اختیار ہوگا

کہ جس قدر کل پانی آبپاشی کو لپو موجود ہو اور سکو اس طرح پر تقسیم کریں کہ جگہ پانی میں سو ہر ٹھیکہ دار کو حتیٰ الامکان
اوس مقدار کو مطابق جو سند میں مندرج ہو وہی حصہ سدی ملا کر دیا جائے خواہ بندہ کی پانی سو اس قدر گزرے گا
قطعا بندہ کی جو وہ مناسب سمجھیں اور گزرے گا ہوں کو اس ٹھیکہ دار کو حصہ سے جس کو سند کی تاریخ اخیر
شروع کر کے سلسلہ وار بلحاظ تاریخ بندہ کی گزرے اور دونوں صورتوں میں اس بات کی شرط ہے کہ جب اوس
جو قاعدوں کی رو سے مقرر کی گئی پانی کی کم پھر ہو اس وقت کی کو دام کو منہا کرنا جائز ہو۔

دفعہ ۱۴ قاعدہ ۱۱ قسمت کو سو پر ٹنڈنٹ کو اس بات کا اختیار ہو کہ جو پانی اسکی قسمت میں بہہ آوے
کل پانی کو مرت یا صفائی کو کام میں ہر سال دو مرتبہ بہاؤ یعنی اس وقت جبکہ فصل ربیع کی آب
منقضی ہو جاوے اور پہلی اس وقت جبکہ موسم باران گزر جاوے اور کسی ٹھیکہ دار کو اس بات کا دعویٰ
اور سکو پانی کی تقسیم میں کسی قدر مجرا الا اس حالت میں یعنی اول یہ کہ اس تاریخ سے جبکہ
سری کا نل بند ہو ورسات دن سے زیادہ میعاد تک پانی کا بہنا بند ہو اور دوم یہ کہ پانی کی کم
ہوئی کی تاریخ سے دو دن نہ ہو یہی کہ پانی بہہ نہ گیا اور میعاد کا حساب اس تاریخ سے کیا جائے گا
کانل بند ہو کر پھر کھولا گیا۔

دفعہ ۱۵ قاعدہ ۱۲ قسمت کو صاحب سو پر ٹنڈنٹ کو اختیار ہو کہ جب پانی عمارت کی طیاری کو لپو ضرور ہو
کل پانی کو جو اسکی قسمت میں بہہ آوے اور کسی طرف کو لپا ہو اور کسی سٹہ دار کو اس بات کا دعویٰ
نہو گا کہ اسکی نسبت پانی کی شرح کم ہو وری الا ذیل کی صورتوں میں۔
پہلی یہ کہ اس تاریخ سے جبکہ کوئی نل جو بہر قسمت کو سری پر واقع ہو نہ ہو وری اور سات روز کی میعاد
نہو کا پانی بند رہے۔

دوسری یہ کہ اس تاریخ سے جبکہ نہر کا پانی پیشتر بند ہوا تھا اس سے اکیس روز نہیں گزرنے پائی کہ نہ
بند ہوا اور جو ایام کا حساب ہو اگر یکا سہ و اس تاریخ سے کیا جائے گا جبکہ اول مرتبہ پانی کانل
کھولا گیا۔

دفعہ ۱۸ قاعدہ ۱۳ سو پر ٹنڈنٹ کو اس بات کا اختیار ہو گا کہ اپنی قسمت کو کسی نہ کہ جو آبپاشی
ہو غروب سے طلوع آفتاب تک بند رہے اور یہ دلیل بند ہونے پانی کو ٹھیکہ دار اس بات کا سختی نہو گا کہ

۱۹ قاعدہ ۳۱ قسمت کو سو پر ٹنڈٹ کو حساب لگا اختیار ہو گا کہ اقطیل کو روزوں کو مقرر کرے اور روزہ ہر
 صرف موقع سے متعلق ہوں گے اور اون روزوں میں بھی میعاد معین تک پانی بند رہیگا غرض اس
 ہے کہ پانی اون ٹہیکہ داروں کو درمیان جنگی ارضی سو پر ٹنڈٹ کی قسمت میں یا صدر نہر یا اسکو
 باکو کنارے پر واقع ہو تو تقسیم کیا جاوے اور کوئی ٹہیکہ دار اس بات کو دعویٰ کر نہیگا مجاز نہیں ہے کہ پانی کو
 باز کر باعث ٹھکواسقدر روپیہ چھڑا کر پر شرط یہ ہے کہ ٹہیکہ دار سات روز میں سے دو روز سے زیادہ اسقدر
 و محروم نہ رکھا جاوے جسکا ذکر سہ میں مندرج ہے *

۲۰ قاعدہ ۵ اگر کوئی شخص سوائے آبپاشی کو اور کسی کام کی واسطی نہر سے پانی چاہے تو اسکو سٹکی شرائط
 ت کو سو پر ٹنڈٹ اور سائل کو درمیان تنقیح یا دیگر او جملہ اشخاص کو جنگی حیثیت ایک ہی ہو گی
 و پانی دیا جائیگا لیکن ہر معاملہ کو حالات پر ملاحظہ ہو گا اور جو قید اور شرائط ایسی سٹ کو واسطی مقررین
 پانی آبپاشی کی واسطی لیا جاوے ان میں سے جو قدر شرائط معاملہ حال سے متعلق ہو وہیں مرعی ہونگی *

۲۱ قاعدہ ۶ جو کسی جا بجا راجہ ماون پر پانی کی بلندی کو دریافت کو لے مقرر ہو وہ اس حالت میں
 فی ٹہیکہ دار پانی کی قسمت کو منہا ہونیگا اس عمل سے دعویدار ہووے کہ مقدار معین سے میں زیادہ مقدار
 و محروم رہا تو حساب کو وقت گزرا سبات کا شاہد ناطق ہو گا کہ پانی کی اسقدر بلندی ہے *

۲۲ قاعدہ ۷ ان قاعدوں کی رو سے جو مقدار معین کی گئی اگر اس مقدار سے پانی کم ہو تو زمین
 ست سٹہ وار بطور منہائی رسدی حسب شجہ مندرجہ سٹہ از روی حساب پیمانہ یا حصہ پیمانہ چھڑا کر لیا
 ۲۳ قاعدہ ۸ جو شجہ ذیل میں مندرج ہے اس شجہ سے زیادہ پانی کی قسمت جو آبپاشی
 سے نہر لنگ سے دیا جاوے تو نہر لیا جیگو پہلے تا آبپاشی یعنی جبکہ پانی از خود سر زمین پر بہکے پہلے اس
 مول سالانہ لیا جائیگا جو ذیل میں مندرج ہے نہ اس سے زیادہ *

۱۰ فی پیمانہ

۱۱ فی دوسو

۱۲ فی دسواہنی

۱۳ ال آب پاشی یعنی جبکہ پانی کسی حکمت سے بلندی پر پہنچایا جاوے کہ وہ سر زمین پر پہلے کہ پہلے اسکا
 سالانہ جیسا اوپر لکھا ہے حسب ذیل لیا جائے گا نہ اس سے زیادہ *

اگر اشیاء متفرقه مثلاً بانس فی ہزار فی میل

۴ سوختنی ہزار من فی میل

۵ وغیرہ ایضاً

۶ ہزار بوجہ فی میل

۷ پانی

۸ آب پانی

۹ ایضاً

۱۰ ابائی

دوسری اقسام کے اشیاء جن کا ذکر نہیں ہوا ہے وقتاً فوقتاً اس کے حصول کی ہر شے عند الحاجت شہر لکھی جائیگی

۱۱ قاعدہ ۲۵ جب کوئی شخص درخواست کرے سو وقت قسمت کا سو پڑنڈٹ یا سو پڑنڈٹ کا

رسائل کو رونہ عنایت کریگا اور اس رونہ میں جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکھی جائیگی اور حصول کا قیود

نہ کو حوالہ ہو تو وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی پیراے رونہ نہیں آوی تو جو کچھ سرائہر کے قانون میں مذکور ہے

سزا مجرم کیواسطی ہوگی

۱۲ قاعدہ ۲۶ اگر پیری کی کسی قدر اشیاء کو کہیں راہ کو درمیان ازجائی وانگی تا ختم سفر چھوڑ جائے

ویری تو پیری کو رونہ میں اوں مقامات کا ذکر لکھا ہوگا جہاں پیری کا کس قدر اور یا قیمت قسم اشیاء جیسو چھوڑنا

طور ہو وی اور یہ کہ کون کون چیزیں اوں اشیاء میں شامل ہیں لکھنا ضروری اور ہر مقام میں جہاں پیری

اشیاء کو کس قدر کو چھوڑ جانا منظور ہو وی وہاں کو مقام ایراد کا مہتمم رونہ پر یہ بات لکھیگا کہ رونہ کی شرط

نمیل ہو وی اور اگر کوئی شخص اس قاعدہ سے انحراف کرے تو باعتبار ایکٹ نہر کو مجموعہ قواعد میں ایسی سزا

دی جو سزا معین ہو وہ سزا مجرم پر عائد ہوگی

۱۳ قاعدہ ۲۷ اگر قسمت کا سو پڑنڈٹ کو یہ بات معلوم ہو وی کہ پیری کو مالک یا پیری کو چھپندہ کا

ارادہ ہے کہ نہر کو قاعدہ سے انحراف کرے اور وہ ثابت ہو اور یہی انحراف ثابت ہو وی تو قسمت کا

ویر پڑنڈٹ کو یہ بات کا اختیار ہے کہ اشیاء راہ میں کسی جگہ پیری کو روک رکھے اور مجرم پر واسطی کی سزا

ورہ بالا عائد ہوگی

۱۴ قاعدہ ۲۸ جب کوئی پیراے اس مقام پر چلو جہاں جانبیکا ذکر پروانہ میں ہو وی پہنچ جا وی اس

کا چھپندہ فرار نہر کو مہتمم کو جو اس مقام پر چروندہ دیدوی اور مہتمم کو سبائی اطمینان چاہیو کہ سرائہ

رہنے کی تفصیل ہو گئی میں اس وقت فوراً پیری کو نہر میں ہونکال لینا چاہیو

۱۵ قاعدہ ۲۹ بلحاظ اُن یہاں کون کو جسم پانی ہو کر نکلا اگر کوئی پیراے اس مقدار سے زیادہ ہو

جوزیل میں لکھا ہے تو وہ پیر انہر میں آؤنپا وریگا +

طول	۰۰	۰۰	۰۰
عرض	۰۰	۰۰	۰۰
عمق	۰۰	۰۰	۰۰

وقفہ ۳۵ قاعدہ ۳۰ نمبر سرکاری روسی انہین تواریخ پر اور روسی حساب سے ادا کرنا چاہیے جیسے مالگذاری ادا ہوتی ہے +

وقفہ ۳۶ قاعدہ ۳۰ قسمت کو سو پینڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہے کہ اس ہدایت کو مطابق اسکو واپس پنچر سرکار کو مطابق کیلکسٹیشن کر دے لینا جائز ہو معین کری اور جب پانی کا محصول ہو وی اسوقت قسمت سو پینڈنٹ کو حکم کو مطابق تحصیلدار جسکو صاحب کلکٹر ضلع جہان آباد ہوتی ہو معین کری وصول کیا جاوے گا +

وقفہ ۳۷ قاعدہ ۳۱ اگر سرکار کو درمیان اس غرض سے محکمہ کا معاہدہ ہوا کری کہ ریت وغیرہ کو سواری آبپاشی کو اور کسی کام کی واسطی کو پانی لیا جاوی تو پانی کا محصول اور تاریخ ادا کی قسط جملہ اشیا جو مساوی کچھیت ہوں اور بنظر حالات ہر معاملہ سو پینڈنٹ اور سٹہ دار کو درمیان منفعہ وقفہ ۳۸ قاعدہ ۳۲ ان گانون میں جہاں سٹہ کو مطابق آدھی چانہ تک نہ اس سے کم پانی آبہ جاوی عام اس سے کہ تاڑیا ڈال کی آبپاشی کی واسطی لیا جاوی تو ان گانون کو باشندہ کو کون مویشی کو پانی پلائی کو واسطی کوئی معاوضہ لیا نہ جائیگا +

وقفہ ۳۹ قاعدہ ۳۳ جب کسی گانون میں آبپاشی کیلئے سالانہ ایک چمانہ سے کم پانی لیا جاوی باشندہ اپنے مویشی کو پانی پلانا اپنی خوشنوں کو بہرنا چاہی تو ان سے حسب ذیل محصول لیا جائیگا اگر سو مویشی کو سال ہر پلاوی تو اس سے چھ روپیہ لیا جائیگا +

اگر سو بہتر یا یکسے کو سال ہر پانی پلاوی تو اس سے دو روپیہ لیا جائیگا + جب کسی حوض کا بہرنا منظور ہو وی اور حوض کا پانی آبپاشی میں صرف نکیا جاوی اسوقت فٹ ملکب کی عوض عم لیا جائیگا +

وقفہ ۴۰ قاعدہ ۳۴ بڑے کی آمد و رفت اور سہ حالت میں چار سو روپیہ تک محصول ادا

کا ذکر ذیل میں مندرج ہے اوس سے زیادہ نلایا جائیگا +

تسم اول یعنی ساکھو اور ٹنڈا کو شیشم کو کٹھن کی سنی ہوئی جسمیں کوئی اٹھ اڑبائی فٹ مدور سے زیادہ
 ہو اور بھی ایش اور کھیر اور کولہو اور بڑی بڑی کھوڑا اور اسکا محصول فی کوڑی فی میل ہے
 یہ دوسری قسم کے جسمیں ساکھو اور کھوڑا اور بلی اور بٹا اور پھڑے اور کرٹھی اور یارس اور بلی اور پٹنگ
 اور کولہو اور ترن کی لاٹ فی کوڑی فی میل

۳ پائی

تیسری قسم کے اشیار متفرقہ مثلاً بانس فی ہزار فی میل

۴ پائی

۵ پائی

۶ پائی

۷ پائی

۸ پائی

۹ پائی

۱۰ پائی

۱۱ پائی

۱۲ پائی

۱۳ پائی

۱۴ پائی

۱۵ پائی

۱۶ پائی

۱۷ پائی

۱۸ پائی

۱۹ پائی

۲۰ پائی

۲۱ پائی

۲۲ پائی

اور غیرہ ایضاً ایضاً گھاس ہزار پائی فی میل

دوسری قسم اشیا جنکا ذکر نہیں ہوا ہے وہ قانوناً اسکا محصول کی یہی شرح عند الحاجت تہر کجائیگی
 یہ ۳۵ قاعدہ ۵۴ حسب کوئی شخص درخواست کرے اسوقت قیمت کا سو پٹنڈنٹ یا سو پٹنڈنٹ کا
 کو روئے عنایت کرے گا اور اوس روئے میں جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکھی جائیگی اور محصول کا روئے
 وحوالہ ہو تو وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی بڑا روئے شہر میں آدمی تو جو کچھ سزا ہر کو قانون میں مذکور ہے
 اس مجرم پر عائد کجائیگی +

۳۵ قاعدہ ۶۶ اگر بڑی کسی قدر اشیا کو کہیں راہ کو درمیان ازجائی روانگی تا ختم سفر چھوڑ جائے منظور
 و توبیہ کرے روئے میں ان مقاموں کا ذکر لکھا ہو گا جہاں بڑی کا سیکر اور یہاں صحت تسم اشیا جنکو چھوڑنا منظور
 ہے کہ کون کون چہرین اول اشیا میں شامل ہیں لکھنا ضروری ہے اور ہر مقام میں جہاں بڑی کو اشیا کی
 قدر کو چھوڑ جانا منظور ہو وہاں کے مقامات کو کاہتم روئے پر یہ بات لکھنا روئے کی شرائط کی تعمیل ہو کر
 ان شخص اس قاعدہ سے اخراجات کرے تو باعتبار ایک نہر کو مجموعہ قواعد میں ایسے اخراجات کیے جو سزا معین
 م پر عائد کجائیگی +

۳۵ قاعدہ ۷۴ اگر قیمت کا سو پٹنڈنٹ کو یہ بات معلوم ہو کہ بڑی بالک یا بڑی کو چھوڑنا
 وہ ہو کہ نہر کو قاعدوں سے اخراجات کرے اور وہ ثابت ہو اور بھی اخراجات ثابت ہو تو قیمت کو
 ٹنڈنٹ کو اس بات کا اختیار ہو کہ تھار سفر میں کسی جگہ بڑی روک رکھے اور پھر پراوسی طرح کی
 باتیں کرے کہ وہ روکے ہوئے ہو

دہنوا کر خرچہ جو کہ جسکی بنا فی من صرف ہو ہوا وہی طرح وصول کر لیو جس طرح کہ زر تھا ہی وصول
جانا ہو۔

فقہ ۴۴ قاعدہ ۴ اگر ان قاعدوں کو تعمیل کی بابت کوئی تنزع درپیش ہو تو اس تنزع کو تصفیہ
پر علم حکمت کی ضرورت پڑے تو قسمت کو سوپرینٹنڈنٹ کا فیصلہ بعد منظوری اور بجالی صاحبان کے انکریٹس
بنا طاق اور مستحکم ہوگا۔

فقہ ۴۵ قاعدہ ۵ اور اگر کوئی تنزع درپیش ہو تو اس کو تصفیہ کیلئے علم حکمت کا جاننا ضرور نہ پڑے تو قسمت
صاحب سوپرینٹنڈنٹ حتی الامکان اس بات کی کوشش کرے گا کہ وہ یقین مصاح کر کے تنزع کو رفع کریں۔

فقہ ۴۶ قاعدہ ۶ اگر تنزع کا تصفیہ بطور مصالح ممکن نہ ہو تو سوپرینٹنڈنٹ کو حسابات کا اختیار ہے کہ تنزع کو
لشی مین سپرڈری اور ٹالشی مین ایک ایک ثالث ہر شخص کیلئے فیس اور ایک ایک ثالث سوپرینٹنڈنٹ کیلئے
قرر کیا جائیگا اور اگر ٹالشی مین کی آراء مساوی التعداد ہوں تو سوپرینٹنڈنٹ کو حسابات کا اختیار ہوگا کہ اپنی رائے
پر غلبہ رائے کو قائم کرے اور اس کے مطابق مقدمہ فیصل ہوگا اور اگر ٹالشی مین کی آراء مساوی التعداد ہوں تو بعد
منظوری سوپرینٹنڈنٹ ٹالشی مین کا فیصلہ ناطق اور مستحکم تصور کیا جائیگا۔

فقہ ۴۷ قاعدہ ۷ اگر کوئی ضرورت ناگہانی واقع ہو تو اور حسابات کا احتمال ہے کہ نہر کے کناری یا نہر کو
سی عمارت میں جس پر پانی روکے منصرف نقصان پہنچے گا یا جگہ نقصان نہر کو واقع ہو تو اور بصورت معمول
ایڈ میئر معمولی مقدار ضرور میسر ہو سکیں کہ نقصان نہر کو نہر یا پوری یا نقصان کی مرمت کیجاوے تو ایسی ضرورت
میں بلحاظ اس کے خاص عام کا بہت عرصہ تدبیر پر موقوف ہو قسمت کو سوپرینٹنڈنٹ کو حسابات کا اختیار ہوگا
کہ ان شخصوں سے جو کسی گائون میں رہتے ہوں جہاں نہر کا پانی صرف ہو اگر تاہی خلاف معمول استعانت کی
اور اگر اعانت کیجاوے تو منکر پر اس طرح کی نرا ہوگی جو دفعہ آئندہ میں لکھا ہو۔

فقہ ۴۸ قاعدہ ۸ جب سوپرینٹنڈنٹ گائون کو مالکوں اور کاشتکاروں سے استعانت کرے اور گائون کا مالک
یا کاشتکار باجرت معمولی اور بلحاظ تعداد اپنی گائون کو لوگوں کو ان ایام تک جیتک کہ مزدور کا حاضر ہونا
ہو تو مزدور کو حاضر نہ کرے تو جو کچھ پانی نہر گنگ سے آبپاشی کے لیے گائون میں مستعمل ہوگا لیکن نہر کا صاحب
و ایریکٹس صاحب اس بات کا مجاز ہے کہ سوپرینٹنڈنٹ کو اس قاعدہ کو نفاذ کا اختیار نہ دیوے والا ان صورتوں
حکم شد ضرورت ہے اور اس ضرورت کا اس قاعدہ میں ملحوظ ہوا اور اس قاعدہ کو کس صورت میں

یا ضمننا مزدور کو حاضر کر نیک جیلہ نگر و انسا چاہیو۔

وقفہ ۳۴ قاعدہ ۳۸ اگر کوئی کشتی نہر میں بلا اجازت آوی تو مالک کشتی پر کسی قدر جرمانہ عائد کر جو ہر جرم بھی ۵۰ سے زیادہ نہ ہو اور کشتی اور بیڑا کھالاجائیگا اور جو کچھ نقصان عائد ہو وہ نقصان منظور ہوگا۔

وقفہ ۳۵ قاعدہ ۳۹ اگر کوئی بیڑا بلا پروانہ بہتیاں جاتا ہو تو ایسی وادیں شیار کی بابت جب مرتب ہو وی اور نہر کی سب سے بڑی مسافت کا محصول اور جو کچھ نہر کی مسافت میں سو فاصلہ باقی نہ محصول بلحاظ باقی مسافت مقام حجاب جرم اور انتہائی ہفت تک فی میل دونوں لیا جائیگا۔

وقفہ ۳۶ قاعدہ ۴۰ اگر کسی بیڑے کی کوئی کشتی کسی مقام میں آتاری جا وی اور اس مقام کا ذکر میں سند رج نہ ہو وی اور سوپرٹنڈنٹ کی اجازت نہ دی گئی ہو تو شیار مذکور کی بابت دو ماخذ وقفہ ۳۷ قاعدہ ۴۱ اگر کسی بیڑے میں کوئی کشتی لائق محصول باقی جا وی اور اسکا ذکر نہ میر کیا جا وی تو کل بیڑا لائق ضبطی کی ہوگا۔

وقفہ ۳۸ قاعدہ ۴۲ اگر کوئی بیڑا کسی بانداور نہر کی اور کسی عمارت سے اتفاقاً ٹک جا وی اور اس سے آمد و رفت آسانی سے نہ ہو سکے تو نہر کو جس قدر عمیق میں موجود ہو وہیں وہ بیڑے کو توڑ کر کھال ڈالینگے لیکن اگر بیڑے کو طیار کر زمین ہر طرح کی اعانت ہوگی اور اگر بیڑے کا مالک یا چڑھنہ دار دیدہ و دانستہ خواہیسی حالت میں پایا جا وی تو دفعہ ایکٹ نہر ۱۸۷۵ء کی مطابق اوپر سزا ہوگی۔

وقفہ ۳۹ قاعدہ ۴۳ جب کسی بیڑے پر زینیا سفر طی کیا ہو وی اور کل محصول جو اس سے واجب وصول کیا گیا تو بعد و رو بیڑے کو ۵۰ گھنٹہ کے عرصہ میں اسکو نہر سے نکال لیا جائیو اور اگر اسکو نکالنے گھنٹہ سے زیادہ وقف نہ ہو وی تو بہر عمل لوگ جو موجود ہیں اسات کو مجاز ہیں کہ بیڑے کو توڑ کر اسکا اسیا کینچ لاویں اور جو کچھ نقصان اسکو توڑنے اور نہر سے نکالنے میں ہوگا وہ بیڑے کو مالک کا نقصان ہے

وقفہ ۴۰ قاعدہ ۴۴ میں بلحاظ پیر وی طبیعت عایانہ رنگ سے فصل تحریف سے آبپاشی کے کسی موضع لوگ رہتی ہوں اور جو اون فاصلوں کو اندر واقع ہوں جو ذیل میں لکھی ہیں یا بی نہ لیا جائیو کسی کیو میں جو نہر گنگ سے پانچ میل کو اندر واقع ہو وی۔

اسکے گانہ ۱۰ ہر جرم ۵۰ سے زیادہ نہ ہو اور کشتی اور بیڑا کھالاجائیگا اور جو کچھ نقصان عائد ہو وہ نقصان منظور ہوگا۔

ی گائون میں جس میں پانچ ہزار آدمی رہتے ہوں اور موضع مذکور نہر گنگ سے آدھ میل کو اندر واقع ہووی۔
 ی گائون میں جس میں پانچ ہزار آدمی رہتے ہوں اور موضع مذکور نہر گنگ سے ۵ میل کو اندر واقع ہووی۔
 ی گائون میں جس میں ہزار آدمی سے کم رہتے ہوں اور موضع مذکور نہر گنگ سے دو سو گھر کو اندر واقع ہووی
 براس قاعدہ کی ایضاً کو لیا گیا تاکہ حکم ہوتا ہو کہ فاصلہ اوس مقام سے تا شہر یا موضع کی نہر کو باند اور نہر
 و سب سے مرتب ہووی فاصلہ پایا جائیگا۔

فقہ ۵۱ قاعدہ ۵۴ اگر کسی جگہ کی آب و ہوا نادرست معلوم دیوی تو قسمت کا صاحب سو پرنٹنٹ
 صاحب ڈائرکٹرس نہر اس بات کا مجاہد ہی کہ اوس جگہ آب پاشی کو کیو پانی دینے سے انکار کری۔
 فقہ ۵۲ قاعدہ ۵۴ قسمت کو صاحب سو پرنٹنٹ کو یہ بیات لازم ہے کہ ہر طرح کو ڈائرکٹ اور ہر
 طرح کی شئی از قسم نباتات جو بروقت طیار ہی نہر یا ساحل نہر جمع ہونی ہو بلا توقف جلا دلاوین
 فصل دوم در بیان اہلکاران سرکاری

اول در بیان تقرر جو شخص کسی محکمہ سرکاری میں نوکر ہو بلا منظوری اپنی امیر سابق کو دوسری محکمہ میں
 مقرر کیا جائیگا سرکار نمبری ۶۶ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۵۷ء جو لوگ کہ یہ پھلت بد وضعی کی کسی شہرہ سرکار
 عزول ہوں پہ پہلی مقرر نہ کیو جاوین جہی کورٹ آف ڈیرکٹرس مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۵۷ء اس بات کی
 متناع ہی کہ کوئی عہدہ دار سرکاری اپنی عہدہ سے مستعفی ہو کر کسی شخص سے روپیہ لیکر اوسکو مقرر کر اوی
 در صورت ثبوت گذر فی استعفاء نسبت کسی عہدہ دار کو درخواست مذکورہ نامنتظر ہوگی اور دونوں
 مصل کیو جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۵۷ء

دوم در بیان رخصت

رباب نوکران سرکاری جو غیر متعہد ہوں اور جنکی تنخواہ سو روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو چہی نمبری ۳۵
 ورخہ ۵ ستمبر ۱۸۵۷ء سرکار اڈیل کورٹ آف ڈیرکٹرس جو بموجب اشتہار نمبری ۹ مورخہ ۲۲
 فروری ۱۸۵۷ء جاری ہوئی جاوی ہی اسیلو نقل اوسکی کیجاتی ہی۔ اول رخصت سبب بیماری
 — یہ کہ کل ایام تقرری میں تین برس سے زیادہ ایام تک رخصت مرحمت نہوگی اور اون تین
 سون میں سے صرف دو برس ایام مذکور میں داخل ہوگا اور بیشن کو عطا ہونیکو وقت ایام نوکری
 بن جائیکو جاوین اندر ایک برس کی رخصت کو ایام کی مانت اہلکار غیر حاضرہ کشاہرہ میں سے نصف

وضع کیا جائیگا اور باقی ایام غیر حاضری کی بابت مشاہرہ میں سو ڈولٹ منہا ہونگے لیکن ہیشہ
 کسی معاملہ میں نوکر مذکور کو چھ ہزار روپیہ یعنی چھ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہ ملا کرے جو مشاہرہ کا
 پیر معین ہو اس موقع کو گورنمنٹ ہر معاملہ میں اپنی رائے صواب کو دخل دیکر سبکو تحقیق کرے کہ جو
 سائل وغیرہ حالات قواعد کی رعایت میں تحقیق کرنی چاہیگی یا نہیں لیکن اس سرکار کو یہ بات
 کوئی اہلکار ڈاکٹری سٹیفیکٹ کا اعتبار علی الاطلاق درہنہ تک غیر حاضری تو اہلکار کو دو برس تک نوکر
 اور بعد کو بیماری کی خصلت عنایت ہونی جائز ہو و قوم خصلت بقاضای موخا کی سہان بلا وضع کسی
 مہینہ کی خصلت اور اگر وہ مہینہ بیان ہو تو بوضع نصف تنخواہ چھ مہینہ کی بشرط اسکو کہ اہلکار
 روپیہ یعنی چھ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت خاص الخاص بلا ساقط ہو تو نوکر کی لیکن
 کسی قدر تنخواہ کو اور بدون اسکو کہ ایام غیر حاضری نوکر کی کو ایام میں شمار کیو جائیں بارہ مہینہ کو
 جائز ہو رعایت آخر الذکر کو کہ ان غیر مستند کو بصورت خاص عطا کرنی قرین انصاف ہو
 ضابطہ بقاضای امور خانگی ولایت جانیکی خصلت قسم مذکور کو اہلکار کو عطا نہیں ہو سکتی
 مذکور عہدہ سے معزول ہو تو فی الفور وہ نوکر کی سی ہی مضرول ہوتا ہو لیکن تمام ایام نوکر
 صرف ایک ہی مرتبہ عطا کرنی جائز ہو جو سوم اپ کی تجویز کہ افسران دفاتر صوت ناگہانی
 سٹیفیکٹ کی اعتبار پر ایک مہینہ کی خصلت دینے کے مجاز ہوں اس سرکار میں منظور ہو تو نیز
 کہ بجز در خصلت دینے کو منظور کی کہ سرکار میں کیفیت پہنچی جائز ہو چھ مہینہ بقاعدہ نسبت
 جو اہلکار ان غیر حاضری کام دیتے ہوں تجویز ہونی اس سرکار کی دانست میں اپنے جرح نہیں ہو
 ہ دسمبر شہ اسم قواعد در خصلت از تنخواہ قائم مقامی اہلکار ان متعلقہ ہند جو سرکار ایٹ
 مستند ہوں

پہلا باب قاعدہ در باب خصلت

وقعہ اگر کوئی اہلکار سرکاری جو سرکار ایٹ انڈیا کمپنی کا نوکر متعہد نہ ہو اور جو سرکار کی تجویز
 غیر کو مقرر ہو اور خصلت کی درخواست حسب ضابطہ اس محال کی جہاں سائل متعین ہو
 اس بات کی مجاز ہی کہ اسکو خصلت عنایت کرے لیکن نسبت اور اہلکاروں کو مفصل کی گونہ
 اختیار ہے کہ دفاتر اور محالوں کو افسران کو اجازت دیو کہ وہ بلا استصواب حاکم بالا قواعد و

فہم اگر کوئی شخص بلا اجازت غیر حاضر ہو تو وہ اس بات کو لائق ہوگا کہ عہدہ سے معزول کیا جائے اور معزولی ساتھ جو کچھ تنخواہ بابت ایام غیر حاضری اسکے ملتی رہے سوخت ہوگی۔ دفعہ ۳ رخصت کی کوئی انجاست یا اناضیہ کی نسبت نافذ نہ ہوگی الا جبکہ ڈاکٹری سائٹیفکٹ کو ذریعہ حیثیت مطابق ہدایت مندرجہ دفعہ ۴ ملکہنا یا ہیروا شدہ یا می تحقیق ہووی۔

دوسرا باب قاعدہ نخست بیماری

دفعہ ہم جب کوئی اہلکار بوجہ بیماری رخصت چاہی تو معالج مریض کا سارٹیفکیٹ ہوتا ہمارہ درخواست ضروری
 سرجن سرکاری یعنی ڈاکٹر صاحب کا سارٹیفکیٹ کہ حقیقت مریض کو چند روز کی واسطہ دوسری جگہ جانا ضرور
 ہی ہوتا چاہیہو تفصیل شرائط مذکورہ دفعہ باعتبار سارٹیفکیٹ کل ایام نوکری میں صرف تین
 ہسکی رخصت عطا ہوگی اور صرف دو برس نشین کی استحقاق میں محسوب ہوں گے ایضاً باعتبار ڈاکٹری
 سارٹیفکیٹ آن واحد میں بارہ مہینہ سوزیادہ رخصت نندی جائیگی ہم ایضاً اسطر حکمی غیر حاضری میں ایک
 برس کی تنخواہ نصف میرا ہوگی اور باقی ایام کی بابت دو ٹولٹ لیکن کسی حالت میں اہلکار غیر حاضر کو چہ ہزار روپے
 مالیہ سوزیادہ نہ ملے۔

تفسیر باب قاعده نجات بقاضای امور خانگی

فصل ۱۰ ہر سال میں ایک مہینہ کی رخصت بلا مجرائی تخواہ عطا ہوگی دفعہ ۷ در صورت ضرورت چہرہ مہینہ رخصت جائز ہی اور ایام غیر حاضری کی بابت نصف تخواہ وضع ہوگی ضمن ۸ رخصت بقاعدہ ۹ بلا کو سیعا و اس تاریخ جبکہ الہکار غیر حاضری کا مہینہ الگ ہو تو نادہیں آؤا و سکر ایسے کام پر شمار کیا جائیگا اور شتم نہ کوئی رخصت تا انقضای چہرہ برس و زوال پس آنے الہکار کو رخصت اول سے رخصت ثانی عطا ہوگی اور الہکار غیر حاضر جب تک کہ اپنی نوکری پر حاضر نہ ہو سکا تا تکاستحق نہ ہوگا کہ وہ کسی قدر تخواہ پاوی۔
ضمن ۱۱ اگر رخصت اس دفعہ یا دفعہ مابین کر و سر و بجای تو واسطہ بینش کے استحقاق کو ایام نوکری میں مسوب ہوگی دفعہ ۱۲ علاوہ اس رخصت کو سرکار کو اختیار ہے کہ بوجہ خاص تمام نوکری میں رخصت جو راہ مہینہ سو تجاوز نہ کرے بقاضای امور خانگی بلا فقدان نوکری لیکن بلا تخواہ ایک مرتبہ رخصت عطا کرے لیکن یہ ایام واسطہ یا بینش نوکری میں شمار نہ کیے جاویں گے۔ دفعہ ۱۳ کوئی الہکار سرکاری سہا لگا مستحق ناظر اتقاضای امور خانہ رخصت نہ ہوگا۔ دفعہ ۱۴ سرکار کو تخواہ نہ ہوگا۔ دفعہ ۱۵

جب کوئی اہلکار رخصت پر غیر حاضر ہو اور اپنی تنخواہ لینی چاہے اور سکول لازم ہوگا کہ اس قدر اور ضمانت دی جو سرکار کی تجویز میں اس روپیہ کی کمی نہ ہو کیا جانا ممکن ہو کافی ہو۔

چوتھا باب قاعدہ تنخواہ قائم مقامی وغیرہ

وقعہ ۱ اگر کوئی شخص کسی عہدہ سرکاری پر مقرر ہو تو جب تک کہ وہ اپنے عہدہ پر حاضر نہ ہو غلام کر لگی و قعہ ۲ اگر کوئی اہلکار برای چند کسی عہدہ پر یہ قائم مقامی مقرر ہو تو اسکو اور تنخواہ اوستہ رٹلا کر لگی جو سبب غیر حاضری عہدہ دار سابق کے تنخواہ سے منہا کیجا و پادری کی حالت رخصت کسی اہلکار کو سرکار کا زیادہ حج نہونا چاہیے فقط

سوم در بیان پیش ملازمان ضعیف

بر باب اول وضعیف کیو سطحی جو پیشین ہر ذہ اول اہلکار و نکو ملتی ہو چکا نام ذیل میں مسند ج ہر ملازم مثل سوار سپاہ چیر اسمی بعدار لاسکار ملحق و الیحدہ اور فرور نوکر چاکر وغیرہ کسی طرح کی پیش نہونگو و ذہ اول بہت و راجع مرقومہ نقشہ نمبر ۲ سرکلر صدر پورڈ نمبر ۱۰ و تہہ نمبر ۱۰ دیت نامہ مالگنار

فہرست اول ملازمان اہل قلم کی جنکو حسب راءط مرقومہ کی سرکار سے پیشین مل سکے ہیں

رٹیر	اکسٹریٹر	اکٹونٹ	کرائی اول	رجسٹر
جواب نویس	نشی	انگریزی اور ہندوستانی تھنوی	انگریزی اور ہندوستانی حساب نویس	محقق دفتر مترجم
نگار شدہ	مستعدی	محرر	انگریزی اور ہندوستانی حساب نویس	انگریزی اور ہندوستانی حساب نویس
دلیوال	سررشتہ دار	سررشتہ دار	سررشتہ دار	سررشتہ دار
عالم	پیشکار	امین	عالم	تحتہ یادگار
قاضی	پندت	مفتی	قاضی	مولوی
عالم	پندت	مفتی	قاضی	مولوی
عالم	پندت	مفتی	قاضی	مولوی

جن احکام مصدورہ گورنمنٹ جو ڈیفنڈیشنل دپارٹمنٹ مورخہ ہفتم ستمبر ۱۹۳۷ء اور ہفتم جیلینہ
داروغہ جیلینہ مطابق حکم گورنمنٹ اعلیٰ مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۳۷ء کے مطابق سوائی ہندوستانی حکام
نی اور مفتیوں اور پنڈتوں کی جیتک ملازم فرتیس برس خدمتگزاری سرکاری کی نکی ہوگی
ستھی پنشن یا نوکارتوں کا دستور العمل پنشن دفعہ ۴ کوئی عہدہ دار سرکاری سبب طوالت
مارنٹ کر مستحق پنشن کا نہیں ہے جیتک کہن سالی یا بیماری یا بینائی خواہ کسی
سبب بدنی یا فنی عقل کے سبب وہ سرکاری نوکری نہ کر سکے گا تب تک اس کو
پنشن گے ایضا دفعہ سوم پنشن پانے کے واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ طالب پنشن
بے سرشتہ کے حاکم یا حکام سے اپنی خوش اطواری اور کارگزاری کی سند اس طرحی
کی ہو جس سے استحقاق لطف سرکاری کا اس کی نسبت ثابت ہو دفعہ ۴ جب کوئی شخص
بیشراں طور پر متدبالا کے مستحق پنشن پانے کا ہوا اور پنشن دینا اس کے واسطے
پنشن کی تعداد مطابق شراائط مندرجہ ذیل کے مقرر کیا جائیگی اول یہ کہ اگر وہ شخص
برس سے زیادہ اور تیس برس سے کم کا نوکر ہی تو اس کو پنشن مشاہرہ کی ایک
سے زیادہ نہ ملے گی اور مشاہرہ بحساب اوسط پنشن گذشتہ تاریخ درج ہوئی پنشن
یا جادے گا دوم یہ کہ اگر تیس برس یا زیادہ کا نوکر ہے تو بحساب مرقومہ بالا مشاہرہ
بے نصف سے زیادہ پنشن ملے گی سوم یہ کہ ہندوستانی حکام دیوانی
ستھی اور پنڈت بعد نوکری پندرہ برس کے مستحق پنشن پانے کے بحساب
اول مذکورہ بالا کے اور بعد بائیس برس کے مستحق پنشن مذکورہ ضمن دوم
بالا کے ہوں گے چہاں ہم یہ کہ تہائی اور آدھی تنخواہ کے پنشن میں ہی مابج ہو
نچہ پنشن کی تعداد بلحاظ ذمہ داری اور کارگزاری اور مدت ملازمت کی مقرر کیا جائیگی
ن کسی سرکاری نوکر کے عیال نہ اطفال یا ذرا بت دار کو نہ دی جائیگی سو اس صورت
نوکری مذکور سرکار کے کام کے انجام میں مارا گیا ہو یا کار سرکاری کے انعام میں نہی اور حرج
یا نہ ہو ایضا دفعہ ۵ اگر کوئی صورت پنشن پانے کی ہوا ان شراائط کے ہوا یا نہ ہو کسی خاص خدمتگزار
ملاو شدہ اور ملازم یا ملاک گذشتہ تاریخ کے ہونے کے واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ طالب پنشن

وہ پندش جاری تھا کیونکہ ایسا واقعہ جب کسی ملازم کو لیکو کوئی حاکم بابت پنشن کو سرکار میں دے کر تو لازم ہے کہ درخواست میں اتنی باتیں تصریح اور تفصیل کے ساتھ ضرور مندرج کیا کرے اور اس شخص پنشن کی درخواست کیجا ہو اور اس کا نام اور قوم اور عمر اور نام اوس جگہ کا جہان وہ رہنا چاہتا ہو اور حال اور نام اور ان عہدوں کو جن پر سابق میں ملازم رہا اور کل مدت نوکری سرکار کی دو رقم اقداد یا آدنی دیگر محاسب و وسط چسبہ تاریخ درخواست سے شروع عارضہ کے سبب جو شخص قابل نوکری نہ سالی یا مرض دائمی یا بینائی یا فتور کسی فوت ظاہری یا باطنی میں چہاں کیفیت اور جن عہدوں پر کیا ہوا وہی کارگزاری کا حال ایضا واقعہ جو حاکم کہ درخواست پنشن کی کرے اور بذاتہ یا بذریعہ کا کیفیت مذکورہ بالا سے واقف نہ ہو تو اوسے مناسب ہے کہ امیدوار پنشن سے ضروری باتوں کی ایک کیفیت اور اگر حاجت ہو تو اوس کیفیت کو تصدیق کر لے اور حلف یا اقرار نامہ اور ایضا واقعہ جو امیدوار بسبب بیماری دائمی یا بینائی یا کسی اور نقصان روحانی یا جسمانی کو لائق خدمتگزاری نہ رہا ہو تو ساتھ ڈاکٹر صاحب سے ایک چٹھی رباب صداقت عارضہ کے لیکر بھیجے اور ایضا واقعہ ابلحاظ و سرکلر نمبر کہ عہدہ دار ان ٹال اور پرمٹ کو حکم ہے کہ وقت ارسال کرے درخواست پنشن کو تصریح خدمات کے بطور نقشہ ملحقہ کو ارسال کیا کریں سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۳۷ء عیسہ

مت خدمتگزاری		تصریح خدمات
سال	ماہ	
کل مدت خدمتگزاری		

درخواست پنشن ملازمان سرکاری غیر متعہدین تصریح اس بات کی چاہیے کہ ملازمی سائل کی علی الا یہ نہیں اگر نہیں ہے تو سائل مندرجہ کے عرصہ تک بیکار رہا اور کس سبب سے بیکار رہا دفعہ اول سرکلر نمبر مورخہ ۲۷ جون ۱۹۳۷ء منشیار کو رٹ کا یہ نہیں ہے کہ یہ قاعدہ اوس حالت میں متعلق کیا جائے ملازم سرکاری بسبب بیکاری اس عہدہ کے تسخیر و معورتہا معطل ہو جاوے سرکلر نمبر ۱۹۳۷ء

طائف و دیگر کس جاسی کجائی بین سر کلہ نمیری ۲۰ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵ نقل غائب تھی
 جان کورت آف ڈیکٹر نمیری ۲۰ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵ دفعہ اول ملازمی علی الاصل پر اگر عمل کیا
 سیدہ کہ ملازم غیر متعبد کو جو متدین ہی برائے نقصان عائد ہوگا لہذا تجویز ذیل عمل میں آئی دفعہ دوم اگر ملازم
 متعبد بر معائنہ کی کرایت سے معزول ہو کر من بعد پر ملازم سرکار ہو جاوے تو اس کے بعد ملازمی پنشن کی بات
 سب ہوگی لیکن اگر ملازم باغی ہو ورنہ لیون سرکار کو اگر وہ ہینس تک بیکار رہا ہو تو ملازمی سے مستغنی ہو کر
 اس کا سبب استعفاء نہ پنشن یا تنگی یا بست یا ملازمی زمانہ قبل و بعد کو بھی سبب ہونا ساقط نہ ہوگا لیکن
 فنان نسبت محسوب کہ فی ایام نوکری کو نہت ایک مرتبہ کی پیٹری سے متعلق ہو پس اگر کوئی ملازم اس پر زمان
 میں بین ۲۰ سہری مرتبہ بیکار ہو جاوے تو جو ملازمی کہ بعد پیٹری مرتبہ ثانی کی ہو وہ علی الاصل قرار لین
 تھی جو فقط ۲۰ سہری بیکار ہو لا انتخاب دفعات چھٹی مذکورہ بالا بند پر سر کلہ نمیری ۲۰ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵
 ہی ہوا صاحبان صدر بورڈ ریونیو فرمائی ہیں کہ آئندہ جو اس قسم کی درخواست سرشتہ مال کی ہو اس سبب
 رہ دار سرکار ہمارے پاس بھیجا کریں سر کلہ صدر بورڈ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵ ملازم ہو کہ وہ حاکم جس کا تحت
 رہ دار پنشن ملازم ہو موافق دستور العمل بالا کی پنشن کی رپورٹ لکھی اور اس رپورٹ کو ساتھ علیحدہ کاغذ پر
 سب جیسٹریٹ بلائن نقشہ شمولہ سر کلہ نمیری ۲۰ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵ گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجے تو دستور العمل مندرجہ تہ نمبر ۲۰
 رہ بورڈ نمبر ۲۰ دفعہ اپنشن کی درخواست کیو اسٹوٹنٹ فکٹ ڈاکٹر صاحب کا ضروری سر کلہ نمیری ۲۰ مورخہ ۲۰
 ۲۰ اگست ۱۲۸۵ اعم نسبت ہر ایک درخواست پنشن سبب ضعف اور پیری کو چاہیے کہ کیفیت مرض اور
 بات کہ یہ مرض سبب پر پیری عادات ناگیاں پیدا ہو یا نہ ہیں مفصل لکھنا چاہیے کہ گورنمنٹ مورخہ
 ۲۰ ستمبر ۱۲۸۵ عیسوی بروقت خالی ہو تو کسی پنشن کو چاہیے کہ فوراً اس کی اطلاع صاحب سوال ڈیکٹر کو
 ای او جس خزانہ سے پنشن دی جاوے وہاں کو ہتم کو لازم کہ اپنی علامہ میں سے کسی شخص لائق کو اس کام کو دے مگر
 کہ جب پنشن خالی ہو چاہیے کہ فوراً اس کی اطلاع صاحب موصوف کو کیا کریں اور وہ شخص قبول صاحب کو
 اس حکم کو انجام کیو اسٹوٹنٹ کو نزدیک ذمہ دار ہوگا ایضاً دفعہ ۱۲ اگر کوئی شخص بے گنہگار نہ ہو
 پناہ پنشن لیا چاہے تو جب تک معرفت سوال ڈیکٹر کی گورنمنٹ کی منظوری نہ آوے گی تب تک اس کو
 یہ نیکالہ کر جو باقی رہنا ز پنشن کا سبب غفلت کر لیس سرکاری فسر کو حکم ہی ہوا کہ پنشن دار اولین
 نہ نہ تو اس سے یہ سوال ڈیکٹر کا اختیار ۱۲۸۵ مذکورہ بالا ۱۲۸۵ خداداد ۱۲۸۵

اطلاعات اور حکم کرا سطر و بخور گورنمنٹ عرض کریں گے گورنمنٹ آف انڈیا کی از و کوشن مندرجہ ذیل
 اطلاعات عام کو سطر مشہر کریں گے نواب لٹنٹ گورنر بہادر ایا فزاقی میں کہ آئندہ جو کوئی ملازم اہل فطرت
 پیش کی کرے تو اس کو ملازم ہوگا کہ ایک انویٹنگ کمیٹی کو روز حاضر ہو کر میٹنگل سارٹیفیکٹ حاصل کرے
 جب یہ ہو سکے تو اس فسر کو پیش کی تحریک کرنا ہو مناسب ہوگا کہ اولن باعنوان کو بیان کرے
 روسیہ عمل میں نہیں آسکتا کہ اس حکم کی تعمیل نہ ہو سکی وجہ مناسب پر غور کیا جاوے شہر لٹنٹ گورنمنٹ
 بہادر مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۲۹ء کے چونکہ اس امر کی اطلاعات گورنمنٹ میں ہوتی تھی کہ بعض صورتوں
 میں کئی مرتبہ صحت ایک ڈاکٹر کا سارٹیفیکٹ کافی ہو لہذا بریڈنٹ اجلاس کو نسل گورنمنٹ کو
 اس فطر کی پیش کیا سو مروجہ کی مخالفت کو اس طرح کے مطابق ایک ہی ڈاکٹر کا سارٹیفیکٹ کو ذریعہ
 طبعی تالیف ارشاد فرماتے ہیں کہ کل درخواست پیش کی بل قائم نہیں کرتے مروجہ کرے کہ کچھ دین خواہ
 گورنمنٹ آف انڈیا میں ہوں خواہ کسی احاطہ کو گورنمنٹ میں آوے گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ امیدوار
 کو حکم دین کہ یا تو اس احاطہ کو میڈیکل بورڈ کو روبرو حاضر ہو کر سارٹیفیکٹ لاوے یا ایک جنگل انویٹنگ
 سے جو خواہندہ پیش کر مقام ملازمت سے درخواست پیش کیوقت مرتب ہووے اور وہاں جنگل انویٹنگ
 لکھی کہیں جمع ہوتی ہو جو خواہندہ کان پیش کرے اس چاہوئی سے جہاں کہیں ہی انویٹنگ کمیٹی کہیں
 ہوتی ہو بہت دور ہوگی انکی نسبت بریڈنٹ کو نسل تجویز فرماتے ہیں کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا
 جب بھی حاجت پیش آوے مقام میں مناسب جانیں ایک انویٹنگ کمیٹی خاص جمع ہو کر حکم
 اور کمیٹی اس طرح جمع ہووے کہ گورنمنٹ کو ضلعوں سے جو چھٹی ڈاکٹر کمیٹی کی سطر ضرور ہوں اور وہ کمیٹی
 اتنی کر کہ نہ مقام جو گورنمنٹ میں آوے نہ اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جس صورت
 مناسب جانے صحت ایک ہی ڈاکٹر کا سارٹیفیکٹ منظور کریں شہر گورنمنٹ مغربی مورخہ ۱۹
 ۱۹۲۹ء کے جب کسی ملازم سرکاری غیر متعہد کا استغفار بہ تقرر نشین کو منظور ہوا اگر تب چاہیے کہ
 متعہد فیصل حال بہ معاملہ کی اس سرشتہ میں اسال باپا کرے تاکہ نسبت بہ مناسب تقرر نشین کی تجویز
 مخصوص عارضہ کا ذکر درپہ کہ مریض کامرض بد وضعی اور مخموری کو پیدا ہوا ہے یا نہ ہن و فیجہ
 چھٹی انڈیل گورنمنٹ آف ڈاکٹر نمبری ۱۹ مکتوبہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء شہر گورنمنٹ مورخہ ۱۹
 ۱۹۲۹ء کے بعد از منشاء ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ ہر شہرہ

چ ۲۶۷ لغت گورنر بہادر کی رائے میں حکام والا مقام کورٹ آف ڈائرکٹس کا حکم سن کر
 سنون کر متعلق ہو اور انہیں جسکی باب میں سرکار کو اول اختیار تھا اگر اپنی مرضی کو موافق نہ ہو
 سب سے متعلق نہیں جو استحقاق کو دے دیجاتی ہو جسکی ملکیت منضبطہ کی عوض یا عہد ناموں کو دے
 لغت ۲۶۸ گورنمنٹ ہم انکو برتہ ۱۸۷۳ جولائی ۳۰ الیہ۔ پنشن دیا ہوا سرکار کا ابراہیم ڈگری
 و محکمہ کے قرق نہیں ہو سکتا ہر نقشہ نمبر ۱۸۷۳ مئی ۳۲ لغت تحریر عدالت دیوانی سے یہ قرق
 پایا ہو کہ پنشن بنیادی سرکار کا واسطہ و صواب ڈگری کر عدالت جرائد ڈگری عدالت بدوین قرقہ کو
 پنشن دے اور قرق نہیں ہو سکتا ہر دفعہ ۱۸۷۳ سرکار صدر بورڈ نمبر ۱۸۷۳ پنشن خواہش
 ہوئی نام سے معلوم ہو جو کسی عہدہ دار فوج خواہ عہدہ دار جہاز خواہ سپاہی خواہ نمایاں سپاہی خواہ
 از فوج خواہ ہمراہی بھر ہائی معذور یا نہ ہو کیوں واسطہ بشیر طیکہ و سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت
 حق یا ملازمت سپاہی میں یا مورث ہو مقرر ہو اور یہی کوئی پنشن یا میانہ یا سالانہ یا عہدہ نقدی جو عدالت
 بات سابق اور برعکس خواہ فی الحال خواہ بسبب پیر سانی کو سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کو کسی ریٹیر
 کو کسی مقام کو گورنمنٹ کی جناب گورنر جنرل جلاس کو نسل خواہ جناب گورنر خواہ جناب گورنر اجلا
 نل خواہ جناب لفٹنٹ گورنر کو حکم کسی شخص کیوں واسطہ مقرر ہو اور یہی کوئی پنشن کسی عدالت جسکی خواہ
 عدالت جسکی ریٹیر یا کسی ریٹیر کو جو حکم صاحبان کمنڈر جسکی ریٹیر یا حکم صاحبان کمنڈر جسکی ریٹیر کو
 پنشن یا حکم کمنڈر کی کہتہ ہوئی ہو اور یہی کوئی نہایت ستم پنشن یا عہدہ کو جو بالفصل و حسب لاد
 یا کو دیا گیا لاد یا ہو ورنہ کو کسی محکمہ عدالت کو حکم اجرائی کی علت میں جو حسب درخواست و خواہ
 نہ مطابق نہ ہو پنشن یا خواہ عدالت کسی ظالمہ ڈگری خواہ عدالت کسی حکم عدالت اجرائی ہو جو موافقہ او
 فی اور جسکی سے محفوظ رہی دفعہ ۱۸۷۳ قانون ۱۸۷۳ م۔ اور ہر قسم تفویض اور معاہدہ اور برائت اور یہ
 رضانت یا بابت کسی قدر زرا و ستم کی پنشن کو جو وقت تفویض معاہدہ یا برائت یا رضانت نہ ہو
 نل او سکروا جب لاد انہو قرار پاو اور یہی قسم تفویض اور معاہدہ اور برائت اور رضانت یا بابت
 ملک آئندہ بسبب کسی قدر رعیت پنشن نہ ہو کہ کسی پنشن یا ریٹیر یا عہدہ یا باطل و ناجائز ہو نہ
 بنا دفعہ ۲۔ یہ ایکٹ کو حکم اجرائی سے جو کسی محکمہ عدالت مقررہ رائل چارٹر یعنی فرمان بادشاہی
 مادہ ماریٹ ماسہ اضانت ۱۸۷۳ م۔ اگر ماضی قلاوچہ اور قانون ۱۸۷۳ م۔

ان کہ وہ عہدہ دار کو کسی قرضہ لیوی اسکونہایت تاکید سمجھنا چاہیو حکم نواب گورنر جنرل بہادر نمبر ۹۱
نذر جہ گزٹ نمبر ۲۲ جنوری ۱۸۶۱ء

ششم در بیان عطا ہونی سند کارگزاری وغیرہ دوکان سرکاری کو
صوت میں کہ صاحب شنگ جی یا صاحب محشریت ضلع کو ترک کرین تو چاہیو کہ اپنے قوانین کی نسبت اپنی
اور جو کچھ کہ اپنی واقفیت سے معلوم کریں لیکن سرکلر نمبر ۱۰۳ مورخہ ۶ مئی ۱۸۶۱ء

فصل سوم در بیان اسٹامپ

انت نامہ وچکہ فعل ضامنہ و وثیقہ ضمانت اس کاغذ پر تحریر ہوگی جو واسطہ عرائض و س عدالت کو مقرر
قانون ۱۸۶۱ء چھلکہ بعد از قید یون کو چھلخانہ سے اور حاضر ضامنہ جو مقدمات نوعداری میں
ایون سے لیا جاتی ہو یا سند اسٹامپ سے معاف ہو فقط قانون ۱۸۶۱ء چھلکہ درخواستہا میں مالش و نوید و زبا
ایم اور علت جو موافق قانون کو قابل ضمانت نہوں ادا و محصول سے معاف ہیں ۴۰ قسم سوم فہرست دوم
درجہ قانون ۱۸۶۱ء عرائض قیدیان و مجربان و دیگر اشخاص کو جو واسطہ لینہ زبان بندی گزرا یا اور کسی سبب
برہوی یا اختیار عدالت یا عملہ عدالت میں چون ادا و محصول سے معاف ہیں فقط ایضا درخواستہا میں اسٹامپ
خانہ شمالی چوکیداری کی بابت صاحب محشریت کو پاس گذرین ادا و محصول سے معاف ہیں فقط ایضا
عائین کہ صاحب محشریت کو پاس در باب امور پوئیں کو گذرین ادا و محصول کرنا مستثنیٰ ہے مقصود نہوا د
صول سے معاف ہیں فقط ایضا نوایامہ و مختار نامہ و وکالت نامہ اگر دخل ہوں تو غیر ضعیفی اسٹامپ کے چھلکہ
یہ سونہ اسٹامپ کے چھلکہ لیوی و غیرہ دفعہ ۱ قانون اول ۱۸۶۱ء

فصل چہارم در بیان بازار و چنگی

یہ دارون کو اختیار ہے کہ اپنی زمین پر بازار یعنی اسٹامپ جس روز مناسب سمجھیں مقرر کریں اور صاحب محشریت
نیا زمین کو اس سند سے کہ وہ بازار چھلکہ سے برائے حاصل کا یہ دخلت کریں بلکہ اس میں تھیں کہ نہ نظر اسناد
نوع ہر گامہ و فساد کو فیروز گزشتہ نمبر ۱۰۴ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۶۱ء و سرکلر نمبر ۱۰۴ مورخہ
۱۰ دسمبر ۱۸۶۱ء چنگی لینا بموجب دفعہ ۹ قانون ۱۸۶۱ء کی ہوا و زمیندار کو چنگی لینے کی مستناع نہایت
بلکتی بشرطیکہ کچھ غلام یا بست نہوں گزشتہ نمبر ۱۰۴ مورخہ ۲۲ اگست ۱۸۶۱ء

فصل پنجم در بیان مہائے

۳ علاقہ پرمٹ کا پندرہ میل تک ہوگا اوس لین سے اور جہانگیر دہلی کنار سے یعنی اوپر تمام ممالک محروسہ
اور واقع اوس مقام کو اور کنارہ سرحد اضلاع الہ آباد و مرزا پور کو پندرہ میل تک اوس سرحد کو اور تیرا در
ب کی جانب لیکن شہر دہلی و بنڈرا بن و مہتم اور اگر علاقہ پرمٹ سے خارج ہوگی اور اوس لین کا عرض اونکو
بلہ سین کچھ اتنا کیا جائیگا تاکہ کسی جگہ پندرہ میل سے کم نہ ہو دفعہ ہفتم از روی حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۸ اکتوبر
۱۸۵۷ء منسوخ ہوا دفعہ ہشتم شیارآندی وہ ہیں کہ جو اطراف جنوبی اور مغربی سے اول لینوں پر اندر علاقہ
پرمٹ کو اوسین سے اوچے جینی مطابق قاعدہ ۳۳ کو اور شیارآندی وہ ہیں کہ جو اطراف شمالی اور مشرقی سے اول
۴۰ ایک سیریلی لین خاص واسطہ محصول نمک کے قلعہ الہ آباد سے مقرر کی گئی کہ طول اوس کا سیدھا جانب
ب کو تو سرحد ریونٹک ہوگا اور سیدھا طرف شمال کو سرحد ملک اودہ تک اور وہاں پہنچا اوس ملک
مردو مشرقی اور مغربی کی طرفوں میں بٹ جاوے گی اور آخر کو دونوں طرف سرحد بہیال پر ختم ہو جائے گی
۵ پرمٹ عرض میں ۱۵ میل ہوگا دفعہ ۱۲ جو نمک کے ملک اودہ سے ٹکرا اوس لین سے گذرے گا وہ اشیاء
نامین سمجھا جائیگا اور محصول اوسکا فی من دو روپیہ لیا جائیگا اور اگر الہ آباد کو یورپ کی طرف جانے والا
۶ تاویز اور محصول لیا جائیگا دفعہ ۱۳ جاننا چاہیے کہ علاقہ پرمٹ کا گنگا اور جہانگیر ہوگا کہ اوس طرح سے
۷ فرق کشتی و جہاز کا یہی ہے تجارت راہ دریا میں کچھ نقص نہ ہو سکیگا اور اگر کسی ہوگا یہی تو مقام الہ آباد
اور وہ یہی اوس حال میں کہ جب نمک الہ آباد کو یورپ کی طرف جاوے گا اور اس سبب اوس پرفی من ایک تہ
بول زائد وصول کرنا ہوگا ۔

ہونگو دفعہ ۱۳ اہلکار تابعین چوکیات کو بنام تیرول اور اسٹنٹ تیرول اور وارونہ اور جمعدار
 کو نامزد ہونگو اور چوکیات نافذہ پر ایک ایک وارونہ یا جمعدار اور ایک ایک محراب اور وزیر کشن مق
 فصل جو پتی طریق وصول کرنے محصول کا مال محصولی بروقت گذرنا اوس مال کو لین سے
 دفعہ ۴ کوئی مال محصولی بدون اسکو کہ ایک روٹہ دو نقلی مرتب کیا ہوا موافق نقشہ نمبر ایک کو ہے
 چوکی سے گذرنا یا دیگا دفعہ ۵ اردنہ چاہیو والو کو لازم ہے کہ ایک درخواست لکھ کر قریب کی بڑ
 میں گذرنا اور مراتب اوس درخواست کو یہہ بین اول نام اور قسم جنس کی دوم تعداد اور ق
 کی سوم کل مقدار جنس کی چہارم شرح محصول کی فی من کے حساب سے اور مقدار کل محصول
 نام سائل کا ششم نام اوس آستہ کا چوکی کا کہ چہرہ سوزہ مال گذریگا دفعہ ۶ ہر ایک کچہری
 کوئی کئی مشرف ہی بقدر ضرورت مقرر کیو جاوینگو اور کام اون مشرفون کا یہہ ہوگا کہ جب کوئی
 روٹہ کی گذری اور زر محصول خزانچی کو او او جاوے اور سوقت ایک شخص ان مشرفون میں سے ایک
 صحت تمام کو مرتب کرے بدون طلب کسی رسوم یا اجرت کو حوالہ سائل کو کرے اور ہر ایک مشرف
 لازم ہوگا کہ جب کوئی روٹہ مرتب کرے کسی کو دیوے اول او سپرانی دستخط ثبت کرے اور خیال رک
 میں کوئی نقص نہ جاوے اور او کو مرتب کرنے میں دیر نہ لگو ورنہ جوابدہی اسکی اوسکو ذمہ ہوگا
 ہر ایک روٹہ تین مہینہ تک ناطق اور نافذ ہوگا سوای بصورت مندرجہ فصل پنجم کو دفعہ ۸
 کسی مال محصولی کا کسی کچہری پر مٹ سے ایک دفعہ بلجا لیا گیا ہے اوس مال پر تمام علاقہ پر مٹ میں کہ
 ہونگی مگر اس حالت میں کہ نمک لایا یا سو گذری محصول زائد لیا جا لیا دفعہ ۱۴ لازم ہے کہ جسوقت
 محصولی بذریعہ روٹہ دو نقلی کر کسی چوکی نافذہ پہنچے اور سوقت روٹہ اسکا اہلکار چوکی کو حوالہ
 اہلکار مذکور اوس روٹہ کو مطابق مال کو دیکھ مال کو گذر جانے کی اجازت دیگا اور روٹہ دو نقلی کو
 دو ٹکڑے کر کے دہنی طرف کا کرے کہ مشنی اوس روٹہ کا ہوگا اپنی پاس کہیگا اور ٹکڑہ دوسرا کہ اصل ہی
 حوالہ کریگا اور جاننا چاہیو کہ کوئی مال محصولی چوکی پر مٹ پر چوبیس گھنٹہ سے زیادہ نہ ٹھہرایا جا لیا
 جا لیا تو اوس صورت میں کہ کوئی امر خلاف دستور پر مٹ کو ظہور میں آیا ہو دفعہ ۴ م اگر کوئی نا
 لین چوکی کی طرف آتا ہو کسی چوکی نافذہ پہنچے اور روٹہ صرف اصل ہو بطر زائف تو اوس جا
 مال قابل گرفتاری کہ ہوگا اور گذرنا نہ رہا جا لیا لیکن اگر وہ مال لین پر یا نہ ہو گذر کر لین شمال

مال دہلی کو آتا ہو گا یا لین شمالی ہو گذر کر لین ہریانہ کی طرف جاتا ہو گا تو اس صورت میں وہ روئے نہیں ملے گا
 نیز نافذ ہو گا اور لازم ہو کہ جب کچھ تک بعد اواسر محصول کو الیاد تک پہنچا دے وہاں سے اوسکو پرب کیطرت
 یا چاہے تو محصول زائد اوسکا حاصل کر لیا جائے کہ دفعہ ۴۱ اگر کسی شخص کا روئے آگ میں جل جائے گا
 یا فی میں اہل جائے گا تو اوسکا مثنیٰ برون حکم صاحب کلکٹر مسمت کر کے بعد تحقیقات کو صادر ہوئے مل سکے گا
 دفعہ ۴۲ اگر کوئی شخص روئے کسی مال کا کہتا ہو اور یہ چاہے کہ اوس مال کو کسی حصہ کر کے روانہ کرے اوسکو
 بازت ہو کہ متصل کی کچھری پر مٹ میں درخواست عنایت ہو ورنہ اطرافی روئے کو گذرانی کے جتنی روئے اس
 ج کو اوسکو مطلوب ہو سکے گا ورنہ روئے روئے مطابق نقشہ نمبر ۱ کو ہونگے مگر ان روئے ہر پنی قطعہ ۲
 ورنہ روئے ۳۳ شخص کچھ روئے اضلاع شرقی اور شمالی سے ہر کہ بغا صلا آدھریل کو لین چو کہ روئے لایا
 ہو لازم ہو کہ اول روئے معافی کا صاحب کلکٹر سے درخواست کر کے حاصل کرے اور یہ روئے بطور نقشہ نمبر
 ہو گا اور بلا اجرت ملے گا اور ایک مہینہ تک نافذ ہو گا دفعہ ۴۳ جو شخص کہ کچھ تک اضلاع شرقی
 و شمالی سے علاقہ پر مٹ کو اندر لایا چاہے اوس لازم ہو کہ فی قطعہ دو روئے دیکر پروانجات معافی کو
 اصل کرے کہ پندرہ روز تک روز اجرا سے نافذ ہو سکے قطعہ

فصل پنجم در بیان زیادہ ہونے دت روئے کو

قطعہ ۴۴ بطین درخواست بندت صاحب کلکٹر یا پیرول علاقہ کر روئے کی معیاد آٹھ مہینہ تک نافذ ہو سکتی ہے
 دفعہ ۴۵ صاحب پیرول یہ تحقیقات بروقت درخواست کر کے کرے کہ روئے اور مال مطابق ہو یا نہیں اور
 صورت مطابق ہو یا نہیں روئے کی پشت پر نام اوس مقام کا کہ جہاں وہ مال جائے گا اور تعداد اوس حصہ
 مذکور ثبت کرے کہ دفعہ ۴۶ بعد ازین روئے صاحب کلکٹر کو باسن بھیجا جائے کہ وہ بھی لکھ دین کہ اسقدر
 اس روئے کی زائد ہو گئی اور فلان تاریخ پر باطل ہو جائے گا دفعہ ۴۷ بعد ثبت دستخط دفتر کر روئے
 اہل کو دیا جائے گا دفعہ ۴۸ اس پر کہ روز عطا ہوئی سے عرصہ آٹھ مہینہ کا گذر جائے گا دت اوسکی پر
 یادہ ہوئی ممکن نہیں ہو الا اوس صورت میں کہ ضرورت قومی آپڑے اور مالک مال کو نقصان عام ہو جائے

فصل ششم در بیان جلیانہ

فصل ششم در بیان جلیانہ
 فصل پہلے مذکورہ ہیں مذکورہ اولی در بیان مقام سکونت قیدیان تذکرہ دوم در بیان خوار
 میان تذکرہ سوم در بیان پوشاک قیدیان تذکرہ چہارم در بار مشقت و سخت قیدیان تذکرہ

پنجم در بیان بیماری قیدیان و معالجه و فوت قیدیان تذکرہ ششم در بیان رہائی قیدیان تذکرہ ہفتم در بیان نگار دہ یعنی پیرہ چہلنہ تذکرہ ہشتم در بیان ہشتم چہلنہ تذکرہ نہم در بیان کتب ہای نوشتہ حساب و کتاب چہلنہ تذکرہ دہم در بیان زار قیدیان تذکرہ یازدہم در بیان ملاقات تذکرہ اول در بیان مقام سکونت قیدیان

چہلنہ نہ کی کوٹھڑیوں میں قیدیان بار اندازہ نہ ہونی پادین ہر ایک قیدی کیواسطی چار سو کعبہ فٹ کا کیا جای دفعہ ۴ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ چہل مورخہ یکم جولائی ۱۸۳۸ء اگر تعداد قیدی دست سزا بند ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ او کو کسی دوسری مکان سرکاری یا خیمہ یا سانیان میں کی تجویز کریں دفعہ ۵ ایضاً قبل داخل ہونی قیدیوں کو کسی مکان میں لازم ہو کہ اوس مکان بحساب کعبہ فٹ با احتیاط دریافت کیجادی دفعہ ۵ ایضاً ہر ایک مریض کو چہ سو کعبہ فٹ جگہ اور جو قیدی ملحدہ کوٹھڑی میں رہتا ہو اوسکو تیرہ سو فٹ جگہ دینا چاہیو دفعہ ۶ ایضاً چاہیو کہ بطور روشنندان چہٹوں میں بہت سی دروازوں گرد پیش میں بناؤ جائیں دفعہ ۷ ایضاً چہلنہ ایک سیفیدی فی سہا ہی ایک بار ہونی چاہیو اور اگر ضرور ہو تو اور جلد ہی سرکلر نمبری ۱۶ مورخہ ۱۸۳۸ء چب کبھی سبب گرمی و کثرت قیدیوں کی صاحب مجسٹریٹ کی دانت میں سب قیدیوں کو کوٹھڑیوں میں بند رکھنے کو قاعدہ پر عمل کرنا مضر معلوم ہو تو اختیار ہو کہ قیدیان کم جرم کو صحن میں سونے کی دین گراونکی حفاظت بخوبی کرنا چاہیو سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۳۸ء ایضاً نمبر مورخہ یکم مارچ ۱۸۳۸ء قیدیوں کو بوقت شب کوٹھڑیوں میں بند رکھنے کا طریق جس قدر کہ انکی حفاظت کو ممکن ہو صرف نسبت اون قیدیوں کو جاری رہی جنکی نسبت صدر نظامت سے تفسار کیا گیا بھی نسبت قیدیان و دام حیات و بھی نسبت قیدیان بد معاش مشہور کی سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۱۸۳۸ء جبکہ قیدی جو پڑوں میں ہوں تو چاہیو کہ اوس میں اتار دروازہ رکھو چاہوین کہ محاف فی الفور نکل سکیں اور جیران لائٹیں میں کہو چاہوین سرکلر نمبری ۱۸۲ مورخہ ۳۳ اپریل ۱۸۳۸ء ہشتم چہلنہ چہو پڑوں کو خیموں سے بہتر سمجھتی ہیں چہٹی مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۳۹ء گورنمنٹ فی حکم دیا کو یا ہر قیدیوں کو موندہ ہاتھ دھونیکو واسطی ایک تالاب ۱۰ فٹ مربع و ۱۰ فٹ گہرا طیار کیا جاسی سرکلر مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۸ء سب پانچا فی تہ کیو ہو مو دفعیو چاہوین اور انکو عوض میں بد رو بطرز

جاوین دفعہ ۸ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ جھلنا: مورخہ یکم جولائی ۱۸۸۷ء کو پھر یون کو اندر رات کی طرح سو جو
 نالی بنی ہو وہ بند کیا ہی اور مٹی کر برتن او سکی عوض میں کہو جاوین اور اگر جھلنا کی حفاظت میں کچھ نقص عائد
 نہ ہو تو قیدیوں کو اجازت دی جاوے کہ رات کو صحن میں بہن دفعہ ۹ ایضاً سب بدر رو کھلی ہوئی جو جھلنا
 کی بہتر یا باہر ہون بہرہ جاوین اور چاہیو کہ جھلنا کو اور تیرا د کہن طرف بقاصدہ و سو فٹ بلکہ زائد پڑے ہو
 کنوئین بناؤ جاوین اور او سمن جھلنا کی تمام غلطی اور کرکٹ بذریعہ ایک سوراخ کر کہ جس کا قطر دو فٹ
 ہر پہلی جاوے دفعہ ۱۰ ایضاً اس بات کی احتیاط ہو کہ ان کنوئین کی جگہ زمین کو سطح سے ایک یا دو فٹ
 بلند ہو اور حسیہ او سکامٹہ بہت احتیاط سے بند رہے تاکہ بخارات نکل نکلین دفعہ ۱۱ ایضاً چاہیو کہ ان
 کنوئین سے ملی ہوئی کوئی بدرونہ بنائی جاوین اور جب یہ کوئی بہر جاوین تو گاری سے بند کیو جاوین اور
 دوسرے کنوئین کہو داجاوے دفعہ ۱۲ ایضاً بنظر جلد گل جانے اوس نجاست کی تیش یا بالیس سیرکاری نہک
 یا چونہ اوس کنڈ میں بعد ہر جانک و الا جاوے دفعہ ۱۳ ایضاً چاہیو کہ کنڈ بنجا و دیگر تو کسی طرح کی نالی کی ضرورت
 باقی نہ رہی دفعہ ۱۴ ایضاً چونکہ سیرکاری و دیگر ذریعہ کنوئین کی پچ پڑی رہتی ہیں جس کو باعث سے
 کو پھر کنوئین صفائی بخوبی نہیں ہو سکتی ہو اور وہ سوز یا لیس کا تو کیا ذکر ہی اور یہ قاعدہ پسندیدہ جاری نہیں
 ہو کہ ہر ایک قیدی کی حجامت اور او سکر بدن اور کپڑوں کی صفائی ہر ہفتہ ایک مرتبہ کیا و سیرکاری
 پیلہ موئی ہی اور منجملہ اور وجوہات کہ یہ بھی ایک وجہ ہی دفعہ ۱۵ ایضاً *

تذکرہ دوم در بیان خوراک قیدیان

خوراک سابق میں یہ تھی کہ ایک سیر جاوے ڈیڑھ سیر لکڑی ایک پیاسا تناکو کو لیکن برطین درخواست
 تحریری ڈاکٹر صاحب کو جسٹریٹ کو اختیار ہو کہ باو سیر زیادہ دیگر او سکی اطلاع کریں گوشت یا چھلی دوبا
 اور دل دوبا اور ترکاری تین بار ہر ہفتہ ملتی تھی کہ پھر زرقہ یا جس وغیرہ کو اول بدل کی اجازت
 نہ تھی ڈاکٹر صاحب کہا کہ نمبر نہ پسند کر کہ بوتل یا مٹی میں سبز پھر کہیں اور ٹھیکہ تحریری ہو سب قیدی جھلنا
 فوجداری کی سواری و دیگر چیزیں جو تین تین میں کی ایک جماعت ہوگی اور انکا ایک باوچی ہوگا کہ
 اول قیدیوں کی جگہ ایک کھانا چاہیو لیکن ایسا نہیں کر سکتے ہیں سہا ہی نظامت عدالت کی خدمت
 میں ترسیل کیا و اور خانہ کیفیت میں مختصر وجہ بڑت کی لکھی جابی صبح کو قیدی لوگ جب کام کر کے گوجار
 ہیں تو چاہیو کہ باوچی بانی نکال کر کو پھر یون کو صاف کریں اور پکا کر برتن دھو دیں اور صحن وغیرہ لیوین اور

بعدہ خس و خاشاک جو پہنچانہ میں ہوصاف کرین ڈاکٹر صاحب کو چاہیو کہ گاہ بگاہ ہر ہفتہ ایک مرتبہ ضرور قیدیوں کو کھاتی ہوو دیکھیں اور ایک جسٹس متضمن ملاحظہ چنانہ و کیفیت کی مرتب رکھیں اور سشن جج کا خط رکھیں کہ یہ جسٹس مرتب رہا کر بالکل دہلائی و حجامت بدریغہ ٹھیکہ کی کجاو دی یعنی ایک پیسہ فی قیدی سرکلر ۸۰ مورخہ ۹ جولائی ۱۸۸۴ء و سرکلر نمبری ۹۷ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۸۴ء چاہیو کہ روزمرہ دوم مرتبہ طعام بختہ دیا جائی سرکلر نمبری ۱۳۹ مورخہ ۲۲ جون ۱۸۸۴ء عام ممالک مشرقی باتفاق رائی ڈاکٹر صاحب کو بلا منظوری نظامت عدالت کو خوراک ایک سیسٹرک پیسا سکتی ہی سرکلر نمبری ۷۱ مورخہ ۹ مئی ۱۸۸۴ء لیکن اگر جسٹس اور ڈاکٹر صاحب کی تجویز میں مناسب معلوم ہو تو کم ہی دی جا سکتی ہی اور چاہیو کہ خوراک اوس مقدار تک مطابق عمر و ہون و عورت و مرد و تعداد محنت کی اوس حالت میں کہ کسی روز گرمی شدت ہو بڑی دور اندیشی کا نام فرمانا چاہیو ممالک مغربی میں تعداد خوراک بہت کم کر دی گئی ہی اور میری دانست میں نہایت قلیل ہو گئی ہو کیونکہ چاہیو کہ قیدیوں کو بخوبی کھانی کو ملے تاکہ وہ محنت شاقہ کر سکیں کسو سطر کہ حیالات میں خوراک بہت کم دی جاتی ہی تو جسم کم زور ہو کر صدمہ بدنی سے تکلیف پاتا ہو میری دانست میں کہی ضرور نہیں ہو چاہیو کہ تنہا کو بطور دو یا بحالت ضرورت دی جائی نہ بطور عیش و آرام کو بوقت تیار کر فی حساب خوراک کی جسٹس کو چاہیو کہ سخت محنت بل میں تعداد اودن قیدیوں کی حوالہ شتم کی خوراک یعنی ایک سیر و دوم شتم کی یعنی تین پاؤ و سوم کی یعنی دس چٹانک و چہارم شتم کی یعنی آدہ سیر یا تری ہون مندرج کرین لازم ہو کہ تعداد ایندہن جو روزمرہ ہر ایک قیدی کو ملتا ہو اور یہ بات کہ مطابق شرح خوراک کو تغیر و تبدل ہوتا ہو یا ہر ایک قیدی کو برابر ملتا ہو خواہ وہ کی کھاتی ہو یا علیحدہ علیحدہ رکھیں صاحب ہتہم چنانہ نمبر ۳ مورخہ ۷ اپریل ۱۸۸۴ء ہندوستانی ڈاکٹر کو چاہیو کہ حساب خوراک اسپتال و علاوہ اسکو جو کچھ بڑی روزمرہ لکھہ کو ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں بھیجیں ایضاً ۲ دسمبر ۱۸۸۴ء واسطو قیدی محنتی کو دس چٹانک آٹا یا آٹھ چٹانک چاول و دو چٹانک دال و چھ آنہ نمک و ایک مرچا اور چھ چٹانک سی آٹھ چٹانک نمک لکڑی اور ہفتہ میں دوم مرتبہ چار چٹانک ترکاری عوض دال و چوالی بہر شل گہی کو دینے کی امتناع ہی قیدی زیر تجویز و ملاحظہ و لکھون کیو سطر آٹھ چٹانک آٹا یا سات چٹانک چاول اور دو چٹانک دال و غیرہ مطابق مذکورہ بالا کو چار شتم کی خوراک اسپتال میں معین ہی یعنی دس و آٹھ و چھ و چار چٹانک آٹا اور دو چٹانک دال وغیرہ

مطابق مذکورہ بالا جو قیدی کے کچائی کہا دی اور اس کو واسطی صرف چھ چٹانک لکڑی اور جو انگ
 لکھانا پکا دی اور اس کو لکھانا چٹانک دینا ضروری صاحب بہتم چٹانی کچائی کہانیکو طریق کو بہت پسند کرتے
 لیکن کسی صاحب مجسٹریٹ کو حکم خواہ مخواہ نہ دینا کہ اپنی تجویز کو خلاف اس طریق کو جاری کریں چٹانی صاحب
 سپرنٹنڈنٹ جنرل جیل مورخہ ۱۷ اپریل ۱۸۷۲ء چاول اور غلہ مطابق تجویز صاحب مجسٹریٹ یاد کر
 صاحب کو بالعوض دیا جاسکتا ہو چاہے کہ ایک ہفتہ بعد اقسام اقسام کی دال مثلاً ماش و مونگ وغیرہ
 دیجا دی سوئخ گندم کا استعمال کیا جاسو ۳۵ سیرگیہوں میں ہمارا جو ملازما دین آٹا احتیاطاً تیار کر
 اس میں ہر حساب ڈیڑھ سیر فی من آٹے جو کہ لگا لگا جاسی ایسی کفایت کجا دی کہ خوراک فی قیدی روزانہ
 چھ پائی سے زیادہ نہ ہو ڈاکٹر صاحب کو اختیار ہی کہ علاوہ رقوم معینہ کہ اسپتال کی لمی زیادہ خوراک
 تجویز کریں اور یہ ہندوستانی ڈاکٹر مہیا کرے گا اور خرچ روزانہ رجسٹر نمبر ۳۴ میں مندرج کیا جائیگا
 اور چاہے کہ تعداد اون قیدیوں کی جو ہر ایک شرح کی خوراک پائی ہوں یا اون کی خوراک بند ہو گئی ہو
 رجسٹر نمبر ۳۴ میں روزانہ مندرج ہو اور ہر صبح داروغہ جیل کو اس مضمون کی کیفیت دیجا دی کہ قیدیوں کی
 اس قدر جنس ضروری صرف صاحب مجسٹریٹ اور ڈاکٹر صاحب کو بالاتفاق اختیار ہو کہ چٹانی کو قیدی
 کی خوراک میں تغیر و تبدل کریں اور صاحب مجسٹریٹ اس کی اطلاع صاحب بہتم چٹانی کو معہ نقول اس
 کی جو اس معیاد میں وقوع میں آئی ہوں کریں فقط چٹانی صاحب بہتم چٹانی نہ نمبر مورخہ یکم جولائی ۱۸۷۲ء

تذکرہ سویم در بیان پوشاک قیدیان

چاہے کہ قیدیوں پر تاکید ہو کہ وہ چوٹی پہنا لیں تاکہ بٹری کی رگڑ سے بچوں اور ایسی چوٹی قیدی
 خود چٹانی میں مضبوط و بہتر بنا سکتے ہیں فقط چٹانی صاحب بہتم چٹانی مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۷۲ء و سر کلر
 نمبر ۵۴ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۷۳ء دستور قدیم نسبت تقسیم پارچہ شامی موقوف ہوا صاحب
 مجسٹریٹ آئندہ ہر ایک قیدی کو صرف پارچہ پوشیدنی اور کھانا کچانیکو برتن حسب تفصیل ذیل پر پاس
 رکھنے کی اجازت دیگر دھوئی مرئی انگوچہ کپڑے کی بٹی کا بھونہ جو چھوٹے طول میں اور
 دو فٹ عرض میں ہو اور موسم سرد میں کپڑے کی کرتی اور سٹامپ اس کے ایک کپڑے اور اسپتال میں بھونہ
 اور کپڑے جو اوپر صرف (آچھے) لکھا ہو علاوہ موقوفہ الصد کے مرحمت ہو گئے اور کھانا پکا کر
 واسطی ملکہ ہی نہالی لکھنا کھانا کھانا اور سرکار سے کوئی برتن سوا واسطی جاعتون کو نہ ملے گا۔ نیاباچ

کسی بھی صورت اور قیدیوں کو دیا جائیگا کہ بعد از مدخلہ کامل گردیانت ہو کر انکو فی الواقع اسکی ضرورت ہی اور
 انکی بقیہ میعاد قید اس تاریخ کو چہرہ ہینڈ سزیا دہ ہو کسل کی کرنی اور کسل سزائی جو بہ ستمبر کو دیا جاوے گا سو سہ
 سہڑا کر اخیر میں داپس جیا جائیگا اور سو سہ سزائی آئندہ کو لبریا صحتاً طرکاً کیا جائیگا۔ بوقت داخل ہونے قیدی اندر
 جہاننا نہ کر جائیگا کہ اسکی پروانہ کی پشت پر اسکی مال منقولہ کی نہایت لکھی جاوے اور جو چیز کہ اسکی پاس قوالہ
 جہاننا نہ سزیا دہ ہو تو اسکی لکیر جسٹس نمبر امین مندرج ہو کر نیلام کیجاوے اور اسکی حساب میں جمع ہووے
 اور جو مال اور سبب بعد اسکی قبضہ میں ملے گا وہ نیلام ہو کر گونیدہ کو دیا جائیگا۔ چاہے کہ ہر ایک قیدی فرائض
 کی حجامت ہر دو ہفتہ میں ایک مرتبہ اچھی طرح کیجاوے اور اسکی ڈاڑھی اور مونچھہ کربال بخوبی تراشے
 جاوے لیکن صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مطابق حکم تحریری یا اسکی قیدی کو جسکو حق میں تعیل اس حکم
 کی از روی انصاف کر باعث ذلت و فخر تصور ہو بری کرین۔ جو کچھ بزنس یا پارچہ قیدی لوگ کام پر
 جاؤ تو وقت جہاننا نہ کی کوٹھڑی میں جوڑے جاوے وہ انکو ساتھ کوڑھولان میں لپیٹ کر حجامت یا کسی
 علحدہ مکان میں جو خاص اوسی کام کو واسطی بنا ہو کوٹھڑی پر رکھنا چاہیے فقط چھٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ
 جیل مورخہ ۵ جولائی ۱۸۷۴ء کے مندرجہ کتل بوسیدہ دپورائی سزیا قیدیوں کو سر کر واسطی گول میڈا بنایا جاوے تاکہ بوجھ
 لینے سوزانکر کپڑے بے نقصان نہ آوے چھٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۷۴ء

تذکرہ چہارم در بیان مشقت و محنت قیدیان

جو لوگ کہ بعلت عدم ادخال ضمانت کو مقید ہوں انکو کام لیا جاسکتا ہے لیکن مقام صدر سزیا بہت دور ہے جہاں سزا
 نہیں ہے اور ضلع کی سرحد کا باہر ہونے پر زمینیں سرکار پیری ۱۰۰ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۷۴ء کے مندرجہ ٹکشن نمبری ۱۲
 مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۸۷۴ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جن قیدیوں کی نسبت حکم سخت کا صادر ہوا ہے
 انکو ملکہ پر کام کر نیکی اجازت دینے کے مندرجہ ٹکشن نمبری ۱۰۰ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۷۴ء کے مندرجہ ٹکشن نمبری ۱۲
 خاص کے قیدیوں سے اتوار کے روز کام لیا جائیگا اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہندو
 اور مسلمان کو توبہ بڑی کر روز اسقدر محنت کی تخفیف کی اجازت دینے تاکہ قیدی اپنے امورات دینی کی تسہیل
 کر سکیں لیکن صرف اسقدر کہ اس کام کو لبریا ضرور ہو سرکار پیری ۱۸۳ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۷۴ء کے مندرجہ ٹکشن نمبری ۱۲
 کہ بعلت مسدئہ نمبر مقید ہوں انکو جہاننا نہ کر اندر کام لیا جائیگا سرکار پیری ۱۸۳ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۷۴ء کے مندرجہ ٹکشن نمبری ۱۲
 دوسرے ٹکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۷۴ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کوئی قیدی ایسا دے کہ معلوم ہو کہ

برپادوس هر کام لینا مناسب بود و او سکی اطلاع گزشت بین کرین و در صاحب شمشیر و کوه اختیار کرد
 و در شش بین ایسیر شخص کو محنت سی بری کرین سر کلر نمیری ۸ مورخه ۱۸ اگست ۱۹۳۲ شمسه ام و سر کلر
 ی ۳۴ مورخه ۲۸ مارچ ۱۹۳۲ شمسه ام چای پی که دشمن در کمر در او دگر خمی و او به پور و او در حال بین بیماری سی
 ت پاتی بود و یکی ایک جماعت موسوم جماعت کز در قزاق و او را در سی جهنمانه که در دیک با کام
 با عی و ایسیر قیدیون کا ایک رجب مرتب بود و در غیر حکم خاص در دست خط صاحب محب طریط با عی
 که اگر صاحب که کوئی قیدی نه تو اس جماعت بین شال بود و در زادوس سی خارج کیا جایی سر کلر
 حب بهتر چیل نمیری ۵ مورخه یکم جولای ۱۹۳۲ شمسه ام اسبیت کی هرگز اجازت نه دینی چای پی که قیدی لگوون که
 کام کرین یک ایسیر و سوز کا اسناد و کلی کیا جایی غلط چاهی صاحب کورٹ آف دیر کز مورخه ۸ ستمبر
 ۱۹۳۲ شمسه ام و چاهی صاحب بهتر چیلانه مورخه ۲۸ اگست ۱۹۳۲ شمسه ام و جمالت بین که قیدی باک ماسر کا کام کرین
 زم بود که باک ماسر بحساب دولت اجرت معمولی در زور که قیدی کو بعوض محنت که دیو ی و او قیدی و
 کام بر تعینات کیو جادوین جو جهنمانه که اسقدر نزدیک بود که در شب کو واپس اسکین لیکن بحالت منظر
 ن که تجاوز اس قاعده سی هو سکا سی سر کلر نمیری ۱۸۹ مورخه ۳۱ جنوری ۱۹۳۲ شمسه ام بحکایت سرکاری
 ن قیدیون سی یکجا که جونا نایا حاط مکان خانگی سی و چکل کاصات کر نایا کسی طرح کی کشکاری یا باغبانی
 م لینا جاتر نهین سر کلر نمیری ۳۲۸ مورخه ۶ اگست ۱۹۳۲ شمسه ام و سر کلر مورخه ۱۰ نوامبر ۱۹۳۲ شمسه ام
 بود که قیدی هندوستانی کا غذا کر نایا و بین مشغول کیو جادوین سر کلر نمیری ۱۱۴ مورخه ۱۰ جولای ۱۹۳۲ شمسه ام
 با عی القیاس اینو و اسطو غلطی بین سی مامو کیو جادوین سر کلر نمیری ۸۵ مورخه ۲۶ دسمبر ۱۹۳۲ شمسه ام
 با قیدی سوای ایک بر قدار که چیل سی با هر کام کر نایا و بین سر کلر نمیری ۸۸ مورخه ۲۸ نوامبر ۱۹۳۲ شمسه ام

تذکره پنجم در بیان بیماری قیدیان و معالجه اوکی و فوت قیدیان

قیدیون کو که پور و او زخم که با عی سی حکایت بود و کوکسپال بین که با ضرورت نهین سی بلکه معالجه او نکا
 بی طرح سی جهنمانه بین هو سکا سی و او را در سی خفیت کام لیا جایی نهایت ضرورت بود که تدبیرات مناسب
 که کیادین تا که دو از خود اینو متین مضروب کرین او در حله خواند که که اسپتال بین سی و بین حسی حساب
 مورخه ۱۸ جون ۱۹۳۲ شمسه ام و ۲۸ ستمبر ۱۹۳۲ شمسه ام چای پی که اگر صاحب جماعت قیدیان در قفس قفس کو
 بیند ایک مرتبه ملاحظه کیا کرین او بحساب فی میل بهت سفر لیا کرین حکم گزشت مورخه ۱۸ ابریل ۱۹۳۲ شمسه ام

کم نور اوٹسین قیدی ایسی ٹکون پر جو اسپتال سے فاصلہ پر واقع ہوں یہ جادیں حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۴
 مئی ۱۹۳۵ء جو قیدی کہ جینی نہ کر اندر فوت کرے اس کی لاش بلا دریافت و تحقیقات ڈاکٹر ہندوستانی
 کو باہر کجاویں سرکلر نمبر ۲۶ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۳۵ء ڈاکٹر صاحب کو ضرور پہنچے کہ قیدیان موتی
 کی خواہ خواہ لاش خود ملاحظہ کیا کریں لیکن اوس حالت میں کہ ڈاکٹر ہندوستانی وغیرہ کو نسبت فوت
 کو کچھ بھی شبہ نہ ہو تو چاہیے کہ لاش تا وقتیکہ خود ڈاکٹر صاحب کو ملاحظہ میں نہ آوے روانہ کجاویں سرکلر
 نمبر ۲۴ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۳۵ء

تذکرہ ششم در بیان رہائی قیدیان کسی وجہ خاص سے

ڈاکٹر صاحب کو چاہیے کہ بوقت درخواست رہائی قیدیان نابینا کر اپنی رائے نسبت آغاز عرض کر اس
 تشریح سے کہ یہ کہ آیا مرض کی شکل و کیفیت سے اسانگہ گمان ہو سکتا ہے یا نہیں کہ اس سے قصد اوس بیماری کو
 پیدا کیا سرکلر نمبر ۱۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۴ء و اس طرح رہائی کسی قیدی کو سائیکٹ ڈاکٹر صاحب کا اور اس
 محسٹریٹ کی نسبت حالات مقدمہ اور چلن و یہ قیدی کی ضرورت سرکلر نمبر ۱۸ مورخہ ۶ جنوری ۱۹۳۵ء

عدالت کو لفٹ گورنر اور قواعد کے نسبت رہائی قیدیان سبب نابینائی یا کم زوری یا اور کسی باعث کو افضل موجب
 ہیں ترمیم فرما کر قواعد منصفہ ذیل کو معین فرمایا اور اول چاہیے کہ صاحبان محسٹریٹ یا اور حکام انچارج ضلع جمیع
 درخواست رہائی قیدیان نابینا کم زور کی چھلچھانوں سے جو مطیع صاحب ہتہم چھلچھانوں کے ہوں انہیں کی خدمت میں
 پہنچیں جو صاحب ہتہم چھلچھانوں کو از قریب حکم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جن قیدیوں کی میعاد برس سے زیادہ نہ ہو
 او کو نصف بدلی اس سائیکٹ پہنچی ہو او کو باکریں سووم صاحب ہتہم چھلچھانوں کو لازم ہے کہ درخواست ہتہم
 رہائی قیدیان نابینا کم زور کی جسکی میعاد تین برس سے زیادہ ہو نظامت عدالت میں ترسیل کریں لیکن اس قدر اختیار
 ہو کہ اگر کوئی درخواست قابل لحاظ معلوم نہ ہو یا اس وجہ سے کہ قیدی کا قصور سبب سنگین ہو اور وہ بدچلین ہو یا اور کسی وجہ
 سے نا منظور کی وجہ ہو تو قطعاً منظور کریں چہاں کہ حسب دستور سابق کو نظامت عدالت سے احکام قطعاً نسبت
 جمیع نابینا کم زور قیدیوں کو جسکی میعاد انچ برس سے زیادہ نہ ہو نافذ ہو کر اوس ایسی صورت میں کہ قیدیان کم زور کی
 میعاد اگرچہ زیادہ انچ برس ہو وہ جب اترتہم منظور ہوں تو اسکی اطلاع گورنمنٹ کو کجاویں سچم ادون ضلع سے جو
 تابع عدالت صدر ہیں کہ صاحب ہتہم چھلچھانوں کو چاہیے کہ سب حالتوں میں درخواستیں بذریعہ کشن جج یا او
 حاکم بلا دست کی بلا و اسطاعت غیر نظامت عدالت میں ترسیل کجاویں ششم درخواستیں و اس طرح رہائی قیدیان

بیک چلن یا اوریسی و چه سوار صنعت جسمانی گرفته بید صاحب بهتر چنانچه انون کو چس مقام میں صاحب
 رح کا اختیار نہ ہو چنانچہ انان بذر یوہ حاکم بالادست دیگر کو اور بذر یعنی نظامت عدالت کو اور منت میں سید
 دین اور صرف کو اور منت کو اختیار اصد حکم ہائی اسی حالتوں میں چلن ہو حکم کو منت موصوفہ و چونکہ
 تذکرہ ہفتم در باب کار و معنی بہرہ چہلخانہ
 چہلخانہ میں کار و مقر کیا اور ہر ایک کار و معنی چار آدمی ہوں اور چنانچہ بالکل کی ایک ثلث فصل قواعد ہر
 ہر ایک فصل چار آدمی میں اور ایک چہلخانہ میں ایک جمعدار اور ایک نائب ہو و وقوعہ ہر شاہرہ ہر فصل
 ہو گا کہ سپاہی یا بچہ و پیر و دفعہ آٹھ روپیہ و نائب بارہ روپیہ و جمعدار سولہ روپیہ ہر شاہرہ ہر قسم کو اور
 کافی نہیں ہو گا کہ پور میں جمعدار کا شاہرہ تیس روپیہ بلقب صوبہ دار اور شاہرہ نائب کا بھی اسی انداز ہو
 ضرر کیا گیا ہو تا وقتیکہ سپاہی فن قواعد میں کامل نہ ہو جائے و بتک جا رہو سپہ سوزیادہ بنیاد و لگا و وقوعہ ہر
 اس سالانہ بابت درمی کو دیا جائیگا اور اس کا خرچ کنٹینٹ بل میں مندرج ہو گا صاحب بہتر چہلخانہ خیال کہ میں
 بہتر قسم وفاداری و دانشمندی کو ساتھ خرچ کیا جائے و وقوعہ ہر محسٹ ہر سال یک مرتبہ بذر یوہ صاحب بہتر چہلخانہ
 نہ دیگر میں چنانچہ یعنی سالخانہ سوار سپہ ہشتاد و غیرہ سامان جو نہایت ضرور ہوں طلب کیا و اس کا خرچ چہلخانہ کو نام
 دیا جائیگا و حقیقت ممکن ہو گا کہ خرچ کر ہی نہیں ٹوٹے گولی ہر ہوا اور اسی ٹوٹے خالی باروت کا ہر ایک آدمی کو لٹا
 یا جائیگا و وقوعہ ہر شاہرہ و ممت چہلخانہ کو بہا نہیں کیا جائے لیکن اگر کسی خرچ متفرقہ کی ضرورت ہو تو اس کا
 مضایقہ نہیں وقوعہ لازم ہو کہ ایک ثلث کار و جو کام پر تعینات ہوں ان کو قواعد بمقابلہ او نہیں کر انشرون
 باونکی کہ لین سہ قواعد کی تعلیم کر لیا و معین ہو ہی ہوں اور جو بابت کوچ کہ بہتہ یا تو میں کیا ہو اور قسم بہتہ کنٹینٹ
 بل میں مندرج ہو و وقوعہ اول لوگون کو ہر طرح کو قواعد و چاندازی کا طریقہ سکھانا چاہیو اور گولی سچی چلاوینے
 لاء و تخی تاکہ سپہ میں جب نشانہ لگا دین تو خالی بن جائے اس کا مفصل حال چہی ملفوفہ چہی الیٹ صاحب میں مندرج
 وقوعہ ایچر اسٹیل صاحب کو قاعدہ کہ مطابق حقیقت ممکن ہو عمل کیا جائے و وقوعہ ۳ اگر چہلخانہ ہر
 سہ اختیار نام صاحب بہتر چہلخانہ کو سہ صاحب مدوح کو حکام نسبت بحالی و موقوفی و ترقی کو واجب الاتباع
 حکم کو اور منت موصوفہ ہر جولائی گذشتہ وقوعہ ۴۹ بمجلہ قواعد پولیس مشمولہ چہی گورنر جنرل مورخہ ۳ جون
 شہید مجنسہ ہو ہی کہ جس حالت میں کہ بندوق کرنیکی احتیاج بدرجہ لاجار ہو چو چو چاہیو کہ سرگروہ بوجہ حملہ کنندگان
 پولیس برنجوبی نشانہ کیا جائے گروہ کو سر کر اویر سہ بندوق کو نشانہ کرنی کو اجازت نہیں ہو کیونکہ اسے نشانہ ہو گا کہ

یے قصہ لوگوں پر جو کسی قدر فاصلہ پر ہوں صد مذہب و توحید پر مجرموں کو اعتماد و زور پائی حاصل ہوگا
 قیدیان متقیہ فیصل کو نیز علاوہ گار و عینہ کر کچھ گار و زائد رات کو وقت نہ ہو حکم گورنمنٹ مورخہ جولائی ۱۸۵۷
 چھٹی صاحب ہتھم چیلانہ مورخہ ۳ نومبر ۱۸۵۷ ہر ایک کمان قیدیان متقیہ فیصل میں جو دو سو قیدی
 ایک جعدار بمشاہہ پندرہ روپیہ اور ایک قعدار پندرہ برقدار دن میں اور ایک برقدار چار قیدیوں کو کمر
 شب روز کر ہونا چاہیو اور چھ گار کو کس قدر خاص امت کو پہرہ دین اور دن کو معمولی کام سے معاف ہو کر
 باکل گار رات کو قیدی ہو حکم گورنمنٹ مورخہ ۳ نومبر ۱۸۵۷ اگر اوہی گار چیلانہ کا جو قیدی کو کمر خلاص کر گیا
 سعین ہو اور خوراک قیدیان حاضر ہو نیز اور تمام بابت گرفتاری قیدیان ضرور کر چیلانہ کو گنہگار بل میں مندرج
 زیر ہتھم چیلانہ مورخہ ۳ نومبر ۱۸۵۷ صاحب ہتھم چیلانہ کو تغیر و تبدیل گار چیلانہ کی اطلاع حسب ضابطہ کرنی چاہیو
 اور نیز ۱۸۵۷ قواعد متعلقہ جو ان گار جو پولیس بل میں ہو و اسطرح کہ کسی بھی جاتین مجاریہ صاحب انسپکٹر خیر
 ۱۸۵۷ ۱۸۵۷ جو ان پولیس گار روز کو سر ہو کہ متعلق یہ گار اگر شخص صاحب ہتھم چیلانہ کو اندر جانی اندر و ایلیہ
 قصد کریں تو اس کا مقابلہ کر کے ان کو اس راہ سے باز کریں اور اگر قیدی لوگ حکم حاکم کی تعمیل سے انکار یا زور و
 قواعت و اخراج کریں تو گار کو چاہیو کہ اس کو فرو کر زمین سے دور ہو جو ان پولیس گار دسی یہ کام متعلق نہ
 چیلانہ کو قواعد کو روز قرقہ میں شریک یافتہ ہوئی تلافی و غیرہ امور میں ڈاکٹر میں بہت ضرور ہو کہ جو ان گار
 قیدیوں کو متصل تر ہو و اپنی کسی فسرند و ستانی یا نجیب کو اختیار ہو گا کہ بلا ہتھم خودی اور تو شدان غیرہ
 کہ اندر جادو اور فسران غیر متہد کو اس امر کی احتیاد کرنا چاہیو کہ جبوقت نجیب لوگ چیلانہ کو ایک مقام سے دور
 ہٹک جائیں تو اسی طرح جیسا پہرہ ہو و ان کو وقت معمول سے نصف بستہ برعایت قواعد قدم اوٹھا دین کی او
 کو اختیار نہیں ہی کہ کسی قیدی کو اشارہ یا اس سے گفتگو کریں اور ان کو ناکیشد یہ ہو کہ وہ کسی قسم کی شہی چیلانہ
 سے قیدی کو پاس لاویں اور کسی قیدی سے کچھ چیز چیلانہ کو باہر لیا ہو و اسطرح لیون متقیہ اس امر کی کہ کس مقام سے
 پہرہ دین کا منصفہ اور برامی صاحب ہتھم چیلانہ کی کسی ستری کا پہرہ بدلنا جائز نہ ہو گا الا بضروری کسی فسر غیر متہد
 ستری پر واجب ہو کہ پہرہ ہوئی اور ٹوپی لگی ہوئی بندوق بغل سے لٹا ہو و پہرہ دلیو جب ستری کی بد
 تو اسکو چاہیو کہ اپنی پہرہ ہوئی بندوق اسی نجیب کو دیدیو جو بدلی کو آویں اور اس سے خالی بندوق
 جب چیلانہ رات کو کمر بند کیا جاوے گا تو لازم ہو کہ کنبیان مقام میں گار دپاوس فسر کو حوالہ کیا وین جو
 وقت ہو اور لازم ہو کہ افسر کو رجمعداری سے کہ عہدہ پر نگیا ہو جو و چھوڑ چیلانہ نوں میں چھوڑا

کام کانیز کارها برنجیان داروغه که سپردگیها و دیگر اونی افسران غیر متعهد و نجیبون که در مقامین کار در هر شهر
 هون اختیار نمود که کسی چای کسی ساعتین کرده کار و غیر حاضر بین کار و کدو و در کولانم هر که رات بین
 دو مرتبه ستر یون کارند و یو یعنی او کو بهوشیار که کار و کدو کار کو چای هر که سوازی اونی ساعتون که جب صورت در
 پر جا و ساعت مختلف پر دو مرتبه شبین ستر یو می بهوشیاری اور عدم بهوشیاری کو نیز یو جب چهلانه
 پلشن پولس کو مقام صدرین واقع ہو تو کار و کدو افسر کانیز کو چای هر که اونی اوقات پر اور اس حکم بالادست
 حضور ریٹ پو پنجانا هر چو پلشن کو افسر کانیز کی تجویز سر مقرر ہون جب چهلانه اوس مقام پر واقع ہو پلشن
 پولس کا مقام صدر نہو تو افسر کانیز کار و اس جہدہ وار کہ حضور ریٹ پو پنجا و لگا اور ہدایت حاصل کر لگا
 جو چهلانه کا مہتمم ہو اگر ناگاہ قیدی لوگ چیلخانہ توڑ کر باہر نکلن کا قصد کریں یا اور قسم کا دنگہ فساد واقع ہو تو اوس
 افسر مقرر متعہد کو جسکا پہرہ ہوا لازم ہے کہ فوراً جوانان کار و کدو کو سنج کر اگر بلا وقت قاصد و کو پاس اور وہ چهلانہ او
 صاحب محبس ریٹ پو پنجا لا کر اگر وہ اوسی چھاو فی مشتمم ہو روانہ کری اور اوس صومین چای هر کہ ستر یون
 بند قین ہری این لیکن بانان رد کو تار و داروغہ یا صاحب محبس ریٹ کی بند ق چلانا جائز نہو گا الا و مصوبہ
 کہ او کو کسی سیر الکا چیلخانہ کو جان بجان اور چھوڑنا منطور ہو چسپ قیدی لوگ فی تحقیقت حملہ کر تو ہون یا او ستر
 کہ قیدی لوگ پہانگ توڑ کر باہر نکلن ہون و او کو حیر اندہ پنجا ضرور ہو لیکن اگر مہتمم وقت واقع ہو کہ قیدی لوگ
 فی الواقع افسران چیلخانہ کو زور و شرب کسی کو پٹری یا احاطہ حاصل توڑ کر باہر نکلن کا قصد کریں اور داروغہ کو نزدیک
 وقت کریں این ازیشہ ہلاکت جان ہوا و و اس جہدہ وار کہ افسر کانیز کو و ستر کو بند بست کر ہدایت کری و
 مذکور کو لازم ہو گا کہ جماعت چند جوانان کی اس حکم کو ساتھ متعہد پر روانہ کری کہ وہ انکاران چیلخانہ کو چھوڑ کر
 قیدی کو باہر نکلن و باہرین اور جب افسر مذکور موقع پر پہنچ جاوی تو اسکو چای هر کہ او از بند ستر قیدیون کو متنبہ کری کہ
 ہم لوگ فرما فرما ہونہو کہ تو ہمارے اوپر گری علیگی اور اگر نظر حالات موجودہ قدر تاخیر کی گنجائش ہو تو تینہ میں
 کیجا دگی اور اگر فساد کرنا نہ کرے کوئی دوسری تدبیر نظر نہ آوی تو افسر مذکور قیدیان سرکش پر گولی چلا دے گا
 اگر اسکو اسباب کی احتیاط چای هر کہ جب بوجہ تشریف آوری صاحب محبس ریٹ یا حاکم فوج کو قیدی لوگ بہانہ لگیں یا
 فرمانبردار ہو جائیں تو فوراً کوئی جتنا موقوف نہ کر دے اور کار و پولس کو لازم ہو گا کہ جو حکم کا کان موصوف یا دشمن
 ایک کی تجویز سر صدر پادین و کی تعمیل کریں ہر گاہ چیلخانہ کی تفرق لین بوجہ فرق تعمیر عمارت و مقامات مختلف
 واسطی جمع ہونی جوانان کار و بعض مثلاً فساد کو ہو گا کہ چیلخانہ میں صاحب محبس ریٹ جوانان لگا کر

چنان قیدی که سرخی تجویز بود بعد اجرائی وارنٹ اوکی نیست بر کیفیت لکبه که او سر ضلع که مجسٹریٹ کو با چنان
 سوره آیا ہو و این سیریل کریگو دفعہ ۱۲ اگر حکم قید نسبت کسی قیدی کو میم کیا جای تو چاہیے کہ جسٹریٹ کو مطلع
 نیز ابابت اصل حکم از ایک کیفیت ایسی مضمون کی مندرج ہو اور اسی جسٹریٹ کو مقابلہ فی تاریخ بقضای معیاد کی
 از سر نو قائم کیا جای دفعہ ۱۳ اگر کسی قیدی کی نسبت دوبارہ حکم صادر ہو تو حکم نامی جسٹریٹ الف میں (الف)
 میعاد حکم اول اور قائم ہوئی نام قیدی مذکور کو بعلت حکم نامی مذکور کو قائم کیا جائیگا دفعہ ۱۴ در صورت وفات یا فرا
 قیدی کو دار و غریب کو چاہیے کہ پروانہ کی نسبت پر اور جسٹریٹ الف کو در خواہ کیفیت میں اوکی کیفیت کہیں مجاز نظر
 بھی اصل وارنٹ کی نسبت پر اسی طرح کی کیفیت کہیں گویا کہ الف بدست خط مجسٹریٹ تصدیق کیا جائیگا اور اس وقت
 کی مثل کہ ساتھ ایک دیگر مضمون واردات شامل کیا جائیگا اور نقل اسکی سشن جج کی خدمت میں دسٹریٹ مندرج
 کہ فرزند مجسٹریٹ ایسی جگہ مجسٹریٹ قیدیان پر پوش کو وارنٹ کہیں گویا کہ وقتیکہ گرفتار ہو کو سسری اصلی کو نہ بچھین
 دفعہ ۱۵ ابوقت انتقال وفات و فوت یہ حال جسٹریٹ نہ وہ و مہینہ میں با احتیاط لکھا جائیگا دفعہ ۱۶ در صورت
 گرفتاری قیدی متقی مفورہ کو وہ فی الفور واپس کو حکم قید سالت کو بخت شاقہ تعمیل کریگا اور اسی سبب سالت پر اپنے قائم
 رہیگا چاہیے کہ وہ حالات یا حالت تجویز میں تحقیقات یا صدر حکم قطع نسبت و جن جنم یا جرم دیگر کہ لکھا جائیگا اور اوکو
 یہ میعاد قید بموجب حکم سالت تاریخ گرفتاری سوشا کی جائیگی نہ تاریخ حکم نامی سر دفعہ ۱۷ چاہیے کہ جسٹریٹ میں
 بنسوخ میعاد اول کو لیکو میعاد از سر نو قائم کیا جای دفعہ ۱۸ ناظر کو چاہیے کہ ایک نیا جسٹریٹ امر موسوم جسٹریٹ احکام
 مرتب کہیں اور دس میں ہر ایک حکم نہر امعدہ وہ ہر ایک بجز وقوع کہ مندرج کہیں بہر جسٹریٹ ہمیشہ منیر رہیگا اور اس
 حاکم فوجداری کو حکم صادر کیا ہوگا وہ بنو و تخط سہر ایک تم کی تصدیق کریگا قبل برخاست کچھری حکم مذکور روڈ
 میں مندرج ہوگا اور اوپر حاکم فوجداری کا و تخط اور ہر نشانی سرشتہ دار فرائض کی متواریخ اجرائیت ہوگی اور فی الفور
 قیدی کو ہمراہ چلانی میں بھیجا جائیگا جو حکم کہ مجسٹریٹ اور حکام ماتحت کو صادر کریں انکی اس طریق کو تحریر ہوئی
 سوغالب ہر طرحکی مضیابطگی یا سہو تحریر جو منجانب انسراجیل وقوع میں آوے اسکا انسداد تجویز ہوگا دفعہ ۱۹ علاوہ
 اسکو محافظہ قریبلا مقابلہ و معاینہ کاغذات مثل کہ جسٹریٹ مرتب کر سکیں گویا کہ وظیفہ نقل کر نہ ہر ایک پروانہ کی قبل اجرا
 کو مرتفع ہوگی دفعہ ۲۰ ہر ایک قیدی زیر تجویز مجسٹریٹ یک سشن جج کا جسٹریٹ نہر ابابت قیدیان پر تجویز میں
 مندرج کیا جائیگا اور اس جسٹریٹ سر او سکنا نام خارج کیا جائیگا تا وقتیکہ دار و غریب حکم قطع نہر یا بائیکا پاد دفعہ ۲۱
 دار و غریب قیدی کو بلاروایہ بعد لیکو چاہیے کہ او سکنا نام جسٹریٹ نہر سر خارج کر کہ جسٹریٹ الف میں قائم کرے

محافظة قزاقستانی واریت کشن حج کو این تحت میں لکھو ایستہ ماہوار ہی میں مطابق تاریخ ربانی کو شامل
 لکھو جیسا کہ پروانوں کو سطر معین ہوا و شامل مثل مقدزہ کریمہ دفعہ ۴۴ بحالت مسودہ حکم ہوا و قدیم مع یا بدست
 یا قید باجنت جس تحت کی عوض میں بجان لینا چاہیے کہ اوس وقت واریت اور پروانہ کی پشت پر کیفیت تعمیل
 حکم کی لکھی جائیگی لیکن مناسب ہو کہ محسب سطر واریت کو اور داروغہ جیل پروانہ کو تا وقتیکہ اوسکا اجرائی تمام ہو جائے
 اپنی مابین کہیں دفعہ ۴۴ کوئی حکم ثانی کسی پروانہ کی پشت پر مندرج کیا جائیگا لیکن ہر ایک حکم نثر کی و اسطر
 حلقہ ہر وارہ جاری کیا جائیگا دفعہ ۴۴ کیفیت متضمن نثری اسری علی دفعہ میں آئیکو چاہیے کہ اصل پروانہ کی
 پشت پر جسکو مطابق قیدی محبوس ہو تحریر ہو کر دستخط کیا جائی اور یہی سطر نمبر نسبت جرائم و ذمہ امتیاز
 میں مندرج ہو اسکو حکم نثری اسری کو اجرا کو لکھو یا پروانہ ضرورت میں ہر دفعہ ۴۴ جب کہ یہی محسب سطر کسی مجسمہ
 سے مجبور ہو کر اجرائی وارث پہنچی میں لکھو یا معینہ توقف کریں تو لازم ہو کہ واریت مذکور کو کشن
 کو پاس معہ پورٹ حالات مقدمہ کو واپس کریں اور منظور و واریت ثانی یا حکم کشن حج مشتبہ طری وارث
 اول جسکو دستور تاریخ اجرائی حکم ملوئی شدہ معین ہو ہیں دفعہ ۴۴ جسوقت کسی قیدی کی میعاد مقضی ہو جائی
 داروغہ جیل کو چاہیے کہ اوس قیدی کو مع اوسکو واریت اور پروانہ اور حشر طر الف و ب مع پورٹ کو حوالہ مسودہ حکم
 حاکم ربانی کنندہ کو ضروری ہو پیش کریں حاکم موصوف علاوہ دستخط کر دے و حکم ربانی بطریق مشتبہ پورٹ داروغہ
 جیل طری پروانہ کی اپنی نام کو سر حرف و تاریخ و دستخط متعاقب نام قیدی ہر ایک جسرین ثبت کرے اگر حشر مذکور
 بصورت مرتب ہیں تو پہلو سے توبت ملاحظہ مثل استفسار کی محافظہ قزاقستان طری و پوچھی دفعہ ۴۴ اگر کوئی ایسا
 قیدی ربانی کو پیش کیا جائی جو بموجب کسی حکم ثانی کو میعاد زندان قید ہو ہو تو اوسکو پہلو واریت اور پروانہ کی
 پشت پر کیفیت تعمیل لکھو واپس کیا جائیگا اور وہ مطابق نثر پروانہ کی جیل میں مقید رہے گا اور اوسکا نام حشر
 و ب میں ترقیم کیا جائیگا دفعہ ۴۴ بحال و ذمہ یا ربانی قیدی کو چاہیے کہ واریت کشن حج کی خدمت میں
 واپس کیا جائی دفعہ ۴۴ کشن حج کو چاہیے کہ لحاظ کریں کہ یہ قواعد حسب ابطہ طور ہیں اور یہ بھی کہ انکی
 محکمہ کا حشر حواز و سی سر کل مفری ۴۴ مورخہ جاری شدہ کہ معین ہو بصورت اور حسب ابطہ مرتب ہو ورنہ
 مراتب کو لکھو کہ حکم ہر دفعہ ۴۴ مندرج ہوں دفعہ ۴۴ زیادہ تر صحت اور کمیل ضابطہ و بحالت میں ملے گی کہ کسی
 ایک عہدہ دار خاص کو تعلق کا مقصد ذیل کیا جائی یعنی دستخط اور ملاحظہ کرے حشر قیدی ربانی اور عطا کرنے
 قیدی کو ساریتک مطبوعہ متضمن انقضای میعاد قید حسین فہرست مال مفوضہ اوسکی ہی مندرج ہو اور اور دینا قیدی کو

ات میں بنام محبوس آت دی پس یا بنام محبوس یعنی جیسا موقع ہوتا وقتیکہ واپس کیجا ہی قائم
 لی چونکہ پیشگی واسطی خرید کر لیا اجراء و ہتھیار وغیرہ کو دیجا ہی ہر اور مع خرچہ اون چیزوں کی جو طیار کیا وین
 بجات پرافٹ اینڈ لاس متصور میں اسلئے چاہیو کہ جو رقم خرچ میں لگی جا ہی وہ باعث تخفیف زینتگی ہوتا وقتیکہ
 لی اول کا حساب بخوبی طے نہ ہو جا ہی جب تک بلا حصول اولاً منظوری گورنمنٹ کی پیشگی نہ لیا جا ہی ایضاً
 عدد گورنمنٹ احرف دی قوم حساب میں نہ درج ہوں جو فی الواقع وقوع میں آئی ہوں اور جمیع قوم کو
 ج نقدی حساب خانہ میں بوجہ قیدیان نہ برید جو ڈنشل چارجر جنرل کو مندرج ہر کو سفدر روپیہ علیہ ہر
 مار کہا جاوے دفعہ م بابت محنت قیدیوں کو سرکار کو ذمہ کچھ خرچ عائد کیا جاوے اور جب کہیں وہ محنت ہی
 بری اون چیزوں کی صرف ہو جو قیدیوں کو کام کی ضرورت ہوں ایسے کام میں کہ قیدی کی کثرت تعینات ہوں
 سیو اشیا کا خرچ نقد منظوری بذریعہ گورنمنٹ بل کو حساب اصل قیمت خرید و سشی کی بنام سرکار لکھا جائیگا
 اہ کو فی چیز سرکار کو بقیمت معینہ بطور ٹیکہ دیجا ہی جیسے کہ کاغذ و نمونہ و شانی ہندوستانی کا باب میں ہی قاعدہ
 ی ہی کو مطابق نرخ بازار کل قیمت ان چیزوں کی جو چلیخانہ میں طیار ہوئی ہوں بعد رقم معینہ خرچ میں لگی جا ہی دفعہ
 پیرین کہ چلیخانہ میں طیار ہو کر سولی سرکار کو اور لوگوں کو یا تہہ فروخت کیجا میں تو زر آمدنی حساب خانہ میں سیو
 و محبوس ٹیکہ کو اجازت دیجا ہی کہ قیدیوں کو کام کی ضرورت یا اور کسی کار سرکاری میں جس پر قیدی تعینات
 ان یا واسطی خرید کر لیا اجزاء کو واسطی طیار سیو اشیا جن سشی کو ضرورت ہو بقدر زر آمدن کو اپنی ذمہ داری خرچ
 ج دفعہ ہم جسما لقمین کہ اجزای خریدہ سابق جسکا خرچ بوجہ محنت قیدیان میں لکھا گیا ہو قیدیوں کو کام کی
 اسباب کو بناد میں صرف ہوں تو اصل خرچ گورنمنٹ بل میں بجز سشی میں لکھ کہ بوجہ محنت قیدی
 ج کیا جائیگا دفعہ ہر گاہ واسطی خرید لیا اجزایا آلات محنت بقطر اجزاء کہ کسی قسم کا کارخانہ چلیخانہ کی پیشگی
 در ہو تو صاحب ہتھ چلیخانہ کو اختیار ہی کہ بانسور و پتیک کی اجازت میں اور انہیں کی ذمہ داری ہر تروت
 خرچ لکھا جا ہی یا ہی مذکور رسم نردات سیو ذمہ داری خاص محبوس ٹیکہ کو دیجا ہی دفعہ ۱۱ علاوہ مندرج کہ
 ہم وصول و خرچ نقدی بطور گوشوارہ حساب خانہ میں ہر ایک محبوس ٹیکہ کو لازم ہے کہ تین قسم کو حساب مطابق
 نہ ملحقہ کہ مرتب رکھیں اور او میں وصول و خرچہ باقی اول اجزاء کی دو م اول چیزوں کی جو طیار ہوئی وغیرہ
 ہم نقدی کی مندرج ہو دفعہ ۱۱ ان حسابوں کی نقول یا منتخب صاحب ہتھ چلیخانہ کی خدمت میں پیش کیا ہی
 بی جاوین اور میزان وغیرہ مراتب حساب خانہ سے بخوبی مقابلہ کیجا وین ۔

انشیکر جنرل جہانیا نون ممالک مغربی کا شہر مقام نئی تال ۱۲۰۶
 نمبر ۱۱۲۹ صاحب انکونٹ ممالک مغربی کا سرکار حکم جوہ نمبر ۳۴ مکتوبہ ۲۰ مارچ ۱۸۳۹ء مشہور
 بجای اوسکی چند قاعدہ اول انکار و نکر و ستور العسل کر لیا چونکہ اہتمام سے جہانیا نون میں قیدیوں کی معرفت
 کام کرایا جاتا ہے حسب تصور سی نوآب گورنر بہادر کو ذیل میں مندرج ہو تو ہیں دفعہ اہر محبٹر
 چونکہ اہتمام سے جہانیا نون میں حرفت کاری کا کام ہوا کرتا ہے اس تحریر کو دیکھ کر حکم ہوتا ہے کہ حرفت کاری
 پانچ سو روپیہ پانچ سو روپیہ کہہ کر بطور سرمایہ اوسی کو خرچ سے اپنے کام حرفت کاری کو اگر چاہا تو دفعہ ۳
 یا جہانیا نون کو ہر مہینہ ستر سو روپیہ کی درخواست گذری کہ ہمارے جہانیا نون قیدی لوگ حرفت کاری کو کام میں
 انشیکر جنرل جہانیا نون کا سائل کو ہمارے عنایت کریگا اور زمرہ مذکور صاحب محبٹر کی دپارٹ
 حرفت کاری جہانیا نون میں جمع ہوا کرتا ہے دفعہ ۳ اس صفا کر سرمایہ سے ہر طرح کو اشیاء خام وغیرہ حساب
 جاوینگا اور جو کچھ روپیہ مال کی فروخت سے وصول ہو وہ سرمایہ کو جمع کہانہ میں لکھا جاوے گا دفعہ
 صاحب محبٹر یا صاحب کلکٹر کی انکوائری سے ہر مہینہ کی دی بجائیگی بلکہ جب اشیاء خام خرید
 حرفت کاری کر سرمایہ میں جہانیا نون کی بابت وصول یا جمع ہو اس کو خرچ لکھا جائیگا اور بطور پیشگی وصول
 حرفت کاری کا وہ وصول کیا جائیگا دفعہ ۴ جو کچھ پیشگی دیا جاوے وہ سال گذشتہ کی نصف آمدنی سے
 سوائے اسکو اور کوئی طریقہ نہیں ہو کہ ایسی پیشگی کا جائزہ صحیح لیا جاسکے مثلاً فرض کیا جاوے کہ سال گذشتہ
 میں ماہ وصول ہوا تھا تو جائزہ ہی کہ پاس روپیہ اوسکی مدد کی بابت دیا جاوے اور بطور پیشگی خرچ کہ
 دفعہ ۵ چار نقشہ حسب ذیل مرتب ہوا کرتا ہے اول فہرست اشیاء خام کی جو وصول ہو و
 صرف میں آوے دوم دراصلاتی بابت مال حرفت کاری جو صرف ہوا اوسکی باقی موجودہ مال کو جو
 ماہواری بابت کارخانجات حرفت کاری کو جو جاری ہیں چہارم داروغہ کا حساب لکھا بمقابلہ
 جہانیا نون کا حساب حرفت کاری کو حساب بطور مذکورہ ذیل مرتب ہوا کر پیش ہوا کرین گویا

حساب ماہواری

داروغہ اس حساب کو زبان اردو مرتب اور اپنا دستخط ثبت کر کے اوس مہینہ کو ختم ہونے کے بعد حقائق
 کو پاس حاضر کریگا اس حساب میں جمع اور خرچ اور باقی جو بابت مال در نقد موجود ہو لکھا جاوے گا
 داروغہ اور خزانچی بعضی دونوں کو دستخط ثبت ہوا کرے گی صاحب محبٹر اس حساب کو منظور کر لے و

لا سمنه کمر و انجات ضروری مهادرینگر کنتی شبای خام خرید کی جاوین او جن چهلان زن تعلیم کی بابت کچر و عطا
 اوسکی تقسیم عمل میں آج و دفعہ دار و دفعہ حساب ماہہ کو زبان اردو میں ترکیب کیا اور صاحب محسوس طبع اگر نری
 بسکودہ کام سپرد ہو و اسکو ترجمہ کر گیا دار و دفعہ اور انگریزی نویل علی اپنی پور دستخط نقشہ اردو اور انگریزی
 یا کنگو جنوری و اپریل درجولائی اور اکتوبر مہینہ کی استانیچ کو یاد اس پیشتر و نو نقشہ چلانی کہ مہتمم کی پاس میں ہوا کنگو
 رفیت کر لکھ کر نقشہ اوسکی رقم صحت کو ساتھ مندرج ہو و یہیں صاحب محسوس ایک الکار کو متعین کر گیا کہ وہ مال موجود کی ہر
 رکری اور الکار مذکور ہر نقشہ اور اپنی دستخط کو ذیل میں تحقیقات کامل لکھا کر اس نقشہ کی ایک نقل بلا توقف صاحب السیکر جنرل
 کو حضور پیش کی جاگی جو کچر قاعدہ نقشبات سندہا میں ظاہر ہو و صاحب محسوس سپر کار کو اس میں کیشین خانہ کو ان
 ان دلاو گیا جسکی جانفشانی و حرفکاری کو سبب تبہ و ہون رازمانی روپیہ یکرا او اس انگریزی نویل کو دلاو گیا
 یہی سبب کہ مرتب کیا ہو بشرط اسکو کہ موئی المیہ چلانیہ کامشاہرہ دار و دفعہ ۹ جس صورت میں ہر طرح کی پوشاک
 انہ میں تیار ہو کر قیدیوں کو بانٹی جاتی ہو سرکار کو حساب یہ صرف قیمت شو خام حساب عده ہنسلہ جنسی سر
 غربی نمبر ۲۴ بابت ۱۸۳۸ اور ۱۸۳۹ کو لکھا جانا ہی پس صاحبان محسوس کو اسبانتا اختیار دیا جاتا کہ وہ
 پوشاک جو قیدیوں میں چلانیوں کو کارخانوں سرانٹی جانی و سکا عرض باز احساب کر کو پوشاک کو کر کی بابت
 میں سر کیشین دلاو کر کو لکھا کر مذکور اشخاص کو فروخت ہو و یہی جس طرح کیشین کی تقسیم ہو و اسکی تفصیل
 انہ میں کہ حساب میں لکھی ہوگی بعد تصفیہ حساب ماہی کچر زفصل الامی حجازہ سرایاتی رہ جائی صاحب کلٹر
 ہوا کر گیا اور صاحب صوف ایک سید عطا کر دے مذکور کو ذیل میں جنس قیدیان تحت کہانہ جو پیشل جارج خیر
 کر گیا دفعہ ۱۰ اپنی خرچ کی رقموں کو اس طرح جو فہرست ایک میں مندرج ہو و یہی روغلا و دستخط سر سنا کو مرتب کرے
 ر دو کو ساتھ لکھا کر گیا و یہی اس طرح کا فہرست ماہ گذشتہ نہ زیادہ ہو و اسکی کیفیت لکھی ہوگی اور چند مہینہ کو بعد
 میں ایک رقم اوسط خانہ ہوگی اور وہ سیم ہدایت آید کہ کانی متصو ہوگی دفعہ ۱۱ ذیل نقشہ چار کو پیشگی کی پیسی
 لکھی ہوگی کہ صاحب السیکر جنرل کو فوراً معلوم ہو جاوے کہ پیشگی محمول و زیادہ دیا گیا ہی نہیں اور اگر زیادہ دیا
 و اسوقت اسکو سبب کیفیت لکھی ہوگی کہ چونکہ ممکن ہے کہ فزرت کاری زیادہ کثرت ہو کر ہو لیکر ایسی کثرت کیلئے خاص کار
 ہت کرنی چاہو دفعہ ۱۲ جب کارخانجات تعمیر کر نہ ہو تو صاحب السیکر جنرل کو متصو کرنا ضروری ہوگا اسوقت
 ہر مہینہ کی تعداد لکھی ہوگی لازم ہوگا اور جب کارخانجات کی اجازت حاصل ہو و اسوقت جو اچھی جازت رقم صرف کی جاوے
 یا لکھی ہوگی یا بابت زیادہ ہو و اسوقت کار کی اجازت ہوگی کہ چونکہ سابق کو فاضل کاری جہاں میں عده کو دلاو کر

بکرمہ جہا

۱۰۷

جدول خام ششما کی جو وصول ہو کر کھلی جائے

4 2

[illegible]

44.

لیکھ صاحب درمیان دار و خد اور خراجگی

بانی صاحب سالت

۵۶

مین بوجہ نقتہ ۳ وصول ہوا

کل کھیتی

۱ فی سیکڑا منافع وار دندہ کر لبر
۲ ایضاً ہندوستان کی کشت کر لبر
۳ ایضاً سیت کی جو خرٹکا دان کو تفصیل کے مطابق دیا گیا
۴ ایضاً جو کارخانوں کی طاری کر کے مطابق اجازت کر دیا گیا
۵ ایضاً درپہ جو صد و مقام کی سرکون کر لبر دیا گیا
فصل
کل سکھیتی

تفصیل پیشگی

مشم خر فکارتی

پختہ آمد فی سال گذشتہ

اس سال کی پیشگی جواب

کل پیشگی جودی لبر

استدراجیات جنکی پیشانی اس جگہ پر لکھی جاتی ہے جملہ تہمین رہا چاہیں اور پیشانی ان نقیحات کی
 بموجب ہدایت نامہ ہائر اہل صاحب بہادر انسٹر جنرل جملہ نامہ داری اضلاع مغربی کے مطلوبہ ہوئے

رجسٹری پروانہ اول احکامات کو جو نسبت قیدیان میعاد فی ضلع یا غیر ضلع وزیر تجویز و رہائی وزیر تجویز و سپرد و ذرہ کہ ہر اجلاس سے صادر ہوتا ہے ناظر برادر حکم ہر محکمہ مندرجہ پروانہ موصوف وقت صدور حکم کی اس رجسٹر میں مندرج کر کے دستخط ہذا کر ابھی پاس رکھو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ و ماہ	نمبر پروانہ	نام مدعی	نام قیدی	جسم	عمر	نام باپ کا اور ذات اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم بقید تاریخ گذر فی معاد	نام محکمہ	دستخط حاکم

رجسٹر قیدیان زیر تجویز و سپردگی دورہ کہ جیل خانہ سہتو میں اس میں مندرج ہونگی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ آمد جیل خانہ	نمبر پروانہ	نام مدعی	نام قیدی	جسم	عمر	ولدیت اور قومیت اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم اخیر بقید تاریخ اور نام حاکم	کس نام سے جیل خانہ میں آئے	تعداد و نام دیگر مجرمین جو ساتھ میں	نمبر اور تاریخ فراک	کیفیت

رجسٹر قیدیان آمد فی میعاد جیل خانہ میں روزمرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ آمد فی جیل خانہ	نمبر پروانہ	نمبر شمار قیدی	نام قیدی اور عمر اور ولد	حالت اور ذات اور پیشہ	تعداد میعاد بقید تاریخ	باجنت یا بلا محنت	پایز یا بلانہ نجیبہ	تعداد جیل خانہ سے تاریخ ادائی شدہ	کس نام سے جیل خانہ میں آئے	تعداد و نام دیگر مجرمین	کیفیت

رجسٹر ذاتی قبیلان بابت ماہ نمبر ۳۱
سہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
نمبر ذاتی قبیلان	نمبر ذاتی قبیلان	نام قبیلہ	ملت	تاریخ حکم	نفس و مینا	تاریخ گذر مینا	کس عاکم کو حکم قید ہوا اور کس ضلع سے آیا	تاریخ رہائی اور دستخط حاکم	تاریخ واپس دینے وارنٹ	کیفیت

رجسٹر قیدیان خارج ضلع و دایم کس انتقالی جو اس ضلع سے خارج ہو کر دوسرے ضلع میں خواہ عبور دریای شور کور وازہ ہوتی ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ روانگی	نمبر پروانہ	نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	ملت	خلاصہ حکم بقید تاریخ و تعداد میعاد کی	تاریخ گذر مینا	کس ضلع کور وازہ ہوا بقید تاریخ	تاریخ پہنچنے قیدی کو کچاں و وہی گیا مع تاریخ روکا صاحب مجسٹریٹ	کیفیت

رجسٹر قیدیان انتقالی دیگر جو کہ میعاد دی و دایم کس انتقالی ہو کر اس ضلع میں آئین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تاریخ آمدنی قیدی	نمبر پروانہ	نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	ملت	تعداد میعاد بقید تاریخ	تاریخ گذر مینا	کس ضلع سے آیا	تاریخ واپس دینے وارنٹ	تاریخ پہنچنے قیدی کو کچاں و وہی گیا مع تاریخ روکا صاحب مجسٹریٹ	تاریخ پہنچنے قیدی کو کچاں و وہی گیا مع تاریخ روکا صاحب مجسٹریٹ

رجسٹر قید لوین کا جن پر جرمانہ ہو یا بلا بخشی یا بلا بخشی تا تفویض مشقت

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ آمدنی	نمبر قیدی ہوائی رجسٹر	نام قیدی	علت	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	تاریخ گذر فیصلہ	نقشہ اور جرمانہ	تاریخ تفویض وصول	تاریخ تفویض محنت یا بار داری جرمانہ	کیفیت

نمبر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر رجسٹر مفرد	نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	سکونت	ذات اور پیشہ	جرم مع خلاصہ حکم	تاریخ قید	نقشہ اور فیصلہ	تاریخ گذر فیصلہ	تاریخ تفویض داری	کہان سے اور کسی تفویض سے پہلے کا تاریخ اور حکم گرفتاری اور قید اور زراعت عام جو کہ منظور ہوا واسطی دینی کو	

رجسٹر سزا و جرم جو قیدی فی جیل خانہ میں کیا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ سزا	نمبر سزا جیل خانہ کا	نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	باپ کا نام	ذات	علت حال	نام مدعی اور گواہان	نقشہ سزا حال	علت اور خلاصہ حکم سابق	تعداد سزا و سزا فی سابق جیل خانہ میں کہ کی دفعہ اکس قیدی کی سزا و سزا فی سابق جیل خانہ میں کہ کی دفعہ	کیفیت

حیدر الشیخ

۱	تاریخ	۲	نمبر نام اور علیہ اس شخص کا جسکو انعام ملا	۳	سہو یا حوالہ نام یا	۴	مقتدرہ انعام	۵	کس طرح کی روپیہ یا کیا	۶	تاریخ منظور	۷	دستخط اور شخص کو کہ جسکو انعام ملا	۸	دستخط صاحب محکمہ	۹	مہینہ
---	-------	---	--	---	---------------------	---	--------------	---	------------------------	---	-------------	---	------------------------------------	---	------------------	---	-------

۱	تاریخ زمانت	۲	میزانیت	۳	رسم و رسوم قیدی	۴	نام قیدی	۵	نام باپ کا یا حارث کا	۶	ذات	۷	جسم	۸	تاریخ قید و تاریخ گذر فیضیاد کی	۹	تفصیل مال کی	۱۰	وقت ارتقا و ترقی کی تاریخ	۱۱	تعداد روز و حصول آزادی کا	۱۲	تاریخ و نام مال کی ضمانت	۱۳	اس کی قیدی کو یا دیگر وارث کا دستخط و پیر گیرندہ	۱۴	دستخط صاحب
---	-------------	---	---------	---	-----------------	---	----------	---	-----------------------	---	-----	---	-----	---	------------------------------------	---	--------------	----	---------------------------	----	---------------------------	----	--------------------------	----	--	----	------------

رجسٹر راجہ بندھو کے قیدیوں اور مرہ چلیانہ میں نمبر ۱۲

[illegible]

[illegible]

بہی حلیہ قیدیان جلیخانہ از روی تہجی

[illegible]

نمبر ۱۵
جسٹ روزمرہ تفصیل و احوال مختلفہ جگہ

تاریخ و ماه		تعداد چکی		تعداد ویدیان		میدان	
بند	چوبه	بند	چوبه	بند	چوبه	بند	چوبه
۱		۲		۳		۴	
۵		۶		۷		۸	
۹		۱۰		۱۱		۱۲	
۱۳		۱۴		۱۵		۱۶	
۱۷		۱۸		۱۹		۲۰	
۲۱		۲۲		۲۳		۲۴	
۲۵		۲۶		۲۷		۲۸	
۲۹		۳۰		۳۱		۳۲	
۳۳		۳۴		۳۵		۳۶	
۳۷		۳۸		۳۹		۴۰	
۴۱		۴۲		۴۳		۴۴	
۴۵		۴۶		۴۷		۴۸	
۴۹		۵۰		۵۱		۵۲	
۵۳		۵۴		۵۵		۵۶	
۵۷		۵۸		۵۹		۶۰	
۶۱		۶۲		۶۳		۶۴	
۶۵		۶۶		۶۷		۶۸	
۶۹		۷۰		۷۱		۷۲	
۷۳		۷۴		۷۵		۷۶	
۷۷		۷۸		۷۹		۸۰	
۸۱		۸۲		۸۳		۸۴	
۸۵		۸۶		۸۷		۸۸	
۸۹		۹۰		۹۱		۹۲	
۹۳		۹۴		۹۵		۹۶	
۹۷		۹۸		۹۹		۱۰۰	
۱۰۱		۱۰۲		۱۰۳		۱۰۴	
۱۰۷		۱۰۸		۱۰۹		۱۱۰	
۱۱۳		۱۱۴		۱۱۵		۱۱۶	
۱۱۷		۱۱۸		۱۱۹		۱۲۰	
۱۲۱		۱۲۲		۱۲۳		۱۲۴	
۱۲۵		۱۲۶		۱۲۷		۱۲۸	
۱۲۹		۱۳۰		۱۳۱		۱۳۲	
۱۳۳		۱۳۴		۱۳۵		۱۳۶	
۱۳۷		۱۳۸		۱۳۹		۱۴۰	
۱۴۱		۱۴۲		۱۴۳		۱۴۴	
۱۴۵		۱۴۶		۱۴۷		۱۴۸	
۱۴۹		۱۵۰		۱۵۱		۱۵۲	
۱۵۳		۱۵۴		۱۵۵		۱۵۶	
۱۵۷		۱۵۸		۱۵۹		۱۶۰	
۱۶۱		۱۶۲		۱۶۳		۱۶۴	
۱۶۵		۱۶۶		۱۶۷		۱۶۸	
۱۶۹		۱۷۰		۱۷۱		۱۷۲	
۱۷۳		۱۷۴		۱۷۵		۱۷۶	
۱۷۷		۱۷۸		۱۷۹		۱۸۰	
۱۸۱		۱۸۲		۱۸۳		۱۸۴	
۱۸۵		۱۸۶		۱۸۷		۱۸۸	
۱۸۹		۱۹۰		۱۹۱		۱۹۲	
۱۹۳		۱۹۴		۱۹۵		۱۹۶	
۱۹۷		۱۹۸		۱۹۹		۲۰۰	
۲۰۱		۲۰۲		۲۰۳		۲۰۴	
۲۰۷		۲۰۸		۲۰۹		۲۱۰	
۲۱۳		۲۱۴		۲۱۵		۲۱۶	
۲۱۷		۲۱۸		۲۱۹		۲۲۰	
۲۲۱		۲۲۲		۲۲۳		۲۲۴	
۲۲۵		۲۲۶		۲۲۷		۲۲۸	
۲۲۹		۲۳۰		۲۳۱		۲۳۲	
۲۳۳		۲۳۴		۲۳۵		۲۳۶	
۲۳۷		۲۳۸		۲۳۹		۲۴۰	
۲۴۱		۲۴۲		۲۴۳		۲۴۴	
۲۴۵		۲۴۶		۲۴۷		۲۴۸	
۲۴۹		۲۵۰		۲۵۱		۲۵۲	
۲۵۳		۲۵۴		۲۵۵		۲۵۶	
۲۵۷		۲۵۸		۲۵۹		۲۶۰	
۲۶۱		۲۶۲		۲۶۳		۲۶۴	
۲۶۵		۲۶۶		۲۶۷		۲۶۸	
۲۶۹		۲۷۰		۲۷۱		۲۷۲	
۲۷۳		۲۷۴		۲۷۵		۲۷۶	
۲۷۷		۲۷۸		۲۷۹		۲۸۰	
۲۸۱		۲۸۲		۲۸۳		۲۸۴	
۲۸۵		۲۸۶		۲۸۷		۲۸۸	
۲۸۹		۲۹۰		۲۹۱		۲۹۲	
۲۹۳		۲۹۴		۲۹۵		۲۹۶	
۲۹۷		۲۹۸		۲۹۹		۳۰۰	
۳۰۱		۳۰۲		۳۰۳		۳۰۴	
۳۰۷		۳۰۸		۳۰۹		۳۱۰	
۳۱۳		۳۱۴		۳۱۵		۳۱۶	
۳۱۷		۳۱۸		۳۱۹		۳۲۰	
۳۲۱		۳۲۲		۳۲۳		۳۲۴	
۳۲۵		۳۲۶		۳۲۷		۳۲۸	
۳۲۹		۳۳۰		۳۳۱		۳۳۲	
۳۳۳		۳۳۴		۳۳۵		۳۳۶	
۳۳۷		۳۳۸		۳۳۹		۳۴۰	
۳۴۱		۳۴۲		۳۴۳		۳۴۴	
۳۴۵		۳۴۶		۳۴۷		۳۴۸	
۳۴۹		۳۵۰		۳۵۱		۳۵۲	
۳۵۳		۳۵۴		۳۵۵		۳۵۶	
۳۵۷		۳۵۸		۳۵۹		۳۶۰	
۳۶۱		۳۶۲		۳۶۳		۳۶۴	
۳۶۵		۳۶۶		۳۶۷		۳۶۸	
۳۶۹		۳۷۰		۳۷۱		۳۷۲	
۳۷۳		۳۷۴		۳۷۵		۳۷۶	
۳۷۷		۳۷۸		۳۷۹		۳۸۰	
۳۸۱		۳۸۲		۳۸۳		۳۸۴	
۳۸۵		۳۸۶		۳۸۷		۳۸۸	
۳۸۹		۳۹۰		۳۹۱		۳۹۲	
۳۹۳		۳۹۴		۳۹۵		۳۹۶	
۳۹۷		۳۹۸		۳۹۹		۴۰۰	
۴۰۱		۴۰۲		۴۰۳		۴۰۴	
۴۰۷		۴۰۸		۴۰۹		۴۱۰	
۴۱۳		۴۱۴		۴۱۵		۴۱۶	
۴۱۷		۴۱۸		۴۱۹		۴۲۰	
۴۲۱		۴۲۲		۴۲۳		۴۲۴	
۴۲۵		۴۲۶		۴۲۷		۴۲۸	
۴۲۹		۴۳۰		۴۳۱		۴۳۲	
۴۳۳		۴۳۴		۴۳۵		۴۳۶	
۴۳۷		۴۳۸		۴۳۹		۴۴۰	
۴۴۱		۴۴۲		۴۴۳		۴۴۴	
۴۴۵		۴۴۶		۴۴۷		۴۴۸	
۴۴۹		۴۵۰		۴۵۱		۴۵۲	
۴۵۳		۴۵۴		۴۵۵		۴۵۶	
۴۵۷		۴۵۸		۴۵۹		۴۶۰	
۴۶۱		۴۶۲		۴۶۳		۴۶۴	
۴۶۵		۴۶۶		۴۶۷		۴۶۸	
۴۶۹		۴۷۰		۴۷۱		۴۷۲	
۴۷۳		۴۷۴		۴۷۵		۴۷۶	
۴۷۷		۴۷۸		۴۷۹		۴۸۰	
۴۸۱		۴۸۲		۴۸۳		۴۸۴	
۴۸۵		۴۸۶		۴۸۷		۴۸۸	
۴۸۹		۴۹۰		۴۹۱		۴۹۲	
۴۹۳		۴۹۴		۴۹۵		۴۹۶	
۴۹۷		۴۹۸		۴۹۹		۵۰۰	
۵۰۱		۵۰۲		۵۰۳		۵۰۴	
۵۰۷		۵۰۸		۵۰۹		۵۱۰	
۵۱۳		۵۱۴		۵۱۵		۵۱۶	
۵۱۷		۵۱۸		۵۱۹		۵۲۰	
۵۲۱		۵۲۲		۵۲۳		۵۲۴	
۵۲۵		۵۲۶		۵۲۷		۵۲۸	
۵۲۹		۵۳۰		۵۳۱		۵۳۲	
۵۳۳		۵۳۴		۵۳۵		۵۳۶	
۵۳۷		۵۳۸		۵۳۹		۵۴۰	
۵۴۱		۵۴۲		۵۴۳		۵۴۴	
۵۴۵		۵۴۶		۵۴۷		۵۴۸	
۵۴۹		۵۵۰		۵۵۱		۵۵۲	
۵۵۳		۵۵۴		۵۵۵		۵۵۶	
۵۵۷		۵۵۸		۵۵۹		۵۶۰	
۵۶۱		۵۶۲		۵۶۳		۵۶۴	
۵۶۵		۵۶۶		۵۶۷		۵۶۸	
۵۶۹		۵۷۰		۵۷۱		۵۷۲	
۵۷۳		۵۷۴		۵۷۵		۵۷۶	
۵۷۷		۵۷۸		۵۷۹		۵۸۰	
۵۸۱		۵۸۲		۵۸۳		۵۸۴	
۵۸۵		۵۸۶		۵۸۷		۵۸۸	
۵۸۹		۵۹۰		۵۹۱		۵۹۲	
۵۹۳		۵۹۴		۵۹۵		۵۹۶	
۵۹۷		۵۹۸		۵۹۹		۶۰۰	
۶۰۱		۶۰۲		۶۰۳		۶۰۴	
۶۰۷		۶۰۸		۶۰۹		۶۱۰	
۶۱۳		۶۱۴		۶۱۵		۶۱۶	
۶۱۷		۶۱۸		۶۱۹		۶۲۰	
۶۲۱		۶۲۲		۶۲۳		۶۲۴	
۶۲۵		۶۲۶		۶۲۷		۶۲۸	
۶۲۹		۶۳۰		۶۳۱		۶۳۲	
۶۳۳		۶۳۴		۶۳۵		۶۳۶	
۶۳۷		۶۳۸		۶۳۹		۶۴۰	
۶۴۱		۶۴۲		۶۴۳		۶۴۴	
۶۴۵		۶۴۶		۶۴۷		۶۴۸	
۶۴۹		۶۵۰		۶۵۱		۶۵۲	
۶۵۳		۶۵۴		۶۵۵		۶۵۶	
۶۵۷		۶۵۸		۶۵۹		۶۶۰	
۶۶۱		۶۶۲		۶۶۳		۶۶۴	
۶۶۵		۶۶۶		۶۶۷		۶۶۸	
۶۶۹		۶۷۰		۶۷۱		۶۷۲	
۶۷۳		۶۷۴		۶۷۵		۶۷۶	
۶۷۷		۶۷۸		۶۷۹		۶۸۰	
۶۸۱		۶۸۲		۶۸۳		۶۸۴	
۶۸۵		۶۸۶		۶۸۷		۶۸۸	
۶۸۹		۶۹۰		۶۹۱		۶۹۲	
۶۹۳		۶۹۴		۶۹۵		۶۹۶	
۶۹۷		۶۹۸		۶۹۹		۷۰۰	
۷۰۱		۷۰۲		۷۰۳		۷۰۴	
۷۰۷		۷۰۸		۷۰۹		۷۱۰	
۷۱۳		۷۱۴		۷۱۵		۷۱۶	
۷۱۷		۷۱۸		۷۱۹		۷۲۰	
۷۲۱		۷۲۲		۷۲۳		۷۲۴	
۷۲۵		۷۲۶		۷۲۷		۷۲۸	
۷۲۹		۷۳۰		۷۳۱		۷۳۲	
۷۳۳		۷۳۴		۷۳۵		۷۳۶	
۷۳۷		۷۳۸		۷۳۹		۷۴۰	
۷۴۱		۷۴۲		۷۴۳		۷۴۴	
۷۴۵		۷۴۶		۷۴۷		۷۴۸	
۷۴۹		۷۵۰		۷۵۱		۷۵۲	
۷۵۳		۷۵۴		۷۵۵		۷۵۶	
۷۵۷		۷۵۸		۷۵۹		۷۶۰	
۷۶۱		۷۶۲		۷۶۳		۷۶۴	
۷۶۵		۷۶۶		۷۶۷		۷۶۸	
۷۶۹		۷۷۰		۷۷۱		۷۷۲	
۷۷۳		۷۷۴		۷۷۵		۷۷۶	
۷۷۷		۷۷۸		۷۷۹		۷۸۰	
۷۸۱		۷۸۲		۷۸۳		۷۸۴	
۷۸۵		۷۸۶		۷۸۷		۷۸۸	
۷۸۹		۷۹۰		۷۹۱		۷۹۲	
۷۹۳		۷۹۴		۷۹۵		۷۹۶	
۷۹۷		۷۹۸		۷۹۹		۸۰۰	
۸۰۱		۸۰۲		۸۰۳		۸۰۴	
۸۰۷		۸۰۸		۸۰۹		۸۱۰	

رجسٹر قیدیان بیماران ہسپتال^{۳۲}

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ آمد ہسپتال میں	رجسٹر نمبر ہسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامعنت یا بلا معنت	جب ہسپتال میں آیا تب گیا بیمار سے	تاریخ رہائی بیماری سے موقوف یا تبدیلی باگل خانہ	تاریخ قیدی کی مرتبہ ہسپتال میں آیا	تعداد مدت رہی ہسپتال اند سال بہرے	کس جگہ سے بیمار ہوا اور کون تاریخ کو	کیفیت

رجسٹر قیدی مطابق خلاصہ رجسٹر ہسپتال کر^{۳۳}

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تبر فونی	رجسٹر نمبر ہسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامعنت یا بلا معنت	تاریخ اخیر آمد قیدی کی ہسپتال میں	تاریخ فونی	تاریخ قید سے	نام بیماری	نام جگہ سے تاریخ بیمار ہونے کی
								کی مرتبہ ہسپتال میں آیا کستہ نمبر ہسپتال میں آیا	بر وقت آئے بر وقت فونی	

۴۴ بمبئی
حساب ہسپتال بابت خوراک دو گیسٹا جو بازار سے خرید کر دیجاتی ہو

خوارک و لکڑی وغیرہ و دیگر اشیاء کہ جو روزمرہ بیماروں کو دیا جاتا ہو

اخذ و بچاران جو ہا سپتال میں مہون

[illegible]

رجسٹر روزمرہ بابیت ہسپتال

۱	تاریخ و ماه	
۲	تقدیر بیماریان با قیام روز گذرگشته	
۳	تقدیر آمدنی بیماریان	
۴	مسیران کل	
۵	تقدیر بیماریان بوجهی که از خارج می آید	
۶	تقدیر بیماریان بوجهی که از تنها می آید یا از	
۷	تقدیر از فوق	
۸	تقدیر از باقی جو به بیمارستان	
۹	تقدیر از ملاقات	
۱۰	تقدیر از باطل	
۱۱	تقدیر از باطل	
۱۲	تقدیر از بیمارستان	
۱۳	تقدیر از قیدیان	
۱۴	تقدیر از کل جو که رات کو به بیمارستان	

خلاصہ حسرت قیدیان جیلخانہ دیوانی^{۳۶}

[illegible]

نقشه کتاب فیدیان روزمره دیوانی در کلکتری و قوچدارای جنگل و حکم اسطریشی جلیانه دیوانی که هوا هو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
نام سکه	نام مدعی	نام قیدی	تعداد و نوعی	تاریخ قید	خلاصه حکم مع	تاریخ رهایی	تاریخ حکم و رهایی	تاریخ سربانی	تاریخ مدتی	تاریخ مدتی
			مع بهرم		تعداد و معاد			یوم	تاریخ و محل و روز خوراک	کیفیت
									تاریخ و محل و روز خوراک	کیفیت

نقشه خلاصه بابت اجناس

خوراک	تعداد و قید	نام اجناس	تعداد و وزن جنس خوراک	سنگ فی من وزن	کل میزان خرج
اول		آنا			
دوم		ایضا			
سوم		ایضا			
چهارم		ایضا			
اول		چاپانل			
دوم		ایضا			
سوم		ایضا			
چهارم		ایضا			
		دال			
		نمک			
		کلکتری			
		روغن زرد			
		چای			
		سواهی خوراک معمولی مندرجه بالا که در جو کچوراکیشی مطابق نقشه زیر به یک گویا میزان			
		بابت موقوفی خوراک بابت			
		منهائی جو که کفایت خوراک سواهی میزان کل به			
		خوراک سراسری تبیلانه			
		روپیه اند بابتی			
		منهائی چای سراسری			

مذکرہ دھرم در بیان فارغیدان
 قیدی حراست سے فارغ ہوئی تو وہ کارنیزبان ہندوستانی متفنن کیفیت فار صاحب انسپکٹر جنرل
 یاس ہو جب نقشہ مندرجہ ذیل کو بھیجا جاسی شہار صاحب انسپکٹر جنرل منظور شدہ
 نمبر ۱۵۱ مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۵۱ء
 نمونہ نقشہ

دھرم در بیان فارغیدان	جہاز و کشتی	تاریخ فارغیدان	تعداد انعام گرفتاری	بجوز صاحب محبت	صدیقی	تعداد شہار جو صاحب	کیفیت صاحب محبت

نعام گرفتاری جانیکر باب میں استجارت ہوئی بمقابلہ اولیام قید کو مجرم کی نسبت اولاً تجویز ہوئی کٹر ہوئی
 صاحب محبت کو لازم ہو کہ غائے کیفیت میں کیفیت مختصر جس سے انیزادگی کا سبب معلوم ہو کہیں دفعہ ۱۲ شہار
 ت تحریر علیہ اس بات پر محاط کہنا ضروری کہ کوئی علامت خاص جس سے تجویز تیسرے ہوگی درج کیجا و در
 یارت معمولی سے کہہ غائے شہار کا حال نہیں ہوتا دفعہ ۴ ایضا صاحب محبت کی نسبت اپنی
 کاری کو تجویز کر سکین کہ کہان کہاں مرجع عام سے اور اوپرانی شہار سے فائدہ ہوگا اور ضلعون میں
 دن کو بیشتر تدریث و تعلق رہتا تھا اور کہاں غالب ہو کہ وہ روپوش ہوگا دفعہ ۴ ایضا صاحب
 محبت کی رپورٹ صاحب انسپکٹر جس کے پاس بھیجی تو صاحب موصوف بھی اوپر دستخط کر صاحب
 پرنٹ سنٹرل پرنٹن کر یاس بھیجی اور اس محس کے چاہے غائے میں نقول شہار جقدر ضروری ہو
 بی ماونگی اور صاحب محبت کے پاس رسل ہوگی اور صاحب پرنٹ صاحب انسپکٹر
 اس کے خدمت میں چاہے قابل ہیجیگا اور بعد دستخط صاحب موصوف کو بل مذکور کو صاحب محبت
 میں لائے کہنگار صاحب محبت کے ہاں کنڈینج باڈری کے حوصل آویس کنڈینج بھیجیگا اور بطور کی نقطہ
 شا اور جب کوئی قیدی زاری گرفتار ہوئی تو اس کی اطلاع صاحب انسپکٹر کو کیجا وگی اور ایک

ماون قیدیوں کی جو کہ بعد مضموری گرفتار نہ آئی ہوں چہابی جاوگی اور صاحب سپرڈنٹ ہتھکڑی
 سٹریٹ کو بائیں واسطی تقسیم تہا نجات متعلقہ کہ یہی دیکھا فقط اشتہار ایضاً اسہ نمبر جب کسی
 دیکر صاحب الشیخ پر کراہتمام میں ہو کوئی قیدی فرار ہوئی اور واسطی گرفتاری کو انعام دینا منظور
 اب الشیخ پر سوا اجازت لیجاوئی اور صاحب موصوف ایک سوڑا وپتہ تک انعام دینے کا اختیار کہتے ہیں
 نیری ۱۴۹ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۷۱ عیسوی

تذکرہ یازدہم در بیان ملاقات با قیدیان

ہم جیلخانہ اجازت نہ دی کسی قیدی کو اجازت ملاقات دوست کو نہ دیجاوئی دفعہ اول اشتہار
 رخہ ۱۲ مارچ ۱۸۷۱ ع قیدی کو جو حکم صاحب مجسٹریٹ قید ہوں واسطی خمار نامہ یادگار
 کیا واسطی تدبیر بہتمام جاوید کہ ملاقات کرنا چاہی تو اجازت دینا چاہی دفعہ دوم ایضاً جب
 ہو منتقل کیا جایی اور یا شیور کو بھیجا یا قصاص کا حکم او پھر دیکھو ان کو وہ سٹوٹسی ایک مرتبہ ملاقات کی اجازت
 دفعہ سوم ایضاً جب والدین پیر سالہ یا قرابت دار قریب بلا علم قواعد جیلخانہ مسافت بعد سے
 نہ قیدی کو آدمی اور نیز جب قیدی اشتہار ہوں و دونوں حالت میں قاعدہ معمولی سے تجاوز کرنا
 ہر معمول ایضاً اگر قیدی درج معینہ امتحان سے تعلیم کی کسی ایک درجہ کو پہنچا ہو اور درجہ دیگر کو
 روٹگی او کی ثابت ہو تو قطعہ سٹریٹ اسکو دوستوں کو بائیں بھیجا ویکہ اگر تین مہینے کر اندر اسکا
 ٹیکٹ پیش کرے تو قیدی سے ملاقات کرے دفعہ چہم ایضاً قیدی کو بعد ایک برس تا پنج قید
 ت اخیر سے یا جو بے بلب پیر سالگی یا اور امر کو واجب الزامیت ہو اجازت ملاقات کی دینا چاہی دفعہ
 وقت ملاقات کوئی فہر جیلخانہ موجود نہ ہوگا اور اگر قیدی زیادہ ایک گھنٹہ سے ملاقات نہ کرے
 ہشتم ایضاً افسر مذکور ذمہ دار ہے کہ روپیہ یا ازوقہ یا کسی طرح کی یوشاک قیدی کو نہ دیجاوئی دفعہ
 قیدی کا کوئی دوست روپیہ یا یوشاک واسطی قیدی کو وقت رہائی کو اپنے ساتھ لائے تو عرضی
 داخل کرے اور شیا مذکور کتاب جایاد قیدی میں فرج ہوگی اور اگر ضرور ہو تو وقت درخواست
 ہو خوراک یا یوشاک مطابق قواعد جیلخانہ کو اسکو دیا جائیگا دفعہ دہم ایضاً دوست قیدی دیوانہ کو
 کہ یوشاک و طرف پختی و خوردنی و کتب و سبب قسم کی دیگر شیا قیدی کو دیوے مگر روپیہ اسکا

فصل نهم در بیان چهارم خانه

اسبات میں قانون ۱۱۳۵۵ جاری ہو اسو اسطر بعینہ نقل اونکی کجائی ہو

قانون ۱۱۳۵۵

دفعہ دو ضمن اول حکم ہوا کہ تاریخ پندرہویں ستمبر ۱۳۵۵ء کو کوئی کتاب کہ جس کو کہ خواہ
 ہو چاہی بخائی مگر موافق شرائط مندرجہ ذیل کو ضمن دوم چاہا کہ نیاوالی اور افشا کہ نیاوالی ہر ایک کتاب
 کہ صاحب مجسٹریٹ کو حضور میں حاضر ہو کہ حسب مذکورہ ذیل دو اقرارنامہ لکھ کر داخل کرے اور
 اور اظہار دیتا ہوں کہ میں سبھی فلان کتاب فلان کی تین بیچ فلان جگہ پر چاہتا ہوں اگر چاہتا ہوں
 ہو تو اسکو وہی لکھو اور اخیر اقرارنامہ میں حدود مقام مطبع مندرج کرنا چاہیہ ضمن سوم اگر چاہیہ خانہ دوسرے
 بدلہ جاری تو اقرارنامہ جدید لکھنا ہو گا ضمن ہم ہر گاہ چاہا کہ نیاوالی بعد لکھنی اقرارنامہ کو مالک محروسہ سرکا
 توجہ اس صورت کو اقرارنامہ نیا لینا چاہا کہ نیاوالی کی طرف سے کوئی جانچی ہو دو باش اسکا بیچ ملک کو لکھد کہ
 دفعہ سوم حکم ہوا کہ اگر کوئی بتعمیل حکم مذکورہ الصدر کو عمل کرے کہ کتاب طیار کرے یا اشاعت اسکو کرے یا لکھ
 کرے اور شخص مستحق جہ قانون ہذا کے عمل میں نہ لایا ہو تو مشارالہ مستوجب جرمانہ یا پنجرہ روپیہ اور دوسرے
 قید کا سرور ہو گا دفعہ ہم دونوں اقرارناموں میں سے کوئی کہ بتخط و مہر صاحب مجسٹریٹ طیار ہو
 ایک اقرارنامہ کچہری صاحب مجسٹریٹ اور دفتر سو پریم کو رٹ عدالت یا دشاہی میں کہ تو
 اسکو اقرارنامہ طیار ہوا ہو داخل رہیگا اور جو کوئی اصل اقرارنامہ دیکھا چاہا اس کو ایک روپیہ رسوم
 اور جو کوئی نقل لبوی اس سے دو روپیہ رسوم لیکہ نقل ساتھ مہر عدالت کو حوالہ کیجائی دفعہ ۷ اگر بیچ
 فوجداری یا دیوانی کو نقل اقرارنامہ کی داخل ہو سکتی ہو اور کسی طرف سے پیش ہووے اور گواہ اسکو پرہ
 نہ کریں تو اقرارنامہ مذکورہ وجہ ثبوت اس امر کا ہو گا کہ اسکو ہر ایک دستخط کہ نیاوالی جتنی کتابیں اس اقرار
 مندرج ہیں چاہیں اور جاری کیں یا دونوں باتیں عمل میں لایا جیسا کہ اقرارنامہ مذکور میں ایک ام
 امرون کا ذکر شخص دستخط کنندہ کی نسبت لکھا ہو دفعہ ۸ اگر کوئی بعد لکھنی یا دستخط کرے تو اقرارنا
 دونوں کو بعد کارطبع افشا کیے تب سے دست بردار ہو تو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کسی صاحب مجسٹریٹ کو
 دو اقرارنامہ لکھ کر دیوے میں کہ فلان شخص ہوں اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ کار
 ہونے صورت و ما اور کنارہ کلاورہ ایک اصلا اقرارنامہ از مصلحت ہر گاہ دستخط سے صاحب مجسٹریٹ

ان قرار نامہ اختیار مل اور ان نامہ پہلے کے منسک کیا جائیگا اور اگر کوئی اسکو دیکھنا چاہے تو صاحب قریب
 پور رسوم کو اس سر لیوے اور اگر لادہ لے کر نقل کار کہتا ہو تو دو روپیہ اور بیچ بہر مقدمہ کو کہ نقل قرار نامہ مصدق
 تحفظ بطر مذکورۃ الصدور داخل ہو ورنہ اس مقدمہ کو نقل قرار نامہ اخیر مصدق بھر دیتا ہے کہ نقل ہو سکتی
 ہے بعد تاریخ پندرہ جون تہ ستمبر ۱۳۳۷ء کو ملک محمد رسدہ کینی بہادر میں جو کتاب یا کاغذ کہ جاری ہو وہ نام لکھو
 جاری کر نیوالہ کا اور جامی اجرا اس میں مندرج ہونا چاہیے اور جو کوئی اس حکم سے خلاف ورزی کرے
 رت ثبوت جرم کو شخص مذکور لائق جرانہ یا پنچہزار روپیہ اور دو برس کی قید کا ہوگا دفعہ ۱۱ اور یہی
 پنج مذکور کو جو کوئی بدولت لکھو قرار نامہ بحضور صاحب مجسٹریٹ آلات چاہے یا پھر یا اس کہیگا تو
 بت بھی یا پنچہزار روپیہ جرانہ اور دو برس کی قید کا حکم ہو اور شرح قرار نامہ میں جس جگہ لفظ فلان
 ہو وہاں تمام و کمال حقیقت چاہے خانہ کی لکھنی ہوگی دفعہ ۹ مطابق اس حکم کو جو کوئی دیدہ و دانستہ
 مدبر خلاف دیوی تو وہ شخص بعد ثبوت جرم کو مستوجب یا پنچہزار روپیہ جرانہ اور دو برس کی قید کا ہوگا

فصل دہم در بیان چہاؤنی

۱۔ کہ تاج کورٹ مارشل کہ نہاد و حسب قواعد مذکورہ بالا بعلت کسی جرم یا قصور کو اندر حدود چہاؤنی
 کہ کیا جائے تو وہ فی الفور مجسٹریٹ کو سپرد کیا جائیگا و صاحب مدوح حسب معمول مقدمہ مجرم کا فیصلہ کرے
 ۲۔ دفعہ ۳ قانون ۳۳ شدہ دفعہ ۱۱ قانون ۳۳ شدہ اگر کوئی شخص بنا کم کسی شخص باشندہ اندر حدود
 ۳۔ کو نالش کیا جائے و مدعا علیہ بالیان پولیس شکی ہو کہ قاتل نہاد ہو یا نالش و مستسم کی ہو نہ بالیان مذکور
 ۴۔ بضمین ۳ مذکورہ بالا او سمین بدخلت کا اختیار کہتو چون تو مدعی مجسٹریٹ کو حضور میں نالش کرے
 ۵۔ بحدود کو اندوی او سکو حکم ہو کہ اس مقدمہ کی تحقیقات مطابق قوانین مروجہ کو اسی طرح کریں گویا کہ
 ۶۔ زمین کو علاقہ میں ہو بضمین ۱۱ وقوعہ ۳ مطابق بضمین ۱۱ کہ مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ اپنی وارث و حکم چاہے
 ۷۔ اشخاص باشندگان علاقہ چہاؤنی کو اسی طرح جاری کریں گویا اشخاص مذکور و زمین کے علاقہ میں ہو
 ۸۔ در صاحب کما تذکرہ انفسر کو لازم ہو کہ تا بعدین صاحبان حج و مجسٹریٹ و جسٹس آف دی پیس کی
 ۹۔ ت و باب انجام کار سرکار کو بخوبی کریں بلا لحاظ اوس بات کہ اعانت کر لیا و شو و خواست کی گئی ہو یا نہیں
 ۱۰۔ دفعہ ۳ قانون ۳۳ شدہ اگر کوئی شخص جو کہ کسی چہاؤنی کی حدود میں رہتا ہو اور بیا کر نہاد ہو
 ۱۱۔ می چہاؤنی کا بویاری ہو اسی چہاؤنی میں کسی شخص سے جو اسی چہاؤنی کو کورٹ آف ریویو کے

تایع ہو یا پار کر طریق پر ادب دین دین کر لیا کچھ نہ نقد بطریق قرضہ دیوگا تو اگر اس شخص کا
دیگر کو وقت حسب ضابطہ بطریق بازاریان چھاؤنی مذکور کے مندرج ہوں گا تو زائد ذکر سرکار کمپنی کی افواج
کی کسی گورٹ آف ریکولیشن میں جو کہ اسی چھاؤنی کو علاقہ میں مجتمع ہو قابل وصول ہوں گا
قانون ۴۸۱ جسے جو لوگ کہ آئیں لشکری کرتایع میں یا چھاؤنی میں بود و باش لکھر کسی طرح کی تجارت
کا ہم لشکری بازار میں کر تو ہیں اگر اوپر داد و ستد یا اور مقدمات کی بابت جو کہ انسان کی ذات سے متنا
نالش ہو تو تشریطیکہ شئی متنازع کی مالیت دو سو روپیہ سے زیادہ نہ اور مقدمہ کی بنا اور اسکی رجوع ہونے
مدعا علیہ اشخاص مذکورہ بالا میں سے ہو تو مقدمہ کا انفصال صرف لشکری عدالت میں ہوگا لیکن عدالت
میں کوئی مقدمہ متنازع ذات برادری یا دعویٰ شئی غیر منقولہ کی بابت فیصلہ کیو سطر وار نہ ہوگا دفعہ ۲
سلسلہ جو گواہ کہ حاضر ہوں یا گواہی دینی میں انکار کرے خواہ حلف دروغ کرے یا جو شخص گواہوں کو جوبہ
اوٹھانیکی ترغیب دے اگر وہی تایع آئیں لشکری ہوں تو انکی تجویز گورٹ مارشل کی معرفت ہوگی
ترین عدالت فوجداری میں خواہ وہ عدالت مقدمات فوجداری میں شخص مذکور پر حسب معمول اختیار
یا نہیں اسی طور پر کیا ویگی گویا کہ جزائتم مذکور اوہ میں کو علاقہ میں واقع ہوئے دفعہ ۶ ایضاً جو شخص
طرح کو الفاظ یا اشارات یا حرکات دہشت انگیز یا کوششی طرح سے لشکری گورٹ آف ریکولیشن
رویداد میں خلل انداز ہو تو خواہ گورٹ مارشل سے خواہ نہ دیکھتے عدالت فوجداری سے سزا
دفعہ ۷ ایضاً ایک ہی مدعا علیہ سے بدلت ایک مدعی کو صورت بقدر دو سو روپیہ کو وصول کیا جائیگا اور
فیصلہ سے اپیل نہ ہوگا اجناس کی خرید و فروخت کے سوا اور عہد و پیمان کی بابت اگر بیس سے پہلے سے
تو نوشتہ ضروری دفعہ ۹ ایضاً اگر کوئی غیر حاضر ہو تو تجویز کمپنی کی جائیگی دفعہ ۱۰ ایضاً صاحب
افسر کو اختیار ہے کہ بعد ملاحظہ رونداد کو مقدمہ کو اسی یا دیگر کسی گورٹ آف ریکولیشن میں
کیو سطر بلاغ کریں دفعہ ۱۱ ایضاً دعویٰ تحریری گذر تا جا ہیو دفعہ ۱۲ ایضاً اگر اجرائی ڈگری عموماً
ڈگری بذریعہ قرقی و اگر خصوصاً ہو تو مشاہیرہ قرضدار سے وصول کیا جائیگا اور دوسری طرح سے نہیں
سپاہی نہ ہو تو دو مہینہ تک جیل دیوانی میں قید رہیگا دفعہ ۱۵ اور ۱۶ ایضاً سرکار کمپنی بہادر کی عد
باہر عدالتہای لشکری مقدمہ ہر قدر دعویٰ کو فیصلہ کر سکتی ہیں اور دو سو روپیہ سے زائد کو مقدمات میں
دیوانی عدالت میں رجوع ہوگا دفعہ ۱۷ ایضاً از روی دفعہ ۲ قانون ۳۸۱

ات و مکانات و غیره وجود میان علاقه چهاونی او پر زمین سرکاری کو بنو مون نسبت کرایه انکو کچھ احکام علم جاری کردیو
 ان احکام متعلقہ امر بالا جو بالفعل ثابت و قائم ہیں ہوا میں تین احکام مندرجہ ذیل کو نہیں پس لغت گورنر بہاؤ
 مذکور کو باتانی مشہور کر دینا تینا جمیع حاکمان ملکی قیود مندرجہ احکام مذکور پر بحفاظت کسین حکم گورنمنٹ مورخہ
 فوری کے جمع درخواستیں اسطریق زمین غیر آباد و اناج حدود چھاونی کو اول معرفت سرشتہ معمولی کو خدمت
 رنگ فسر گزاری جاویں اور بعد ازاں حدود اناج ملوں اور پندر کرنا پر انفرسٹون اور کولونری زمینوں کو بدو
 رتی کمان فسر مدوح کو کسی حال میں جبر نہیں وقوع آوریو اناج کے بندرستی و آسائش فرقہ سپاہ ازہم ہم جواب
 ن ہر صاحب کمان فسر کو تپہ جو ادھی اپنی خیال کہنا چاہیو کہ کوئی زمین اوپر طرز ناوجب کہ موجب
 یہ سخت و تسودگی سپاہ یا باعث نقص صوت چھاونی ہو آباد نہوں زمین اور وقت روانہ کر دے درخواست عطا
 ن کو بہت ہی لمہدین کے مطابق امور نہ کہ برہ بالا وغیرہ کو کسی طرح کا نقص ہج نہو گا ۳ در حالیکہ کوئی برج نظام
 بہر کہ صاحب کمان فسر درخواست مذکور کو قبول معمولی خدمت میں صاحب کو اور ماسٹر جنرل
 کی پیچیدہ اور صاحب کو اور ماسٹر مدوح او سکونٹ پر منظور صواب کمانڈر تحفیت بہادر ماسٹر
 و حکم کار سال خدمت گورنمنٹ کرنگو ۳ لاسم ہر کہ تمام درخواستیں اس قسم کی موافق نقشہ مشتبہ الف کو درج
 ہر مرتب ہو اگرین ہر صاحب ہی کہ تمام قطعات اس نوع کو فسر سرشتہ کو اور ماسٹر جنرل متعلقہ قسمت دفتر
 بین جیسٹری کر لیا کرے اور جہاں کہ وہ فسر موجود نہوں وہاں سپہ کام صاحب گرہ کپتان یعنی باگ ماسٹر
 باچا سپہ اور بجات نہوں فسر مذکور کو درخواستیں عطیہ زمین کی سہی خدمت صاحب موصوف میں گذر سکین کی
 چاہیو کہ عطیہ زمین جو دفتر کو اور ماسٹر جنرل میں اوپر نقشہ چھاونی کو قلم بند کر لیا جائے ہر قطعہ زمین کہ خدمت
 فائیت او سکونٹ پر حسب تفصیل ذیل ہونگو اور اودن شرائط پر دستخط او سکا کہ جسکو عطا ہوا وہی فوکی کہ تمام کو
 رہ منتقل ہوں کر ایسے جاوینگو اول گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہو ایک مہینہ پیشتر اطلاع دیکر اودن
 س عمارت کی کہ حسب جازت تعمیر کیگی ہوا کر کو زمین مذکور کو واپس اودوم اناج کہ تمام زمین ملکیت
 کاری ہو قابل زمین عطیہ او سکونٹ کر سکیگا لیکن مکانات و غیرہ کہ اوس زمین تعمیر ہوں در میان ان امور کو اگر
 چ کہ با ہم بدون حصہ قید منتقل ہو سکتی ہیں مگر در حالیکہ کوئی پلٹن ایک جگہ سپہ دوسری جگہ بد لکر پہنچی اور تصفیہ
 و انتقال کا طی نہوں تو اوس صورت پر ضرورت میں ایک کیٹی چان یا اس تفصیل مقرر کیجاگی سو مگر اوپر
 میں یہ کوئی مکان تعمیر ہو گیا ہو تو چاہیو کہ سو ہی اہل فوج کو تمام دیگر زمین کیا جاوے تا وقتیکہ اول منظور ہوئی ہو

صاحبان کمان افسر حاصل نہ کر لیجای چہارم اگر کوئی مکان برضای صاحب فسر خان بنام ایک اہل
منتقل کرنا ہو و قیمت اوکی پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ ہو لازم ہے کہ قبل بیع کی منظوری گورنمنٹ بذریعہ صا
کمانڈر انچیف بہادر کو حاصل کر لیجای فقط حکم گورنمنٹ نمبری ۱۶۹ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۶

فصل یازدہم در بیان داک
ایکٹ نمبر ۱۸۷۷ عیسوی
وضع خطون کا محصول اگر اسٹاپ لگایا جاوے تو اس شرح سے ہوگا

چھٹی کا وزن	محصول
چار تولہ تک	۰
آدھ تولہ تک	۱
ایک تولہ تک	۲
دو تولہ تک	۳
دو تولہ تک	۴

دفعہ ۷ ولایت کی چھٹی ہوائی اخباروں اور سٹی ہوائی چھوڑے سالوں اور تانجو وغیرہ کی چھٹی ہوئی کا غذا
پرسر کارکنینی کو ڈاک کا محصول اس حساب سے ہوگا

چھ تولہ تک ۱
چھ تولہ تک ۲
اس سے سوا وزن پر فی چھ تولہ اراد چھ تولہ کی کسٹری بمنزلہ چھ تولہ کی گنی جائیگی ۷ اس ملک کی چھٹی
اخباروں اور سٹی ہوائی چھوڑے سالوں وغیرہ کا غذا پر جو شیشہ سوا کہو دی ہوائی شے سے چھائی جاوین

۳ تولہ تک ۱
چھ تولہ تک ۲
اوسکو اور چھتا زاید ہوا سپر فی تین تولہ اراد تین تولہ کی کسٹری بمنزلہ پورے تین تولہ کی تصور ہوگی اور تین
لو اخبار کو سنا تہ روا نہ ہو تو او سپر زیادہ محصول نہ لگے گا ۷ دفعہ ۷ پر بھیجے والی کو چاہے کہ لفافہ دونوں طرف
ہو کہو اور بیکہ تہر ہو کر کوئی اور عبارت او سپر لکھو یا چھائی جاوے اور نہ لفافہ پر سوائے نام و نشان کو توبہ

با کر اور کچھ چسپا لکھا ہو دی اور اس کو اندر کسی اور طرح کا کاغذ لکھا ہو یا دوسری شی ملفوف نہ ہو دفعہ ۹
 ن شرطوں کی تعمیل نہ ہوگی تو اخبار وغیرہ کاغذ مطبوعہ پر مودوس شی ملفوفہ کو اسی حساب سے محصول لیا جائیگا
 صورت نہ لگانا شامپ کو خطوں کو واسطی مقررہ دفعہ ۱۱ ہینگی پارسل کا محصول ہو جب اس جدول
 کے ہو گا۔

وزن												صلہ	
۴۰ تولہ تک		۵۰ تولہ تک		۶۰ تولہ تک		۷۰ تولہ تک		۸۰ تولہ تک		۹۰ تولہ تک			
روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	ن تک	
۱۸	۱	۱۳	۱	۰	۱۰	۱۱	۰	۱۸	۰	۱۳	۰		۱۲
۱۸	۴	۱۲	۳	۰	۳	۱۳	۲	۱۸	۱	۱۲	۰	۱۶	۰
۰	۹	۱۸	۷	۰	۶	۱۸	۴	۰	۳	۱۸	۱	۱۲	۰
۱۸	۱۳	۱۳	۱۵	۰	۹	۱۲	۶	۱۸	۴	۱۳	۲	۱۲	۱
۰	۱۸	۰	۱۵	۰	۱۲	۰	۹	۰	۶	۰	۳	۱۸	۱
۱۸	۲۳	۱۲	۱۸	۰	۱۵	۱۳	۱۱	۱۸	۷	۱۲	۳	۱۳	۱۵

سوا کوئی چیز یا خط چٹھی کی ڈاک میں بھیجا جائیگا اور کم میں اختیار ہی بھیجنے والا کا چاہے جس میں بھیجے وہ
جہان ہی کی ڈاک نہیں ہو وہاں خط پلندہ اور پیریاں جو بارہ تولہ سوز یا وہ ہوں چالیس تولہ تک
ڈاک میں بھیج سکتے ہیں اور خط یا اخبار یا پلندہ یا کتابیں جو ہونگی ان پر اپنے موافق اور کا محصول لگیگا
پھر بھیجنے والا کو صاف لکھ دینا پڑیگا کہ اس کا اخبار یا سیاہو یا چوٹا رسالہ یا کاغذ مطبوعہ نہیں ہو ورنہ
اور ہر ایک شے بلفوفہ پر اس کا موافق محصول لیا جائیگا اور چالیس تولہ سوز ۴۰ تولہ تک کی پارسل بطور
کئی بھیجی جائیگی لیکن پوسٹ ماسٹر کو اختیار ہو کہ جب موقع پاوے تب روانہ کرے دفعہ ۱۶ احیب
ماسٹر جنرل کا یہ شہار ہو ورنہ کہ فانی سڑک چٹھی کی ڈاک اور ہیٹنگ کی ڈاک ایک ہی گارنٹی میں جا
بھیجنے والا کو اختیار نہوگا کہ ۱۲ تولہ سوز کم کوئی کاغذ تحریری یا اخبار کا پلندہ بھیجے اگر ایسا کرے تو پارس
اور سپر جرنل نہوگا اور شے مرسلہ پر بطور چٹھی ڈاک کوئی کاغذ جدا جدا محصول لگیگا ۱۰ دفعہ ۳ جس ج
نہ لگا ہو وہ ہی روانہ کر دی جائیگی لیکن مکتوب ایہ سوز و چند محصول لیا جائیگا اور کسی خط یا اخبار یا سوز
رسالہ وغیرہ چھپی ہوئی کاغذ کا نقد محصول ڈاک کی بین ڈالنے کے وقت نہ لیا جائیگا مگر بدی پر اختیار ہو جائے
محصول دین یا محصول کا اسٹامپ ایک یا کئی قیمت واجب کہ خرید کر اس پر لگا دین اور چاہیں بلا
بھیجیں دفعہ ۲۲ اگر اور یہ محصول کا اسٹامپ چٹھی پر نہ لگا ہو تو مکتوب ایہ کو کئی کاغذ دینا پڑیگا ۱۰
جس پر سوز خط یا پلندہ بھیجے اگر وہاں مکتوب ایہ نہ ہو تو اس جگہ سوز کا محصول مکتوب ایہ کو اوسے حساب
پڑیگا جو در صورت ادائیگی دینا ہوتا اور پہلے ہی تک کا محصول جتنا واجب ہوا اتنا جدا دینا ہوا
دفعہ ۳۴ کوئی چیز خطرناک مثل رپوت وغیرہ ڈاک میں بھیجی جائیگی اور جو کوئی چھپا کر بھیجے گا اس پر
روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ کوئی چٹھی یا پلندہ ڈاک گہر میں ڈالنے کے بعد پھر واپس نہیں مل سکتا ہو
یا چھپا ہوا کاغذ مل سکتا ہو بشرطیکہ جتنا دانگی کا محصول ہو وہ ادا کرے دفعہ ۴۸ جو پیشگی محصول دیا
وغیرہ بھیجا جائے اسٹامپ محصول مناسب کا خرید کر اس پر لگا دیں لیکن وہ اسٹامپ پہلے استعمال
نہ آیا ہو دفعہ ۴۳ جس چٹھی وغیرہ کا محصول دیا نہو گیا ہو اگر اس کا مکتوب ایہ بغیر کہوئے فوراً پھر دی
سے محصول نہ مانگا جائیگا بھیجنے والا سے کیا جائیگا اور جو کہول ڈالے تو اوسے ہی دینا پڑیگا در صورت
بطریق جرمانہ محصول بھی وصول ہو سکتا ہو اور تا ادائیگی محصول نہ کرواؤ سوز کوئی دوسری چٹھی دیا
بشرطیکہ سرکاری کام کی نہو ڈاک گہر سوز کو نہ لگیگا دفعہ ۸۸ خط درجہ ۱۰۰۰

سزائیگی اور حبس بڑی کی رسوم جاری نہ مقرر ہو ورنہ ۸۴۸ حصہ نفاذ میں کسی نئی ممنوعہ یا محصولی کا شمول
 سب کا شک اگر پوسٹ ماسٹر مکتوب الیہ یا دوسکوتخا کو نفاذ کرے بھینچ کر وقت سے ہم گھنٹوں کا انداز
 سزا سن کر کہو اگر وہ نہ آوی تو اسکی غیر عارضی میں کہو ڈال اور جو بھنگا پوسٹ ماسٹر کو مکتوب کا ہو
 گواہ معتبر کر سنا مہتر شو اگر بعد کو لکھ کر بدسی یا بلندہ وغیرہ جو کچھ ہو مکتوب الیہ کو سونا یا جابی اگر زیادہ
 مناسب ہو تو اطلاع فوراً پوسٹ ماسٹر جنرل کو کرنی چاہی اور سرکار کسی کو نقصان کی دینا اور
 دینی اہلکار مشیر طیکہ اسکی غفلت یا دغا د فریب سے نہ ہو دستور العمل مصدورہ نواب گورنر جنرل بہا
 ست ۱۸۸۵ء میں جتنی علاقہ میں ایک ڈاک گھر سے خط بانٹو جائز ہیں اگر اوسے علاقہ کی حد میں پہنچا نیکی لپی
 بنا خط دار کو تیز لپیہ ڈاک پہنچ سکتا ہو ورنہ تو اسے سوا کوئی یا رسل ہنگی ڈاک یا ڈاک گارسی کو ذریعہ
 دانہ نہ ہوگی اور جس اخبار اور نفاذ وغیرہ کی نسبت کچھ فریب کا شبہ ہو وقت روانگی اوسے نہ کہو نا جا ہی لفظ
 ما اوسے کہہ دیا تاوی اور جہاں تقسیم ہو ذوالا ہو وہاں مکتوب الیہ یا دوسکوتخا کو سنا مہتر کہو لا جا ہی پوسٹ
 مقام کو ڈاک گھر میں بھریک شنبہ ہر روز روانگی کو لپی ہنگی یا رسل دن کے آخر سے بھریک لپی ہنگی اور اخبار
 لوط بھریک اور اسکو بھریک بھریک ہر دینے سے لپی جاوینگا اور دن مقاموں میں جہاں خطوں کو صند
 ہتی ہیں، اولہ ایک خطوط اور کاغذات اور بلندی روانگی کیو اسطرح ایچ سے بھریک لپی جاوینگا اور
 میں جو پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر کریں اور صندوق کو اندر اختیار ہوں رات میں جو وقت کوئی
 ایسا خطا سنا مپ لگا کر یا بغیر لگا کر ہو مو ڈال آوی مگر روانگی ڈاک سے یا گھنٹہ پہلے کوئی نہیں ڈال سکا
 حوں کی ڈاک گھر دن میں ہنگی یا رسل بھریک بھریک اور خطوط اور اخبار بھریک لپی جاوینگا اور
 بھریک اگر کوئی روانہ کرنا چاہی تو ہر روز اور گورنمنٹ کو صدر مقام میں ہر روز میں دن خط وغیرہ بلا کر
 سب سے بھریک اور ایچ اور نہ بھریک مکتوبوں میں ڈاک گارسی کو بھینچ کر بعد فوراً بانٹو جاوینگا یا دن کو اگر
 سول دینے میں کوئی دیر کرے تو جیو آئیں اوسدن خط وغیرہ ڈاک گھر میں داخل کریں تاکہ دوسرے دن بانٹو
 بن اور جتنا محصول خط وغیرہ پر لکھا ہو فوراً دینا چاہی اور اگر کچھ عذر ہو تو بھی پیش کریں اور جسکو زیادہ
 دل یا دیر لگتی شکایت ہو نفاذ مہری ڈاکخانہ کو پیش کرے اور جس پیادہ کی شکایت ہو اسکی جیس اس کا
 بہ دینا چاہی اور جس نفاذ وغیرہ پر کہو لکھ کر نشان ہو یا کوئی بیضا بھلی یا بی جاوی وہ ڈاک خانہ میں نہ لیا جا
 اگر کچھ والا اسی نوعی دستخط لکھ کر کہ ایسا ہی بھجائی تو لیا جاوینگا اور ڈاک میں نہ نقد دیا جاوے

وغیرہ کی بہت سی مخالفت ہو پارسل کی رسید خواہ کتاب میں یا کاغذ پر اگر لکھی ہوگی تو اس پر ڈاک
بدون جستجوئی حسب ضابطہ مقررہ دینگے اور سرکاری کام کے لفافے جہاں تک ہون ایسی ہونی چاہیے
جگہ گیرین اور اگر کسی دن اتنا بوجہ ہو جاتی کہ ڈاک گاڑی نہ لیجائیگی تو ضروری کاغذات کے سوا
بہاری سرکاری مراسلات اور اخبار و نوڈوسرے دن بھیجنا چاہیے لیکن ضروری خانگی اور سرکاری
نہرو کی جاؤنگی اور جو شخص ضروری ڈاک سوائی معمولی ڈاک کو بھیجا چاہے تو مرنے کی سبب کی غلطی
اور لیٹن کی خطا کمان انفرکٹس کی لیا کرین پر جن پر محصول لینا ہوی بدون وصول محصول کیسکو
اور جو شخص اپنی خاص کام کا خاکہ کسی سرکاری عہدہ دار کو بھیجے محصول اسٹامپ و سپر لگا دی
جو کہ سیکو ایسی کام پر بھیجنے تو نقطہ بزرگ لکھ دینے

سب خطوط وغیرہ کے لفافے پر وقت روانگی ڈاک گھر کے ہر تقبید تاریخ ثبت کیجا سکی اور جب کام
ہوا ہوا اس کا محصول لکھ دیا جائیگا اور جہاں سے بانٹنی جائیں وہاں بھی تقبید تاریخ مقرر کیجا ونگی
روانگی اگر محصول غلط لکھا گیا ہو تو واجب محصول لکھ دیا جائی اگر صحیح ہو تو دوبارہ لکھنا ضرور نہ
جس خط پر لکھا ہو اسٹامپ لکھا ہو وہ مثل بغیر اسٹامپ لگی ہوئی چٹھی کو سمجھا جائیگا
مکتوب الیہ کو دو چند محصول دینا محصول دینا ہوگا

جو خط وغیرہ کہ سبب نہ ہو مکتوب الیہ کو ایک پتے سے دوسرے پتے کو بھیجا جائی اور سپر اون سب جا
ڈاک گھر ونگی مرنے کی چاہی اور جو محصول واجب ہو وہ بھی اس پر لکھ دیا جائی اور ہنگی پار
ٹیک وزن ابھار ڈاک خاد کو لکھنا چاہی اور جہاں دن میں کسی بار چٹھیاں بانٹنی جاتی ہوا
وقت کی ہر ہی لگانی چاہیے نقطہ

فصل در بیان ترک آہنی

ایکٹ ۸۱۸

دفعہ اول دخانی گاڑی میں جو سوار ہوگا اسی پیشگی گرایہ دینا پڑیگا اور ہر وقت داخل
ایک پرچہ محصول اجازت کا ملے گا جسکی ذریعہ سے سوار ہوا اور اس پرچہ میں لکھا ہوگا کہ لفافے
جگہ اور اس قدر مسافت کا گرایہ داخل ہوا اور جس شخص کو پاس استفسار کو وقت پرچہ نہ نکلیگا
گرایہ اس مسافت کا لیا جائیگا جہاں سے گاڑی چلی ہو اور اگرچہ میں سے اپنا سوار ہونا ثابت کرے تو

۲۔ رستہ میں کاٹری کو کسی منزل سے کوئی شخص سوار ہو چاہے تو بشرط گنجائش بیٹھ سکیگا
 بہت شخص وقت سواری جمع ہو جائیں تو زیادہ مسافت والی بیٹھیں یا اونٹنی اور برابری مسافت والوں
 جسکو پہلے پرچہ اجازت ملے وہ پہلی بیٹھی گا لیکن اس سڑک کے کارخانہ داروں سے ہر کارکنین کا اتوار ہوگا
 ری کام والوں کے بلا لحاظ مسافت اور تقسیم قمار حصول پرچہ اجازت سب سے پہلے سوار ہوں۔
 ۹۔ مسافر جس سبب کو بھی میں نہ لکھا ہوگا اور اسکا علیحدہ کرایہ نہ ادا کرے گا اسکی باز پرس
 خانہ داروں کے ہونگی۔

۱۰۔ اس طرح جو قیمتی شے مثل چاندی اور سونے اور جواہرات اور گہری اور زیورات اور نہ ہوتی
 نشہ اور دستاویزات اور شیشہ آلات وغیرہ بتعین قیمت اہلکار کا خانہ کی سپرد کیجادی اور اسکا
 ایروہ منظور کر لی تو اسکی ذمہ داری کا خانہ داروں پر ہوگا۔

۱۱۔ عموماً جس شے کا نقصان کہ انوکھا یا اونگڑا لگتا ہے اور ملازم کی غفلت اور خطا و فاش سے
 اسکی جوابدہ بھی وہ ہونگی۔

۱۲۔ ۱۳۔ مالک مال یا اسکا نوکر جو مال لائے اور وہی چاہے کہ مال کی تعداد اور قسم اپنی دستخط سے
 در دست لکھدی اگر تعداد میں فرق کرے تو اس پر جرمانہ ہوگا۔ مسافر اگر کرایہ نہ دے تو کاغذ دا
 رہے اور اسکا جو مال اس وقت پاوین یا پیچو ہاتھ آئے ضبط کر کے غلام کرین اور قیمت میں سے زریافتی
 یہ غلام وغیرہ وصول کر کے باقی مال اور غلام کار پر یاد دہی دیدیں اور اگر اس طرح نہ ہو تو مال
 لے لے لیں۔

۱۴۔ جس آہنی سڑک پر کوئی واردات سنگین ہو جائے اور اسکا کارخانہ دار نہ ہو چاہے کہ اسکا بیٹھ
 علاقہ کو گورنمنٹ کو اطلاع کریں اگر اس میں دنگ کر نیگی تو فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور
 ٹ کو وارداتوں کی کیفیت طلب کر نیگا اختیار ہو اگر وقت معین کے بعد جو وہ دن کے اندر تک
 ت نہ بھی جادگی تو بھی فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور قانون ۱۳ اور ۱۴ کے تحت اس قانون
 سے منسوخ ہوئے فقط

فصل دوازہم در بیان چکی داری کے صفائی شہر و قصبہ

ایکٹ نمبر ۱۸۵۶ء

دفعہ ۱ مجموعہ ننگالہ کو قانون ۲۱۸۵۶ء اور دفعہ ۱۸۵۶ء اور دفعہ ۱ قانون اور دفعہ ۲ قانون ۱۸۵۶ء اور ایکٹ نمبر ۱۸۵۶ء اس تحریر کو روک دیا ہو۔
 حرکات کی نسبت جو اس ایکٹ کو نافذ ہونے پر پیشہ ورین آتی ہوں یا کسی ذمہ داری کو بابت
 اس ایکٹ کو عائد ہوتی ہو ایکٹ مذکور نافذ ہونے پر پیشہ ورین کو کہ جو شخص یا کسی شہر یا
 میں اس ایکٹ کو نافذ کو وقت قانون ۲۱۸۵۶ء اور ایکٹ نمبر ۱۸۵۶ء کو مطابق نافذ ہو
 کہ اس ایکٹ کو احکام کو مطابق تشخیص کو کر کی نظر ثانی اور تبدیلی نہ ہو ورنہ تک تشخیص مذکور
 دفعہ ۲ اس ایکٹ کو احکام ان شہروں اور مقامات میں جہاں قانون ۲۱۸۵۶ء
 نافذ ہو فوراً نافذ ہونے کو اور باقی شہر اور صدر مقامات اور قصبات اور حوالی شہر اور بازار
 کسی وقت گورنمنٹ مفصل کا حکم متعلق کیا جاوے گا کہ کسی گزٹ کو ذریعہ شہر کر دیں اس وقت
 نافذ ہونے کو پیشہ ورین کہ یہ ایکٹ کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا بازار میں کہ خود جن میں یا
 وغیرہ کو علاقہ میں وہ بموجب شرائط ذیل کو شامل ہیں جو کی پولس حکومت کسی افسر کو جب
 کسی جامعہ دار کو کہ نہ ہو واقع نہ ہو اور یہی مواضع یا دیات میں جاری نہ ہو گا۔
 دفعہ ۳ گورنمنٹ کو اس بات کا اختیار ہو کہ بذریعہ اشتہار شہر گورنمنٹ گزٹ اس
 مراد کو حصول کو کہ کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کو کل یا جزو کو کسی دوسری شہر
 یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کو کل یا جزو میں شامل کرے اور ایسی صورت میں جبکہ شرائط
 کو جو شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا جو متعلق ہیں مجموعہ مذکورہ کو متعلق ہونے کو
 دفعہ ۴ اس ایکٹ کو مراد کو حصول کو کہ گورنمنٹ کو اس بات کا اختیار ہو کہ کسی شہر
 یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ کو حد و مقرر کرے اور حلقہ قاضیان مکانات اندرون
 قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ مذکورہ یا اندر ان حدود کو جو حسبِ مصلح بالام
 اس بات کو لائق ہونے کو واسطہ نظر جو کیداران کو جو ایسے شہر و قصبہ وغیرہ کے لیے متعین ہونے کو اپنے
 نہ تشخیص بموجب شرائط اس ایکٹ کو عائد کیا جاوے۔
 دفعہ ۵ اگر کوئی مکان اشخاص مختلف کو تقسیم کرے یا باندھ دے یا مسافر کو مکان مذکور کہ

بشنده یا مسافر مکان مذکور پر قاضی معہ وی تو جو شخص مکان کو کر ایہ میں دیو یا جو زر کر ایہ اسو انصار
 بشنہ یا مسافر سولتیا ہو وہ اسبات کو لائق ہوگا کہ اس ایکٹ کی مراد کو حصول کو یہ قاضی

صور معہ وی

فقہ ۶ صاحب مجسٹریٹ کسی کو چکا کوئی نام مخصوص کر گیا اور نام مذکور ایہ مقام یا مقامین
 اسکی دانست میں مناسب ہو وزیر ان کر گیا اور صاحب موصوف کو اسبات کا بھی تیار ہو کسی
 یہ یا محلہ میں بغرض شناخت مکان ہر مکان پر نمبر لگا دی اور اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ نام یا نمبر
 کا دیو یا بعد دم کرے تو وہ اسبات کو لائق ہوگا کہ جرم ثابت ہو تو پر صاحب مجسٹریٹ کو تجویز سے
 پس قدر جمانہ کیا جاوے جو بیس روپیہ ہو تجا و زر کر

فقہ ۷ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تعین کر گیا کہ شہر یا قصبہ یا اور مقام میں مذکورہ بعد میں
 قدر جو چکیدا مقرر ہو جائیں لیکن تعداد ان جو چکیداران کی جو مقرر ہوں وہ گھر چھو ایک شہر
 میدار زیادہ ہونی چاہیے

فقہ ۸ جو چکیدار لوگ جو اس ایکٹ کو اعتبار سے مقرر ہوں جائز ہو کہ انکو رتبہ مختلف ہوں
 اہ جو ہو درجہ جو چکیدار کو دی جائیگی اسکی تعداد کو صاحب مجسٹریٹ تجویز کر گیا
 فقہ ۹ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تجویز کر گیا کہ شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکور میں جس
 جو چکیداران کو جبکا اون مقام میں مقرر کرنا منظور ہو اور بغرض حصول ان مطلب کو جو اس ایکٹ
 فقہ ۱۰ اور ۱۱ اور ۱۲ اور ۱۳ میں مندرج ہیں معہ اس نہ نقصان کو جو صاحب مجسٹریٹ کی دانست
 حال کی باقیداروں کی بقایا کو باعث ہونا متحمل ہو اور یہی جو نقصان کہ در صورت پڑنی باقی کے
 ل گذشتہ میں عائد ہوا ہو سکندر زر فراہم کرنا چاہیو

فقہ ۱۰ گلس جو کسی شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکورہ بالا میں اس ایکٹ کی مراد کو حصول کر
 تحصیل کیا دی وہ بطور شخص اور پر حالات اور جائیداد حفاظت طلب ان اشخاص کو جو ذمہ دار
 اس گلس کو ہیں یا بطور راجہ اوپر آمدنی سالانہ مکان یا اراضی کو وصول ہوگا اور صاحب مجسٹریٹ
 ریکٹ کے صاحب گمشدہ کی طرف سے رپورٹ گندہ پور پسر کار گورنمنٹ معاملہ میں اسبات کو
 ج کر گئی کہ گلس مذکور بطور شخص یا بطور راجہ مذکورہ بالا کو وصول ہوگی

دفعہ ۱۱۔ اگر ٹکس مذکور بطور تشخیص حالات اور جائیداد حفاظت طلب اشخاص زمیندار کو تجویز
ٹوٹکس مذکور کا گوشوارہ بحساب اوسط فی گہرام راہواری کو شرح سوزیادہ ہونا چاہیے اور کل روپے
گہری وصول کیا جاوے وہ ادنیٰ درجہ کی چوکیدار کے مشاہرہ سے زیادہ ہونا مناسب نہیں ا
ٹکس مذکور بطور باجیہ اور چھٹی اور قطعہ اراضی کو لگایا جاوے تو ٹکس مذکور بمطابق آمدنی سالانہ
یا اراضی کو پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ ہونا جائز نہیں ہے۔

دفعہ ۱۲۔ واسطی تجویز باجیہ کو بموجب اس ایکٹ کی آمدنی سالانہ ان مکانات اور اراضی
جو باجیہ دیگر کو لائق ہیں اور تخمینہ کل کرایہ سالانہ کی جسکی ادائیگی کا سال بسال اعتماد ہو وہی تجویز ہوگی
اراضی جو تجارت کے لئے استعمال میں آدین وی اس باجیہ کی ادائیگی کو لائق ہونگی لیکن اراضی جو کاشت
یا مویشی کو چرائی کے لئے استعمال میں وہ قابل باجیہ لینے کی ہونگی۔

دفعہ ۱۳۔ اگر کوئی شخص قابلین سبب افلاس کو زیر تشخیص یا زیر باجیہ نہ دی سکی تو وہ
کو اختیار ہو کہ ماہرہ کو اس سے معاف رکھے۔

دفعہ ۱۴۔ بغرض حصول ان مطالب کی جو ذیل میں لکھی ہیں صاحب مجسٹریٹ کو لازم
ہر شہر یا قصبہ یا تسم مذکور کو اور کسی مقام میں یا ایک صاحب موصوف مناسب جانکہ شہر
یا مقام مذکور کو حصص مناسب تقسیم کرے یا اسکی ہر ایک حصہ میں پنچایت مقرر کرے کہ سند
ماء و ساکن و شہر یا اور کیفیت ان شخصوں کی جو مقرر ہوں اور نوکر میا جب تک کہ وہی نہ
عطا کریں اور ہر پنچایت میں تین یا پانچ شخص معتبر جو شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ میں
پاس ساکن ہوں یا پیشہ کرین پنچایت میں شامل ہونگی پر شرط یہ ہے کہ ہر ایک ایسی شخص کو
کو اختیار ہو کہ جب عمومی الیہ دوسری شخص کو پنچایت میں شریک ہونے کی لائق سمجھے اسکو مقرر
گو شخص مذکور کسی ایسی شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ میں یا حصہ کو پاس ساکن نہ ہو یا پیشہ

دفعہ ۱۵۔ جب اس طرح پنچایت مقرر ہو لیوی ت جملہ اشخاص پنچ یا انہیں و اکثر
صدور حکم صاحب مجسٹریٹ کی ہر سال ایک مرتبہ ان قاعدہ کو مطابق جو صاحب مجسٹریٹ کی حکمت
مندرجہ ہوں اور اس رقم میں ان سب قابضان جائیداد کی نام جو اس علاقہ میں بموجب
ایکٹ کی تشخیص ماہانہ ہونے لائے ہوں بقصد مشہور و روزگار ماہانہ طور پر کم کفایت قائلانہ

جائداد مقدمہ اور تعداد مہواری زر گیس کی جو ایسی قابل قبول وصول ہوگی مندرجہ کر میگو اور اگر گیس
بطور یا چہ اوپر آمدنی سالانہ جائداد مقبوضہ کی مقرر ہوئی ہو تو کل آمدنی سالانہ اور کل تعداد یا چہ
نہی بھی تفصیل کو ساتھ مذکور ہوئی جاہلین اور صاحب محبٹ کا حکم نسبت بطاری فہرست مذکور
کی نام صادر ہو ویسوی شکل الف یا شکل ب مسئلہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا کشا بہ اسکی یعنی جیسا مذکور
یا ہوگی۔

۱۶ اگر صاحب محبٹ حکم دیوی تو اشخاص نجابت یحافظ و شخص یا یا چہ طیارہ کے
باقی کی تشخیص یا یا چہ کو نظر ثانی کر کے اس میں اصلاح دینگے۔

۱۷ جب کوئی تشخیص یا یا چہ حسب موقع مناسب یا ترسیم ہوئی تو اشخاص نجابت
ب محبٹ کی فہرست باندراج تشخیص یا یا چہ کی بھیجیگی اور صاحب محبٹ فہرست مذکورہ کی
فی کر کے اگر ضرورت سمجھ تو اس میں اصلاح دیکر مقرر کرے گی۔

۱۸ جب تشخیص یا یا چہ مقرر ہو دیو اس وقت صاحب محبٹ فہرست پرانی و مستعمل
نہ کر کے ایک نقل مع اشتہار جو بموجب نشان ت مسئلہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا اسکی مشابہ اس ضلع کی زبان
یاں شہر یا قصبہ یا مکان واقع ہو رہے ہو اس علاقہ کو کسی نظر گاہ عام میں جسکی بابت تشخیص یا یا چہ
دی گئی ہو اوزان کر اوگیا اور قطعہ نقل ثانی مع اشتہار مذکور مثل سابق اس پوس کو تھانہ میں
بتر ہو اوزان کر اسکا اور نقل ثالث اپنی دفتر میں کہو اوگیا۔

۱۹ اگر نظر ثانی یا اصلاح حسب شرائط مذکورہ ذیل نہ ہوئی تو تشخیص یا یا چہ جو اس ایکٹ کی
بارس و مرتب ہو ایک برس کی کل میعاد تک اور جب تک نہ کی تشخیص یا یا چہ مقرر نہ ہو تا قدر تک او
فی قابل کسی جائداد مندرجہ کسی تشخیص یا یا چہ کا قبل تجویز تشخیص یا یا چہ جدید کو بدل ہوئی تو قابل
ایض سابق جائداد مذکورہ کی بابت استقدر تشخیص یا یا چہ کو ذمہ دار ہوگا جو اسکی تصدیق ایام میں جائداد
مذکورہ او جب شخص مذکور کو اطلاع دیو اسکی بعد صاحب محبٹ اسکا نام بجای نام قابل سابق
ست میں مندرج کر اوگیا اور تشخیص یا یا چہ جسکی نظر ثانی بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ۱۸ ہوئی وہ علی
بس یا یا چہ مقرر ہوگی ہمیشہ یہ شرط ہو کہ اگر کسی سال کو پہلے تہ ماہی میں کوئی تشخیص یا یا چہ جدید
نہ ہو تو سال سابق کی فہرست بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ۱۸ پھر تہر کیجیگی اور تہر فہرست مذکور

سال حال کی تشخیص یا باہمہ تصور ہوگی اور اسکی نسبت با بعد کی دفعہ کو رو سیل ہو سکتا ہے۔
 دفعہ ۲۰ اگر کسی شخص پر تشخیص یا باہمہ لگائی جاوے اور شخص مذکور اس سے ناراض ہو یا یہ باہمہ
 کہو کہ میں کسی جانب اور پر قابض نہیں ہوں یا تشخیص یا باہمہ کا ذمہ دار نہیں تو وہ مجاز ہے کہ صاحب محبت
 کو رو برو سادہ کاغذ پر سیل کی درخواست گذرائے اور صاحب محبت بعد تحقیقات ضروری اور لین
 ایڈوانٹ کو بحلف یا باقرار یا اور طرح پر مجاز ہے کہ تشخیص یا باہمہ کو بحسبہ بحال رکھو یا اس میں اصلاح
 اور اگر صاحب محبت تشخیص یا باہمہ کو بحسبہ بحال رکھو تو مومی الیہ اس بات کا مجاز ہے کہ خرچہ کو ایڈوانٹ
 کو ذمہ عائد کرے اور جو کچھ حکم صاحب محبت کی تجویز سے اس باب میں جاری ہو وہ ناطق ہوگا اور
 کسی تشخیص یا باہمہ کو یا بات ذمہ داری کسی شخص کے اور کسی طور پر یا اور کسی محکمہ میں
 عذر کا جائز نہ ہوگا پھر یہ ہے کہ اگر مقدمہ سیل بعد انقضای ایک مہینہ کی تاریخ اشتہار تشخیص یا باہمہ
 حسب قاعدہ مقررہ دفعہ ۱۸ مرتب ہو یا تاریخ اشتہار تبدیلی نام قابض سے موجب دفعہ ۱۹ کی کیا گیا
 و اگر کیا جاوے تو کوئی سیل منظور نہ ہوگی الا جب کہ باعتبار وجہ وجہ صاحب محبت معاذ منظور سی
 وسعت دیوے۔

دفعہ ۲۱ صاحب کثرت سرکٹ منظوری سے کارگو نمٹ اس بات کا مجاز ہے کہ یہ بیان تفصیل
 نسبت بغیر ورت نظر ثانی صاحب محبت کو کسی وقت اس بات کا حکم دیوے کہ وہ کسی شہر یا قصبہ یا
 کو اور مقام کی تشخیص یا باہمہ کو نظر ثانی کرے اور صاحب محبت کو لازم ہے کہ حکم مذکور کو مطابق نظر ثانی
 اور اگر ضرور ہو تو تشخیص یا باہمہ میں اصلاح دیوے۔

دفعہ ۲۲ صاحب محبت مجاز ہے کہ یہ وقت اتنا سوال میں بخون کو اس بات کا حکم دیوے کہ
 تشخیص یا باہمہ کی نظر ثانی کریں لیکن ایسے ہر معاملہ میں صاحب موصوف کو لازم ہے کہ وہ اپنا حکم تحریر
 ان وجوہ کو خلو اعتبار سے نظر ثانی کرے و ضروری ہو تو پوچھو پوچھو اور پوچھو کو اس بات کا حکم دیوے کہ وہ معاذ
 اندر اپنی کیفیت صحیح ارسال کریں۔

دفعہ ۲۳ جب کہ اتنا سوال میں تشخیص یا باہمہ کی نظر ثانی دونوں دفعات سابق کو رو سی ہوئے
 تو بہت صحیحہ مشہار جو مطابق قاعدہ مندرجہ دفعہ ۱۸ کو مرتب ہو اسطور پر صیا اس دفعہ میں مذکور
 مشہر کی جانگی اور جو کچھ غرضت تشخیص یا باہمہ کو پیش ہو وہ اسطرح پیش کیا جائیگا اور اسکو

اسی طرح عمل ہوگا جیسا دفعہ ۲۴ میں مذکور ہو گا۔

واقعہ ۲۴ اگر کوئی شخص نجایت کا شریک مقرر ہو اور وہ نجایت کی خدمات کو اپنی ذمہ داری سے
انکار کرے یا نجایت کی خدمات کو انجام نہ دیے اور اپنی تقرری کی تاریخ کو پندرہ دن کی معیاد کو اندر اپنے
انکار یا عدم انجام خدمات کو بابت وجہ موجودہ بیان نہ کرے یا کوئی ایسا عرض پیش نہ کرے جو صاحب
کو پسند آئے تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہو کہ شخص مقرر شدہ کو سیدہ جرم باز کرے جو پچاس روپیہ سے زیادہ ہو گا۔
واقعہ ۲۵ اگر صاحب مجسٹریٹ کا حکم یا پھر نجایت کو کل ٹرک یا ان مین سے اکثر لوگ پندرہ دن تک
ان خدمات کو ادا کرے جو انکو ذمہ رکھی گئیں انکار کریں یا انکو انجام نہ دیں تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہو کہ خود
یا باہم کو مرتب یا نظر ثانی کرے اور اسکو اس طرح نافذ کرے کہ گویا وہ اولاً پنجویں بجوئے مرتب یا ترسیم ہوئی
پر شرط یہ ہو کہ صاحب مجسٹریٹ کی دست اندازی کو باعث نجایت کا اختیار قطعاً ساقط اور معدوم نہ ہو گا بلکہ
جائز ہو کہ نجایت کا اختیار کی وقت پر نافذ کیا جاوے لیکن اسکا نافذ اس طرح پر نہ ہو گا جیسا کہ جو کچھ صاحب
ذو اس دفعہ کو اعتبار سے کیا ہو اسکو باطل کرے گا۔

واقعہ ۲۶ کسی شخص پر یہ بات لازم نہ ہوگی کہ وہ نجایت کی خدمات کو انجام دیے والا اس حالت میں کہ وہ
اس علاقہ میں جہین نجایت مقرر کرنی منظور ہو ساکن یا کاروبار کرتا ہو۔

واقعہ ۲۷ ہر نجایت ایک برس کو واسطی مقرر ہوگی اور کسی شخص پر یہ بات فرض نہ ہوگی کہ وہ کیوت
ایک برس سے زیادہ معیاد تک نجایت میں یا اگر اسنو بیشتر نجایت کی خدمات کو انجام دیا ہو تو تین
کو گذرے تو بیشتر اسکو نجایت میں ہر شریک کہ ناجائز نہیں ہو لیکن اس طرح کی عبارت سے یہ بات
نہیں ہو کہ کوئی شخص کسی وقت اپنی رضامندی سے نجایت میں مقرر ہو۔

واقعہ ۲۸ اگر کسی علاقہ میں اکثر باشندے جو جنس و تشخص یا باہم لیا جاتا ہو اور انکو ذمہ کچھ باقی نہ ہو تو
رو صاحب مجسٹریٹ کو روبرو اس بات کی درخواست گذران کہ وہ نجایت علاقہ مذکور کی بابت مقرر
ہوئی ہو اس میں سے فلاں پنچ نکالا جاوے اس صورت میں اگر صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو اس بات کا
مجاز ہو کہ نہ کوئی نجایت سے بظرف کرے۔

واقعہ ۲۹ اگر کوئی خلو پنچ کو درمیان آئے ہو دیے یا کوئی پنچ اپنی تقرری انکار کرے یا خدمات کو انجام
نہ دے تو مستعد یا مجبور ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ بجای پنچ مذکور خدمات کو انجام دینے کو ایسے

اور صاحب مجٹریٹ پر بخشی یاد اور وغیرہ اس بات کو اطمینان کر لیں کہ جو روپیہ تحصیلہ اوسکو ہاتھ میں آوے وہ اوسکو اور باہر صرف کر گیا ایسی ضمانت کیوں جو صاحب موصوف کو ضرور معلوم ہو۔
واقعہ ۳۵ علاوہ مراتب صدر کو صاحب مجٹریٹ کو اختیار ہے کہ کاغذ قلم و روشنائی کو خرید کر لے اور جرار اور پوشاک اور اسلحہ جو کچھ اران وغیرہ اسباب متفرقہ کیواسطی اسقدر روپیہ صرف میں لاو جو اوکی نسبت میں حاجی ضرور ہو۔

واقعہ ۳۶ بعد ازاں مشاہیر جو کچھ اران ادا می اخراجات متذکرہ اس ایکٹ کو تین دفعہ سابق میں کچھ زرا فاضل باقی رہ جائے صاحب مجٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس میں سے منظوری صاحب کشر سرکٹ اسٹور روپیہ جو شہر یا قصبہ یا مقام کی صفائی یا اوسکی روشنی وغیرہ امور ترقی کی بابت ضرور ہو صرف میں لاو۔
واقعہ ۳۷ داروغہ نگان گس کو لازم ہے کہ جو ہرست اوپر مذکور ہوئی ہو اس میں سے قطعہ کشر مرتب کرے اور اوسکو صاحب مجٹریٹ یا ڈپٹی مجٹریٹ یا اسٹنٹ مجٹریٹ تصدیق کر گیا اور اوس کشر تیز جان تک دریافت ہو سکی جملہ اون اشخاص کے نام کشر تشخیص یا باہر شخص ہوا اور جائداد جسکی بابت ہر سال میں تشخیص یا باہر لیجائی اور تعداد یا ہوا رہی جو ہر شخص سے واجب الوصول ہر مذکور ہو گئی۔
واقعہ ۳۸ ہر کلہ بندہ مہینی کی دسویں تاریخ کو یا اوسکو بعد جان تک جملہ ہو سکی داروغہ گس ہر سترس گس اسبب لاد اوہ ماہ حال کو مبلغ واجبی کی تحصیل کر لیں اور اسٹانٹانچا یا اوسکے سرشتہ کے کسی عملہ کو بھیجے اور جو روپیہ اسطورہ داروغہ کو وصول ہو وہ اسکی بابت رسید دینی چاہیے۔
واقعہ ۳۹ اگر شہر سے صاحب کشر سرکٹ کی منظوری حاصل کر لیجائی تو بجائی ہر مہینہ کو ہر شہر میں تحصیل ہوگی اور ایسی صورت میں مبلغ ضرور واجب لاد ابابت ہر شہر مہاسی اوس سے مہاسی کو آئے۔
 مہینی میں فراہم ہوئی جائے جہیں روپیہ وصول ہوا ہو۔

واقعہ ۴۰ داروغہ گس جملہ روپیہ کو جو خود یا اوسکو سرشتہ کا کوئی عملہ وصول کرے اوس طور پر جیسا صاحب مجٹریٹ ارشاد فرماوے اس پائس صاحب موصوف کو ارسال کر گیا اور صاحب مجٹریٹ یا صاحب موصوف کو سرشتہ کا کوئی اہلکار جسکو اختیار دیا ہو داروغہ کو ہر مبلغ زر کی بابت جو صاحب مجٹریٹ کی خدمت میں بھیجا ہو رسید دیا کر گیا اور صاحب مجٹریٹ کی جملہ مبالغہ کو ایک در علمہ میں جمع کر گیا اور مذکور کو مد جو کچھ اران بابت شہر یا قصبہ یا مکان کی نام سے مہینی میں جان

روپیہ وصول ہوا سو موسوم کریگا

دفعہ ۳۱ واروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ وہ قطعات سمن اور احکام اجراء بغرض جاری ہونے نام باقیداران مرتب کریں اور کیفیت معمولی بھیجے اور کیفیت سلسلہ دار بابت جملہ معاملات قرقی اور نیلام جو اسکی خدمت باقی کو وصول کر لیں ظہور میں آئی ہوں لکھ رہی ہے

دفعہ ۳۱ ہر گنڈر مہینہ کی ۲۰ رینج کو یا اسکو بعد جنابلہ ہو کہ واروغہ ٹکس ایک ہی فہرست میں بنانا باقیداران اور تفصیل جائداد جنکی بابت باقیدار شخص یا باجہ لگائی گئی ہو اور تعداد ماہواری زرخیز یا باجہ کی اور حیدر روپیہ ہو باقیدار سو واجب الطلب ہو لکھ صاحب مجسٹریٹ کو حوالہ یا صاحب صوف کی خدمت میں مرسل کریگا

دفعہ ۳۲ بر وقت وصول فہرست مذکورۃ الصد صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ہر باقیدار کے نام جو فہرست میں مذکور ہوں قطع سمن اس حکم سے جاری کریں کہ وہ مطالبہ کو یا تو ادا کریں یا صاحب مجسٹریٹ کی کچری میں کسی میعاد معقولہ اندر جسکا ذکر سمن میں مندرج ہونا چاہیے حاضر ہو کر اپنا نکاح کر کے وجہ کو بیان کرے

دفعہ ۳۳ اگر کوئی باقیدار طبق اجراء سمن جوابدہی کر لیں حاضر نہ آویں یا حاضر ہو کر صاحب مجسٹریٹ کو اسبات سے مطمئن نہ کرے کہ اوسکو ذمہ کوئی باقی نہیں ہے تو صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہے کہ اپنا پروانہ واروغہ ٹکس کو نام اسحکم سے جاری کرے کہ وہ کل یا جزو مطالبہ کو باقیدار کی جائداد منقولہ یا جو کچھ جائداد اوس احاطہ میں جسکی بابت باقی پاناہ موجود ہے اوسکی قرقی اور نیلام کو ذریعہ وصول کرے اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم مندرجہ پروانہ مختتم ہوگا

دفعہ ۳۴ واروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ جو کچھ جائداد منقولہ باعتبار پروانہ صاحب مجسٹریٹ کو اسکا تعلیقہ مرتب کریں اور قبل نیلام کو اطلاع نیلام اور وقت اور مقام نیلام کو لکھ کر ذیل اس علاقہ میں جائداد واقع ہر سنادی کر دیں اور اگر باقی معاذرات داندہ ہو یا اس عرصہ میں حکم پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے موقوف یا ملتوی کیا جاوے تو جائداد منقولہ معروضہ اسی زمان اور مکان میں جو پروانہ میں کوثرین ایسے طور پر کہ خلق اسکو اوس سے اطلاع ہو دیں بلا نیلام ہوگی اور زرخیز میں سوزر باقی اور اخراجات وضع ہو کہ اگر گیسے زر فاصل پہنچاؤ تو وہ عند الطلب اوس شخص کو دیا جاسکا جو وقت قرقی کو جائداد منقولہ پر

پر قابض تھا اور داروغہ ٹکس اس قسم کو نیا نام کی کیفیت صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں اس شکل کے مطابق جو ضمیمہ ج میں مذکور ہے بھیج دیا گیا اور ایسی برعائدہ درخواستیں اس تعداد میں ہونی چاہئیں جو ضمیمہ ج منسلک اس ایکٹ کو مذکور اور لکھنؤ میں +

دفعہ ۵۰ جو اختیارات اور خدمات مجموعہ بنگالہ کو قوانین عامہ اور گورنمنٹ ہند کو ایکٹ ہائی نافذہ کو روکو اہلکاران پولیس کو مفوض ہوئے ہیں اور قوانین اور ایکٹ ہائی مذکور کو روکو جو کچھ ذمہ داری اور تکلیفی سوجان تک ہو اس ایکٹ کی تفسیر نہ ہون یا ان کی بابت اس ایکٹ میں کوئی حکم خاص نہ لایا گیا ہو چوکیداران اور جمعہ داران اور اشخاص انسپیکٹر کو جو اس ایکٹ کی رو سے مقرر ہوں لازم ہو کہ ایسی اختیارات مطابق عمل کریں اور انہیں خدمات کو انجام دیوں اور اسے بطور ذمہ داری اور پرہیزی اور چوکیداران اور جمعہ داران اور اشخاص انسپیکٹر جمیع جوہ اس تہانہ کو داروغہ پولیس کو تابع ہونے کی جگہ تہانہ کو حدود کے اندر چوکیدار وغیرہ متعین ہوں +

دفعہ ۵۱ ہر چوکیدار جو اس ایکٹ کی رو سے مقرر ہو ایک چار س پینس اور نام شہر یا قصبہ یا مقام یا جسکی بابت وہ مقرر ہو کہدا ہو +

دفعہ ۵۲ ہر مہینہ کو ایک تاریخ کو یا اور کسی روز جسکو صاحب مجسٹریٹ قرار دیو لیکن روز مذکور مہینہ کے تاریخ کو بعد ہونا چاہیے چوکیداران اور جمعہ داران اور اشخاص انسپیکٹر بشرطیکہ کوئی انسپیکٹر مقرر ہو اس تہانہ میں جس سے نامبر دکان متعلق ہیں فراہم ہونے کو اور داروغہ پولیس یا محرر تہانہ مشاہرہ جو انکی ماہ گذشتہ کو آخر تاریخ تک واجب الادا ہوتیم کر گیا اور ہر چوکیدار سے ایک رجسٹر سرکاری میں جو رسید کو لکھنؤ کو لیو متب ہو رسید لکھ لیا کر گیا اور داروغہ بعد ثبت کو تحت رجسٹر پر تصدیق صحت رجسٹر مذکور کو صاحب مجسٹریٹ کو پاس ارسال کر گیا

دفعہ ۵۳ جو کچھ جہان اس ایکٹ کو اعتبار سے وصول کیا جاوے سو وہ چوکیداری میں جمع کیا جا سکا اور اس ایکٹ کو مطالب کو حصول کو لیو رکھا رہے گا +

دفعہ ۵۴ صاحبان اسٹنٹ مجسٹریٹ جنکو اختیارات خاص مفوض ہیں اور صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اختیارات خاص مفوض ہوئے ہیں جب یہ حاکم صاحب مجسٹریٹ کو صدر مقام کو بریڈجات میں متعین ہوں اور بموجب ایکٹ ۱۸۵۷ء مجاز ہوں کہ مقدمات کو بلا تفریق ہونی اور انکی صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے

تجویز کرین اس بات کو مجاز ہیں کہ جو اختیارات صاحب مجسٹریٹ کو مفوض ہیں اور زمین اختیارات کے مطابق عمل کرین اور اسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اختیار خاص مفوض ہیں مجاز ہیں کہ جو خدمات کہ صاحب مجسٹریٹ کو تفویض ہوئی ہیں صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے جسکی وہ تین ہوں تفویض ہوئی پر خدمات کو اور انجام دین *

دفعہ ۵۹ جو کہ صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے اس ایکٹ کی رو سے عمل میں آوی بہت تناسل اور صورت کو جسکی لیے قاعدہ خاص مقرر ہو اس صاحب کمنٹر سٹ کی اہتمام میں رہیگا اور کچھ عمل صاحب کمنٹر کی طرف سے ہو تو میں آوی دوسرے کارگوٹنٹ کو اہتمام میں رہیگا

دفعہ ۶۰ کوئی عبارت مندرجہ اس ایکٹ کی تہہ نہ لکھتے سے متعلق نہوگی *

دفعہ ۶۱ جہاں کہیں اس ایکٹ یا اسکو ضمیمہ کسی عبارت کی قرینہ کی دلیل سے دوسری معنی لازم نہ ہو تو لفظ مجسٹریٹ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ہر شخص کا جو جواز صاحب مجسٹریٹ کی اختیار کے مطابق ہے یا ہر جگہ لفظ مکان میں ہر دوکان یا گودام شامل ہوگا لفظ بازار ہر موقع پر دلالت کرے جہاں تجارت ہوتی ہو اور جہاں دوکان اور گوداموں کا اثر دھام واقع ہو لفظ شہر یا قصبہ یا بازار یا مجموعہ یا اوکے حصہ پر دلالت کرے لفظ داروغہ پولیس میں تحصیلدار اور نائب تحصیلدار جسکو پولیس کا اختیار تفویض ہو سکے شامل نہوگی *

ضمیمہ الف

نہا ص فلان (اسما و اور ساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت پنچون کی اس موقع میں لکھنی چاہی) جو تم لوگ ایکٹ نمبر ۱۸۸۷ء کی رو سے پنچ تقرر ہوئے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ بھلت مناسب اس تحریر کی تاریخ سے ایام فلان سے زیادہ ایام گذرنے پنچاہین (صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقرر کرے کہ اس موقع میں مندرجہ کر اوی) قطعہ تشخیص منصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قابض مکان اور دوکان اور عمارت جو فلان فلان مقام میں واقع ہوں لکھکر صاحب مجسٹریٹ ضلع کو پاس بھیجے گی اس مقام میں شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ کا نشان لکھنا چاہی) غرض یہ ہے کہ مبلغ روپیہ فلان جو منہ آئندہ واسطو یعنی شروع تاریخ ماہ فلان سے چوکیدار کو تقرر وغیرہ اخراجات کو صرف کو ایجو جسکو صرف کا اختیار ایکٹ نمبر ۱۸۸۷ء کی رو سے دیا گیا ہو ضرور ہی فراہم ہووی اور ہر مکان کی قابض کو بابت مبلغ تشخیص کو

جو ہر قاضی سے بجا طاعت اور کیفیت جائیداد کی حفاظت منطوق ہے واجب الوصول ہو نتیجہ کی بجائے لیکن کسی مکان واحد کی بابت رسوم مبلغ روپیہ فلاں سے زیادہ نہونی چاہیے (مشاہدہ ہو کہ دار درجہ دار فی اس مقام میں لکھنا چاہیے) اور گوشتوارہ مبلغ جو شخص ہو بطور اوسط کو دو آنہ ماہواری فی مکان یا دوکان یا عمارت واقع علاقہ سے زیادہ ہونا چاہیے اگر علاقہ میں کسی مکان کا قاضی حسب افلاس اوس شخص کو جو اس پر اس ایکٹ کی اعتبار سے لگانا واجب ہو اور اگر کسی کو مناسب ہو کہ تم اوسکو شخص مذکور سے بری کر لیکن جائیداد مقبوضہ مع نام نشان قاضی اور سبب برأت مفصلاً فرست میں لکھنی چاہیے اگر کوئی مکان قطعہ دار اشخاص مختلف یا باشندوں یا مسافر و مذکور اید میں دیا جاوی یا انکو اوس میں سکونت کی اجازت ہو وی تو جو شخص مذکور کو کرایہ میں دیوی یا جو شخص زر کرایہ اشخاص مذکور یا باشندے یا مسافر و دیوی وہ مکان مذکور کا قاضی تصور ہو کہ اسی کا طاسو اوپر شخص مشخص کی جائیگی جس شخص کا حکم اب تمہاری نام صادر ہو تا ہو اوس میں ہر قاضی جو کسی جائیداد پر لائق شخص کو قبضہ رکھو اور نام اور پیشہ یا کاروبار یا اور نشان اوس شخص کو جس پر شخص لگائی جاتی ہے اور شخص سالانہ اور حصہ جو یا نہ واجب الا و انہ مفصلاً لکھنی چاہیں اور ان سب مراتب کو تشکیل دینا ہوتا ہے لکھنا جائز ہو۔

جائیداد مقبوضہ	نام قاضی	پیشہ یا کاروبار یا اور نشان قاضی کا	شرح مالانہ

ضمیمہ

تمام فلاں (اسما و اور ساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت بچوں کی اس موقع میں لکھنی چاہیے) جو تم لوگ ایکٹ نمبر ۱۹۷۷ء کو روٹیج مقرر ہوئے لکھنا اٹکو حکم دیا جاتا ہے کہ بحسب مناسب اس تحریر کی تاریخ سے فلاں ایام سے زیادہ ایام گزرنے چاہیں (صاحب جسٹریٹ کو لازم ہے کہ مسعود مقرر کر کے اس موقع میں مندرج کر اوی) قطعہ باجہ نصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قاضی مکان و دوکان

ضمیمہ

تشخیص یا باچہ یعنی جیسا موقع ہو جو مقام فلان (اس مقام شہر یا قصبہ یا موضع یا اور مقام حصہ جسکی بابت تشخیص یا باچہ لگائی جاوے مذکور کرنا چاہیے) میں ہر قابض مکان وغیرہ جائیداد موقعہ ضلع چسب ایکٹ نمبر ۱۸۹۷ء بمقتضا تقرر ہو چکیہ ان علاقہ تشخیص ہوئے

جائیداد متبوعہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار کا نام	مبلغ یا مالانہ یا سہ ماہی تشخیص یا باچہ

واضح ہو کہ تشخیص یا باچہ مذکورہ بالا یعنی جیسا موقع ہو (حسب ضابطہ موجب ایکٹ نمبر ۱۸۹۷ء) مرتب ہوئی اور اسکی نظر ثانی ہو کر مجید صاحب مجسٹریٹ ضلع فلان کی تجویز سے عترت ہوئی اور جن لوگوں کے نام تشخیص یا باچہ مذکور میں مسطور ہیں انکو اس بات کا حکم ہوتا ہے کہ ماہ سبھاہ (یا ہرست ماسی) میں ان اقساط کو جو سہ ماہی کے نام کو محاذی لکھتے ہیں بروقت داروغہ گس یا اور شخص کو جسکو گس کے تحصیل کرنے کے لیے صاحب مجسٹریٹ مقرر کرے اور اسے اور پہلے قسط ماہ آمدہ کی دسویں تاریخ کو جو اس اشتہار کی تاریخ کو بعد واقع ہو واجب الادا ہوگی اور ہر مہینے بعد کے اقساط و سٹون تاریخ یا ان سے پیشتر ادا کرنی لازم ہے اگر گس کو ہرست ماسی میں وصول کرنا ٹھہرے تو ان مہینوں کے نام جن میں گس ادا کرنا واجب ہے تفصیلاً مذکور کرنا چاہیے) یا در صورت تصور جو کسی جائیداد منقولہ کی شدتی اور نیلام سے جو اس احاطہ میں پائی جاوے جسکی بابت تشخیص یا باچہ باقی رہ چکی ہوئی اور ایسی ترتیبات سے جو باقی کے وصول کے لیے عمل میں آتی ہوں ان جائزہ میں وصول کو چاہیگی

ضمیمہ مندرجہ دفعہ ۴۴

۱	حلاقہ	
۲	بایقاران السماعی	
۳	بیغ باقی	
۴	یاد و بیغ یا خیر یاد و بیغ	
۵	تعلیقہ جہاد تعلیقہ جہاد	
۶	تاریخ قرنی	
۷	تاریخ غلام	
۸	جہاد و غلامی	
۹	کلی زرشن جو پر تو کو بابت و بدل ہوا	
۱۰	نام مشتری	
۱۱	باقی	

ضمیمہ مندرجہ دفعہ ۴۴

فہرست نویس یعنی رسوم جہاد و سوقت دینی واجب ہو جبکہ اس ایکٹ کو اعتبار سے
جہاد و قرنی کی جہاد

مستوفی		مبلغ جسکی بابت قرض قلمور میں آئی
روپیہ	انہ	
۰	۳	ایک روپیہ سے کم
۰	۸	ایک روپیہ یا کم از ۳
۰	۱۰	تین روپیہ تا کم از ۸
۰	۸	پانچ روپیہ تا کم از دس روپیہ
۰	۱۰	دس روپیہ تا کم از ۵۰
۰	۸	۵۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰ تا کم از ۵۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰ تا کم از ۵۰۰۰
۰	۸	۵۰۰۰ تا کم از ۱۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰
۰	۸	۵۰۰
۰	۱۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

خیرچہ مذکورہ بالا میں مجدد احزاب شامل ہیں لیکن جب پیادہ لوگ جائیداد موقوفہ کی حفاظت کریں گے
ستعین ہوں اور وقت فی فکر ہر روز تین اذوسیے چاہیں فقط

فصل یازدهم در بیان حق تصنیف کتاب قانون

چون کتاب که بحین حیات مصنف چینی بود که حق تصنیف را بحین حیات مصنف اورسات بر سر تک و قات
مصنف کا قائم هیچگاه لیکن اگر وہ سات بر سر قبل انقضاء ۴۰ برس کہ تاریخ انطباع اول کتاب ہو کر
سے ختم ہو جاوے تو حق تصنیف ۴۰ برس تک قائم رہیگا اور جو کتاب کہ بعد وفات مصنف کو چینی
حق تصنیف اور ۴۰ برس تک ہیگا و فقہ اول اگر مالک حق تصنیف کسی کتاب کا بعد وفات
مصنف کو انطباع کتاب سے انکار کرے تو جواب گورنر جنرل ایلاس کونسل کو اختیار ہو کہ اجازت چاہے
اوس کتاب کی مرمت فرماوین و فقہ دوم ایضا دفتر سکرتری ہوم و پارلیمنٹ میں مصنف کے
حق حق حسب ضابطہ مندرج رہے کہ یہ جاوین و فقہ ۳ ایضا جمیع مقدمات فوجداری کہ نسبت
نقص احکام اہل قانون کو ہوں چاہے کہ در میان ایک برس کو وقوع جرم ہو و انوکھے جاوین ہوں
و فقہ ۱۱ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو اجازت لینے درخواست رجسٹری کی ہے کہ فیس دروپیہ لیو دی
و تین فرو لینا چاہے کہ ایک آپ کہیں گورنر و فقہ ۱۲ ایضا دفتر سکرتری گورنمنٹ کو یہاں پہنچنے کے
گورنمنٹ مورخہ ۱۶ ابراہیم چیمبرلین

فصل دوازدہم در بیان فیس

اگر کوئی شخص فیس نہ نقد یا مال بیش قیمت پاوے اور ایک مہینہ کو اندر صاحب جج کو اوسکی
اطلاع نہ کرے تو اوہیں بالکل حق ہو محروم کیا جائیگا اور دروپیہ مالکان مشفق کو واپس کیسہ کار میں ضبط
کیا جائیگا و فقہ ۱ قانون ۱۸۷۴ اگر کوئی شخص خزانہ پاکر صاحب جج کی کوری میں یا نہایت
تو بعد چہ مہینہ کو مستحق پاوے ایک لاکھ روپیہ تک کا ہو گا بشہ طلیک کوئی شخص اپنا استحقاق نسبت کو
ثابت نہ کرے اور زائد از ایک لاکھ روپیہ سے کار میں سیاہ ہو گا و فقہ ۱۷ ایضا

فصل سیزدہم در بیان ڈاکٹر

جس حالت میں کہ سب اسٹنٹ سرجن کو ملکی کام کا اہتمام کلی سپرد ہو تو پچاس روپیہ ماہوار
اضافہ پاویں گے حکم گورنمنٹ مورخہ ۸ ابریل ۱۸۷۴ کا لاڈاکٹر دس روپیہ ماہوار پاویں گے حکم
گورنمنٹ ۱۲ اپریل ۱۸۷۴ جب سپردگی شش کا ہو تو صاحب مجسٹریٹ اظہار ڈاکٹر

محکم لنگ اور جب حسب نشاء دفعہ ۹ و ۱۰ سرکار کلر نمبری ۲۱ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۵۲ء عیسوی
مصدقین منظور ہو چکا تو در صورت غیر حاضری ڈاکٹر باور لابی بروقت تحقیقات بطور گواہی کار آید
ہر گاہ سرکار کلر نمبری ۲۱ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۵۲ء جو حسب اسٹنٹ سرجن کسی دوسرے کی عوض کام کرے
تو وہ اپنی تنخواہ بلا لحاظ عہدہ یا شخص جسکی عوض کام کرنا ہو یا دیگر گواہی یا دوسرے عہدہ یا دوسرے
ایام کم کرا سکا ہو درمیان امتحان اور ایک مقرر ہو کسی عہدہ پر گذرے تو حکم گورنمنٹ موت
۲۹۔ دسمبر ۱۸۵۲ء اگر باعث حصول نصرت ڈاکٹر صاحب ملکی کو ہندوستانی ڈاکٹر کو دفعہ تمام
مقام صدر ملکی کے ہو تو عدالت و ہشامبر کا دین دوسرے عہدہ یا دوسرے عہدہ یا دوسرے عہدہ یا دوسرے عہدہ
دیو کو کہیں جائیں تو ان کا سفر خرچ قبیل صاحب کلکٹر بیلوری کو نیست بلکہ شہری کو نیست ہوتا
یہ اور دسمبر ۱۸۵۲ء حسب قیدی سرکاری کام میں ہستیا نہ ہو فاصلہ پر مشمول ہوں تو جبکہ قیدی ہو جائے
کم ہوں یا چھٹا نہ ہو دس میل کو فاصلہ کو اندر قینات ہوں تو صاحب ملکی سرانجام کو کپسٹ
ضرر ہوگا دفعہ اول اشتمار نمبری ۱۰ مورخہ ۹ جون ۱۸۵۲ء اگر دوسرے قیدی آباد ہوں
اور انکی باقی قیام چھٹا نہ ہو دس میل کو فاصلہ پر مشمول ہوں تو صاحب ملکی سرانجام کو کپسٹ
ایک مرتبہ جایا کرے دفعہ ۱۰ اشتمار او قیدیان کی جماعت دوسرے قیدی یا دوسرے قیدی یا دوسرے قیدی
جلد نہ ہو اسٹنٹ میل کو فاصلہ پر زیادہ پر واقع ہو تو ایک ہندوستانی ڈاکٹر جو دوسرے قیدی یا دوسرے قیدی
کیا جائیگا دفعہ ۱۰ اشتمار یہ اشتمار حسب اسٹنٹ سرجن بھی متعلق ہوگا اشتمار نمبری ۱۰

۲۱ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۵۲ء

فصل چار و ہم در بیان اضی نامہ

مقدمات قابل سند این راضی نامہ کیا جائیگا دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۵۲ء باوجود راضی نامہ کے
صاحب مجبڑیت کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی گردانے پر دی کہ بر رپورٹ نظامت عدالت جلد
صفحہ ۱۷۲ مقدمات سپردگی میں صاحب شش ج راضی نامہ منظور نہیں کر سکتو سرکار ۱۸۵۲ء
۱۳ جولائی ۱۸۵۲ء سوائے مقدمات خفیف مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۵۲ء کو کوئی راضی نامہ بلا
خاص صاحب مجبڑیت کو منظور کیا جائے اور صاحب مجبڑیت ہی ایسی جرائم سنگین میں کہ بعد ثبوت جرم
واسطی عبرت عوام اور داد و ہی کو سر اضرر ہو راضی نامہ منظور نہیں کر سکتو سرکار نمبری ۱۰ مورخہ ۱۶ جولائی

فصل پانزوم در بیان سد لشکر و کسرٹ و باربر و ارمی
 جبکہ اکثر لشکر کو گرفتہ کر کے لے کر آئے تو وہ درخواست رسد کی صاحب کلکٹر کو پاس بھیج گئے اور افسرین تواریخ
 نو و دہوئی کی اور مقدار رسد وغیرہ کا درجہ لکھ کر پیشی صاحب اجنٹ جنرل مورخہ ۲۲ اپریل ۱۸۵۷ء
 افسران کنائنٹک پٹن یا کپنی کو چاہیو کہ قبل ارسال درخواست رسد کی حکام ملکی کو پاس حقیقت ممکن
 دریافت کریں کہ ہر ایک چیز حقیقتہً کس قدر نہایت ضروری ہو اور اسی مطابق انڈنٹ بناوین حکم
 گورنمنٹ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۵۷ء حکام ملکی ہر ایک نزل میں اشیاء مذکورہ بالا کی دستیابی کی سبیل
 کرینگے جو حقیقت پریشانی کہ نہایت ضروری ہو دیکر واسطہ منظوری صاحب کلکٹر کو اطلاع کرینگے اور اگر
 افسر تعلقہ لشکر مرغی و علوان و دودہ یا اور شاہیہ جو نقشہ انڈنٹ میں مندرج نہ ہو چاہیں تو نمبر درست
 کہ متصل کو دیجات میں نقد و پہلے نوکر و ن کی معرفت بھیج کر خرید کریں اور عہدہ دار بند وستانی
 کہ منجانب صاحب کلکٹر لشکر میں متعین ہوا ہو اس بات کی اطلاع کہ سیکھا کہ ایسی اشیاء کہاں مل سکتی
 ہیں لیکن اس کو نہایت اعتناء ہو کہ اپنی اختیار سے اس چیز کو موجود کریں حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۱ جنوری
 ۱۸۵۸ء

در بیان کسرٹ یعنی نہانہ خوری

عہدہ داران کسرٹ کو نچا بیچ کر کسی قسم کی رسد کی واسطہ جو کار کسرٹ کار کو لے کر کا ہو صاحب
 مجسٹریٹ سوتھی المقدور درخواست اعانت کی کریں حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۵۷ء جو
 قیمت مندرجہ کہ اوس مقام کو قرب و جوار میں جہاں عہدہ داران کسرٹ متعین ہوں مروج ہو اس کو
 مطابق ہر ایک قسم کی رسد کی قیمت و بار برداری کو کشتی و مویشی و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین الضیاء
 چپ کسی کہ لڈ ہیہ ویل و کارگیر ایسی کام پر متعین ہوں کہ اوس میں نسبت معمول کے زیادہ ترنظرہ و سخت
 و تکلیف متصور ہو تو عہدہ داران کسرٹ کو لازم ہو کہ بجائے اوس کام کو اوجیہا کہ مستثنای حال
 اجرت مناسب دیں فقط الضیاء عہدہ داران کسرٹ کو لازم ہو کہ ہر قسم کے لوگوں کی جوابدہی
 محکمہ میں کام کریں جو بی خاطر داری کریں و راسیہ میانی سے پیش آوین کہ وہ جو خوشی خاطر اپنی حسبہ کار ہر کام
 کو لے کر کشتی و بار برداری و مویشی و مزدور و ہون مہیا کریں فقط الضیاء پس حال میں کہ کشتی یا بار برداری
 یا مویشی مہیا کیا وین جو کہ غصہ کرے کہ یہ کو لے کر ہوا کہ افسر کسرٹ کو لازم ہو کہ ملکوں کی حق پر خاص توجہ کرے

ما کو جو چہ نقصان یا تحلیف اس وجہ سے عائد ہوا اس کا عوض مناسب دین فقط ایضاً کہی
 کہی ایسی ضرورت ہی ہو گی کہ حاکم ملکی کی مداخلت کی درخواست کر نیکی ضرورت پڑے اور ایسی
 حالت میں صاحب محکمہ ریٹ فی الفوارعات کر نیکی لیکن اولاً انسر ان سرٹ کا یہ کام ہے کہ لوگوں کی
 رضامندی سے کار کی احتیاج رفع کر دین جنی الوسع بہت کوشش کریں فقط ایضاً

در بیان بار برداری

چونکہ اشگر کے ساتھ بہت سی اسباب لیجا کر اہل گسریٹ کو بہت سی دقت ہوتی ہے اور فوج کی
 چالاکائی اور اوکھ کو جن میں ہرج مٹھوڑی اسٹیو صاحب گورنر جنرل اجلاس کونسل شرح مفصلہ دیل میں
 کر دین کہ اہل اشگر بوقت کوچ اور سفر اپنے ساتھ لیجا کرین فقط

فی سپاہی	۲۰	۲	۱۶	۸
فی افسر ہندوستانی سند یافتہ	۲۰	۲	۱۶	۸
فی نقشت و اسٹنٹ سرجن	۵	۲	۱۶	۸
فی کپتان و فی سرجن	۱۰	۲	۱۶	۸
فی نقشت کرنیل	۳۰	۱۲	۶	
فی کرنیل	۲۰	۲	۱۶	۸

پورے سال یعنی ایک کرنیل و ایک نقشت کرنیل و ایک میجر و چہ کپتان و ایک ڈپٹی
 و سولہ نقشت و آہین و سولہ افسران ہندوستانی سند یافتہ و سات سو سوار کے لیے یہ تعداد معین
 یعنی پانچ سو ساڑھے تیس تین و دو سو چودہ بیل یا ایک سو سات اونٹ یا ستر ستر گھڑی
 و دو بیل کی یہ مقدار پورے سال کو واسطو کافی ہے لیکن چاہیے کہ درخواست میں تعین ادا اہل فوج مند
 کہ اوکھ مطابق بار برداری مطلوبہ کا حساب کیا جاوے اور جس بلین میں کہ نو سو ستر سپاہی ہوں او
 لیے یہی مقدار مذکورہ بالا معین ہے حکم گورنٹ مورخہ یکم مئی ۱۸۷۲ء و دوم دسمبر ۱۸۷۲ء کے نسبت
 افسران اہل ولایت فرنگ کی مقدار مذکورہ بالا علاوہ بار برداری خیمہ وغیرہ کے ہے اور چونکہ بہت
 پانی ہوں اس واسطو چاہیے کہ ہمیشہ سامان مہیا رکھیں حکم گورنٹ مورخہ ۲۴ جون ۱۸۷۲ء
 چو لوگ کہ اپنے متعلق ساتھ رکھتے ہوں اور بوقت کوچ کسی دوسری مقام کے گہار و مزدور یا اور

باربرداری کی ضرورت رکھو اور ان کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنا بند و بست آپ ہی کریں فقط ایضاً اہل کسرت
 یا عہدہ دار ملکی باربرداری نہ دیں جو سوائے بوقت درخواست حسب ضابطہ سپر افسران کا ڈنک
 پٹرن کو دستخط ہونے پر فقط ایضاً یا باربرداری کا ٹھیکہ صرف کسی منزل تک ضلع متصل میں جہاں آہٹ
 کیا جائے گا اور اس مقام سے آگے باربرداری نہیں لیجائیگی مگر اس حالت میں کہ اس ضلع کو صاحب کلکٹر
 سپر ٹکسین کے ٹی باربرداری نہیں مل سکتی ہو فقط ایضاً برطبق مضامین بالا کو بنام اہل کسرت
 یا عہدہ دار ملکی جو باربرداری دیوین زریشکی بقدر صرف کرایہ باربرداری مذکور صاحب افسر
 کا ڈنک کو دیکر رسید حاصل کر کے نزدیکیتر بخشی خانہ میں پہنچنے کے بعد فی الفور اس کا تصفیہ ہوگا
 حکم گورنمنٹ مورخہ ۴ افروری ۱۸۵۷ء فی سپاہی اہل ولایت فرنگ کو میس سیر کی باربرداری
 ملیگی اور جس سپاہیوں کو متعلق اوکو ساتھ ہوں اور زیادہ باربرداری کی احتیاج ہو تو اپنا بند و
 دہ ہمیشہ آپ ہی کرینگے حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۵۷ء افسران لشکر کی کو چاہیے
 کہ تاریخ معاہدہ واقعی ہو باربرداری و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین اور بحساب نصف پائسی کی بھی
 دینا چاہیے مگر اس صورت میں کہ پھر سب کو وقت اور کسی سو ٹھیکہ کرایہ کر لین اگر پیش رو بند و
 نہ ہو یا ہو تو لشکر کو رسالہ کو پورے پورے کرایہ میں کچھ ضل نہ ہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۵۷ء
 جو بل ڈنک سپر کہ لشکر کو ملیگی حتی الامکان ہمیشہ تاریخ پونہ میں منزل مقصود پر خالی ہو کہ چوڑی جاوگی
 اور بعد اس کو پونہ ٹیکہ کی جاوگی اور نہ کچھ زبردستی کیجاوگی تاکہ وہ اپنی گرتا سٹش پھر جاوین حکم
 گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۵۷ء

فصل سیم در بیان رعیت

تمام رعایا کی سہ کار انگیزی اور سبھی تمام اشخاص متعلقہ سرشتہاں ملکی اور فوج دریا کی تعلق نہ کو
 مامور ہوں اور بعد اس کو چھ مہینہ اور پھر وہ اشخاص جو چھ مہینہ تک متوطن درمیان ممالک انگلیز
 تحت حکومت گورنمنٹ ممالک ہند کہنی بہادر کو تابع قوانین راج الوقت ممالک مذکورہ کے
 رہو ہوں اور جو ممالک مذکور میں گرفتار ہوئے ہوں یا کہ کسی گرفتار ہو کر کجراست کسی صاحب طبع
 اس ملک کو سپرد ہوں اس پر اشخاص بابت جرائم کو کہ اس میں درمیان کسی ملک دلی دیگر ملک
 میں صادر ہوں حسب اقتضا و قانون قابل تجویز ہوں کہ دفعہ ۲ قانون اہل ۱۸۵۷ء مفصل حال اسکا

باب مجسٹریٹ میں تحریر ہو چکا ہو وہاں ملاحظہ فرمانا چاہیے فقط من مولف

در بیان اہل ولایت فرنگ

جمع اہل ولایت فرنگ جو رعایای ملک سرکارِ عظمیٰ ہندوستان کو قابلِ ارادہ صاحبِ مجسٹریٹ کی ہو گئے ضمن اول دفعہ ۹ قانونِ آئینہ عام اگرچہ صاحبِ مجسٹریٹ نے حلف حبس اف دی پس کانہ کیا ہو تو بھی اختیارِ سماعتِ ثالثات کا جو منجانبِ ہندوستانی بنام اہل ولایت فرنگ کو بعینہ کسی جرم کو جو جرائمِ کبیرہ میں داخل نہ ہو دائر ہو رہے ہیں اور پاس پور تک جہانہ کر سکتے ہیں نظامتِ عدالت پورٹ جلد بہ صفحہ ۴۸ و سرکلر نمبری ۷۷ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۳ء اہل ولایت فرنگ مدعا علیہ کو ضرور ہے کہ اپنی طرف سے ایک مترجم مقرر کرے کیونکہ عدالت کا یہ کام نہیں ہے کہ ترجمہ اس کو عنایت کرے گلاسٹن نمبری ۱۰۳۵ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۵۳ء صاحبِ مجسٹریٹ گواہ اہل ولایت کو زیرِ طلب کر سکتے ہیں اور بموجب قانونِ آئینہ عام اس کو گرفتار بھی کر سکتے ہیں مگر صاحبِ موصوف و اسطرنہ دیو گواہی کی سزا نہیں دی سکتی چھٹی صدرِ نظامتِ عدالت مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۵۴ء قیدِ ہاشقت بجا محسنہ امی جلا وطنی درباب اہل ولایت اور اہل امریکا کو اس طرح پر ہو سکتی ہے چار برس کی قیدِ ہاشقت بابت سات برس کی قیدِ جلا وطنی اور دریائے شور کے چار سو چھ برس تک بابت سات سو نل برس تک کو ایضاً اور چھ سو اٹھ برس تک بابت نل سو پندرہ برس تک کو ایضاً اور چھ سو دس برس تک بابت کسی میعاد کو جو پندرہ برس زیادہ ہو ایضاً مدتِ العبادت جس کو ام آن ہو و دریائے شور کو قانونِ آئینہ عام

فصل ہفتم در بیان شرکتِ رازداری

جو شخص کہ کسی جرمِ کبیرہ کو وقوع میں خاطر رہے اعانت کرنا ہو وہ شریکِ بوقتِ جرم ہو سکتا ہے اور مجرمِ اصلی بھی ہو سکتا ہے سرکلر مورخہ ۷ جون ۱۸۵۴ء شرکت کی کئی صورتیں ہیں یعنی کسی جرم کا کردار نایا اس کی صلاح دینا یا حکم دینا یا اعانت کرنا یا باوجود دو شخصیت وقوع ایسی جرمِ کبیرہ کے مجرم کو حیا کرنا خواہ اس کو اور اعانت کرنا کہ یہ سب صورتیں داخلِ شرکت ہیں اور شرکت میں تین قائم ہو سکتی ہیں اول شرکتِ بوقتِ جرم دوم شرکتِ ماقبل یا بعد جرم سوم شرکتِ ماقبل و باوجود جرم اور جو شخص شریکِ ماقبل یا بعد جرم ہو وہ از روِ قانون گنہگارِ عظیم تصور ہو گا سرکلر مورخہ ۷ جون

اکثر مقدمات میں شریک جرم ہی اوسقدر سزا یاب ہوئی ہیں جسقدر اصل مجرم کو سزا ہوئی ہو دفعہ
۱۳۲۱ء میں نامہ روز صاحب جعل مدعا علیہ دونوں طرح سے ہوتا ہی ایک تودہ جو خود قاتل ہے جرم
دوسری وہ جو موجود وقت وقوع واقعہ ہو اور باجوانعت مجرم کی از کتاب جرم میں کر و لفظ
عدالت مورخہ ۱۳۲۱ء پانچ ششہ در صورت ثبوت جرم شرکت کو شخص شریک کی سزا کیجاوے اگرچہ اصل
مجرم لا معلوم ہو خواہ گرفتار ہو کر رہا ہو پورے پورے نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۹ صاحب جرم
کو اختیار ہو کہ صرف شخص شریک جرم معاف کریں کہ اوسکو انعام دین چھٹی نظامت عدالت
مورخہ ۲۵ فروری ششہ ۱۳۲۱ء

راز داری

انخا کر نایا انخا کرانا جرم کبیرہ کا دیدہ و دانستہ راز داری ہی باوجودیکہ اوس شخص نے اس جرم کو قبول
نکلیا ہو یا وقوع جرم کبیرہ کو خفیہ و چھپتا تھا مگر مجرم کی گرفتاری میں کوشش نہ کی سرکلر جون ۱۸۶۴ء
جو مجرم کہ جرائم سنگین میں راز دار ہوں اونکی تحقیقات صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہیں اور اگرچہ اصل
مجرم کی سزا اختیار صاحب موصوف سے ہا ہو لیکن راز دار کی سزا بطور ٹینر کر سکتے ہیں شبہ طیکہ اصل
مجرم گرفتار نہ ہو لیکن اگر اصل مجرم ہی گرفتار ہو تو راز داری ہی ہمراہ اصل مجرم کی دورہ سپرد ہوگا چھٹی
نظامت عدالت مورخہ ۲۵ فروری ششہ ۱۳۲۱ء

باب سیدہم در بیان مجسٹریٹ

بوقت انتظام میرے سرکاری کو صاحب مجسٹریٹ کا مقصد اصل ہوگا یعنی تقرر پولس وسط خط
و آرام مسافر و آسانی کاروبار تجارت و عبور لشکر تجلیت اور واسطی حصول مقاصد مذکورہ بالا کے
صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اچھی اچھی کشتیوں وغیرہ کو بمبار کہنوں میں بہت احتیاط کرین دفعہ اول
قانون ۱۸۶۱ء سرکار گورنمنٹ قرار دیگی کہ کون گھاٹ سہ کاری ہیں اور کون نہیں دفعہ ۳
قانون ۱۸۶۱ء ٹھیکہ دار کٹنگ گھاٹ سہ کاری کا کسی کو بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ نہیں کر سکتے
کنسٹرکشن نمبری ۱۳۱۷ متتم گھاٹ کو اختیار ہو کہ دس روز پیشتر اطلاع دیکر اور بقایا ادا کر کے مستغفر
لیکن اگر ضرور ہو تو اوسکی کشتیاں تقبیلت مناسب اوس شخص کو جو اوسکی جگہ مقرر ہوا ہو دلا دیا جاسکی
دفعہ ۹ قانون ۱۸۶۱ء چاہیے کہ فعل ضامنی اور ہی ضامنی بابت ادا ہی مالگزار سہ کاری ٹھیکہ دار

سادہ کاغذ پر لکھا گیا گھنٹہ کشن نمبری ۱۱۱ مورخہ ۱۱ سگست ۱۸۸۷ء صاحبان مجسٹریٹ انجیہ
اجازت نواب گورنر جنرل بہادر کو کوئی معبر کہ نسبت او کی بند و بست نہو اور او کی سخت میں
لاوین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۷ء صاحبان مجسٹریٹ مجاز میں کہ واسطی سرکاری معاہدہ
مردمان لائق کو مقرر فرماوین اور درباب مقرر کہ فی محصول اور قعدہ کشتیوں کی تدریس مناسب فرماوین
جو باجی مقرر کیا جاوے او کو مناسب ہو کہ اقرار اس بات کا کہ جو کہ سپاہیان سرکاری و عملہ پوسٹ
تمام اہلکاران سرکاری کو جبکہ وہ بکار سرکار جاتی ہوں بغیر لینے محصول کو جانی دیگر ضمن ۳ دفعہ ۲
جب کہ کسی گھاٹ کا ٹھیکہ دیا گیا ہو تو او کو سیکو اجازت نہیں ہو کہ کشتی گزار کی واسطی حاصل کرنے
اجرت کی معاہدہ کو قریب کر میں ضمن ۱۰ دفعہ ۱۸۸۷ء ایضاً ہر گاہ کہ سربراہکار و ٹھیکہ دار وقت میں
ادامی زہیکہ سے تصور کہ فی الفور لائق معزولی ہو اور زرباتی با قیداریا او کو مالضامن سے
لائق وصول ہوگا دفعہ ۲ قانون ایضاً زبقیہ مثل دیگر عدالت دیوانی کی وصول کیا جاوے گا
ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۸۸۷ء بالفصل واسطی تحصیل محصول میرجری کو حکم کو رنٹ جو نہ
ہو نہ میرٹھ ۱۸۸۷ء نافذ ہو کہ ذیل میں حکم مذکور لکھا جاتا ہو

حکم کو رنٹ مورخہ ۵ نومبر ۱۸۸۷ء عیسوی

واضح ہو کہ دریا تین قسم ہے اول دریا کو گنگ بائیں دارانگہ گھاٹ و دریا کو گماگرہ
دوم دریا کو گنگ بالادارانگہ کو اور دریا جو حسن دہلی میں اوٹوین دہلی و دریا ہا کو تھی راجی
بائیں گورکھ پور و دریا کو گنگ و تونس در میان مرزا پور اور الہ آباد کو اور دریا جو رام گنگا پائیں
بریلی سو م تمام اور دریا وندی و نالہ وغیرہ سوای دریا ہا مذکورہ بالا جو نصف سال پایاب تھیں
جو شخص کہ پایاب پار ہو جاوے او اس کو کچھ محصول لیا جاوے گا انفساخ شہر اٹھ ٹھیکہ قابل سزا
مبنسوخ ٹھیکہ و جہانہ کو ہر وز جہانہ بنزیر دیوانی عدالت وصول ہوگا اور زیادہ از دوازدہم
حصہ کل آمدنی سالانہ سے نہوگا بغیر منظوری کو رنٹ کسی کو ٹھیکہ ایک سال سے زیادہ کا نہ لیا جاوے گا
اور نہ دو گھاٹوں کا ٹھیکہ ایک شخص کو ملے گا قرضی کل کشتیوں کی ہر روز دو مرتبہ واسطی آمد و رفت
کشتیوں کی بغیر صرف زر فروزی کی کہو لی جائیگی ہر سپاہیان لشکر کے عہدہ داران کی بکار سرکار
حاکمان ملک غیر مذکور ہر ای اور ہندوستانی رنٹ بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ کی ٹھیکہ میں لکھنے نہیں لایا جاوے گا

نرخامہ محصول جوہر ایک گھاٹ پراضلاع شمالی مغربی مین لیا
جائگہ بموجب حکم گورنمنٹ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۵۳ء

کیفیت	دریا باغی قسم اول	ادپر دریا باغی قسم دوم	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	نام
	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	کشتیخانہ ۱۵ جون تک	
پیدل سافر پر بار یا جبار	۲	۳	۲	۲	۲	پیدل سافر پر بار یا جبار
شترابی بار	۱	۱	۱	۱	۱	شترابی بار
ایضا پر بار	۱	۲	۱	۱	۱	ایضا پر بار
گاو و زنگا و گاویش بی بار	۲	۲	۱	۲	۱	گاو و زنگا و گاویش بی بار
ایضا پر بار	۲	۲	۲	۲	۲	ایضا پر بار
ایضا گروہ پیکس کا یا زیادہ	۲	۱۰	۱۲	۸	۸	ایضا گروہ پیکس کا یا زیادہ
فیصدی بے بار	۱	۱	۱	۱	۱	فیصدی بے بار
ایضا پر بار فیصدی	۱	۱	۱	۱	۱	ایضا پر بار فیصدی
خرپر بار یا جبار	۲	۲	۲	۲	۲	خرپر بار یا جبار
یابو و قاطر مع سوار یا پر بار	۲	۲	۲	۲	۲	یابو و قاطر مع سوار یا پر بار
ایضا ایضا پر بار یا جبار	۲	۲	۲	۲	۲	ایضا ایضا پر بار یا جبار
اسپ مع سوار یا	۱	۱	۱	۱	۱	اسپ مع سوار یا
پر بار	۱	۱	۱	۱	۱	پر بار
اسپ پر بار یا جبار	۲	۲	۲	۲	۲	اسپ پر بار یا جبار
بہل مع سوار یا جبار	۳	۳	۳	۳	۳	بہل مع سوار یا جبار
رتہ ایضا ایضا	۸	۱۲	۶	۸	۳	رتہ ایضا ایضا

نام	دریا محترم اول					ادریہ دریا محترم دوم					کفایت
	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	۱۵ برون تنگ	
یک	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	
بگھی و گاری مدیک سب	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	
ایضاً سہ دو آب	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
ایضاً سہ چار آب	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	
چکڑہ معرگا وان چکڑہ دلم	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	
بی بار فی زرگاؤ											
ایضاً بی بار فی زرگاؤ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	
فیل	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
پالکی یا ڈولی یا سیانہ معہ نفر	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	۶ پائی	
کھاران											
ایضاً سہ چار نفر کھاران	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	
ایضاً سہ شش کھاران	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	
ایضاً سہ نہشت نفر کھاران	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	
نفر کھاران											
بکری و بھیری وغیرہ	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	آدھی پائی	

نرخ نامہ بالا میں جو محصول درج ہے اوسمیں جو لوگ جانوروں یا سوار یوں کے ہمراہ ہونگے وہ بھی شامل ہیں

تمتہ نرخ نامہ بالا

چارہ پیسہ کی گاڑی مع چارنگادان ۸ رپیہ
 ایضاً انصاف دوزنگادان ۴
 ایک گھوڑی کو دو پیسہ پائل گاڑی ۳
 ایضاً چارہ پیسہ ڈاک گاڑی ۶
 صرف گاڑی ڈاک چٹنی یعنی سیل کاٹ محصول میرٹھ میں ہوتی ہے اور سب ڈاک کی گاڑیوں کے
 واسطے محصول دینا ہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۵۷ء واضح ہو کہ تفصیل محصول
 خانہ دوم شتم اول و شتم دوم دریا ہا میں درج ہے وہ بلا اختلاف لیا جائیگا خواہ عبوریل سے ہو یا
 سیل حکم گورنمنٹ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۵۷ء جو اختیار صاحب کشن کو فری قند سے جاتے تک کا تھا وہ
 اب زیادہ ہوا اور صاحب موصوفت قبی فری قند میں سے ایک ٹنگ کی رستم منظور کرینگے حکم
 گورنمنٹ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۵۷ء

فصل نوزدہم در بیان نالش

و متو تصدیق کرنے سوال استغیت کا بجلت محکمہ صاحب مجسٹریٹ میں ممنوع سمجھا جائے اور جب کوئی
 استغاثہ بابت کسی خیانت کے صاحب مجسٹریٹ کی دلالت میں نہا اور تحقیقات حاکمانہ ہو تو ضابطہ
 چاہیے یا انہماک استغیت بجلت لیا جائے تاکہ خود مدعی کا بیان تسلیم نہ ہو نہ کہ او کو مختار کا چٹنی
 نظامت عدالت مورخہ ۲۳ جون ۱۸۵۷ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ او کو شخصوں سے جو نالش
 رشوت ستانی وغیرہ بنام عہدہ داران پولس دائر کرے ضمانت لین اگر اشتباہ نالش دروغ کا ہو تو
 ۱۲ قانون ۱۸۵۷ء و دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۵۷ء و کنسٹرکشن منبری ۳۱ء مورخہ ۲ نومبر ۱۸۵۷ء
 صاحب مجسٹریٹ کو اختیار سماعت و تحقیقات نالش رشوت ستانی بنام عہدہ صاحب کشن نالش
 کو حاصل ہو کنسٹرکشن منبری ۶۹ء مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۵۷ء

فصل ستم در بیان کاغذ و قلم وغیرہ

جميع درخواستین کاغذ و قلم وغیرہ کی یکم جولائی ہر سال کو بابت سال آئندہ کو حکم کاغذ و قلم وغیرہ
 بھیجی جائیگی حکم گورنمنٹ مورخہ یکم جون ۱۸۵۷ء درخواست میں تعداد صرف کنندگان کاغذ و قلم
 وغیرہ تفصیل علیحدہ علیحدہ درج ہوں حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۵۷ء جميع احکام

نسبت کا غلط فہم وغیرہ کو منسوخ ہونا اور موجب قواعد مندرجہ اشتہار کی درخواستیں مجاہدہ کا غلط فہم
سرکاری میں بھی جائزین اشتہار لفظ غلط گورنر مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء

فصل سبب و کرم در بیان مجنون

جو اشخاص کہ سبب جنون کی ترکیب جرائم ہوئی ہوں اسباب میں ایک ہم شائع نافذ ہے کہ بعض
نقل و سکی کیجائی ہے

ایکٹ ۱۸۷۹ء

واقعہ اول اگر کوئی شخص ایسی فعل کا مرتکب ہو جو در صورت وقوع اس فعل کی صحیح عقل سے مجرم ہوتا
تو شخص مذکور اس دلیل کی استدلال سے کہ وہ مسلوب عقل ہے مجرم نہ ہو سہی بری الذمہ نہوگا الا اس
صورت میں کہ حاکم عدالت یا صاحبان جبری بنکو موافق انعقاد جلسہ اس عدالت کو اختیار اس بات کا
حاصل ہو کہ مجرم مذکور کو شخص مذکور کو ذمہ پر قرار کریں یا اس کو اس سے بری الذمہ کریں اس بات کو مسلم
تصور کریں کہ سبب مسلوب عقل کو جسکا ظہور سبب کسی عمل اس شخص کو ہوا ہو اور وقت ارتکاب
فعل مذکور کی اس بات سے غافل تھا کہ میں مرتکب ایسی فعل کا ہوتا ہوں جو ممنوع ہے

واقعہ دوم جب کوئی شخص کسی جرم کی علت میں ماخوذ ہو کہ باستدلال وجہ ترتیب مندرجہ
دفعہ سابق کو بری الذمہ کیا جاوےت حاکم عدالت اپنے حکم انفصال خاص کو یا صاحبان جبری اپنی
راہ کو اس مضمون سے صادر کریں کہ شخص مذکور بحالت مسلوب عقل کے جو حسب قانون وجہ برت
کی ہو اس فعل کا مرتکب ہوا تھا جمیع وہ ماخوذ ہے

واقعہ سوم بوقت تجویز خاص حسب مرقومہ بالا کی عدالت سے حکم ہوگا کہ شخص مجنون بحر است تانہ ایسے
مقام میں اور اس طریق پر کہ مناسب معلوم ہوتا ارشاد گورنمنٹ رکھا جائے

واقعہ ۴ اگر کوئی شخص قبل صدور اس ایکٹ کو باستدلال سلب عقل کو کسی جرم سے بری الذمہ ہو
تو جس طرز پر کہ حاکم عدالت یا صاحبان جبری بنکو موافق انعقاد جلسہ اس عدالت کو اختیار اس بات کا
حاصل ہو کہ مجرم مذکور کو شخص مذکور کو ذمہ پر قرار کریں یا اس کو اس سے بری الذمہ کریں اس بات کو مسلم
تصور کریں کہ سبب مسلوب عقل کو جسکا ظہور سبب کسی عمل اس شخص کو ہوا ہو اور وقت ارتکاب
فعل مذکور کی اس بات سے غافل تھا کہ میں مرتکب ایسی فعل کا ہوتا ہوں جو ممنوع ہے

واقعہ ۵ کوئی شخص جسکی نسبت حکم انفصال خاص یا تجویز خاص جبری بطور مذکور صادر ہوئی ہو در صورت
صحیح ہو جائی عقل کو حاکم عدالت یا صاحبان جبری بنکو موافق انعقاد جلسہ اس عدالت کو اختیار اس بات کا
حاصل ہو کہ مجرم مذکور کو شخص مذکور کو ذمہ پر قرار کریں یا اس کو اس سے بری الذمہ کریں اس بات کو مسلم
تصور کریں کہ سبب مسلوب عقل کو جسکا ظہور سبب کسی عمل اس شخص کو ہوا ہو اور وقت ارتکاب
فعل مذکور کی اس بات سے غافل تھا کہ میں مرتکب ایسی فعل کا ہوتا ہوں جو ممنوع ہے

دفعہ ۲ جب سرکار گورنمنٹ کو یہ بات معلوم ہو کہ کوئی شخص متعینہ تجویز کسی عدالت کے
مسلوب العقل ہو تب یہ حکم دینا کا اختیار ہو کہ وہ شخص پاگل خانہ میں بھیج دیا جاوے اور بعد صحت کے
پھر چلنا نہ میں واپس بھیجا جائے فقط جب کوئی شخص حسب دفعہ اول قانون ۱۸۴۹ء کو
کسی جرم سے بری کیا جاوے تو حکم کو لازم ہو کہ دریافت مرضی سرکار گورنمنٹ کی مجرم کو جو استقامت
میں رہنے کا حکم دیکر مقدمہ کو مال سے صاحب سکرتری گورنمنٹ جو ڈیشنل کو مطلع کر کے تدبیر آئندہ کے
نسبت مجرم استجارت کرین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۸۴۹ء جب صاحب شہزاد
در باب کسی مسلوب العقل مجرم کی استصواب گورنمنٹ سے کرین تو نقل اور ترجمہ گواہی ثبوت سلب
عقل ہی پہنچی ہوگی چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۷ فروری ۱۸۵۰ء اگر یہ ثابت ہو کہ مجرم
بعد از ارتکاب و قبل از ثبوت جرم مسلوب العقل ہو گیا ہو تو نسبت و سبب قوی لیا جائیگا اور صاحب
شش زنج اسیا حکم نہ نسبت او کو صادر فرماوینگے جیسا کسی مجرم صحیح العقل کی نسبت نافذ فرماتے
دفعہ ۳ قانون ۱۸۴۹ء

در بیان بھیج جانے مجنونان کو پاگل خانہ میں

اکٹ ۲۷ ستمبر ۱۸۴۹ء

دفعہ اول کسی پریزیڈنسی یا مقام سے سرکار ایک کیوٹیف یعنی سرکار کو اختیار ہوگا کہ جناب
گورنمنٹل بیاد اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کر کے اپنی سرکار کو حدود کو اندر پاگل خانہ مخون کے
داخل ہوئے اور اوس میں رکھو جانے کو لیا ہو مقام میں مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور سرکار ایک کیوٹیف
یعنی کارکن کو اس بات کا اختیار ہوگا کہ اگر مناسب جانے کسی شخص سے سرکاری کو حدود مذکور کو اندر
مجنون کو رکھنے کو لیا پاگل خانہ نصب کرنے کو لیا جائز دیوے اور اجازت نہ کو مریض نہ کر نیکیا اختیار
سرکار کو حاصل ہوگا

دفعہ ۲ پاگل خانہ کا انتظام اور مخون کی کیفیت اور جرہ است ایسی ضوابط سے ہو کر گئی جو تجویز سرکار
ایک کیوٹیف یعنی کارکن وقتاً فوقتاً مقرر کرے جاوے اور پاگل خانہ کو لیا سرکار ایک کیوٹیف یعنی کارکن اوس
نقد دیوے دیکھنے مقرر کرے گا جو ۳ نفر کم نہ ہوں اور اون میں ایک شخص ڈاکٹر شامل ہونا ضروری اور
اگر صاحب اسپتال یعنی میر ختم چلنا نہ موجود ہو تو صاحب موصوف بھی اپنے عہدہ کو اعتبار سے تمام اپنے

دور کو پاگل خانوں کو دیکھنا کر گیا

واقعہ ۳ دہریہ میں سو دو یا اوس سو زیادہ دہریہ و خمین ایک نفر ڈاکٹر شامل ہونا چاہیو کم سو کم
 ایک تیرہ فی صدی شامل ہو کر ہر پاگل خانہ کو جنکا دیکھنا اوسو متعلق کیا گیا ہو معاینہ کرینگے اور اوسکی
 جزئیات پر اور جان تک ممکن ہو ہر مخجون کو حال پر بخاط کہ کو حکم اور سارٹیفکیٹ احوال کو جنکا اعتبار
 لے کر دوسرے دورہ ماسبق کو بعد مخجون پاگل خانہ میں داخل ہوا مطالعہ کرینگے اور جو کچھ راہ نسبت باقظام
 اور حال پاگل خانہ اور مخجون موجودہ لکھنا ضرور سمجھیں قطعہ ہی میں جو اوسی مطلب سے کہ کسی بھی
 واقعہ ہم ضلع کو ہر داروغہ یا اہلکار پولس پر لازم ہوگا کہ اگر کسی شخص کو مطلق العنان ضلع میں لے کر
 پاوی اور اوسکو مخجون سمجھو اور ہر شخص کو جس سو اوسکی دانست میں سبب جنون کو خطرہ ہو تو کیا احوال
 ہو دی کر قمار کہ صاحب محبٹرٹ کو حضور حاضر کرے اور جب شخص نہ کر حضور صاحب محبٹرٹ صاحب
 کیا جاوی اور وقت صاحب محبٹرٹ استعانت ڈاکٹر صاحب مجاز ہوگا کہ خود شخص نہ کرے جو استفسار
 کرے اور جب ڈاکٹر صاحب قطعہ سارٹیفکیٹ پر جو مسودہ مندرجہ ذیل اس ایکٹ کو مطابق لکھا جائے
 دستخط کرے اور صاحب محبٹرٹ خود مدعا علیہ سو استفسار کرے کہ آیا اور سبیل مضمت ہو کہ شخص نہ کو رہتی ہے
 مخجون ہے اور اسبات کو لائق ہو کہ پاگل خانہ میں اوسکی محافظت اور معالجہ ہو دیو کہ اسبات
 کا حکم صادر کرے کہ مخجون اوس شمت کو پاگل خانہ میں جہین صاحب محبٹرٹ کا علاقہ واقع ہو دیو نہ ڈاکٹر صاحب
 یا اگر مخجون اس ملک کا باشندہ نہ ہو اور نظر حالات معالجہ صاحب محبٹرٹ مناسب سمجھو تو مخجون کو یہی
 کہ پاگل خانہ میں ہی رہے اور جہت مناسب اوس پاگل خانہ میں جسکا ڈاکٹر حکم میں ہے مخجون کہ
 مرسل ہو نہ لازم ہو کہ یہی رہے بلکہ یہ کہ اگر مخجون کا جس کو خطرہ ہو نہ تحمل ہو کوئی دوست یا قرابت دار موجود ہو
 صاحب محبٹرٹ کو اطمینان مطابق اقرار نامہ کر دے مگر یہ کہ مخجون کی خبر گیری مناسب ہو اگر کسی
 اور خود یا دوسری شخص پر صدرہ پونچا نہ پادگیا تو صاحب محبٹرٹ مخجون کو پاگل خانہ میں یہی چوگا بلکہ
 صاحب موصوف کو اسبات کا حکم صادر کرے کیا اختیار ہوگا کہ مخجون کو دوست یا قرابت دار کو مخجون پر
 ہو دی پر یہی شرط ہو کہ اگر دوست یا قرابت دار چاہے کہ مخجون شمت کو پاگل خانہ سرکاری میں بھیجا
 سجاد ہو بلکہ ایسی پاگل خانہ میں مرسل ہو دی جس کو تقرر کا اجازت نامہ عطا ہو ہو اور دوست یا قرابت
 اس مخجون کا اقرار نامہ سب اطمینان صاحب محبٹرٹ لکھ دیو کہ جو کچھ بابت ہو دوش برپوش

معاہدہ اور پوشاک مجنون یعنی جسدہ ریگل خانہ مذکورین صرف ہو دی اور ہوا تو صاحب مجسٹریٹ ہوا
ہوگا کہ مجنون کو اسی ریگل خانہ میں جسکی نسبت اجازت مارا گیا ہو اس اور جسکا ذکر اقرار نامہ میں درج

کیا گیا ہے یہ تو
واقعہ ۱ اگر اہلکار پولیس کی رپورٹ یا اور کسی کی خبر سانی جو صاحب مجسٹریٹ کو معلوم ہو وہ
کہ ہمارے علاقہ میں کوئی ایسا شخص جسکی نسبت علت مجنون منسوب کی گئی ہو جو وہ اور مجنون کی خبر گیری
مناسب یا تدارک نہیں دیا یا اور سختی ہوئی تو یا مجنون کو قراست دار یا جس شخص کی استہام میں مجنون
کی خبر نہیں لیتا تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جس شخص سے علت مجنون منسوب کی گئی ہو اسکا
اور قراست دار اور شخص متہم کو جسکو خبر گیری لازم ہو طلب کرے اور اگر قراست دار یا شخص مذکور پر فرض ہو کہ
قانوناً مجنون کی پرورش کرے تو صاحب مجسٹریٹ اس مضمون کا حکم صادر کرے گا کہ مجنون کی خبر گیری مناسب
ہو دی اور اسکی نسبت حسن سلوک مری رہے اور اگر قراست دار یا شخص متہم مجنون حکم کی تعمیل عمل نہ کرے
تو صاحب مجسٹریٹ کسی معاذ تک جو ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو اسکو محبس میں قید کرے گا اور اگر کوئی ایسا
شخص موجود نہ ہو جسپر منسوب مجنون کی پرورش لازم ہو یا صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو صاحب
کو اختیار ہوگا کہ بطریقہ مذکورہ دفعہ سابق عمل کرے اور اگر وہ اسباب سے مطمئن ہو دی کہ شخص منسوب مجنون
فی الحقیقت مجنون ہے اور اسکی خبر گیری اور معاہدہ مناسب نہیں ہے تو صاحب موصوف کو اس مجنون
کی حکم صادر کرے نیکا اختیار حاصل ہوگا کہ حسب نہ کورہ بالا مجنون ریگل خانہ میں داخل ہو دی اور ہر دروغہ
اور ضلع کو اہلکار پولیس کو لازم ہوگا کہ اگر کسی مجنون کی نسبت غفلت یا سختی بد اسنت یا دیگر طور پر
آویزاوی کی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کو لکھ بھیجے
واقعہ ۲ جملہ مراتب جنکو عمل کا اختیار دو دفعہ سابق کی اعتبار سے صاحب مجسٹریٹ کو حاصل بلکہ اسکی
فرض کیا گیا صاحب کسٹرن پولیس کو پریزیڈنسی کی شہروں اور دریاؤں شہر کی آبادی میں عمل کرے نیکا اختیار ہوگا
اور جو کچھ خدمت دار وہ یا ضلع کو اہلکار پولیس کو انجام دینے کا اختیار ہو بلکہ اسکا انجام اوپر ضلع
تو کسی اہلکار پولیس کو جسکا رتبہ اسپیکٹر کو رتبہ جو کم نہ ہو شہروں اور آبادی میں عمل کرے نیکا اختیار ہوگا
واقعہ ۳ اگر کسی شخص کی نسبت ریگل خانہ میں داخل ہونیکا حکم خاص مقرر ہو دی تو سوای اس
کوئی شخص پریزیڈنسی کی شہر یا دریاؤں شہر کی آبادی کی ریگل خانہ میں داخل نہ ہوگا الا اسوقت میں کہ

حکم دستخطی کیا بموجب مسودہ (B) مندرجہ ذیل اس اکیٹ کی مع کیفیت تفصیل مطابق مسودہ
 (B) مذکور پیش کیا جاوے اور نہ کوئی شخص داخل ہوگا الا اوس صورت میں کہ تحقیقات کی زد سے
 یا مطابق اوس حکم کو جو حاکم عدالت مقررہ محکمہ سند شاہی صادر کرے بعد اکتیری سائٹیفکٹ متضمن
 اوس مراتب کو جو اس اکیٹ کو ضمیمہ کی مسودہ (B) میں مندرج ہے اور سائٹیفکٹ پر درج شخص کی
 تصدیق ہووے چنانچہ ان میں ایک طبیب یا جراح اور دوسرا پریزیڈنسی کا جراح یا جراح یا مہر
 نوکر کی سرکار ہووے اور جب حکم مذکور پیش ہووے اوس وقت کہ وہ یا یا مہتمم یا کل خانہ مجنون کو یا چنانچہ
 میں داخل کرے گا اور مجنون کو اگر باسی اس مضمون کا اقرار لے گا کہ بعد از اجابت جو بابت ہووے و بابت پر
 پوشاک او وید اور خبر گیری مجنون کی ہووے اور ادا ہووے والا اوس صورت میں کہ دیکھو یا کو مہتمم ہووے
 کہ ایسا کرے گا سامان موجود نہیں ہے

دفعہ ۸ مضمون ۱ سوای اوس نکانات کی جہاں ذکر دفعہ ۱ میں مندرج ہوای کوئی شخص بلا حکم
 حاکم عدالت دیوانی سوای اوس شخص کو جسکی نسبت عبارت صدر میں حکم خاص مقرر ہوای ہوگی
 میں داخل نہوے گا مضمون ۲ اگر کوئی شخص مجنون پڑے اور مجنون کا دل کو رٹ آف وارڈس یا صاحب
 یا حاکم عدالت دیوانی کو تجویز مقرر ہوای ہووے چاہے کہ مجنون یا کل خانہ میں داخل کیا جاوے تو بعد ازیں
 میں درخواست گذرنا لازم ہے اور صاحب جج یا ستان صاحب ڈاکٹر مجنون کو استفسار کرے گا اور
 اگر صاحب ڈاکٹر قطعہ سائٹیفکٹ پر جو اس اکیٹ کی مسودہ (A) مندرجہ ذیل اس اکیٹ کی مطابق لکھا ہووے
 کہ ہوای اور صاحب جج اس امر سے مطمئن ہوے کہ مجنون اس بات کی لائق ہے کہ اوسکی خبر گیری اور معالجہ یا کل خانہ
 ہووے تو اوسکو اس مضمون کا حکم صادر کرے گا اختیار ہوگا کہ اوس شخصت کو یا کل خانہ میں جہاں
 صاحب موصوف کا علاوہ واقع ہے مجنون داخل ہووے یا اگر مناسب جائے تو کسی یا کل خانہ میں جسکی باب
 اجازت نامہ عطا ہوای اور جسکا ذکر سوال میں لکھا ہے داخل ہوے یا حکم صادر کرے مضمون ۳ اگر کوئی
 قرابت دار یا دوست کسی شخص کا جسکا دل کو رٹ آف وارڈس یا صاحب جج یا حاکم عدالت دیوانی کی
 تجویز مقرر ہوای ہووے چاہے کہ شخص مذکور یا کل خانہ میں داخل ہووے تو عدالت دیوانی میں سوال گذرانے کا
 اختیار اوسکو حاصل ہے اور اگر صاحب جج کو وہ معقول معلوم ہووے تو صاحب موصوف مجنون کے
 نسبت اوس طرح تحقیقات کرے گا کہ گویا بموجب احکام دفعہ ۳ اکیٹ نمبر ۱۸۵۹ء موصوف اکیٹ نمبر ۱۸۵۹ء

یہ بات مقصود ہے کہ جو شخص مجنون اور محکمہ سوپریم کورٹ کا تابع نہ ہو اسکی جائداد کی محافظت کو نہیں پتہ ہے
بہر ضوابط مقرر ہو وین سوال گذرا ضمن ۴۷ جب جج کسی شخص کی نسبت اس مضمون کا حکم صادر کرے
کہ وہ پاگل خانہ میں داخل کیا جاوے اور وقت صاحب جج پر لازم ہوگا اس مضمون کا حکم ہی صادر کرے
کہ اخراجات شخص مذکور بابت ہو و یا بش پرورش پوشاک ادویہ اور خبر گیری ادا کیو جائیگی اور جب کہ کوئی
یا بہتم پاگل خانہ درخواست کرے تب اخراجات مذکور کا وصول کرنا صاحب جج پر لازم ہوگا پرش پڑیہ
رہے کہ اگر صاحب جج کو اطمینان مطابق ثابت ہووے کہ مجنون یا اس شخص کو پاس حبس مجنون کی پرورش
لازم ہو اور سفار جائداد موجود نہیں ہے کہ اخراجات مذکور کو وفا کرے تو صاحب جج حکم متضمن ادا سے
اخراجات کو صادر نہ کرے بلکہ اس حکم نامہ میں جسکو اعتبار ہو مجنون پاگل خانہ میں داخل کیا گیا عبات
متضمن عدم اطاعت مجنون یا اسکو حبس مجنون کی پرورش لازم ہو لکھیگا

دفعہ ۹ جائز ہوگا کہ کسی پاگل خانہ کو ۳ دھونی حسین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہووے و نیز کسی
دستخطی اپنے حکم صادر کرے کہ جو شخص پاگل خانہ میں رکھا ہو اور بائی ٹو اور جب کسی ایسی شخص کی نسبت
جو حکم اہل کار سرکاری پاگل خانہ میں رکھا ہو حکم بائی صادر ہووے تو اہل کار مذکور کو فوراً بائی کو حکم سے
مطلع کرنا چاہیے

دفعہ ۱۰ جب کوئی مجنون یا اعتبار شدہ اٹھ دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ یا دفعہ ۷ اس ایکٹ کی کسی پاگل خانہ میں
داخل کیا جاوے اور اسکا کوئی قرابت دار یا آشنا چاہے کہ مجنون اسکی خبر گیری اور راست میں رہے
تو اسکو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ یا اس صاحب کیشنر پولیس کو جسکو حکم مطابق مجنون پاگل خانہ
میں رکھا ہو فرجواست گذرانے اور جب قرابت دار یا دوست حسب اطمینان صاحب مجسٹریٹ یا صاحب
اسبات کا اقرار نامہ کہ مجنون مذکور کی خبر گیری مناسب ہوگی اور مجنون اپنی ذات یا اور اشخاص پر
صدمہ پہنچانے نہ پاویگا لکھ دیوے تب لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کیشنر پولیس دھونی
سج حسین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہونا چاہیے استصواب کرے کہ اسبات کا حکم صادر کرے کہ مجنون کی رہائی
ہو وے اور ش پر مجنون مذکور رہائی پاویگا

دفعہ ۱۱ جہن خانوں کو صاحب انسپکٹر یعنی میر متیم کو اسبات کو حکم دینے کا اختیار ہوگا کہ مجنون جو کسی
پاگل خانہ سرکاری میں موجود ہو و اپنی حلقہ کو دوسرے کسی پاگل خانہ سرکاری میں منتقل کیا جاوے

درج ہونیکو لائق نہیں داخل کیے جائیں گے اور خانہ ۵ امین میزان خانہ ۱۱ اس سے آگے جی ہوگی اور میزان
کل اس خانہ کی میزان خانہ ۳ افضل اول سے مطابق ہونا چاہیے

فصل ششم

اس فصل میں تفصیل دن مجرموں کی خبر اندر جہانہ کا حکم صادر ہوا اور فصل ششم کو خانہ ۴ میں درج ہوگی لکھی
جاتی ہے سہ تعداد زجر جہانہ کو خواہ مدعا علیہ بادی جہانہ فی الفور رہا ہو یا بعد ازاں اذخا جہانہ قیدین ہوں
سب اس فصل میں محسوب ہوں گے اور خانہ اول سے آگے او نہیں مدعا علیہ کی اور اسی تعداد جہانہ کی
تشریح ہوگی حکم نسبت خالص حکم اندر جہانہ صادر ہوا در صورت عدم ادایہ او کو قید قرار دی گئی اور
وہ جہانہ جو بعد لکھا قید کی موجب دفعہ ۹ قانون ششما عائد کیا گیا ہو وہ امین شمار ہوگا خانہ
۳ امین میزان مدعا علیہ خبر جہانہ ہوا اور خانہ ۱۲ امین میزان زجر جہانہ کیجا ہوگی اور مدعا علیہ کی میزان
تعداد سندرج خانہ ۱۱ فصل ششم سے موافق ہونا چاہیے خانہ ۵ امین وہ وصول جو بخیلہ جہانہ سندرج خانہ
۱۲ اگر اندر اس سے ماسی کو وصول ہوا ہو لکھا جائیگا اور خانہ ۱۶ امین وہ جہانہ بالادی سر اجوبہ قید
قید کو مجرم پر عائد کیا گیا ہو اور جسکو اندراج کی ممانعت خانات ماقبل میں مذکور ہوئی اور نیز جہانہ
عوض شقت درج ہوگا اور خانہ ۱۵ امین وصول اوی رستم کا

فصل ششم

اس فصل کو خانہ اول میں تعداد کل ماخوذان سندرج سہ ماہی سے جو فصل اول کو میزان خانہ ۱۰ امین
منہج ہوتی ہے دو باب کی تفصیل کیجاتی ہے اول تو منہج اوس تعداد کو کس قدر مردہین اور کس قدر
عورت دوسری منہج اوس رستم کو کتنی آدمی ایسی ہیں جو ایک مقدمہ کو سوائے دوسری مقدمات میں
بھی ماخوذ ہیں اور ماقبل کو فصلوں میں مکرر سہ کر شمار میں آئی اور جو تعداد بعد منہائی اشخاص مکرر کے
باقی رہی او میں یہ تفصیل مرد و عورت کی کیجاتی ہے ترتیب اس فصل میں یہ ایک بات قابل ملاحظہ ہے
کہ اگر کوئی عورت نہی سوائے ایک مقدمہ کو دوسری مقدمہ میں ماخوذ ہوئی ہوگی تو البتہ فرق واقع رہے گا
ورنہ جبکہ تعداد عورت اول میں منہج کل رقم کو ہوگی کو کس قدر بعد منہائی اشخاص مکرر کو جو تفصیل عورت
و مرد کی کیجاتی ہے او میں لکھی جائیگی اور خانہ دوم میں اس طرح نسبت مدعا علیہم زیر تجویز حالات کو جن کا
جملہ فصل اول کی خانہ ۱۱ کی میزان میں تحریر ہے اور خانہ سوم میں نسبت مدعا علیہم حاضر ضمانت و چلکے کے

جنگی تعداد خانہ اول کی میزان میں درج ہو کر عمل کیا جائیگا

فصل نہم

اس میں صرف تفصیل اسکی کہ مجرمان جو بیدار یا بے ہوش ہو کر یا بالغ کس قدر تھوڑے اور نابالغ کس قدر تھوڑے اور کتنے کتنے بیدار ہو کر لگائی گئی تھیں اور تعداد مندرجہ خانہ اول اور دوم مجتمع ہو کر میزان خانہ اول
فصل ششم مطابق ہونا چاہیے اگر مجرمان منفرین بضر بات راہ انداز دس بیسہ ایا ب ہو کر ہوں تو
کیفیت موجود اسکی چاہیے خواہ تیس بیدار یا زیادہ کی گیسو سزا دی جائے تو یہی کیفیت درکار ہوتی ہے
کس لیے یہ دونوں خلاف قانون ہیں

فصل دہم

یہ فصل و اطوار اندراج چارہ اور اس جرم کو جو بموجب قانون ۱۸۳۲ء مجرم چھٹی اندازی جسکو انگریزی
میں لائٹری کہتے ہیں چارہ موضوع ہے یہ جرم اس ملک میں کمتر ہوتا ہے اگر ہو تو اسکی خانہ چہری کیجا

فصل اول

اس فصل میں تفصیل اون جرائم خفیف کی جسکا جملہ فصل اول نقشہ نمبر ایک میں سامنے مد نمبر ۲۲ کو درج ہے
بوجب جرائم مشخصہ سسر کلر ۱۲۲۰ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۳۲ء کو جاری ہے اور طریقہ خانہ چہری یعنی نویسی
ہی ہے جیسا نسبت فصل اول نقشہ نمبر ایک کو اوپر بیان کیا گیا ہے

فصل دوم

اس میں تفصیل اون جرائم کی اقدام کی جو مجملہ فصل اول نقشہ نمبر ۱ میں محاذی مد نمبر ۲۳ میں درج
ہوئی گئی ہے اور خانہ نمبر میں جو باقی سب خانجات کو پر نمبر اس جرم کا بموجب فصل اول نقشہ
نمبر ۱ کی جسا اقدام ہو اٹھا جائے باقی مراتب خانہ چہری مطابق فصل اول نقشہ نمبر ایک کو ہیں

نمبر ۲ حصہ ۳

فصل اول اس میں تعداد گواہان جو کیا مہما ہی کو اندر حکام ضلع کو حضور میں حاضر آئے
اور رخصت ہو کر سب خانجات مندرجہ او کو درج ہوتی ہیں اور دوسری فصل میں تعداد اون
گواہوں کی جو باقی اخیر شدہ مہما ہی کو حاضر آئی اور بعد اتمام مہما ہی رخصت ہو کر تحریر ہوتی ہے

اور یہ دونوں قسم کے گواہان کے بعد جو کہ نیز پورا دسویں فصل ششم میں حاکم دار تفصیل کیجانی ہوا اور یہ نقشہ حشر
گواہان کے جو یہ نقشہ نظارت میں موجب حکم سرکلر نمبری ۶ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۵۸ء اور مزید تحریر
ہو تا ہی ترتیب دیا جاتا ہو اگر گواہان آئندہ درجہ زیادہ عرصہ تک قائم رہی ہوں تو وجہ تو وقت کی کیفیت
پسٹ نقشہ پر تحریر کیجی دی

فصل چہارم

اس میں درہ قیدی جو حسب قانون ۱۸۵۸ء ایکٹ پنجم ۱۸۵۸ء ضمانت طلب ہو
اور وہ سبب مذی جان ضمانتی کو قید ہو و تحریر ہوئی ہیں اور نیز ان خانہ دوم اس فصل کو مطابق
ہونا چاہیو اس تعداد جو پیش نقشہ پر نسبت خانہ ۲ فصل ششم نقشہ ایک کی کیفیت میں تحریر ہوگی
کہ اس قدر اس شخص سے ضمانت طلب ہوئی

فصل پنجم

اس تفصیل ان مجرموں کی جو فصل چہارم کے خانہ ۲ میں داخل ہوں کیجانی ہو یعنی وہ لوگ جنہوں نے ضمانت
سخت کی ضمانتی رسالہ حکم صاحب شش حج طلب کیجادی اور بدعا علیہ ضمانت داخل نہ کر سکے اور نیز
حکم شدہ و ملا ہو کہ بعد میں برس کو پہلے مقدمہ پیش کیا جاوے

فصل ششم

اس فصل میں وہ بدعا علیہ جس کو حسب ایکٹ ۱۸۵۸ء ضمانتی اغرض باز رہی کہ شرف و فساد طلب
ہوئی ہو اور وہ آخرتہ مابقی تک اسبب نہ داخل کر سکتی ضمانت مطلوبہ کی عقیدہ رہا ہو لکھا جائیگا

فصل ہفتم

نیمہ فصل حسب سرکلر نمبری ۵۹ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۵۸ء ایذا ہوئی ہے اور اس فصل میں در
استخاص درجہ جمانہ جو اوپر پہلے ایکٹ ۱۸۵۸ء عائد کیا گیا مندرج ہو تا ہی اور نیز وصول
اس جمانہ کا اور یہ بھی کہ اس قدر اس کو منجملہ مدعیان کو دیا گیا اور لکھا جاتا ہو اور ترتیب اس
نقشہ کی ترتیب جمانہ ایکٹ ۱۸۵۸ء جو حسب منشاء سرکلر حکم نظامت عدالت نمبری ۵
مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۵۸ء سرشتہ فوجداری میں تیار ہونا بہت سہولیت ہو ہو سکتی ہے

تیسرا نقشہ

اگرچہ عبارت نقشہ سہیہ بات مفہوم ہوتی ہے کہ کل مجرمان جو ترتیب نقشہ تک سپرد دورہ ہوں
ہوں وہ اس نقشہ میں درج کیے جاتے ہیں الا مطلب اسکا بخلاف اسکی ہر اسمیں وہ مقدمات اور سامیا
درج ہونگی جو آخر تاریخ اوس سہ ماہی تک جسکا نقشہ پر منجملہ مقدمات مفوضہ دورہ کو محکمہ صاحب شن ج میں
تحتویہ سہ ماہی ہوں فقط

اول فصل باب ایام سابقین وہ مقدمات مجرمان قابل اذعان ہیں جو سہ ماہی گذشتہ میں تفویض ہو
اور سہ ماہی حال کی آخر تاریخ تک زیر تجویز محکمہ شن ج رہے ہوں اور حال کو سامیہ وہ مقدمات
اور مجرم جو سہ ماہی حال کو مفوضہ میں زیر تجویز رہے ہوں فقط اور دوسری فصل میں تفصیل اوان
مقدمات کی جو باب ایام سابق اور پھر پوری ہونا چاہی یعنی کس کس سہ ماہی کو مفوضہ میں

چوتھا نقشہ

یہ نقشہ واسطو انداز مقدمات میں داخل یا بحر کی اراضی و مکان وغیرہ کشائی غیر منقولہ سے جو بوجہ اس
نہ نقشہ عام تجویز کی جاتی ہیں موضوع پر نسبت اسکو کچھ توضیح درکار نہیں ہے اسکی ترتیب میں صرف
استقرار اعتبار لایا جاسی کہ جو مقدمات فی الواقع حسب نشاء و قانون نہ ملے عام ترتیب فیصلہ ہو
وہی اسمیں مندرج ہوں اور جو مقدمہ میں مبینہ سے زیادہ عرصہ تک اثر رہا ہو وہ داخل خانہ ۱۳ کیا جائے
اور خانہ ۱۴ میں دہرہ زیادہ دائرہ رہی کی تحریر ہو

پانچواں نقشہ

اس نقشہ میں وہ مقدمات جو آخر تاریخ سہ ماہی تک زیر تجویز پیشگاہ حکام صدر نظامت ہوں
درج کیے جائیں فقط اول خانہ میں نمبر کلند رکھا لکھا جائے باقی خانجات کی نسبت اعتبار نہیں ہے
چھٹا نقشہ

فصل اول نقشہ نمبر امین حسبہ جرائم مندرج ہیں اوان میں صرف مقدمات نمبر ۱۳
خفیف اور نمبر ۲۴ جرائم اور قصور و سوا مذکورہ بالا جسکی تفصیل دوسرے نقشہ کو اول زمین ہوتی ہے
خفیف شمار ہونگی مابقی جرائم مندرجہ فصل اول نقشہ نمبر ایک کو سنگین تصور کر کے خانہ اول دوم
اس نقشہ میں داخل کرنا چاہیے اور جرائم خفیف خانہ تین و چار درج کرنا لازم ہے اس نقشہ کے
خانہ ایک و تین کی میزان نمبر ۱۳ کے مطابق ہے مندرجہ خانہ اول فصل چارم نقشہ نمبر ۱۳ کی اور

خانہ دو و چار کی میزان مجتمع ہو کر مطابق تعداد مندرجہ خانہ اول فصل نجم نقشہ نمبر اکو ہوگی خانہ
 ۵ و ۶ میں فیصلہ اور باقی اداون مقدمات کا جو بناراضگی احکام حکام اختیاری انکسٹنٹ مجسٹریٹ تابع
 صاحب مجسٹریٹ کو صاحبان مجسٹریٹ و جنت مجسٹریٹ کی حضورین دائرہ ہون لکھا جائیگا اور خانہ ۸ و ۹
 میں فیصلہ اور باقی مقدمات کا جو تفصیل و بکار محکمہ و ضلع دوسری کی دائرہ ہوی ہون تحریر ہوگا خانہ ۱۰ و ۱۱
 میں جملہ وہ مقدمات جو سد ماسی کو اندر فیصلہ ہوی اور تجویز باقی رہی باشندہ اداون مقدمات کے
 کہ جنہیں مجرم یا خود ہوی اور وہ داخل فصل اول نقشہ نمبر ایک ہوی دج کیو جاوینگ یعنی سب مقدمات
 و سوالات متفرق جو دائر اور درپیش ہوی ہون اور نیز وہ سب مقدمات جرائم سنگین و خفیف جس میں
 مدعا علیہ یا خود نہوی انہیں خانجات میں داخل ہون ہیں خانجات ۱۱ و ۱۲ میں وہ مقدمات جو
 حکام ماتحت فی مکمل کر کے بغرض صدور حکم انہیں حضور میں صاحب مجسٹریٹ یا جنت مجسٹریٹ کو ترسیل کیے
 بمقابلہ نام اوس حاکم کو جس فی مرتب کیو ہیں دج کیو جاوینگ خواہ وہ مقدمات ایسے ہوں جنہیں مجرم نہ تھا
 ہوی یا ایسے ہوں

فہرست خانہ

یہ نقشہ تفصیل خانہ ۵ و ۶ نقشہ ششم کی اور اس میں دو تفریق ہیں اول مقدمات مجرمانہ دوم
 مقدمات غیر مجرمانہ بمقابلہ نام اوس حاکم کو جس کو حکم سی ایل ہو تعداد مقدمات اور نتیجہ فیصلہ اوی
 محکمہ سیل جو کچھ ہوا جو سب منشاء خانجات مطبوعہ کو لکھنا چاہیو

کوالف جنکا لکھنا پشت نقشہ پر ضروری

کیفیت نسبت خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک اول کل تعداد مقدمات ۱۰۳ و ۱۰۴
 ۱۰۳ ہندرجہ خانہ ۲ تحریر کر کے بعد اوسکو تعداد اداون مقدمات کی جو بعد دم و دعوی مدعیان بموجب قانون
 دوم ۱۰۳ اے بلا تحقیقات رہی لکھی جاوے اور نیچے اوسکو تفصیل انہیں چاروں جرائم کی کہ ہر ایک جرم
 کو کس قدر مقدمات بلا تحقیقات ہیں تحریر ہو

کیفیت دوم نمبر ۳۱ و ۳۲

کوئی مقدمہ ان خانجات میں ہنگامہ پر دانی کا ہر یا نہیں اگر ہو تو تعداد اوسکی
 کیفیت خانہ ۸ و ۹ فصل اول نقشہ نمبر ایک

تفصیل اسکی کہ مقدمات اسیا بیان ہند یہ خانجات مذکور جس محل اور کس ضلع سے آئی جب اس ضلع
اور نقشجات مذکور بار دفتر صدر نظامت میں پہنچتی ہیں تو وہاں مطابقت کیجاتی ہے کہ جو مقدمات
و اسیا یاد دہرہ و ضلع سے آئے تھے یہ ہیں وہ اس ضلع کو نقشہ میں داخل خانہ ۱۶ دیوی میں یا نہیں ہے

کیفیت خانہ الفصل اول نقشہ نمبر ایک

اگر کچھ تفسیر و تبدیلی درانچ واقع ہو تو صرف اس قدر کیفیت عبارت میں لکھنا لازم ہے کہ ایک
۳۳ نمبر جرم میں نمبر ۳۳ سے آیا

کیفیت خانہ ۲ فصل و نقشہ صدک

بشیع ایضاً
ایضاً

کیفیت خانہ ۱۳

اور علاوہ کیفیت خانہ ۱۲ مذکورہ بالا کی عہد شاؤ و ناؤ کہیں ایسا واقع ہو لکھی جاوے گی ایک کیفیت
معمولی خانہ ۱۳ کی تحریر ہو تی ہے اور اسکا نمونہ حسب ذیل ہے

کل تعداد مندرجہ مطلوبہ حسب چالانی پولس برضمانت چمکے رہا بغیر اخذ ضمانت و چمکے
خانہ ۱۳ مجسٹریٹ

ایک نقشہ نسبت اسی ۱۳ خانہ کی بعضی بعضی اضلاع میں مروج ہے اور نیز بطر وضاحت اصل حال کے
اگر اسکا استعمال کیا جاوے تو مناسب معلوم ہوتا ہے

نمبر	قسم زمانی	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع
۱	مطلوبہ صاحب مجسٹریٹ	چالانی پولس	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع
۲	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع
۳	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع	محل وقوع

جب قدر اسی کارخانہ میں داخل ہیں اور کئی تفصیل خاصہ کے
ضلع اور کس محل کو کتنی مدعا علیہ پیچ گئے

کیفیت خانہ الفصل اول نقشہ نمبر ایک

کیفیت خانہ افضل و نقشہ صدر حسب قدر مجرم اس خایہ بین تحریر میں او کی نسبت تفصیل
چاہی کہ کسی جرم کی سبب نہ داخل کہ ضمانت مطلوبہ بحالات رہو اس کیفیت سے واضح ہوگا کہ
جو ائم قابل ضمانت طلب میں ضمانت طلب کی گئی یا کسی نسبت فرو گذاشت ہوئی

کیفیت خانہ ۹ افضل و نقشہ صدر

اگر اسی جرم میں حسین مدعا علیہ کا ضمانت یا چلکہ پر حاضر رہنا ممنوع ہو کسی وجہ خاص سے
مدعا علیہ ضمانت یا چلکہ حاضر رہا گیا ہو تو اس وجہ کا گنا ضرور ہو اور جو تقدیر مدعا علیہ
از کیسہ ہو تو کیفیت اس کی اس جگہ تحریر ہو

کیفیت عدد دوم فصل پنجم نقشہ نمبر ایک

اگر کوئی مقدمہ تین مہینوں سے زیادہ عرصہ کا دار ہو تو اس کی وجہ کیفیت میں تحریر ہو

کیفیت خانہ ۱۰ فصل ہفتم نقشہ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۱۰ کی اس قدر باوخال چلکہ یا ہو کے اور اس قدر ضمانت طلب کی گئی
وہ بعد مداخل ضمانت قید میں گئے

کیفیت خانہ ۱۱ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۱۱ کی اس قدر عہدہ سے معزول کی گئی اور اس قدر بقید معاذ و محض سے
نسبت فصل اول و دوم نقشہ نمبر ۲ کو اگر باہم جرائم مندرجہ فصلوں مذکور کی تغیر و تبدل
حسب ائم واقع ہوا ہو تو علیحدہ علیحدہ کیفیت خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ کی حسب تشبیح و تمیز
جو نسبت فصل نقشہ نمبر ایک کی بیان کی گئی تحریر کرنا چاہی اور ایک نقشہ بذیل کو انہ تحریر ہوتا
نقشہ مقدمات حبس و دی میں موجب دفعہ ۱۰۶ باب

۱۵۵ اکت ۲ شاہ جہاں پٹ

دائر	فصل	راضی نامہ	زیر تحریر

در بیان طریقہ تیاری نقشبات مذکورہ بالا

دستور ترتیب اس نقشہ کا اکثر یہ مروج ہے کہ وہ مقدمات جنہیں مدعا علیہ ہم ماخوذ ہوے
نقشہ نمبر آٹھ ماہواری میں اول مندرج کی جاتی ہیں اور سہ ماہی پر اوس نقشہ کے کتیبی حسب
اقتضای خانجات اس نقشہ کو کر کے خانہ پری کیجاتی ہے اور شیشہ مراتب کی نسبت علیحدہ علیحدہ
کتیبی بنائی ہوتی ہے اور سبب واردات کے جنکی تعداد خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک
میں درج ہوتی ہے ایک کتیبی نقشبات تمام سے کر کے اوسکا مقابلہ مشون کر کیا جاتا ہے
اور اوس میں اکثر وقت اور بار بار مشون کو دیکھنا پڑتا ہے مولف نے ایک نمونہ کتیبی
کا جو ذیل میں درج ہے سب خانجات اس نقشہ بلکہ نقشبات نمبر ۷۰ سال تمام اور نقشبات
صاحب کتیبی پر نظر کر کے تجویز کیا ہے یقین تو یہ ہے کہ سواہر و ذرا نیچے گواہان حصہ نقشہ دوم جس کی
کتاب متعلق ناظر ہوا اور بعض مراتب فصل چہارم و پنجم نقشہ مذکور حسبکابعینہ نقشہ مجلس سے
آتا ہے و نقشہ سوم و نقشہ چہارم و نقشہ پنجم و خانجات ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و بعض مقدمات
خانہ ۱۱ و ۱۲ و نقشہ ششم کی اس نقشہ سے بلکہ اکثر مراتب دیگر نقشبات کی جنکا ذکر آئندہ ہوگا خانہ پری
ہو جاوے گی ممکن تھا کہ یہ سب مراتب بھی اس میں داخل ہو جاتی مگر سبب اسکو کہ اوسکو واسطے
علحدہ چسبہ سرشتہ میں موجود ہوتی ہیں اور اوس سے کارروائی ہو سکتی ہے شول کرنا اور کتا
محض طوالت متصور ہوئی اور یہ نقشہ ایسا ہے کہ اگر صرف شلین معاینہ کر کے اوسکی خانہ پری صحیح
کر لیا جائے تو اوس سے تابانی ممکن ہے کہ نقشہ نمبر آٹھ ماہواری بھی بنالیا جاوے فقط اس
کتیبی کو چاہیے کہ خود حاکم وار مرتب کیجاوے یا حرم وار اگر حاکم وار مرتب کیجاوے بہتر ہے ایک
فرد حرم وار موجب خانجات مندرجہ پیشانی فصل اول نقشہ نمبر ایک اس سے علیحدہ بنالیا جاوے
ایک امر اور نسبت اس کتیبی کو قابل بیان ہے وہ یہ ہے کہ اگر ایک
سہ ماہی میں کوئی مقدمہ واردات موقوفہ حال غیہ گرفتار تحریر ہوا اور دوسری
سہ ماہی میں اوسکا مجرم گرفتار ہوا تو چاہیے کہ جس مقام پر سہ ماہی اول میں غیر گرفتار
تحریر ہے وہ کاٹ کر سدرخی سے مقابلہ اوس کے لکھ دیا جاوے کہ مدعا علیہ
اگر گرفتار ہوا یہ بات سال تمام میں کار آمد ہوگی ۴

اور حکم مذکور مجنون کو انتقال اور اسکو اوس پاگلخانہ میں جس میں انتقال ہونیکا حکم صادر ہوا ہو حاصل ہونیکا کی پسندگانی ہوگا

دفعہ ۱۲ جب مجنون کسی پاگل خانہ میں داخل کیا جاوے اور بعد اوسکی یہ بات معلوم ہووے کہ حکم یا سٹیفٹ واحد یا متعدد جبکہ اعتبار مجنون داخل کیا گیا یا تمام یا غلط بین اور جائز ہوگا کہ کسی وقت اوس شخص یا اون اشخاص کی معرفت جبکہ دستخط سٹیفٹ پر ثبت ہو باجائز ایک یا دو نفر پاگل خانہ مذکور کو دکھائی کی جس میں ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہونا چاہیے اور کئی اصلاح ہووے دفعہ ۱۳ جو کوئی شخص باعتبار اوس قسم کے حکم کو جسکو صادر کرنا بلحاظ اس ایکٹ کو لازم ہے معہ ڈاکٹر سٹیفٹ معینہ پیش ہووے تب مجنون کو اون ایام تک پاگل خانہ میں رکھنا چاہیے جب تک کہ وہ باعتبار اس ایکٹ کو منتقل نہ ہو یا رہائی نہ پاوے اور اگر مجنون فرار ہووے تو جائز ہوگا کہ حکم مذکور کو اعتبار سے ہتھم پاگل خانہ یا کوئی اہلکار یا نوکر متعلقہ پاگل خانہ یا کوئی شخص جسکو ہتھم کی طرف سے نہایت دیباگی ہو یا کوئی اہلکار پولیس اسکو پھر گرفتار کر کے پاگل خانہ میں لیجاوے اور پاگل خانہ میں داخل ہو کر

وہاں رہے

دفعہ ۱۴ اگر مجنون صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کشر پولیس کو حکم سے مطابق دفعہ ۱۵ یا ۱۶ میں آکر کسی پاگل خانہ مجاز میں بھیجا جاوے اور جب مجنون مذکور پاگل خانہ فروری میں عہتبار دفعہ یا عہتبار اور کسی حکم داخل مجنون کو جو دفعہ کو مطابق صادر ہووے داخل کیا جاوے اور کوئی آواز نامہ درباب داخل اخراجات بوجب دفعہ ۱۸ صاحب جج کو حکم سے تحریر کیا یا ہو تو کل اخراجات بابت بود و باش پرورش پوشاک ادویہ اور خبر گیری مجنون مذکور کو سرکار کی طرف سے ہتھم پاگل خانہ کو دی جائیگی *

دفعہ ۱۵ اگر صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کشر پولیس کی حکم مطابق کسی پاگل خانہ میں بھیجا جاوے اور صاحب مجسٹریٹ یا کشر کو معلوم ہووے کہ مجنون کی پاس ایسی جائیداد ہو کہ اور اسکو خاندان کی بھی پرورش کو کفایت کرے موجود دہنیں ہو اور اوس شخص کو پاس ہے مجنون کی پرورش لازم ہے مجنون کی پرورش کو لیو جائیداد کافی موجود ہو تو اسکو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت دیوانی اعلیٰ تر مرافعہ اول میں علاقہ میں مجنون کی جائیداد واقع یا جس میں خود سکونت پذیر ہو درخواست گذرانہ اور حکم عدالت مذکور سے لازم ہوگا کہ تصیفہ سر اسری معاملہ کو نسبت تحقیقات کرے اور جب اس بات سے مطمئن ہوئے کہ مجنون

پس اسکی پرورش کو یہی علاقہ موجود ہے یا کوئی شخص حسب قانون کی رو سے مجنون کی پرورش لازم ہے
 اسکی پرورش کر سکتا ہے تو حاکم موصوف اس مجنون کا حکم صادر کرے گا کہ خیر ہو و یا شر پرورش ہو
 اور یہ اور خبر گری مجنون آمدنی علاقہ سے یا شخص مذکور کے ذمہ ہوا کہ وہ اور حکم مذکور کی تعمیل اور سطح جبراً کیجاوی
 اور یہی اقتدار اور نفاذ رکھو گا اور اسکی نسبت اسی طرح اپیل ہونی جائز ہوگی جب کسی فیصلہ یا حکم
 عدالت مذکور مقدمہ نمبری میں یا جائداد شخص مذکور کی نسبت ہونی اور جائداد منقولہ جو مجنون کو پاس
 موجود ہو اور مجنون مطلق العنان پہنچا یا جائداد تو صاحب محبٹ کو اختیار ہوگا کہ جائداد مذکور کو
 سلام کرے اور اسکی زیر سمین ہو یا حسب قدر کفایت کرے اس سے اخراجات ہو و یا بش اور پرورش مجنون
 اور جو کچھ خیر مجنون کو بابت ہو یا ہو ادا کرے

دفعہ ۱۶ قرابت دار یا اس شخص کے ذمہ جو حسب مجنون کی پرورش لازم ہے اس ایکٹ کی کسی احکام
 کی دلیل سے ذمہ داری ساقط نہ ہوگی نہ اس میں کسی سطح خیر اور کیا

دفعہ ۱۷ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہ بات سمجھی نہ جائے کہ اختیار نسبت کسی شخص کو جو بذریعہ تحقیقات
 یا بموجب احکام ایکٹ نمبر ۱۸۸۴ء موسومہ ایکٹ متضمن تحقیقات مجنون محکمہ بلکہ عالیہ میں مجنون ٹرے
 یا اختیار صاحب الپنی نسبت بذات یا علاقہ مجنون یا ایکٹ نمبر ۱۸۸۹ء موسومہ ایکٹ واسطو حالت
 مجنونان فوجداری میں سیطرہ کفایت آتا ہے

دفعہ ۱۸ لفظ مجنون جو اس ایکٹ میں استعمال ہے ہر شخص پر جسکی عقل ناقص ہو اور یہی ہر شخص پر جو بالکل
 ذلت کرے اور لفظ محبٹ میں شخص جسکو محبٹ کا اختیار حاصل ہو و یا شامل ہوگا

ضمیمہ سوم A

سائرفیکٹ صاحب ڈاکٹر (دفعہ ۱۸ دفعہ ۱۹ دیکھی جائیگا) میں جسکا دستخط ذیل میں ثبت ہے
 (یعنی سنی فلان لقب فلان) اس تحریر کی رو سے تصدیق کرتا ہوں کہ تاریخ فلان ماہ و سنہ فلان
 (اصالتاً سنی فلان ساکن فلان کا) امتحان لیا فی الواقع سنی فلان مجنون یا بالکل یا اسکی عقل خط
 ہے اور اسکی خبر گری کسی پر ہے کہ نا اور اسکی خبر گری اور علاج کو لیو اس پر است میں رکھنا ضرور
 اور بوجہ مندرجہ ذیل ہماری راہی مذکورہ بالا قرار پائی یعنی ا واقعات دال پر مجنون جو مینی خود دیکھے
 اس موقع میں واقعات کا بیان لکھنا چاہیے ۲ دوسری واقعات بشرطیکہ دوسری واقعات ہوں مجنون

ولایت کرین اور جنگی خبر اور شخصوں سے محکوم پونجی اس مقام میں سب اور دیگر کا نام غور کرنا چاہیو

دستخط فلان

مسودہ

حکم اذخال مجنون پاگل خانہ غیر سرکاری میں (دفعہ ۱ دیکھی جائے)
میں کسی فلان جسکا دستخط ذیل میں ثبت ہو اس تحریر کی رو سے حکم صادر کرتا ہوں کہ تم کسی شخص
(یا پاگل شخص کو جسکی عقل خطہ ہو) اپنی پاگل خانہ میں بطور مریض داخل کرو اور ذیل میں کسی فلان کی
کیفیت مندرجہ دستخط نام پیشہ اگر پیشہ ہو مسکن
حال قرابت داری (اگر کوئی قرابت دار ہو) اور مجنون کی اور قرابت داری کا حال سورہ تاریخ
فلان ماہ سنہ فلان تا نام کسی فلان مہتمم پاگل خانہ موقوفہ مقام فلان (اس مقام میں پاگل خانہ کی کیفیت

لکھنی چاہیے)

کیفیت (اگر اس کیفیت کو نسبت کوئی امر معلوم نہ ہو تو دیسا ہی لکھنا چاہیے)

نام مریض مع نام عیسائی کلمہ

مذکر یا انات اور عمر کہ خدا یا مجرب یا جسکی زوجہ مگرٹی رتبہ اور پیشہ سابق (اگر کوئی پیشہ ہوا ہو)
مذہب جہان تک مذہب معلوم ہو تو مسکن سابق اس مرتبہ پہلی دفعہ جنون ہوا اگر معلوم ہو
تو عمر مریض جبکہ پہلی مرتبہ جنون ہوا کس زمان اور مکان میں جنون ہوا اور کسکی طرف سے خبر اور علاج ہوا
حال کا صدر گن عرصہ تک قائم رہا صدر کا سبب قیاسی ذکر اسکا کہ مریض کو علت صرعی ہوئی ہو
یا نہیں ذکر اسکا کہ مریض کو اپنا قتل بخود ہی یا نہیں ذکر اسکا کہ اور شخص کو صدر ہو سکا احتمال ہو
یا نہیں ذکر اسکا کہ مریض تحقیقات یا اور نقیض کی رو سے حکم عدالت ظہور میں آوی اور تاریخ
کیش اور حکم نقیض یا تحقیقات ذکر اسکا کہ مریض کو خاندان میں کسی شخص کو نسبت احتمال

جنون یا فی الحال مجنون ہو یا نہیں دستخط نام

جو شخص کیفیت پر دستخط کرے اور حکم نہ پڑے تو کیفیت مندرجہ ذیل اس شخص کی نسبت کیفیت
دستخط کرے لکھنا چاہی یعنی پیشہ اگر کوئی پیشہ ہو مسکن درجہ قرابت داری (اگر کوئی قرابت دار
یا اور حالات نسبت بقربت داری مجنون ہو)

فصل نسبت دوم در بیان مختار

مدعی کو چاہیے کہ ہر حالت میں پیروی اپنے مقدمہ کی اصالۃ کرے لیکن در صورت پیش ہونے کی وجہ سے مقبول
 کر کے اوسکا ذکر صاحب مجسٹریٹ کی روکاری میں مندرج ہونے پر ورنہ مقدمہ فوجداری میں مداخلت کرنی
 اجازت دیکھا دیگی دفعہ ۳ قانون ہشتاد و یک بحالت دورہ مدعی کو اختیار ہے کہ اصالۃ یا وکالۃ
 پیروی کرے سو اس حال کو کہ از روی شیع شریف کی مدعی کو اصالۃ حاضر ہونے کی ضرورت فوت
 توجہ پر مقدمہ ہو۔ اگر صاحب شین جج کی دہشت میں مدعی کا اظہار زبانی ضرور معلوم ہو تو ورنہ
 اختیار ہے کہ اوسکو حاضر ہونے کا حکم دین مگر اوس حالت میں کہ عورت ذی رتبہ مدعیہ ہو دفعہ ۶
 قانون ہشتاد و یک ہر شخص کو اختیار ہے کہ بحالت اپیل اور مقدمات قانون ہشتاد و یک کو اختیار مقرر
 کرے مگر مختلہ کا تصفیہ فیما بین خود ہونا چاہیے اور یہ مختلہ بذریعہ صاحب مجسٹریٹ کو قابل وصول
 نہیں ہے سر کلر نمبری ۳۰۱ مورخہ ۲۶ نومبر ۱۸۹۷ء و گنٹسٹیشن نمبری ۱۷۷ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۹۷ء
 جج اے ایم قابل ضمانت میں صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مدعا علیہ کو اجازت دین کہ اصالۃ یا اختیار
 جیسا دیو چاہیں حاضر ہون ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ہشتاد و یک صاحب مجسٹریٹ باصرہ مدعا علیہ
 واسطہ اصالۃ اگر کسی حکم اخیر کے طلب کر سکتے ہیں اگرچہ سوال وجواب مقدمہ مختارہ ہو یا پس سر کلر
 نظامت عدالت نمبری ۳۳۰ مورخہ ۷ اپریل ۱۸۹۷ء صاحب شین یا صاحب کیشن کو اختیار ہے
 کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ کسی شخص کا جواب مختارہ لیا جاوے گنٹسٹیشن نمبری ۳۰۱ مورخہ
 ۲ نومبر ۱۸۹۷ء و نمبری ۳۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۹۷ء بحالت دورہ اگر مدعا علیہ حاضر بر ضمانت کے
 وکالۃ حاضر ہو جو ادبی کر نیکی لیو وجہ قوی اور کافی بیان کیجاوے تو صاحب شین جج کو منظور کی اختیار
 حاصل ہے لیکن اگر بعدہ مطابق شرع اسلام یا بنظر دادوی کی مدعا علیہ کو حاضری کی اصالۃ ضرورت
 معلوم ہو تو صاحب موصوف کو اختیار کلی حاصل ہے ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ہشتاد و یک اشخاص
 سپرد دورہ کو اختیار ہے کہ وکلا کی صلاح سے مستفید ہوں لیکن اذ کو اختیار نہیں ہے کہ اوس معاملہ میں
 پیروی یا مداخلت کریں گنٹسٹیشن نمبری ۱۰۱۲ مورخہ ۱ جون ۱۸۹۷ء بغیر حصول اولاً منظور
 صاحب جج کی وکلا و عدالت دیوانی کو اختیار نہیں کہ عدالت فوجداری میں پیروی کریں سوا
 وکیل سمکار کر کے بجانب سرکار کو پیروی کر سکتا ہے دفعہ ۶ قانون ہشتاد و یک

واقعہ اول بر عدالت میں شخص ماخوذ مجرم کو اختیار ہو کہ اصلاً یا مختاراً جو اہل بی کر سے
واقعہ دوم صاحبان مجسٹریٹ کو اس بات کی اجازت ہو کہ برعایت اون قاعدوں کے جو
 عدالت یا عدالت فوجداری سے وقتاً فوقتاً نافذ ہوں مختار مجاز کو مقدمہ کی پیروی کی اجازت
واقعہ ۳ اون محکمت میں جن میں کسی شخص کو بالفعل قانون کی رو سے اس بات کا اختیار ہے
 کہ جس کی وجہ سے اپنا کونسل یا ایڈیٹر یعنی وکیل مقرر کرے اس اکٹہ کسی عبارت کو ذریعہ یا نتیجہ
 کہ اس اختیار میں کچھ نقصان آیا باقی جملہ مقدمات میں صرف اون لوگوں کو مختار مجاز براد اکٹہ کو
 سمجھنا چاہیے جو عدالت تہا سو پریم کورٹ مامورہ فرمان شاہی کی عدالت کا ایڈووکیٹ جنرل یا
 ایڈووکیٹ ایڈیٹور یا کسی عدالت کا وکیل مجاز ہو یا وہ شخص جو تینیت یا شخص ماخوذ کی طرف سے
 مختار مقرر ہو کہ حاکم عدالت یا صاحب مجسٹریٹ یا وہ شخص کی تجویز سے جس کو روبرو شخص ماخوذ کا مقدمہ
 زیر تحقیقات ہو مجاز کیا جاوے

واقعہ ۴ یہ بات سمجھی جاوے کہ کوئی تینیت یا کوئی شخص جو بعلت کسی جرم کو زیر تجویز ہو
 اور بموجب قانون مجاریہ حال کو اس کو عدالت میں حاضر ہونا چاہیے اس قانون کی کسی عبارت سے
 احضار عدالت سے بری کیا گیا فقط جب جب قانون مذکور کو کوئی مختار مقرر ہو تو صاحب مجسٹریٹ
 کو اختیار ہو کہ سرکار کی جانب سے بھی مختار مقرر کریں واجرت واجب دیون و رپورٹ نمبر یعنی جج کو
 نظامت میں ارسال کریں سرکار نظامت عدالت مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۵۷ء اور مختار نامہ پر
 پورے دستخط ثبت ہونا چاہیے چھٹی دیوانی نظامت مورخہ ۱۸ اگست ۱۸۵۷ء صاحب مجسٹریٹ
 وکیل انجانب برکار باجلاس صاحب سشن ہی مقرر کر سکتے ہیں لیکن یہ امر جب ہونا چاہیے کہ عدالت
 کی طرف سے وکیل مقرر ہو اور ایسے موقع پر وکیل سرکار کام کر گیا اور صاحب مجسٹریٹ ماہواری کی غلطی
 بذریعہ صاحب سشن جج کو پیش کر گیا اور صاحب سشن جج بھی اپنی رائے اس باب میں تحریر کر دے
نظامت عدالت مورخہ ۷ فروری ۱۸۵۷ء مختاران و کلای سو پریم کورٹ عدالت تہا
 مفصلہ یعنی محکمہ صاحب سشن وغیرہ میں زبان مروجہ پیروی مقدمہ کی کر سکتے ہیں **قانون ۱۸۵۷ء**
 صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ اگر کسی مختار کی نسبت نہایت بد وضعی ثابت ہو تو اس کو اپنی جگہ
 میں نہ رہو دین اگر یہ قصور اول ہی ہو تو یہی موقوف ہو سکتا ہے کنسٹرکشن نمبر ۶۰ مورخہ

۱۸ نومبر ۱۸۹۸ء و ایضاً نمبری ۸۰۹ مورخہ ۲۔ اگست ۱۸۹۳ء مختاران محکمہ کلکٹری و فوجدار
مقبوض سازش سزا دار اسکی بیوگی کے نکال دینے کا وین سرکل نمبری ۲۴ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۷ء مختاران
فوجداری خواہ مدعی کو ہون خواہ مدعا علیہ کو اگر لیاقت اور نہیں ہو تو تختاری سو باز رکھو جاوین جو کہ
سہ اختیاری موجب دفعہ ۳ اکٹ ۲۸ ۱۸۹۷ء کو حاصل تھا اب حکم ہوتا ہے کہ صاحبان شش صاحبان
محبٹرٹ قوجہ خاص کی بات پر کہیں اور مقدمہ فوجداری کو مدعی خواہ مدعا علیہ کو مختار جو کہ مدعی
یا کم لیاقت ہوں مختار ہونی پادین دفعہ ۴ سرکل نمبری ۳ مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۹۷ء مختار ہونے پر
جو موجب سرکل نمبری ۵۲۳ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۷ء متعلق ممالک غربی ہوا از روس دفعہ ۲ و ۶
قانون ۱۸۹۷ء و دفعہ ۲ قانون ۱۸۹۷ء مختار نامہ عام منظور کی گئی اجازت ہے لیکن دربارہ منہجوری
یا غیر منظوری ایسی مختار نامہ کو صاحب محبٹرٹ کو اختیار نامہ حاصل ہے کہ مطابق رو و اخاص ہر ایک
مقدمہ کو عمل میں لاوین کسٹمر کشن نمبری ۱۲ مورخہ ۱ جولائی ۱۸۹۷ء مختار نامہ عام عہدہ
تقدیق ہونیکو داخل کنندہ کو واپس کیا جائے گا ہر کسٹمر کشن نمبری ۹۱ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۹۷ء

فصل سبب و رسوم در بیان معافی جرم قانون ۱۸۹۷ء

دفعہ ۲ حکم ہوا کہ دفعہ قانون ۱۸۹۷ء اور دفعہ قانون اول ۱۸۹۷ء منسوخ ہوئی
دفعہ ۳ ضمن اسباب کہ صاحبان محبٹرٹ اخلاء و امصار کو در صورت ان شرط و غیر محفوظ
نسبت حادث ہونی امر و ن کو کہ موجب ہستونہ امر ہو سکتی ہیں اختیار حاصل ہے اس طرح در صورت ارتکاب
قتل عمد یا دیکھتی یا زہر فی یا خون ریزی عمدہ و فریب کہ شیوہ شکون کا ہے یا ارتکاب ضرب بیکہ یا جعل کا
میں صاحبان موصوفین مختار ہیں کہ بغیر استصواب کسی شخص و احدا یا اشخاص متعدد کو کہ شبہ شریک ہونی
یا اطلاع ارتکاب جرائم کا بواسطہ یا بلا واسطہ سبب او کو حاصل ہو اور ارتکاب جرمہ میں نیز اصل کو
نہوں دربارہ غفلت کی مطہین کہیں اور شرط اسکو یہ ہے کہ اشخاص مذکور چ ظاہر کہ فی ہر امر کی متعلقہ
ارتکاب جرمہ متعلقہ ان لوگوں کو کہ اسکی ارتکاب میں شریک و ذیل نہ ہو اور بے لوگ اوس امر سے
انگاہ ہوں میں یا وین در صورت ارتکاب زہر فی یا دزدی یا مال محفوظ یا غیر محفوظ کی اظہار کہیں کہ کیا
چو ر کیا گمان ہو اور کیا جو ضمن اس چاہیے کہ زبان بندی ان لوگوں کی کہ حکم حکام مندرجہ ضمن

بعض شروط اور مطہین ہو کر ہون بلا حلف لیو جاوین ضمن ۳ ہر گاہ صاحب مجسٹریٹ یا جنت مجسٹریٹ
تعمیل اس اختیار کی کہ موافق احکام اس قانون کو انکو حاصل ہو کار بند ہووین تو چاہی کہ جو امر بیچ
جاری کرے احکام مذکور کو اس سے استدلال کیا ہو و اپنی روکاری میں زبان انگریزی یا زبان فارسی
منسب کرین اور بھی لازم ہو کہ نقل روکاری مذکور کی حضور میں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو روانہ
کیا ہو کہ صاحب موصوف اور حقیقت حال کو اطلاع حاصل کرین ضمن ۴ ہر گاہ صاحب مجسٹریٹ
یا جنت مجسٹریٹ مناسب جانی کہ کسی کو شکر کا اور بددگاران جرمیہ بندہ دفعہ صدر سے بعض شروط مطہین
کرے کہ شخص مذکور بیچ ثابت کرے خود یا دیگر گنگاروں کو ادائی شہادت عمل میں لاوے تو چاہی کہ بیچ خدمت
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو رجوع کرے کہ صاحب موصوف او کو متحسین ہوئے اور نو ذوقی نسبت حکم
صادر فرماوین ضمن ۵ بیچ ایسی صورتوں کو چاہی کہ صاحب مجسٹریٹ اور جانبٹ مجسٹریٹ کے
بیچ شروع حال کو زبان ہندی مجرم مذکور کی بلا حلف لیو اور نقل اسکی سے روکاری متعلقہ ہر مقدمہ مذکور
حضور میں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو روانہ کرے کہ صاحب موصوف بعد از انال روکاری صاحب مجسٹریٹ
یا جانبٹ مجسٹریٹ میں منظوری یا عدم منظوری درخواست صاحبان مہد و صین کو حکم صادر فرماوین
دفعہ ۶ ضمن ۱ صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولس اور صاحبان مجسٹریٹ اور جانبٹ مجسٹریٹ کو چاہیے
کہ سال اعتباراً عمل میں لاوین کہ ان کو کوئی نہ کہ ارتحاج جرمیہ میں خبر اصل کو ہووین ساتھ بعض شروط
مطہین کرین اور شریکوں اور بددگاران جرمیہ سے بھی بیچ کسی مقدمہ کو ایسا معاہدہ عمل میں لاوین
مگر یہ کہ او کوئی محنت ہو امید ملے مال مغروہ یا گرفتاری مجرمان اصلی اور ثبوت جرمیہ یا گرفتاری لینڈ والوں
اور گناہ کہتہ والوں مال چوری کو اور ثبوت او کو گناہ کا بعقل سلیم حاصل ہو و جو ضمن ۲ ہر گاہ
امید حاصل ہوئے گواہی دوسرے کو سوائے گواہی شریک اور بددگاران جرمیہ کو نہ ہو تو صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولس کو چاہی کہ درخواست صاحب مجسٹریٹ یا جانبٹ مجسٹریٹ کو درباب مطہین کے فرستے اور بددگاران
جرمیہ مذکور کو بعض شروط کی نسبت رو دنا منظور کرین ضمن ۳ ہر گاہ سپرنٹنڈنٹ پولس کو چاہی
کہ صاحب مجسٹریٹ اور جانبٹ مجسٹریٹ بیچ جاری کرے اس اختیار کو کہ موافق مضامین اس قانون کے
انکو حاصل ہو چاہی کہ احتیاط عمل میں نہیں لائی جن تو سپرنٹنڈنٹ پولس کو چاہی کہ اطلاع اس
کی حضور میں صاحبان نظامت عدالت کی بھیجین

وقفہ ۵ ضمن ۱ اگر ظاہر ہو کہ کوئی شخص بغیر شرط و مطمن مقرر کردہ ادا شدہ یا نہ کیا
 بلکہ اس پر قصد و عمدہ بیچ چنانچہ او اس چیز کو کہ اظہار اس کا شکل ہی بہادری کی یا بیچ ادا کرے وہ شہادت
 کا ذب کو یا حالت زبان بندی میں بیچ ظاہر نہ کرے تو کون غیر واقعہ کو قصد اس کا کیا کہ کوئی شخص یا
 بیگناہ بعلت گناہ کاری کہ قرار ہون تو ایسی حالت میں صاحبان داریہ سائرہ کو وقت نشست
 اور صاحبان حکام عدالت نظامت کو بھی اگر صادر کرے تا حکم فیصلہ کا مرتبہ اخیر انکی طرف سے و قریع
 پذیر ہو و اوجائز ہو کہ گناہگار نہ کرے کہ بغیر شرط و مطمن ہو اس پر اس طرح جو کہ قید کریں ضمن ۲
 صاحبان دورہ اور صاحبان نظامت عدالت کو و اوجائز ہو کہ وقت الفضال مقدمہ کے
 صاحب مجسٹریٹ یا جانت مجسٹریٹ کو حکم دین کہ صاحبان موصوف شرعیہ یا مددگار جرمیہ کو
 بغیر شرط و مطمن کریں تاکہ بوقت الفضال مقدمہ کو مشار الیہ سے بحلف شہادت لیجائے
 ضمن ۳ ہر گاہ شرعیہ یا مددگار جرمیہ بغیر شرط و مطمن ہو و تو صاحبان عدالت نظامت
 مجاز ہیں کہ روکار یون صاحبان مجسٹریٹ اور جانت مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس
 اصلاح دین پس اگر خاطر نشین انکی ہو کہ وہ بغیر شرط و مطمن کسی وجہ موجبہ کو نہیں ہو تو احکام
 صدرہ صاحبان موصوف کو کہ اتنا روکاری میں اصدار کریں بطل کریں مجسٹریٹ
 وقفہ ۶ حکم ہوا کہ ہر طرح کو اختیار کہ حسب مضامین اس قانون کو صاحبان مجسٹریٹ و جانت
 کو حاصل تھے صاحبان اسٹنٹ مجسٹریٹ یعنی مددگار ان مجسٹریٹ کو حاصل نہیں ہیں
 نواب گورنر احاطہ کو اختیار معاف کرے کسی جرم موقوفہ احاطہ مذکور اور تخفیف کرے نہ از مجوزہ
 صاحبان سپریم کورٹ و دیگر صاحبان عدالت تا میں حاصل ہو قانون ۸۸ سشن ۱۸۷۷
 صاحب سشن جج شخص شرعیہ معاف شدہ کی سپردگی کا حکم دی سکتے ہیں لیکن ایسی حالت میں
 اس کا اقرار اسکو حق میں مضر نہیں ہو سکتا کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۱ مورخہ ۱۸ گشت ۱۳۷۷
 اگر مجرم بطور گواہ کو قرار دیا جائے تو چاہیے کہ اس کا اظہار از سر نو لیا جائے نہ کہ اسکی صورت سابق کی رستی
 کو نسبت صرف اس سے حلف لیا جائے کنسٹرکشن ۱۱۳ مورخہ ۹ مارچ ۱۳۷۷
 صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں کہ وعدہ معافی سے انحراف کریں لیکن اس قدر اختیار ہے کہ عدم ایفا
 شرط انکی اطلاع صاحب سشن جج کو کریں رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۷۷

اگر شخص شریک ڈکیتی یا قتل زنی کی اطلاع پولس کو گری تو معاف کیا جائیگا کسٹم کسٹن
نمبری ۸۹ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۵۷ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں کہ بعد پیدگی کو معاف کریں
کسٹم کسٹن نمبری ۸۵ صاحب سشن جج وعدہ عطا معافی کا کر سکتے ہیں لیکن وہ طاعتی
جب کہ مقدمہ قیدی کا دورہ میں روکار ہو نہیں کر سکتے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲
صفحہ ۲۴ صاحب مجسٹریٹ کو بموجب ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۹۴۷ء نہایت اختیار ہے کہ
وجوہات معافی فوراً انگریزی یا زبان مرد و عین درج کی جائیں چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۱۱
۱۹۵۷ء اور اگر دورہ سپرد ہو تو سشن جج اس روکار کو ساتھ اظہار شخص مذکور کو جو رو برو
صاحب موصوف کی لیا گیا ہو اور جبکہ باعث اقرار معافی مذکور کو گواہ قرار دیا ہو شامل کر سکتے
چٹھی ایضاً معافی جبکہ باعث سزا بقتل و دائم الحبس سب سے بری کیا جاوے و قید میں سختی ہو محفوظ
رہو نسبت بھگون کو بشرط اقرار کلیہ انکو اور توقع اسکو کہ اولیٰ اطلاع مفید دستیاب ہوگی مری
ہو سکتا ہے یہ معافی مجرم کو ہو سکتی ہو خواہ نسبت او کو جرم ثابت ہو یا ہو اور خواہ اولیٰ تحقیقات
جرم ہی نہ ہوئی ہو مگر بحالت ثانی ٹہک مذکور جسکو گونیدہ بنا تا تجویز ہو یا ہو سپرد دورہ واسطے
تحقیقات جرم کی جسکی سزا موافق قانون ۱۹۴۷ء کی ہوئی ہو کیا جاوے گا اور اسکو فحاشی ہوگی
کہ اگر وہ اقبال جرم خفیف ہو کہ گنا تو بابت جرم سنگین کو جو اسکو بحیثیت ٹہک کیا ہو اسکی
تحقیقات نہ ہوگی اور قبل از سپردگی کر رہت اور مفصل بیان اسکو جرم کا درج ہو کر او کو فحاشی
ہوگی کہ اگر دانستہ وہ کوئی حال مخفی کر لیا تو معافی اسکو عطا نہ ہوگی چند گونیدگان ٹہک سے
اس امر کا استفسار کیا جائیگا کہ آیا یہ شخص اصل ٹہک ہو یا نہیں۔ مگر نمبر ۸۴ جلد ۲
معافی قسم مذکورہ بالا ڈاکو کو بھی بشرط اظہار مقصدہ الذیل عطا ہو سکتی ہے
اول یہ کہ تمام مقدمات ڈکیتی کا جنہیں وہ شامل تھا بالکل اقرار کرے دوسرے
یہ کہ تمام انچو شریک کا نام بتا دے اور انکی گرفتاری اور ثبوت میں کوشش میں کرے اور یہ معافی
عطا نہ ہوگی اگر شخص مذکورہ خلاف شرائط بالا عمل کرے یعنی کوئی حال جنہیں وہ شامل تھا مخفی یا اپنے
دوست یا رشتہ دار کو بچا دے یا ارادہ فرار ہو کر کا کرے یا کسی سبب سے جرم کو لازم قرار دے مگر نمبر ۸۵ جلد ۲
صاحب مجسٹریٹ اظہار کسی قیدی کو جس سے وعدہ معافی جرم کیا گیا ہو بحلف نہ لین بلکہ بلا حلف لین

کیونکہ یہ اختیار صرف صاحب شش رج کو حاصل ہے دفعہ ۲ سرکل نمبری ۱۲۱۵ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۹۹
از وقت معافی تا وقت تحریر انہار ایسا قیدی و آلات میں ہر سیگا دفعہ ۱۲ ایضاً

فصل سبب و چارم در بیان نقول

جن کا غذات کی نقل مطلوب ہو چاہیے کہ عرضی میں تعداد الفاظ ادنیٰ تحریر کیا دین اور تا
درخواست کی نسبت کا غذات مطلوب کو پیچ لکھی جاوے سرکل نمبری ۱۲۱۲ مورخہ ۱۹ مئی ۱۸۹۳
جو نقول کہ سادہ کاغذ پر لوگ لیون و دہ تہ تصدیق ہون اور نہ بطور وجہ ثبوت منظور ہو ضمن
دفعہ ۱۶ قانون ۱۸۹۲ و گیسٹر کش نمبری ۲۰۸ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۹۸ء سوائے عملدار
عدالت کو اور لوگوں کو اختیار ہے کہ منظوری صاحبان رج و مجسٹریٹ لوگوں کو واسطی طرح اونہین کو
نقول لیون گیسٹر کش نمبری ۲۰۸ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۹۸ء و دفعہ ۱۶ قانون ۱۸۹۲
چاہیے کہ نقل بخدا صاف اور قابل پڑھنے کو لکھی جاوے اور مابین ہر نقط و سطر کو فاصلہ مناسب
اور کاغذ کی ایک ہی طرف نقل لکھی جاوے قانون ۱۸۹۲ء

فصل سبب و پنجم در بیان تحصیل طکر

موجب اکٹ ۱۸۹۸ء کی محصول طکر پر پنجب شرح مندرجہ ذیل کو لیا جاتا ہوا اشتہا
نمبری ۲۰۹ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۸ء

نام سواری	شرح محصول
چار ہسیہ کی گاڑی سے کمافی جسمین ۳ یا زیادہ گھوڑی لگو ہون اور سپر ایک یا زیادہ مسافر	پر بار
سوار ہون	مالی
ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	۴۴ م
ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	۴۴ م
ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	۸ م
ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	۸ م

شرح محصول

نام سواری

غالی

پر بار

۴

ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری

۸

گاڑی دو پیہ مع سپرنگ و ایک سواری یا زیادہ

۴

ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری

۶

گاڑی دو پیہ بغیر سپرنگ مثال رتہ مع ایک ارسی یا زیادہ

۳

ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری

۴

گاڑی دو پیہ بغیر سپرنگ مانند یکہ و بلی وغیرہ

مع یک سواری یا زیادہ

۲

ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری

چکرہ وغیرہ بغیر سپرنگ جسکو پیہ عرض میں

۴

سی زیادہ نہوں اور جسکو پیہ پوڑائی من ۲ انچ

۳

سو کم ہو اور زگا و چار سی زیادہ نہوں

۶

ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً زگا و چہ سی زیادہ نہوں

۳

۸

ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً زگا و چہ سی

۲

زیادہ نہوں

۲

چکرہ وغیرہ بغیر سپرنگ جسکی پیہ عرض میں

۲

۳ فٹ سی کم نہوں اور جسکی پیہ عرض میں

۳ انچ سی کم نہوں

۲

گادیش یا گاونی راس

۲

۴

ایضاً ایضاً گروہ زیادہ از ۴ انی کوڑی

۲

۳

فیل

۳

۱

شتر

۶

نام سواری	شرح محصول	خالی
قطار شتر زیادہ از ۱۰ تا ۲۰	۳۰	۸
آئندہ فی کوڑی	۱۲	۶
اسب معہ سوار یا پر بار	۱	
ایضاً بغیر سوار و خالی	۶	۶ پائے
یا بوجہ سوار یا پر بار	۶ پائے	
ایضاً بغیر سوار و خالی	۱	۳ پائے
بھٹیر و بکری فی کوڑی	۱	۱
گروہ ایضاً تا بصد و فی کوڑی زیادہ از ۱۰	۶ پائے	۶ پائے
خوک فی صد	۲	۲
خچر اور گدھ کے بچے	۳ پائے	۱ پائے
ڈولی یا پالکی معہ چار نفر کھاران یا زیادہ	۸	۸
ایضاً ایضاً جسمین کم از چار کھاران	۲	۲

ضمیمہ منتخبات مہدویہ ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ششم

ایکٹ دریا ایک مقام سے دوسرے مقام لیا جاوے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تفتیح اس امر کی کہ کسکو استعمال کرنا اور انکو استعمال کا حاصل ہو واضح ہو کہ دریا ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیا جاوے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تفتیح اس امر کی کہ کسکو انکو کرنا اور استعمال کا استحقاق ہو نامناسب ہو اسلحہ احکام ذیل ہمارے ہوتے ہیں

واقعہ ۱ کسی ضلع یا مقام میں جہاں کہ احکام اس دفعہ کے حکم گورنر جنرل ہند یا جاس کوئنسل جیکم ایکٹ کٹ گورنٹ کسی احاطہ یا مقام کو متعلق ہوں ہر شخص پر واجب ہوگا کہ اندر سے اوتار کر دے یا بصورت نہ ہونے درج سے ادا کر دے یا ایک ہفتہ کے عرصہ میں تاج شیشہ سے زینت نہ کرے اور اس ضلع یا مقام میں صاحب مجسٹریٹ یا کسی اور عہدہ دار کی خدمت میں جسی ایکٹ کٹ گورنٹ نامزد کرے بذریعہ تحریر کہ اس امر کی اطلاع دی کہ کوئی حربہ آئین یا نگین یا تلوار یا چھری یا اسکا پہل یا اور کوئی کیا آگے جس سے ہلاکت ہو سکے یا اور کوئی آگے جسکی تصریح حکم میں ہو اسکو پاس یا اسکو مکان یا مکان میں اسکو نوکر دن خواہ ملازمان کو پاس موجود ہیں اور اس شخص کو تیرہ ہی واجب ہوگا کہ اسی طرح کو دیگر اسلحہ جو بعد ازاں اسکو خواہ اسکو یا ملازمن بصرہ بالا کو قبضہ میں آویں فوراً انکی موجودگی سے بذریعہ تحریر کو اطلاع دیوے اور کیفیت اطلاعی میں تعداد اور قسم اسلحہ موجودہ کی مندرجہ ذیل چاہے اور اگر اسلحہ نوکر دن یا ملازمن کو پاس ہوں تو اس صورت میں نام ان نوکر دن یا ملازمن کو بتصریح اس امر کے مندرجہ ذیل چاہے کہ وہ کس خدمت پر مقرر ہیں **واقعہ ۲** جو شخص کہ کیفیت مذکورہ اسلحہ کو دینے میں عداوت تلافی کر گیا وہ صاحب مجسٹریٹ کو محکمہ میں بعد ثبوت جرم متوجہ کیس قدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ تجویز کرے تو کل اسلحہ جو اس شخص کی پاس ضبط و قرق ہوگا اور در صورتیکہ یہ پایا جاوے کہ وہ اسلحہ جنگی اطلاع دینے میں شخص مذکور نے تلافی کیا ہو اس شخص کی صورت ذاتی ہو جائے میں تو وہ شخص ایک سیل دیک با یا بلا شقت شدیدیہ فقیر ہو جو دو برس سے زیادہ نہ ہو اور یہی اس پر سیدہ جرمانہ عائد کیا جاوے یا پھر ار روپیہ سے تجاوز نہ کرے اور کل اسلحہ اور اسکو مکان میں ضبط ہوگا

واقعہ ۳ صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اس قسم کی کیفیتوں کو ایک رجسٹر ان شخصوں کو نام کا

جنگی پاس اسلحہ ہون موعقد اور قسم اسلحہ کو مرتب کرادو اور بھی مومی الیہ برطبق درخو است
 شخص کو جسے کیفیت مذکورۃ الصدر گذرانی ہر ایک سارٹیفکٹ تبصریح تاریخ اطلاع اور تعداد قسم
 اسلحہ مندرجہ شخص مذکور کو دیا کرے **دفعہ ۳۴** اگر تجویز گورنٹ یا مجسٹریٹ کی یہ بات قرار پاوے
 کہ رہنا اسلحہ مذکورۃ الصدر کی سیطرہ کو سامان حرب کا کسی شخص کو پاس موجب فقو سیاست کا ہے
 تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اس طرح کو اسلحہ یا سامان حرب کو ایک میعاد مناسب تک فرق کر کے
 مال خانہ میں رکھے **دفعہ ۳۵** کسی ضلع یا مقام میں جس سے کہ احکام مندرجہ اس فقہ کی حسب حکم ہر
 جناب گورنر جنرل ہند باجلاس کو نسل یا حکم ایک گورنٹ کسی اطلاع یا مقام کو متعلق کیے جاوین
 کوئی شخص اسلحہ مذکورۃ الصدر باندہ کر جاوے اور اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کا جو
 جائیکہ نسبت اجازت نامہ دینے کا مجاز پیش نہ کرے یا ثبوت کو نہ پہنچاوے کہ اس کو اس طرح کا اجازت نامہ
 حاصل کیا ہو خواہ وہ حسب حکم گورنٹ تقبیل احکام مندرجہ بالا مستثنیٰ ہو یا احکام مذکورۃ الصدر سے
 کسی اور صورت پر اپنی مستثنیٰ ہو یا ثبوت معقول نہ دے تو وہ مستوجب اس امر کا ہے کہ اس کو صاحب
 یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا سسٹنٹ مجسٹریٹ یا متحدہ عہدہ دار اہل ولایت جو ملازم سرکار ملکہ عالیہ یا ایٹ
 کمپنی کا ہو یا کوئی سپاہی منجملہ سپاہ انڈیا کے جو حکم گورنٹ بہرے ہو یا بحالت ماموری جبار سرکار یا اور
 عہدہ دار پولیس اسلحہ دے اسلحہ دے بشرطیکہ الیہ مجسٹریٹ یا اور شخص کی رائے میں یہ قرار پاس
 کہ در صورت ہتیار باندہ کر جانے اس شخص کی سیاست میں فقو رائے کا خوف ہے الا اگر کسی شخص کو پاس
 اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ اس ضلع یا مقام کا جہان وہ رہتا خواہ جہان موجود ہو یا اجازت سفر میں لجاوے
 اسلحہ کو جو تجویز مجسٹریٹ دے اس طرح ضرورت ذاتی شخص مذکور کو مکتفی ہون موجود ہو اور اس شخص کو ایسے
 مجسٹریٹ یا ایک سارٹیفکٹ تبصریح نام نشان ازندہ اجازت نامہ اور تصریح اس راہ کو جس پر جانا
 مقصود اور سیاحتی سفر اور تعداد اسلحہ جنگی لجانہ کی اس کو اجازت دی گئی حاصل کیا ہو تو اس طرح کا
 سارٹیفکٹ حسب مضمون مندرجہ اس کو ہر ضلع یا اس جگہ میں جو کہ اس میں مرقوم ہوئے کہ اس امر کے
 مفہوم ہوگا کہ گویا اوسے یا مقام کو مجسٹریٹ نے اس کو مسلح ہو کر جانے کی اجازت دی **دفعہ ۳۶**
 احکام مذکورۃ الصدر اشخاص مندرجہ ذیل کی نسبت موثر نہ ہوگا **۱** عہدہ داران اور سپاہیان اور
 خلاصیان جو فوجی خواہ بحری سرشتہ میں ملازم ملکہ عالیہ یا ایٹ انڈیا کمپنی کے اور جو سرکار کو لیے

اسلحہ اور سامان حرب رکھتے اور استعمال کرتے ہوں ۴۔ یہاں منجملہ سپاہ انگریز درجہ بابت شہان
اسلحہ و سامان حرب ۳۔ عہدہ داران پولس و مال اور دیگر اشخاص جنگجو سرکار اسلحہ اور سامان
حرب کارسہ کارمین استعمال کو واسطہ ملا ہوا یا جنہوں نے منطوری گورنمنٹ اسلحہ استعمال کو یہ خود ہیہ چیزیں
بسم پونہ چائی ہوں ۴۔ ایسی اور شخص جنگجو گورنمنٹ ان احکامات مستثنیٰ کرنا مناسب سمجھو اسلحہ
اور سامان حرب جو کسی جہاز یا مرکب دریائی میں اسلحہ سامان جنگی ضروری سوزائے نہ ہو سبھی مستثنیٰ ہو گا
واقعہ ۵۔ جو کوئی شخص اسلحہ اقسام مذکورہ بالا بنادے یا مرت کرے یا بیچے یا رکھے یا بازار میں فروخت کرے
یا کوئی شخص متبوق کی ٹوپی یا باروت یا کوئی اور سامان حرب بنایا ہو یا اجازت نامہ شہر بنانی خواہ
تجارت اسلحہ یا سامان حرب کے بناوے یا بیچے یا رکھے یا بازار میں فروخت کرے یا دینی ان صورتوں میں جو کوئی شخص
یا خلاف شرائط مندرجہ اجازت نامہ کو ظہور میں آوے تو ایسی حالت میں شخص مرکب بعد ثبوت جرم
بجگہ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو لائق ہو گا کہ سیدہ جرمانہ ادا کرے جو بیچ سورہ پیہ سوزائے نہ ہو اور علاوہ
اسکے نامہ بردہ کو دو چند قیمت ان اسلحہ اور ساز ویراق کی جو اس پر بیچ ہوں دینی ہوگی اور اگر صاحب
مجاز جرم تجزیہ کرے تو کل اسلحہ اور سامان حرب جرم کا ضبط ہو گا واقعہ ۶۔ جناب نواب گورنر جنرل
یا جلاس کو انسٹل خواہ حکم ایک گلف گورنمنٹ اجازت نامہ دینے کو واسطہ مخصوص مجاز ہو اجازت نامہ
یا اجازت بنانی خواہ تجارت متبوق کی ٹوپی کی حرمت کر لیا اور سوائے اسکو اجازت نامہ بنانی اور تجارت
متبوق کی ٹوپی کا اور اجازت نامہ اسلحہ اور ساز حرب کے بنانی خواہ تجارت کا صاحب مجسٹریٹ یا کوئی
اور عہدہ دار جو حسب حکم گورنر جنرل یا جلاس کو انسٹل یا حکم ایک گلف گورنمنٹ اجازت نامہ دینی کا
مجاز ہو ویسکتا ہے واقعہ ۷۔ ہر ایک شخص کو جو اسلحہ اور متبوق کی ٹوپوں کی بنانے
خواہ تجارت کرے تو کامجاز ہو واجب ہو گا کہ ان پر پاس ایک حساب کی بھی رکھے اور اس میں وہ یہ
اوس کل مال تجارت کی رکھو جو وقتاً فوقتاً اوسکو پاس آوے یا جو اسکو سخت اختیار ہو اور جس سریدار کے
ہاتھ وہ اسلحہ یا سامان حرب بیچے اوسکا اور نشان اور نام معہ نوع اور قسم اور مقدار ایسے اسلحہ کو اور سامان
حرب کو مندرج کرے اور اس قسم کی بھی کو صاحب مجسٹریٹ یا اور کوئی عہدہ دار جو حسب ضابطہ
مجاز موجب چاہے معاینہ کرے اور کل رقومات مندرجہ اوس ہی کی نقل لے اگر کوئی ایسا شخص اسطرح
ہی نہ بناوے یا مرت نہ کرے یا اوس میں وہ کل تفصیل جو اس دفعہ کی رو سے ضرور ہو نہ لکھے یا کوئی شخص

اوس ہی کو معاف کیا کہ انہوں نے اپنے ہونہاروں کو جو خواہ اوس میں کوئی قسم خلاف واقع لکھو تو وہ شخص سبقت
 ارتحاب ایسے پر جرم کرے جو بعد از اس کے صاحب محبٹرٹ مستوجب کیس قدر جہانہ کا ہو گا جو پانچ سو روپے
 زائد ہو اور بعد از اس کے نامبروہ کہ وہ چند قیمت اون اسلحہ یا سامان حرب فروخت کی سبقت لے لیا
 بھی میں نہ لکھی ہو یا جسکی بابت خلاف واقع لکھا ہو دینی ہوگی اور اگر مجرم اسلحہ یا سامان حرب بنا
 خواہ سچو کا اجازت نامہ کتاب ہو تو وہ جو صورت اقتضا و رای صاحب محبٹرٹ مجوز ہو اسکا اجازت نامہ
 بھی منسوخ ہو جائیگا۔ **فقہ ۱۰** اس صاحب محبٹرٹ یا اور کوئی عہدہ دار ہو کہ منصف ہو سناز ہو
 جب چاہے اوس موقع پر چاہے وہاں کوئی بنا و ذوالا یا تجارت کرنیوالا اسلحہ یا سامان حرب کا اسلحہ یا سامان
 حرب بنانا خواہ رکھنا ہو تاکہ عمومی الذیہ ذخیرہ تجارت ایسی بنا و ذوالا یا تجارت کرنیوالو کو معاف کرے
 اور اگر کوئی اس طرح کا بنانی یا تجارت کرنیوالا ایسے صاحب محبٹرٹ یا دیگر عہدہ دار کوئی جزو اپنی
 ذخیرہ تجارت کا عہدہ چاہے وہ یا اوس مقام کی نشاندہی و عہدہ انکار کرے وہاں وہ رکھا ہو تو اس
 صورت میں نامبروہ بعد ثبوت جرم بحکم صاحب محبٹرٹ مستوجب کیس قدر جہانہ کا ہو گا جو پانچ سو روپے
 سے زیادہ نہ ہو اور کل ذخیرہ تجارت ایسے شخص کا در صورت اقتضا و رای صاحب محبٹرٹ ضبط و فرق
فقہ ۱۱ ہر اجازت نامہ جو حسب ارادہ دفعہ ششم کہ حرمت ہو یا ہو یا بندی اون شرائط کو دیا جائیگا
 جو ضرورت تصور ہوں اور جو شخص یا اشخاص ایسی اجازت نامہ بنیو کہ مجاز ہوں وہ اوپر مذکور خواہ مطلق
 کر سکیں گے۔ **فقہ ۱۲** کسی شخص کو اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ تری خواہ جنگی کی راہ سے
 اون ممالک کو کسی حصہ میں بچھٹ سکے۔ ایٹ اڈیا کی پنی کے ہین بلا اجازت نامہ گورنر جنرل
 باجلاس کونسل یا ایکٹیف گورنمنٹ کو نہ جائیگا۔ **فقہ ۱۳** اگر کوئی شخص بلا اوس طرح کے
 اجازت نامہ کو براہ تری خواہ جنگی ممالک مذکورہ الصدر کی کسی حصہ میں سیطرح کو اسلحہ یا سامان حرب
 یا گندہک یا شورہ لے جاوے یا اونکو لے جاوے کا اقدام کرے یا اونکو لے جانے کی نسبت یا اونکو اقدام میں معین خواہ
 مددگار ہو یا سیطرح کو اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ بلا ایسی اجازت نامہ کو لے جانے کا عہدہ
 انکار کرے یا اونکو انضام میں مددگار ہو تو اوس حالت میں بعد ثبوت جرم بحکم صاحب محبٹرٹ اسبابت
 کو لائق ہو گا کہ ایک میاؤ تک یا یا بلا مشقت مقید رہے جو دوسرے سے زیادہ نہ ہو اور بھی اوپر کیس قدر جہانہ
 عائد کیا جاوے جو ایک ہزار روپیہ سے تجاوز نہ کرے اور در صورت اقتضا و رای صاحب محبٹرٹ مجوز جرم کے

اشیاء و متعلقہ ہونگی دفعہ ۱۴ اس کے علاوہ دفعہ مندرجہ بالا کی اوان اسلحہ اور سامان حرب
 کو نسبت موثر ہونگی جو واسطہ ضرورت خانگی بمقدار مناسب ایک جگہ ہو دوسری جگہ جاوین لکین
 کلکٹر پٹ اگر ضرورت سمجھے تا حصول حکم گورنٹ ہمیشہ اس طرح کی اجناس کو زیر نظر رکھ سکتا ہے
 اس دفعہ کی کسی عبارت کو کوئی شخص موجب اطلاع ذہبی جو اس ایکٹ کو رد ہو مقصود ہو شش ماہی
 دفعہ ۱۵ گورنر جنرل ہند یا جلاس کو نسل ایسا حکم صادر کر سکتا ہے کہ اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ
 جنگی یا گندہک یا شورہ یا اور کسی خاص قسم کو اسلحہ یا سامان حرب قلم و بندہ ایک مقام کو دوسرے
 مقام پر جانے یا اپنی حکم میں سہات کی تخصیص کرے کہ یہ اشیا کسی خاص سمت کو نہ جا سکیں
 یا ان کو لیجاؤ کی نسبت سوا اوان قواعد اور شرائط کو جو حکم میں مندرج ہوں تنہا کرے اور ان کے
 گورنٹ کسی احاطہ یا مقام کا اپنی تخت حکومت کو اطلاع میں اسی طرح مجاز ہوگا دفعہ ۱۶
 اگر کوئی شخص خلاف ایسے حکم یا قواعد یا شرائط مندرجہ کو کیسے حکام اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی
 یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا لیجاؤ کا باعث ہو یا اقدام اسکی لیجاؤ یا لواجاؤ کا کرے یا لیجاؤ میں لگا
 تو بعد ثبوت جرم محکمہ صاحب محبرٹ مستوجب کیس قدر مجاز ہوگا جو یاخ سور و پیہ و زیادہ نہو اور
 اشیا و متعلقہ یاخ لیجاؤ کا اقدام کیا گیا ہو ضبط ہونگی اگر کوئی شخص خفیہ یا اور کسی حیلہ سے اس طرح سے
 اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا باعث لیجاؤ کا ہو یا ان کو لیجاوے
 یا لواجاؤ کا اقدام کرے تو علاوہ سزای مجوزہ اس دفعہ کو نامبرہ بعد ثبوت جرم مستوجب قید ایک مہینہ
 کا جو دوسرے سے زیادہ نہو یا بلا مشقت ہوگا دفعہ ۱۷ اگر یہ پایا جاوے کہ کوئی شخص اسلحہ
 یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ اس طرح سے یا ایسی حالات سے لیجاوے جس سے سختی پیدا
 ناشی ہو کہ وہ شخص اوان اشیا کو بار بارہ اوکو استعمال کو لیجاتا ہے یا یہ کہ اشیا مذکورہ کسی ایسے
 ناجائز فعل کو کیسے متعلق ہونگی جس سے حسن سیاست میں فتور آوے تو ایسی حالت میں منجملہ عہدہ داران
 سرکار متذکرہ دفعہ پنجم اس ایکٹ کو کوئی عہدہ دار یا کوئی شخص اوس شخص کو جو اس طرح کو اسلحہ
 یا ساز حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ اس طرح سے لیجاتا ہو بلا وارنٹ کو گرفتار کرے اور اس پر
 تجویز ہو کہ اوکو مقدمہ کو از روی آئین حوالات میں رکھنے کا مجاز ہوگا اور اگر کسی شخص کو کوئی ایسا
 شخص گرفتار کرے جو مجبرٹ یا ڈبی مجبرٹ دیا سسٹنٹ مجبرٹ یا افسر پولیس نہیں ہو تو یہ

دفعہ کے روس حاصل میں انہو کسی اسٹنٹ اہل ولایت کو سپر زکری وقفہ ۴۴ گورنر
جنرل ہند باجلاس کونسل یا انگریز ٹکسی احاطہ یا مقام یا حقیقت گنڈھان پنجاب دیو او وہ گنڈھان
ناگور و سندھ یا اون اشخاص کو جو گورنمنٹ کی طرف سے مجاز ہوں اس بات کا اختیار ہو کہ وہ
تلاشی اسلحہ و سامان حرب یا گندہک کا بہ نسبت کسی ایک کل ضلع یا مقام مندرجہ اوس حکم کے
موقوف عمدہ داران یا اشخاص مندرجہ اسو حکم کو صادر کرے اور اون اشخاص کو جو اندر سے
اسو حکم کو مجاز ہوں یا جو اون کے ماتحت ہوں وہی اختیارات مکان میں گنہو اور تلاشی اور گرفتاری
کو حاصل ہو مگر جو دفعہ ماسبق میں مذکور ہوئی دفعہ ۲۵ اگر بر وقت ہو کسی تلاشی یا کوئی شخص
تلاشی کرے وہ کو کوئی اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک نہ بناوے یا نشان نہ دیوے یا اون کو چھاپہ زمین مستدام
کرے تو ایسا شخص بلا وارنٹ اگر گرفتار ہوگا اور بعد ثبوت جرم یہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ محرم اس بات
کو لائق ہوگا کہ سوائے اس سزا کو جو اس ایکٹ کے روس و سپر عائد ہو سکا ایک سیوا دیک یا بلا مشقت
مقتدر ہو جو دوسرے سے زیادہ ہو دفعہ ۲۶ بعد اوس سیوا کو جو گورنمنٹ کو حکم میں درباب
متعلق کے فی احکام اس دفعہ کو کسی ضلع یا مقام سے مقرر ہو یا در صورت تعین نہ ہو سیوا کو بعد ایک
مشتہر ہو جائے اس حکم کو ضلع یا مقام میں کوئی بلا اجازت نامہ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا انگریز
گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کو اس بات کا مجاز نہ ہوگا کہ کوئی توپ یا ہاڈو یا مارٹر یعنی مارٹول بناوے
یا استعمال کرے یا انہو قبضہ میں رکھے اور اگر کوئی شخص بلا اسے اجازت نامہ کو کوئی توپ یا ہاڈو
یا مارٹر یعنی مارٹول بناوے یا استعمال کرے یا انہو قبضہ میں رکھے تو اس پر بعد ثبوت جرم محکمہ صاحب مجسٹریٹ
کے مقتدر جرم عائد کیا جاوے جو دوسرے روپیہ سے تجاوز کرے اور وہ ایک سیوا دیک مقتدر ہو جو دوسرے
زیادہ ہو اور ایسی توپ یا ہاڈو یا مارٹر یعنی مارٹول قرق ہو کر سرکار میں ضبط ہوگا جو شخص اس وقت
میں جبکہ یہ دفعہ کسی ضلع یا مقام سے متعلق کیجاوے کوئی توپ یا ہاڈو یا مارٹر یعنی مارٹول انہو پاس کرے
اور وہ اس کو رکھنے کی اجازت نہ کرے انہو پٹنٹ نہ ہو تو اس کو واجب ہوگا کہ وہ سیوا دیک کو فوراً اصد
میں اسو صاحب مجسٹریٹ کو دیوے اور احکام اس دفعہ کو کسی اوس توپ یا ہاڈو یا مارٹر سے متعلق
نہو تو جو کسی جہاز یا مرکب دریائی کو ضروری سامان جنگ میں داخل ہو دفعہ ۲۷ اگر کوئی شخص
سنجیدہ اختیارات اس ایکٹ کو کسی اختیار کو روس و کار بند ہو اور کوئی شخص اسے زبرد کو بک کرے

یا مراحم ہو یا زد و کوب خواہ مراحمت کرانی میں دوسروں کو شخص کو معین نہ دے گا جو تو بعد ثبوت جرم
بجائے صاحب مجسٹریٹ اسپیکر جرمانہ عائد کیا جاوے جو دوسروں سے زیادہ نہیں یا ایک معیاد تک پہنچتا
قتیدر جو چہ کلندر مہینہ سو تجاوڑ نکرو دفعہ ۲۸ اگر کسی شخص کو کوئی امر تبعیت اس ایکٹ کے
سرزد ہو تو اس کی نسبت کوئی مقدمہ یا نالش یا کوئی اور استغاثہ نافذ نہ ہو گا ایک مہینہ پہلے نالش ہو چکا
دوران مقصود ہو مگر کیفیت بناو نالش بذریعہ تحریر کو اطلاع دی جاوے یا اگر اچھی طرح سے عذر خواہی ملو
آوے یا وقوع بناو نالش یا کسی رواد سے عرصہ تین مہینوں کا منقضی ہو جاوے جو جمع یا دائر ہو گا دفعہ ۲۹
اگر صاحب مجسٹریٹ کو حکم ہو حسب نشان اس ایکٹ کو کوئی جرمانہ یا تاوان عائد ہو اور وہ فوراً ادا
کیا نہ جاوے تو صاحب مجسٹریٹ جو جرمانہ میں سجدہ بوجہ ان کے حسب اقتضای اس صاحب مجسٹریٹ ایک معیاد
جو چہ مہینہ سو تجاوڑ نہ ہو قیدر ہو درحالیکہ مقدمہ جرمانہ یا تاوان پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہیں اور کسی دوسری
شکل میں ایک معیاد تک جو بارہ مہینہ سو تجاوڑ نکرو اوں دونوں صورتوں مذکورہ الصدر میں معیاد کی
مقدار جرمانہ پر منحصر ہو دفعہ ۳۰ اگر کسی شخص پر جواز ہو اس ایکٹ کو مجرم ہو چکے جرمانہ یا تاوان
عائد ہو تو وہ جرمانہ یا تاوان اس کا اوس شخص کو دیا جاسکتا ہے جس کی خبری کو ذریعہ ثبوت جرم ملو
دفعہ ۳۱ لفظ مجسٹریٹ اوس شخص پر ہال ہو جو اختیارات کامل مجسٹریٹ کو رکھتا ہو اور ہر احاطہ کی
دار الحکومت اور ٹریٹ ٹین میں کل اختیارات ثبوت جرم اور قری بعد ثبوت جرم جو اس ایکٹ کی رو سے
مجسٹریٹ کو دی گئے ہیں صاحبان مجسٹریٹ پولس کو حاصل ہو گئے اور دیگر اختیارات کی تکمیل حسب نشان
اس ایکٹ کو صاحب مجسٹریٹ کو مفوض کیے شہر پولس سے متعلق ہو گی اور کل کیفیات اطلاعی حسب
اس قانون کو مجسٹریٹ کی خدمت میں گذرنی چاہیں اسے احاطہ کی دار الحکومت اور ٹریٹ ٹین
صاحب شہر کی خدمت میں گذرنی کی دفعہ ۳۲ درحالیکہ کسی احاطہ یا مقام میں اختیار خاص اور
انتظام پولس ہو اور مجسٹریٹ یا کسی ایسی شہر پولس کو جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہو کسی اور شخص کو دیا گیا ہو
تو ایکٹ گورنمنٹ یہ حکم دی سکتا ہے کہ شخص مذکور بہ اختیارات ثبوت جرم اور قری
بعد ثبوت جرم اوں کل یا جزو اختیار کا مجاز ہو جواز ہو اس ایکٹ کو صاحب مجسٹریٹ کو دی گئے
اور کل کیفیات اطلاعی جو حسب مراد اس ایکٹ کو صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں پیش ہوئے چاہیں
اوس شخص کو پاس گذرین دفعہ ۳۳ یہ ایکٹ یا کوئی اس کا جزو یا اجزاء اوس

یا مقام میں نافذ ہو کر جس سجدہ حسب حکم گورنر جنرل ہند باجلاس کو سنل یا ایک گھنٹہ گورنٹ کسی
 احاطہ یا مقام کو متعلق کیے جاویں وقوعہ ۳۴ گورنر جنرل باجلاس کو سنل یا ایک گھنٹہ گورنٹ
 کسی احاطہ یا مقام کا اس بات کا مجاز ہے کہ اس ایکٹ کو کل یا بعض احکام کی تعمیل سے کل ضلع یا مقام
 یا اس کے حصہ یا حصوں کو ختمی نسبت یہ ایکٹ بہت متعلق کیا گیا ہو وقتاً فوقتاً بری کرے علیٰ ہذا التقدیر
 اگر ضرورت ہو تو اس مقام میں پیراس ایکٹ کو کل یا جزو احکام کو نافذ کرے وقوعہ ۳۵ یہ
 ایکٹ دوسری تک نافذ ہو گیا وقوعہ ۳۶ جب کسی عہدہ دار سرکاری ذیل نفاذ اس ایکٹ
 کو کوئی سلام یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ حسب نشانہ کسی حکم گورنٹ کے گرفتار کیا یا
 میں رکھا یا اس کی ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجا تو کانسٹیبل یا دیکھو تو اس امر میں حسب نشانہ اس ایکٹ
 کو باز پرس ہو بری سمجھا جائیگا اور کوئی مقدمہ یا کوئی نالہ یا رونا واد نہ نسبت ایسی گرفتاری یا اثرات
 کو دائرہ خارج ہونگی فقط

اکٹ ۳۱ ۱۸۵۹ء

اکٹ ۳۲ ۱۸۵۹ء تا پنج ۳۰ جون ۱۸۵۹ء تک نافذ ہو گیا فقط

اکٹ ۳۳ ۱۸۵۹ء

تمتہ حرم عہد شکنی کا ریگراں یا نوکران
 وقوعہ اول جب کسی اہل حرفہ یا کارگر یا دیگر یا مزدور جو کسی مالک یا کارندہ یا مختار
 کچھ زیر پیشگی بات انجام دے کسی کام کو باقرا انجام دے کام کو دیا ہو پس اگر اہل حرفہ یا کارگر یا مزدور
 دیر و دہشتہ اور بلاوجہ جائزہ اور کافی کو کار محدود کی انجام دے جس سے ان کے اقرار کو غفلت یا انکار
 کرے تو مالک یا آقا یا اس کو مختار یا کارندہ کو اختیار ہوگا کہ صاحب مجبڑیت پوس کی حضور نالہ کرے
 اور صاحب مجبڑیت کو اس وقت لازم ہوگا کہ سن یا حکم نہ ہو جب اس کو اپنی کرنام اہل حرفہ یا مزدور
 یا کارگر جس پر نالہ ہوئی ہو جاری کرے کہ مقدمہ کی سماعت اور تجویز کریں وقوعہ ۳۴ اگر
 صاحب مجبڑیت کو نزدیک تفاعل یا انکار یا گریہ اہل حرفہ کو رکا دیدہ و دانستہ نہایت ہو تو بعد از نسبت
 مرضی مدعی کو حکم دیا ہی کل زیر پیشگی یا جزو اس کا صادر فرماویں یا حکم انجام دے یا کارندہ کی رجحان فقط
 اقرار کو دہریں اور اگر اہل حرفہ یا مزدور کو تعمیل حکم صاحب مجبڑیت کی نکر و قوتیں ہونے تک مشقت

قید کیا جاوے یا اگر حکم واسطو واپسی زیر پیشگی کو ہو تو کسی میاؤ تک اندر عرصہ میں مہینہ کو یا جس عرصہ میں پیر
 ادا ہو جاوے اسی عرصہ تک قید رہے گا حکم دیوین مگر شرط یہ ہے کہ حکم مذکور مشعر واپسی زیر پیشگی یا تو شہد
 زرنہ کو را دہا ہو و یا منع اس امر کا ہو گا کہ مدعی نالیش دیوانی سے یا دیگر سبیل سے جو در صورت عدم نفی
 اکٹ ہذا اوسکو حاصل نہیں اپنی چارہ جوئی کرے **واقعہ ۳** جبکہ صاحب مجسٹریٹ حکم انجام
 دیو کام کا کسی اہل حرفہ یا فرد کو رو دین کو بر طبق گذر نو درخواست مدعی صاحب موصوف کو اختیار ہوگا
 کہ یہ عادلانہ ضمانت نامہ باندراج ضمانت کافی بابت تعمیل مکمل حکم مذکور کو تحریر کرادین اور در صورت
 نہ داخل کر دین ضمانت کو تین مہینہ تک با شقت قید رکھیں **واقعہ ۴** لفظ اقرار کا
 جو اس ایکٹ میں متعل ہو اور ان سب قول و قرار اور اقرار نامجات پر جاری ہوگا جو بذریعہ و شہادت یا دیگر
 نوشتہ یا بطور زبانی عمل میں آئی ہوں عام اس سے کہ قول و قرار میں میاؤ خاص شرط ہو تاکہ وہ بابت
 کسی کار معینہ کی یا بطور دیگر طو یا یا ہو فقط **واقعہ ۵** امیر کبیر نواب گورنر جنرل بھادراو
 گورنمنٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ شرائط اکٹ ہذا کو کسی مقام پر نافذ کر دین جو انکو علاقہ قون کے
 حدود کو اندر واقع ہو اور اگر یہ اکٹ کسی مقام پر نافذ کیا جاوے تو اختیارات مجسٹریٹ پولیس کے
 اوس اہلکار یا اہلکار و نوکو حاصل ہونگو جو بموجب حکم خاص گورنمنٹ اون اختیارات کی تعمیل کے
 واسطو مقرر کیے جاوین فقط

تمتہ فصل پریسٹ اکٹ اول ۱۸۶۰ء عیسوی

واقعہ اول اوس قدر عبارت دفعہ ۲ اکٹ ۱۸۶۳ء جو واسطے انتظام تحصیل رسوم پریسٹ
 اور تیار سی نمک سچ ممالک مغربی واقعہ پریزیڈنسی بنگالہ کو نفاذ پذیر ہو جس میں حکم ہے کہ جو نمک
 ممالک مذکور میں آوے اوس پر محصول عانی من لیا جاوے اور جب وہ نمک الہ آباد کو پورب کپڑ
 بھیجا جاوے تو محصول غیر بحساب ۳۳ رنی من اخذ کیا جاوے منسوخ کیجاتی ہے **واقعہ ۲**
 جناب نواب گورنر جنرل بھادراو اس حکم کو اصدار کا اختیار رہیگا کہ ۲۴ دسمبر ۱۸۵۹ء کو او
 اوسکو بعد محصول پریسٹ اوس نمک کا جو پریزیڈنسی بنگالہ کے ممالک مغربی کو اندر پونچھ بحساب
 ۳۳ رنی من لیا جاوے اور جب نمک الہ آباد کو پورب طرف بھیجا جاوے تو محصول عزیز جو ۳۳ رنی

زیادہ نہوا اور خراب نواب گورنر جنرل بہادر کی تجویز سے مقرر ہوگا ۲۲۔ دسمبر ۱۸۵۹ء کو اور اسکو بعد
 اخذ کیا جاوے دفعہ ۳ ہر ایک کلکٹر یا دیگر اہلکار ریٹ اوس فعل کی بابت بری الذمہ رہے گا
 جو ۲۲۔ دسمبر ۱۸۵۹ء کو یا اسکو بعد اوس محصول کی تحصیل یا جاری کر دین جو مطابق شرائط اٹکت ہوا
 مقرر ہو یا یا مطابق کسی حکم کو نمٹ مشعر عطا یا اختیار و محصول یا اور طرح پر اٹکت ہوا کی تقسیم
 ظہور میں آیا ہو اور کوئی نالاش یا دیگر تحریک عدالت بنام کلکٹر یا دیگر اہلکار ریٹ جس سے فعل مذکور
 سرزد ہو یا جو جائز نہ ہوگی فقط

تتمہ در بیان اختیارات صاحبان شش نج اٹکت ۱۸۵۹ء

دفعہ ۲ جب کسی شخص پر جرم فعل شنیعہ یا جرم ثابت ہو اور از روی حالات مقدمہ اس سے زیادہ
 سزا دہی کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک یا جلائے قید رہے تو صاحب شش نج
 جس کو حضور مقدمہ کی تجویز ہو وہ خود حکم سزا صادر کرے یا مجاز ہوگا دفعہ ۳ جب کسی شخص کی
 نسبت جسکی تحقیقات بموجب شرائط قانون ۱۸۵۸ء عمل میں آوے یا اس جرم ثابت ہو کہ
 کہ جو بموجب نظیر عدالت نظامت صدر جرم سزاوار قرار پایا ہو اس صورت میں اگر حالات مقدمہ
 اس سے زیادہ سزا دہی کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک یا جلائے قید رہے تو صاحب شش نج
 جسکی حضور تجویز عمل میں آوے خود حکم سزا صادر کرے یا اگر وہ جرم جو مجرم پر ثابت ہو یا بموجب کسی
 نظیر عدالت صدر جرم سزاوار قرار پایا ہو تو صاحب شش نج خود حکم سزا صادر کرے یا جلائے قید
 کو عدالت نظامت صدر میں اسطی صدر و حکم اخیر کو مرسل کرے یا اپنی رو بکاری میں حال فصل را
 پنچایت یا سیر یا پچا اپنی رائے کا نسبت جرم ثابت شدہ اور نسبت اسکو کہ مجرم کیس قدر سزا
 ہونی چاہیے قلمبند کرے دفعہ ۴ جب کسی شخص پر یہ جرم ثابت ہو کہ وہ مرتکب حلف دروغی
 یا ترغیب حلف دروغی یا قتل یا ترغیب قتل جو بموجب قانون ۱۸۵۸ء و قانون ۱۸۵۹ء
 مجموعہ کجا لہ صراحتہ بیان ہو کہ قابل سزا قرار پایا ہو تو صاحب شش نج مجرم پر بجا نا حالات
 مقدمہ او سزا دہی یا اسکا حکم دے گا جو جرم کو مناسب معلوم ہو مگر شرط یہ ہو کہ صاحب موصوف
 کسی حالت میں اون اختیارات سے تجاوز نہ کرے کہ جو بموجب قانون ۱۸۵۸ء و ۱۸۵۹ء ضمن ۲ دفعہ ۹

اوں ان ذات سے متعلق ہوئے ہیں دفعہ ۵ اگر کسی مقدمہ میں جو اس ایکٹ سے متعلق ہو
 صاحب کمیشن جج اسٹڈرٹ نے اوجہ بلاناظر مجرم کو غیر کافی سمجھیں جسکی تجویز کر نیکیا اذکو تخت مار پھینچ
 تو صاحب بدصورت کو نازم ہے کہ بموجب دفعہ ۵ اکٹ ۱۸۴۸ء جو ایسے مقدمات سے متعلق کیا جائے
 مقدمہ کو مدد را تا اپنی عدالت لطافت صدر میں واسطی صدر حکم اخیر کی مرسل کہیں نقطہ
 سرکار نمبر ۳ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۴۸ء صاحبان صدر لطافت عدالت
 حکام صدر کا یہ حکم ہے کہ صاحبان کمیشن جج و ماتحت اذکو جانب احکام اکٹ ۱۸۴۸ء
 جسکو روسکے صاحبان کمیشن جج کو بعض مقدمات میں ہلاکار سال صدر حکم نہ اصاد کر نیکیا آخرتبار
 تفویض ہو اسے متوجہ ہوں فقط

فہرست قوانین و ایکٹ از سنہ ۱۸۵۷ تا ۱۹۴۷ء

[illegible]

قانون نقیض	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس قانون کا منسوخ ہے
		صنوع و دفعہ	صنوع و دفعہ
	شعربانے اور پیش کرنے نیے قانونوں سے		
دوازدہم	در باب مقرر کرنے عملہ عدالت		
ستہم	دیوانی و فوجداری کے و سزا سے جوائیم بدکرداری		
سیز دہم	در باب مقرر کرنے شہرتہ داران کے		
پانزدہم	در باب رفع اختلاف رائے صاحبان اسل مفصل اور عدالت		
	وائر سائر کے اور بھی وہ سطر مقرر کرنے نئے قاعدہ و نئے صاحبان توصیفین کی کثرت ممالک مفوضہ میں		
تیر دہم	در بیان امورات متعلقہ فوجداری	بعضی دفعات	قانون ۱۸۲۹ء
۲۴	در باب اسکو اگر فیما بین صاحبان عدالت کو مننی قانون کو باب میں مباحثہ ہووے تو کیا تبدیر عمل میں لانا چاہیے		
۳۳	در بیان امور متعلقہ نزاع امریکی	قانون	قانون ۱۸۳۰ء قانون ۱۸۱۴ء قانون ۱۸۲۵ء
		دفعہ	قانون ۱۸۲۵ء

قانون تصدیق سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون جس قانون کا نسخہ ہے
سی ۳۰ ویں	در باب تقرر کار پولس ممالک مفوضہ میں دوزخہ داری تحصیل و مالکان اراضی	ضمن دفعہ بعض مرتبہ دفعہ دفعہ ۸ و ۹ ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ ۱۹ و ۲۰ و ۲۵ دفعہ ۱ و ۱۶ دفعہ ۱۰ بعض دفعات	قانون ۱۷ قانون ۱۸ قانون ۱۹ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۱ ویں	در باب احکام متعلقہ بنارس		قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۲ ویں	در باب السند الالائی ولیجات نمک کے بلا اجازت سرکار		قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۳ ویں	در باب السند و طیارہ شہر وغیرہ مسکرات ممالک مفوضہ میں		قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۴ ویں	در باب اتقناع کاشتکاری پوست ممالک مفوضہ میں	دفعہ ۵ و ۶	قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۵ ویں	در باب رسوم کاغذ اسٹامپ محکمات صاحبان محبہ میں بقدرہ تصنیف مثل ششام دی وزد و کوب غنیرہ		قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱
سی ۳۶ ویں	در باب حاضری گویان		قانون ۲۱ قانون ۲۰ قانون ۲۱

قانون مجید سنہ	مضمون	منعوج و ماسخ	یہ قانون جس قانون کا ماسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
بیرونی و سوم نہجہ و سوم	در بیان اختیار ہائے عدالت و ارسا و نسبت سزا کے مجرمان سزا گری و قواعد حد است قیدیان تخفیف سزا	دفعہ ۱ ضمن ۵ دفعہ ۴ دفعہ ۱۲	قانون اول سنہ ۱۸۶۷ قانون ۱۸۶۷ قانون انشاء
اول سنہ ۱۸۶۷	قیدیان در بارہ قیدیان جو بسبب ندر فصل ضامن کے قید ہیں	ضمن ۶ دفعہ ۲	قانون ۱۸۶۷
دوم سنہ ۱۸۶۷	در باب تبدیلی تاریخ دورہ ماہی عدالت و ارسا و علاج معینہ میں	دفعہ ۳	قانون ۱۸۶۷ دفعہ اول و دوم سنہ ۱۸۶۷
سوم سنہ ۱۸۶۷	در باب اختیار و ماحجان عدالت نظامت نسبت ضبطی ارانی و کارروائی و صورت و پیشی مجرمان جرائم سنگین و سزا مزد و سرکشی علیہ سرکاری و اسناد ہاک کر سنے کر کیوں کے	دفعہ ۹ و ۱۰	قانون ۱۸۶۷
چهارم سنہ ۱۸۶۷	در باب انصرام عدالت و جبری ضلع اکبر		

قانون بقیدہ	مضمون	منسوخ و نسخ	یہ قانون کس قانون کا نسخہ ہے
۱۸۷۸ء ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱	در باب بدلتی لقب عدالت ڈائریسٹ اور کورٹ اپیل متعلق ممالک مقوضہ کو اور انسٹرام اسروٹ عدالت قوداری ممالک مقوضہ کو	ضمن دفعہ	دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۸ء
۱۸۷۸ء ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱	در باب تقریر و اضافہ سبک جرم یعنی سرکہ گیری میں	ضمن دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۸ء	قانون ۱۸۷۸ء قانون ۱۸۷۸ء موجب قانون ۱۸۷۸ء منسوخ ہوا
۱۸۷۸ء ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱	در باب سزا و مجرمان نظیر کورٹ مارشل در باب نفاذ و نفاذات پس محالات علاقہ کلکین	ضمن دفعہ ۲ قانون ۱۸۷۸ء	
۱۸۷۸ء ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱	در باب اختیار و صلاح عدالت ڈائریسٹ لیت و مجرمان مقامات چندن گم و چور کے		
۱۸۷۸ء ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱	در باب تقریر و مجرمان محالات جنگ و افع ضلع ہیر و بد و ان و د سسے پور میں		

قانون پیشہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا نسخہ ہے
اولیٰ شدہ	در باب شامل ہونے بعض محاکمات کے شہر مرشد آباد سے اور تعین طریق دورہ کا	منسوخ دفعہ	مطالب نفقات قانون ۳ و ۵ و ۹ شدہ اع نسبت تقرری عدالت ضلع مرشد آباد میں
یازدہم شدہ	در باب رسید رسانی اہل فوج و مسافران و ملاحت ہننے لبا و تفتہ سرکار و غیر نوکر سرکار کی	قانون ہذا	قانون سوم شدہ اع دفعہ ۱۲ قانون یکم شدہ اع
دوازدہم شدہ	در باب متعلق ہونے بعض چنگا ضلع اگرہ میں		
چار دہم شدہ	در باب بحالی عدالت ضلع سہارن		
پانزدہم شدہ	در باب اختیارات جسٹس آف دی سپریم یعنی اختیار صاحبان محبت سٹ نسبت مہجران (ا) ولایت	قانون ہذا	قانون تجم شدہ ۲۵ کو روسی اصلاح دی قانون ۲ شدہ او دفعہ ۱۹ قانون ۱ شدہ اع
دوم شدہ	در باب سند ام حلف دروغ کرنی یا کرانہ و دستاویز جعلی بنانے کے	دفعہ ۲	قانون ۱ شدہ اع قانون دوم شدہ اع
نہم شدہ	در باب زیارہ ہونے اختیارات صاحبان محبت و دستاویز	دفعہ ۳	قانون ۱ شدہ اع دفعہ ۱۲ قانون ۱ شدہ او دفعہ ۱۹ قانون ۱ شدہ او

قانون نمبر	مضمون	منسوخ و نسخ	تبدیل قانون کا نسخہ
	وصدر نظامت و گرفتاری	ضمین دفعہ ۶	دفعہ ۵ قانون ۱۸۵۶ء
	مجرمان و تشریح مقدمات	دفعہ ۱۲ و ۱۳	دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون ۱۸۵۶ء
	قابل ضمانت عطائے اختیار	دفعہ ۱۵ و ۱۶	دفعہ ۱۵ و ۱۶ قانون ۱۸۵۶ء
	حکم قید تا میعاد شش ماہ و جہان	دفعہ ۱۸ و ۱۹	دفعہ ۱۸ و ۱۹ قانون ۱۸۵۶ء
	تا دو سو روپیہ مقدمات چوری و غیر		
	جرائم سنگین میں کیے گئے پندہ		
	مقدمات خفیف میں جو ہرگز		
	در صورت نہ ادا ہو نیکی پندہ		
	روزانہ		
دوازہ و ستر	در باب تقریرین و سرشتہ پوسٹ		
	خاص نیگالہ اور بہار اور اور		
	کے لیے		
چار و ستر	در بیان تجویز گرفتاری مجرم و	دفعہ ۱۳	دفعہ ۱۳ قانون ۱۸۵۶ء
	سزا دہی	دفعہ ۱۴ و ۱۵	دفعہ ۱۴ و ۱۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۶ و ۱۷	دفعہ ۱۶ و ۱۷ قانون ۱۸۵۶ء
پندرہ و ستر	در بیان داغ دہی پیشانی مجرمان	ضمین ۲ و ۳ و ۴	دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵ و ۶ و ۷	دفعہ ۵ و ۶ و ۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸ و ۹	دفعہ ۸ و ۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۰ و ۱۱	دفعہ ۱۰ و ۱۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۲ و ۱۳	دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۴ و ۱۵	دفعہ ۱۴ و ۱۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۶ و ۱۷	دفعہ ۱۶ و ۱۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۸ و ۱۹	دفعہ ۱۸ و ۱۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۲۰ و ۲۱	دفعہ ۲۰ و ۲۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۲۲ و ۲۳	دفعہ ۲۲ و ۲۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۲۴ و ۲۵	دفعہ ۲۴ و ۲۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۲۶ و ۲۷	دفعہ ۲۶ و ۲۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۲۸ و ۲۹	دفعہ ۲۸ و ۲۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۳۰ و ۳۱	دفعہ ۳۰ و ۳۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۳۲ و ۳۳	دفعہ ۳۲ و ۳۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۳۴ و ۳۵	دفعہ ۳۴ و ۳۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۳۶ و ۳۷	دفعہ ۳۶ و ۳۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۳۸ و ۳۹	دفعہ ۳۸ و ۳۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۴۰ و ۴۱	دفعہ ۴۰ و ۴۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۴۲ و ۴۳	دفعہ ۴۲ و ۴۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۴۴ و ۴۵	دفعہ ۴۴ و ۴۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۴۶ و ۴۷	دفعہ ۴۶ و ۴۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۴۸ و ۴۹	دفعہ ۴۸ و ۴۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵۰ و ۵۱	دفعہ ۵۰ و ۵۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵۲ و ۵۳	دفعہ ۵۲ و ۵۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵۴ و ۵۵	دفعہ ۵۴ و ۵۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵۶ و ۵۷	دفعہ ۵۶ و ۵۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۵۸ و ۵۹	دفعہ ۵۸ و ۵۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۶۰ و ۶۱	دفعہ ۶۰ و ۶۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۶۲ و ۶۳	دفعہ ۶۲ و ۶۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۶۴ و ۶۵	دفعہ ۶۴ و ۶۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۶۶ و ۶۷	دفعہ ۶۶ و ۶۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۶۸ و ۶۹	دفعہ ۶۸ و ۶۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۷۰ و ۷۱	دفعہ ۷۰ و ۷۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۷۲ و ۷۳	دفعہ ۷۲ و ۷۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۷۴ و ۷۵	دفعہ ۷۴ و ۷۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۷۶ و ۷۷	دفعہ ۷۶ و ۷۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۷۸ و ۷۹	دفعہ ۷۸ و ۷۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸۰ و ۸۱	دفعہ ۸۰ و ۸۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸۲ و ۸۳	دفعہ ۸۲ و ۸۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸۴ و ۸۵	دفعہ ۸۴ و ۸۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸۶ و ۸۷	دفعہ ۸۶ و ۸۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۸۸ و ۸۹	دفعہ ۸۸ و ۸۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۹۰ و ۹۱	دفعہ ۹۰ و ۹۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۹۲ و ۹۳	دفعہ ۹۲ و ۹۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۹۴ و ۹۵	دفعہ ۹۴ و ۹۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۹۶ و ۹۷	دفعہ ۹۶ و ۹۷ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۹۸ و ۹۹	دفعہ ۹۸ و ۹۹ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۰۰ و ۱۰۱	دفعہ ۱۰۰ و ۱۰۱ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۰۲ و ۱۰۳	دفعہ ۱۰۲ و ۱۰۳ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۰۴ و ۱۰۵	دفعہ ۱۰۴ و ۱۰۵ قانون ۱۸۵۶ء
		دفعہ ۱۰۶ و ۱۰۷	دفعہ ۱

قانون پید سنة	مضمون	مسنوخ و نسخ	بیه قانون کسانا مخ بیه
نهم سده	در باب اجزای شستمار گرفتاری محرمان	مضمن و دفعه مضمن و دفعه ۱۰ دفعه ۳۰	بوجوب قانون ۵ ۱۸۲۲ مضمن و دفعه ۱۹ ۱۸۲۳ قانون ۱۸۲۴ قانون ۱۸۲۵ قانون ۱۸۲۶ قانون ۱۸۲۷ قانون ۱۸۲۸ اصلاح هوا
دوازدهم سده	احکام متعلقه مقام شی را ام پور	قانون ۱۸ دفعه ۲۰ قانون ۱۹ دفعه ۸ دفعه ۶	قانون ۱۸ قانون ۱۹ قانون ۲۰ قانون ۲۱ قانون ۲۲ قانون ۲۳ قانون ۲۴ قانون ۲۵ قانون ۲۶ قانون ۲۷ قانون ۲۸ قانون ۲۹ قانون ۳۰ قانون ۳۱ قانون ۳۲ قانون ۳۳ قانون ۳۴ قانون ۳۵ قانون ۳۶ قانون ۳۷ قانون ۳۸ قانون ۳۹ قانون ۴۰ قانون ۴۱ قانون ۴۲ قانون ۴۳ قانون ۴۴ قانون ۴۵ قانون ۴۶ قانون ۴۷ قانون ۴۸ قانون ۴۹ قانون ۵۰ قانون ۵۱ قانون ۵۲ قانون ۵۳ قانون ۵۴ قانون ۵۵ قانون ۵۶ قانون ۵۷ قانون ۵۸ قانون ۵۹ قانون ۶۰ قانون ۶۱ قانون ۶۲ قانون ۶۳ قانون ۶۴ قانون ۶۵ قانون ۶۶ قانون ۶۷ قانون ۶۸ قانون ۶۹ قانون ۷۰ قانون ۷۱ قانون ۷۲ قانون ۷۳ قانون ۷۴ قانون ۷۵ قانون ۷۶ قانون ۷۷ قانون ۷۸ قانون ۷۹ قانون ۸۰ قانون ۸۱ قانون ۸۲ قانون ۸۳ قانون ۸۴ قانون ۸۵ قانون ۸۶ قانون ۸۷ قانون ۸۸ قانون ۸۹ قانون ۹۰ قانون ۹۱ قانون ۹۲ قانون ۹۳ قانون ۹۴ قانون ۹۵ قانون ۹۶ قانون ۹۷ قانون ۹۸ قانون ۹۹ قانون ۱۰۰
دوم سده	در باب نجات گرفتار پالان فوج		
سوم سده	در باب انتظام پولس گرفتاری		
چهارم سده	مجرمان و غیره چادونی مین		
پنجم سده			
ششم سده			
هفتم سده			
هشتم سده			
نهم سده			
دهم سده			
یازدهم سده			
دوازدهم سده			
سیزدهم سده			
چهاردهم سده			
پنجاهم سده			
شصتم سده			
هفتادم سده			
هشتادم سده			
نودم سده			
صد سده			

قانون سنہ	مصنوعون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا نام ہے
۱۰۱	در باب اجازت نہرونی و نہ لینے	ضمن دفعہ	
۱۰۲	نئی مولویوں عدالت	ضمن دفعہ	
۱۰۳	دائرہ سائرس	قانون ۵۱۸۱	
۱۰۴	در باب تقرر عہدہ صاحبان	قانون ۵۱۸۲	
۱۰۵	پولس کے علاوہ ٹپنہ و تیار	قانون ۵۱۸۳	
۱۰۶	ویریٹین	قانون ۵۱۸۴	
۱۰۷	در باب اختیار صاحبان	قانون ۵۱۸۵	
۱۰۸	عدالت نظامت و دائرہ	قانون ۵۱۸۶	
۱۰۹	سائرس کے تخفیف سنہ ۱۸۸۰	قانون ۵۱۸۷	
۱۱۰	ضامنی لینے کی نسبت	قانون ۵۱۸۸	
۱۱۱	در باب تقرر صاحبان مجسٹریٹ	قانون ۵۱۸۹	
۱۱۲	وجہٹ مجسٹریٹ و اسٹنٹ	قانون ۵۱۹۰	
۱۱۳	مجسٹریٹ و عطا حق نام	قانون ۵۱۹۱	
۱۱۴	گزشتہ کنندگان مجسٹریٹ	قانون ۵۱۹۲	
۱۱۵		قانون ۵۱۹۳	
۱۱۶		قانون ۵۱۹۴	
۱۱۷		قانون ۵۱۹۵	
۱۱۸		قانون ۵۱۹۶	
۱۱۹		قانون ۵۱۹۷	
۱۲۰		قانون ۵۱۹۸	
۱۲۱		قانون ۵۱۹۹	
۱۲۲		قانون ۵۲۰۰	
۱۲۳		قانون ۵۲۰۱	
۱۲۴		قانون ۵۲۰۲	
۱۲۵		قانون ۵۲۰۳	
۱۲۶		قانون ۵۲۰۴	
۱۲۷		قانون ۵۲۰۵	
۱۲۸		قانون ۵۲۰۶	
۱۲۹		قانون ۵۲۰۷	
۱۳۰		قانون ۵۲۰۸	
۱۳۱		قانون ۵۲۰۹	
۱۳۲		قانون ۵۲۱۰	
۱۳۳		قانون ۵۲۱۱	
۱۳۴		قانون ۵۲۱۲	
۱۳۵		قانون ۵۲۱۳	
۱۳۶		قانون ۵۲۱۴	
۱۳۷		قانون ۵۲۱۵	
۱۳۸		قانون ۵۲۱۶	
۱۳۹		قانون ۵۲۱۷	
۱۴۰		قانون ۵۲۱۸	
۱۴۱		قانون ۵۲۱۹	
۱۴۲		قانون ۵۲۲۰	
۱۴۳		قانون ۵۲۲۱	
۱۴۴		قانون ۵۲۲۲	
۱۴۵		قانون ۵۲۲۳	
۱۴۶		قانون ۵۲۲۴	
۱۴۷		قانون ۵۲۲۵	
۱۴۸		قانون ۵۲۲۶	
۱۴۹		قانون ۵۲۲۷	
۱۵۰		قانون ۵۲۲۸	
۱۵۱		قانون ۵۲۲۹	
۱۵۲		قانون ۵۲۳۰	
۱۵۳		قانون ۵۲۳۱	
۱۵۴		قانون ۵۲۳۲	
۱۵۵		قانون ۵۲۳۳	
۱۵۶		قانون ۵۲۳۴	
۱۵۷		قانون ۵۲۳۵	
۱۵۸		قانون ۵۲۳۶	
۱۵۹		قانون ۵۲۳۷	
۱۶۰		قانون ۵۲۳۸	
۱۶۱		قانون ۵۲۳۹	
۱۶۲		قانون ۵۲۴۰	
۱۶۳		قانون ۵۲۴۱	
۱۶۴		قانون ۵۲۴۲	
۱۶۵		قانون ۵۲۴۳	
۱۶۶		قانون ۵۲۴۴	
۱۶۷		قانون ۵۲۴۵	
۱۶۸		قانون ۵۲۴۶	
۱۶۹		قانون ۵۲۴۷	
۱۷۰		قانون ۵۲۴۸	
۱۷۱		قانون ۵۲۴۹	
۱۷۲		قانون ۵۲۵۰	
۱۷۳		قانون ۵۲۵۱	
۱۷۴		قانون ۵۲۵۲	
۱۷۵		قانون ۵۲۵۳	
۱۷۶		قانون ۵۲۵۴	
۱۷۷		قانون ۵۲۵۵	
۱۷۸		قانون ۵۲۵۶	
۱۷۹		قانون ۵۲۵۷	
۱۸۰		قانون ۵۲۵۸	
۱۸۱		قانون ۵۲۵۹	
۱۸۲		قانون ۵۲۶۰	
۱۸۳		قانون ۵۲۶۱	
۱۸۴		قانون ۵۲۶۲	
۱۸۵		قانون ۵۲۶۳	
۱۸۶		قانون ۵۲۶۴	
۱۸۷		قانون ۵۲۶۵	
۱۸۸		قانون ۵۲۶۶	
۱۸۹		قانون ۵۲۶۷	
۱۹۰		قانون ۵۲۶۸	
۱۹۱		قانون ۵۲۶۹	
۱۹۲		قانون ۵۲۷۰	
۱۹۳		قانون ۵۲۷۱	
۱۹۴		قانون ۵۲۷۲	
۱۹۵		قانون ۵۲۷۳	
۱۹۶		قانون ۵۲۷۴	
۱۹۷		قانون ۵۲۷۵	
۱۹۸		قانون ۵۲۷۶	
۱۹۹		قانون ۵۲۷۷	
۲۰۰		قانون ۵۲۷۸	
۲۰۱		قانون ۵۲۷۹	
۲۰۲		قانون ۵۲۸۰	
۲۰۳		قانون ۵۲۸۱	
۲۰۴		قانون ۵۲۸۲	
۲۰۵		قانون ۵۲۸۳	
۲۰۶		قانون ۵۲۸۴	
۲۰۷		قانون ۵۲۸۵	
۲۰۸		قانون ۵۲۸۶	
۲۰۹		قانون ۵۲۸۷	
۲۱۰		قانون ۵۲۸۸	
۲۱۱		قانون ۵۲۸۹	
۲۱۲		قانون ۵۲۹۰	
۲۱۳		قانون ۵۲۹۱	
۲۱۴		قانون ۵۲۹۲	
۲۱۵		قانون ۵۲۹۳	
۲۱۶		قانون ۵۲۹۴	
۲۱۷		قانون ۵۲۹۵	
۲۱۸		قانون ۵۲۹۶	
۲۱۹		قانون ۵۲۹۷	
۲۲۰		قانون ۵۲۹۸	
۲۲۱		قانون ۵۲۹۹	
۲۲۲		قانون ۵۳۰۰	
۲۲۳		قانون ۵۳۰۱	
۲۲۴		قانون ۵۳۰۲	
۲۲۵		قانون ۵۳۰۳	
۲۲۶		قانون ۵۳۰۴	
۲۲۷		قانون ۵۳۰۵	
۲۲۸		قانون ۵۳۰۶	
۲۲۹		قانون ۵۳۰۷	
۲۳۰		قانون ۵۳۰۸	
۲۳۱		قانون ۵۳۰۹	
۲۳۲		قانون ۵۳۱۰	
۲۳۳		قانون ۵۳۱۱	
۲۳۴		قانون ۵۳۱۲	
۲۳۵		قانون ۵۳۱۳	
۲۳۶		قانون ۵۳۱۴	
۲۳۷		قانون ۵۳۱۵	
۲۳۸		قانون ۵۳۱۶	
۲۳۹		قانون ۵۳۱۷	
۲۴۰		قانون ۵۳۱۸	
۲۴۱		قانون ۵۳۱۹	
۲۴۲		قانون ۵۳۲۰	
۲۴۳		قانون ۵۳۲۱	
۲۴۴		قانون ۵۳۲۲	
۲۴۵		قانون ۵۳۲۳	
۲۴۶		قانون ۵۳۲۴	
۲۴۷		قانون ۵۳۲۵	
۲۴۸		قانون ۵۳۲۶	
۲۴۹		قانون ۵۳۲۷	
۲۵۰		قانون ۵۳۲۸	
۲۵۱		قانون ۵۳۲۹	
۲۵۲		قانون ۵۳۳۰	
۲۵۳		قانون ۵۳۳۱	
۲۵۴		قانون ۵۳۳۲	
۲۵۵		قانون ۵۳۳۳	
۲۵۶		قانون ۵۳۳۴	
۲۵۷		قانون ۵۳۳۵	
۲۵۸		قانون ۵۳۳۶	
۲۵۹		قانون ۵۳۳۷	
۲۶۰		قانون ۵۳۳۸	
۲۶۱		قانون ۵۳۳۹	
۲۶۲		قانون ۵۳۴۰	
۲۶۳		قانون ۵۳۴۱	
۲۶۴		قانون ۵۳۴۲	
۲۶۵		قانون ۵۳۴۳	
۲۶۶		قانون ۵۳۴۴	
۲۶۷		قانون ۵۳۴۵	
۲۶۸		قانون ۵۳۴۶	
۲۶۹		قانون ۵۳۴۷	
۲۷۰		قانون ۵۳۴۸	
۲۷۱		قانون ۵۳۴۹	
۲۷۲		قانون ۵۳۵۰	
۲۷۳		قانون ۵۳۵۱	
۲۷۴		قانون ۵۳۵۲	
۲۷۵		قانون ۵۳۵۳	
۲۷۶		قانون ۵۳۵۴	
۲۷۷		قانون ۵۳۵۵	
۲۷۸		قانون ۵۳۵۶	
۲۷۹		قانون ۵۳۵۷	
۲۸۰		قانون ۵۳۵۸	
۲۸۱		قانون ۵۳۵۹	
۲۸۲		قانون ۵۳۶۰	
۲۸۳		قانون ۵۳۶۱	
۲۸۴		قانون ۵۳۶۲	
۲۸۵		قانون ۵۳۶۳	
۲۸۶		قانون ۵۳۶۴	
۲۸۷		قانون ۵۳۶۵	
۲۸۸		قانون ۵۳۶۶	
۲۸۹		قانون ۵۳۶۷	
۲۹۰		قانون ۵۳۶۸	
۲۹۱		قانون ۵۳۶۹	
۲۹۲		قانون ۵۳۷۰	
۲۹۳		قانون ۵۳۷۱	
۲۹۴		قانون ۵۳۷۲	
۲۹۵		قانون ۵۳۷۳	
۲۹۶		قانون ۵۳۷۴	
۲۹۷		قانون ۵۳۷۵	
۲۹۸		قانون ۵۳۷۶	
۲۹۹		قانون ۵۳۷۷	
۳۰۰		قانون ۵۳۷۸	
۳۰۱		قانون ۵۳۷۹	
۳۰۲		قانون ۵۳۸۰	
۳۰۳		قانون ۵۳۸۱	
۳۰۴		قانون ۵۳۸۲	
۳۰۵		قانون ۵۳۸۳	
۳۰۶		قانون ۵۳۸۴	
۳۰۷		قانون ۵۳۸۵	
۳۰۸		قانون ۵۳۸۶	
۳۰۹		قانون ۵۳۸۷	
۳۱۰		قانون ۵۳۸۸	
۳۱۱		قانون ۵۳۸۹	
۳۱۲		قانون ۵۳۹۰	
۳۱۳		قانون ۵۳۹۱	
۳۱۴		قانون ۵۳۹۲	
۳۱۵		قانون ۵۳۹۳	
۳۱۶		قانون ۵۳۹۴	
۳۱۷		قانون ۵۳۹۵	
۳۱۸		قانون ۵۳۹۶	
۳۱۹		قانون ۵۳۹۷	
۳۲۰		قانون ۵۳۹۸	
۳۲۱		قانون ۵۳۹۹	
۳۲۲		قانون ۵۴۰۰	
۳۲۳		قانون ۵۴۰۱	
۳۲۴		قانون ۵۴۰۲	
۳۲۵		قانون ۵۴۰۳	
۳۲۶		قانون ۵۴۰۴	
۳۲۷		قانون ۵۴۰۵	
۳۲۸		قانون ۵۴۰۶	
۳۲۹		قانون ۵۴۰۷	
۳۳۰		قانون ۵۴۰۸	
۳۳۱		قانون ۵۴۰۹	
۳۳۲		قانون ۵۴۱۰	
۳۳۳		قانون ۵۴۱۱	
۳۳۴		قانون ۵۴۱۲	
۳۳۵		قانون ۵۴۱۳	
۳۳۶		قانون ۵۴۱۴	
۳۳۷		قانون ۵۴۱۵	
۳۳۸		قانون ۵۴۱۶	
۳۳۹		قانون ۵۴۱۷	
۳۴۰		قانون ۵۴۱۸	
۳۴۱		قانون ۵۴۱۹	
۳۴۲		قانون ۵۴۲۰	
۳۴۳		قانون ۵۴۲۱	
۳۴۴		قانون ۵۴۲۲	
۳۴۵		قانون ۵۴۲۳	
۳۴۶		قانون ۵۴۲۴	
۳۴۷		قانون ۵۴۲۵	
۳۴۸		قانون ۵۴۲۶	
۳۴۹		قانون ۵۴۲۷	
۳۵۰		قانون ۵۴۲۸	
۳۵۱		قانون ۵۴۲۹	
۳۵۲		قانون ۵۴۳۰	
۳۵۳		قانون ۵۴۳۱	
۳۵۴		قانون ۵۴۳۲	
۳۵۵		قانون ۵۴۳۳	
۳۵۶		قانون ۵۴۳۴	
۳۵۷		قانون ۵۴۳۵	
۳۵۸		قانون ۵۴۳۶	
۳۵۹		قانون ۵۴۳۷	
۳۶۰		قانون ۵۴۳۸	
۳۶۱		قانون ۵۴۳۹	
۳۶۲		قانون ۵۴۴۰	
۳۶۳		قانون ۵۴۴۱	
۳۶۴		قانون ۵۴۴۲	
۳۶۵		قانون ۵۴۴۳	
۳۶۶		قانون ۵۴۴۴	
۳۶۷		قانون ۵۴۴۵	
۳۶۸		قانون ۵۴۴۶	
۳۶۹		قانون ۵۴۴۷	
۳۷۰		قانون ۵۴۴۸	
۳۷۱		قانون ۵۴۴۹	
۳۷۲		قانون ۵۴۵۰	
۳۷۳		قانون ۵۴۵۱	
۳۷۴		قانون ۵۴۵۲	
۳۷۵		قانون ۵۴۵۳	
۳۷۶		قانون ۵۴۵۴	
۳۷۷		قانون ۵۴۵۵	
۳۷۸		قانون ۵۴۵۶	
۳۷۹		قانون ۵۴۵۷	
۳۸۰		قانون ۵۴۵۸	
۳۸۱		قانون ۵۴۵۹	
۳۸۲		قانون ۵۴۶۰	
۳۸۳		قانون ۵۴۶۱	
۳۸۴		قانون ۵۴۶۲	
۳۸۵		قانون ۵۴۶۳	
۳۸۶		قانون ۵۴۶۴	
۳۸۷		قانون ۵۴۶۵	
۳۸۸		قانون ۵۴۶۶	
۳۸۹		قانون ۵۴۶۷	
۳۹۰		قانون ۵۴۶۸	
۳۹۱		قانون ۵۴۶۹	
۳۹۲		قانون ۵۴۷۰	
۳۹۳		قانون ۵۴۷۱	
۳۹۴		قانون ۵۴۷۲	
۳۹۵		قانون ۵۴۷۳	
۳۹۶		قانون ۵۴۷۴	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و نسخ	یہ قانون کس کا نسخہ ہے
۱۹ نور دوم سنہ ۱۸۵۸ء	در باب انتظام امور پولیس	ضمن دفعہ ۱ قانون ہذا	ضمن دفعہ ۱ قانون ۱۸۵۸ء
۱۰ اول سنہ ۱۸۵۸ء	در باب سزا اون لوگوں کے جو جرم چوری یا لوٹ کا مال لیں	دفعہ ۳ و ۴ از دفعہ ۱۲ تا دفعہ ۲۵ دفعہ ۱۱ دفعہ ۹	قانون ۱۸۵۸ء مضمون دفعہ ۵ قانون ۱۸۵۸ء دفعہ ۱۸ قانون ۱۸۵۸ء دفعہ ۱۱ اصلاح دی گئی قانون ۱۸۵۸ء قانون ۱۸۵۸ء
۱۱ چارم سنہ ۱۸۵۸ء	در باب معافی محصول بعض گروہ ہندو و مسلمان جو واسطے دین کے یا کاخیر کے ہو	ضمن دفعہ ۱ قانون ۱۸۵۸ء	ضمن دفعہ ۱ قانون ۱۸۵۸ء
۱۲ پنجم سنہ ۱۸۵۸ء	در باب اجرائی احکام فوجداری مثل طلبی گواہ و مدعی وغیرہ مقدمات خفیہ بین بذریعہ مذکور بیان اور لئے طلبانہ اہل مقدمہ سے و سزا سے جرائم ایذا رسانی و تشدد پر از	دفعہ ۲ و ۳ قانون ۱۸۵۸ء	ضمن دفعہ ۲ و ۳ قانون ۱۸۵۸ء دفعہ ۱۸ اصلاح ہوئی ہے
۱۳ دویم سنہ ۱۸۵۸ء	در باب ممانعت لانی نوٹری غلام ملک غیر سے کلکتہ میں	ضمن دفعہ ۱ قانون ۱۸۵۸ء	ضمن دفعہ ۱ قانون ۱۸۵۸ء
۱۴ چارم سنہ ۱۸۵۸ء	در باب سزا مجرموں چوبیس کہ اون کے نسبت حکم بھیجے سمند پار کا ہو وے	ضمن دفعہ ۲ قانون ۱۸۵۸ء ضمن دفعہ ۳ قانون ۱۸۵۸ء دفعہ ۲	بعض دفعات قانون ۱۸۵۸ء و قانون ۱۸۵۸ء اور بعض دفعات قانون ۱۸۵۸ء ایسی اسکر رو

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
سوم ۱۸۸۱ء	در باب بدلہ و نذر قواعد مر جبہ حال کے نسبت استغاثہ وغیرہ جو حضور میں صاحبان مجسمہ کو در پیش ہو دین اور طلبی پان جرائم خفیہ میں بعد داخل ہونے خوراک و ذمہ داری منسیداران و تعلقہ داران بعض مقدمات میں و بیان اختیارات صاحبان سپرینٹنڈنٹ پولس	دفعہ ۹	قانون ۱۸۲۹ء
یازدہم ۱۸۸۱ء	در باب سند ادبی آدمیوں ملک غیر کے جو سرکاری عملدار یا مین اگر فتنہ و فساد برپا کریں		
پانزدہم ۱۸۸۱ء	در باب متعلق سبب بعض نفعات قانون اول ۱۸۸۱ء کے ممالک منضوہ اور منضوہ سے	آئین ہذا	آئین ۱۸۸۱ء
تیسرے ۱۸۸۱ء	در باب منسوخ بعض نفعات قانون اول ۱۸۸۱ء		
دوم ۱۸۸۱ء	در باب اسکا اہلکار سرکار مملکت اس و بار کے زر سرکار کو جو ان		
			از دفعہ ۱۲ تا ۲۵ قانون اول ۱۸۸۱ء

قانون تصدیق شدہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
	تحويل مین ہواپے کام نہ لاوین	ضمن و دفعہ	
۱۸۸۳ء	در باب اتقناع سماعت ناشر مقدمہ حلف دروغ جو محکمہ دیوانی مین ہو صاحب مجسٹریٹ کو بلا سپردگی صاحب جج کر	دفعہ ۵	قانون ۱۸۸۳ء
۱۸۸۴ء	در باب سزا دہی مجرمان مرز جرائم ملک غیر مین	قانون ہذا	قانون ۱۸۸۴ء
۱۸۸۵ء	در باب بحال رکھنے سزا کے قیدیوں کے نسبت اخراج ملک کے لیے		صنایع اور قانون ۱۸۸۵ء
۱۸۸۶ء	در باب متعلق بیونی قانون ۱۸۸۳ء کے شہر کلکتہ اور جاگیر نگار اور مرشد آباد اور عظیم آباد سو جہان صاحب مجسٹریٹ سکونت رکھتے ہوں		
۱۸۸۷ء	در باب صاحبان عدالت وائرسائر	قانون ۱۲	قانون یکم ۱۸۸۷ء
۱۸۸۸ء	در باب سب سے متعلق ہندوؤں کا حکم		

قانون پید سند	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		<div data-bbox="273 247 428 336">ضمن دفعہ</div> <div data-bbox="428 247 567 336">ضمن دفعہ</div>	
نہم ۱۸۸۱ء	<p>ضمن ۲ دفعہ ۱۲ قانون ۱۸۸۱ء مقدمات قتل عمد اور غارتگری اور چوری سے یعنی زمینداران پر ایسے مقدمات کی اطلاع سرکار میں لازم ہے در باب توضیح و تعین معنی قانون ۳۱۸۱ء اور قانون ۱۸۸۴ء کے</p>		
یازدہم ۱۸۸۱ء	<p>در باب بنیادی اور لوگوں کے کہ چوری کے ارادے سے کیے گھر یا گودام میں جاوین</p>		<p>دفعہ ۳ و ۴ قانون اول ۱۸۸۱ء اصلاح مذریعہ دفعہ ۴ قانون ۱۸۸۱ء اس دفعہ سے منسوخ ہے</p>
تیرہم ۱۸۸۱ء	<p>در باب موقوفی عہدہ کو تواری کو شہر ٹوہاکہ اور پٹنہ اور مرشد آباد سے</p>		<p>دفعات ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ ۳۱ و ۳۲ و ۳۴ و ۳۶ ۳۸ و ۳۹ قانون ۲ ۱۸۹۳ء منسوخ ہوئے</p>
چار دہم ۱۸۸۱ء	<p>در باب تقسیم کرنے حکومت ضلع جو میں پرگنہ کے دو ضلع علیہ</p>		

قانون مجتہد سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
پانزدہم سنہ ۱۲۱۵	در باب تعیین کردن لوگون کے کہ ایک یا دو جرم میں ماخوذ ہوں	ضمنی دفعہ	قانون ۱۲۱۵
بست دوم سنہ ۱۲۱۵	احکام متعلقہ فوجداری	بعض دفعات	قانون ۱۲۱۵ منسوخ ہوئے
بست چارم سنہ ۱۲۱۵	در باب فتویٰ ایضاً	دفعہ ۱ و ۵	قانون ۱۲۱۵
بست پنجم سنہ ۱۲۱۵		دفعہ ۲ و ۴	قانون ۱۲۱۵
		دفعہ ۷	قانون ۱۲۱۵
بست دہم سنہ ۱۲۱۵	در باب اختیار صاحبان عدالت	ضمنی ۷ دفعہ	قانون ۱۲۱۵
بست ہفتم سنہ ۱۲۱۵	در باب احکام متعلقہ فوجداری	ضمنی ۱۱ دفعہ	قانون ۱۲۱۵
		دفعہ ۳	قانون ۱۲۱۵
		دفعات ۲۲ و ۲۴	قانون ۱۲۱۵
		۲۵ و ۳۴	
سوم سنہ ۱۲۱۶	در باب منوخی بعض قوانین کے مقام سی رام پور کے لیے بموجب قانون ۱۲۱۵		قانون ۱۲۱۵
چہارم سنہ ۱۲۱۶	ترمیم ہوا در باب اسکو کہ قیدیان فوجداری	قانون ہذا	قانون ۱۲۱۵

یہ قانون
کس کا ناسخ
ہے

قانون نقیدہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		صنم و دفعہ	صنم و دفعہ
۱۲ چار دہم ۱۸۱۶ء	درخواست سادہ کاغذ پر گزارائین در باب انتظام قید قانون فوجداری وغیرہ کو اختیار صاحبان محکمہ نسبت سزا سانی قیدیان جو تکب کسی حرکت ممنوعہ تھے ہوئے ہوں		الحکام مندرجہ قانون ۱۸۱۶ء منسوخ ہوئے اور احکام مندرجہ دفعہ ۱۱ اور ۱۲ قانون ۱۸۱۶ء ترسیم کی گئے و احکام مندرجہ قانون ۱۹ء منسوخ ہوئے
۱۳ ہفتہ دہم ۱۸۱۶ء	در باب انتظام امور پولس اور قید خانہ فوجداری اور کچال رکھنے چوکیداران کے		
۱۵ پانچ دہم ۱۸۱۶ء	در باب شامل ہونی پر گنہ بندیا کی ضلع الہ آباد میں		
۱۶ نو دہم ۱۸۱۶ء	در باب تجویز بعضی قصورات عدالت فوجداری میں	۱/ صنم ۲/ دفعہ ۱	۱/ قانون ۱۸۱۶ء ۲/ قانون ۱۸۱۹ء
۲۲ سبست دوم ۱۸۱۶ء	در باب مقرر کردہ چوکیداران پولس اور ان کے مشاہرہ کے	۱/ قانون ۱۸۱۶ء ۲/ بعض مطالب ۳/ صنم ۲/ دفعہ ۱	۱/ قانون ۱۸۱۶ء ۲/ قانون ۱۸۱۹ء ۳/ قانون ۱۸۱۶ء ۴/ قانون ۱۸۱۶ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا نسخہ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
چہارم ۱۸۵۷ء	در باب اخل ہونے سے مارنپور کے مالک محروسہ	قانون ہذا دفعہ ۱۲	ایکٹ ۱۸۵۶ء قانون سوم ۱۸۵۷ء
پنجم ۱۸۵۷ء	در باب ترمیم دفعہ ۴ قانون ۱۸۵۶ء ۱۸۵۷ء کی مشعر نکایا دہن ہونے مشاہرہ چوکیداران پولس تین روپیہ سے	قانون ہذا	ایکٹ ۱۸۵۶ء دفعہ ۴ قانون ۱۸۵۶ء ترمیم ہوا
ششم ۱۸۵۷ء	در باب منسوخ قانون ۱۸۵۶ء حسب قدر قانون مشعر نو دیروں کے صاحب کشتہ کاروں سے تسے منسوخ ہوسے بموجب قانون ۱۸۵۷ء کے	قانون ہذا	قانون ۱۸۵۶ء قانون ۱۸۵۶ء
ہفتم ۱۸۵۷ء	در باب ترمیم بعض مراتب مقامات فوجداری کے	دفعہ ۸ ضمن ۳ دفعہ ۹ قانون ۱۸۵۷ء	دفعہ ۳ قانون ۱۸۵۶ء مراتب سندرج ضمن دفعہ ۹ قانون ۱۸۵۶ء ۸ قانون ۱۸۵۶ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا نام سے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
		قانون ۱۸۱۳ء	قانون ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۱۲۰ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۶ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۲ قانون ۹۸۱۳ء احکام مندرجہ دفعہ ۱ ۱۶ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۱۰ و ۱۵ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۹ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۱۰ و ۶ قانون ۵۳۱۳ء دفعہ ۳۱ قانون ۹۸۱۳ء دفعہ ۱۱ قانون کیم ۹۸۱۳ء ضمن ۶ دفعہ ۲ قانون ۵۳ ۹۸۱۳ء
۹۸۱۳ء ہشتم دوازدہم	در باب منسوخ بعض قوانین و از سر نو ملاحظہ کرنے مقدمات قیدیوں کے کہ سبب بند فصل ضامنی کے قیدیوں در باب زیادہ کرنے ختم صاحبان محبہ طریٹ و ختم کے و تجویز کے مقدمات نقشب زنی وغیرہ میں	دفعہ ۳ و ۴ ۹۸۱۳ء اصلاح	قانون ۱۸۱۳ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و نسخ	بہت قانون کس کا نسخ ہے
سوم ۱۹۱۹ء	در باب مراتب مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون ۱۸۱۸ء راہزنوں کے لیے سوا ڈاکوں کے	ضمن دفعہ	
ششم ۱۹۱۹ء	در باب نسخ قانون نور دوم ۱۸۱۶ء	قانون ہذا قانون ۱۹۱۶ء	
ہفتم ۱۹۱۹ء	در باب تجویز بعض قصورات کو عدالت فوجداری میں	قانون ہذا قانون ۱۹۱۶ء	
دہم ۱۹۱۹ء	در باب گرفتاری نمک ناجائز	دفعہ ۲۲ قانون ہذا	قانون ۱۹۳۸ء قانون ۱۹۲۹ء ایکٹ ۱۹۱۸ء
دوم ۱۹۲۰ء	در باب بعض احکام متعلقہ تعاقب جرم	قانون ہذا	قانون ۱۹۲۵ء
سوم ۱۹۲۰ء	در باب تردید بعض مراتب قانون ۱۹۱۸ء اور امناع پکڑنے بیگار وغیرہ بلارضا مندی کے		قانون ۱۸۱۸ء
چارم ۱۹۲۰ء	در باب اسکو کہ صاحبان طبرہ کی بیج جاری کرنے حکم عدالت تحتویہ کے اختیار حاصل ہے		
ہفتم ۱۹۲۰ء	در باب بدلتو سزا نسبت جرم دہرنے کے		
			دفتات ۱۱ و ۱۲ قانون ۱۹۱۸ء ۱۹۱۹ء و مراتب قانون ۱۹۱۸ء ۱۹۱۹ء و دفعہ قانون ۱۹۱۸ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
سوم ۱۸۲۱ء	در باب عطا ہونی اختیار کار صاحب اسٹنٹ محکمہ کو یعنی چہ جیتے تک قید اور دوسرے وسیع جہانہ و بعض مرا تعلقہ مشاہیر و چوکیداران پولیس و درباب گرفتاری اشخاص اضنبی و ششہ ساتھ جمعیت و حشمت کر کہ بنظر غارتگری پرتے ہوں	دفعہ ۶	دفعہ ۱۰ و ۹ قانون ۱۸۰۹ء ۱۸۰۹ء اور احکام متشی الحال منسوخ ہوئے دفعہ ۲۰ قانون ۱۸۰۹ء اصلاح پذیر ہوئے و دفعہ ۲۲ قانون ۱۸۱۶ء منسوخ ہوئے
چہارم ۱۸۲۱ء	در باب عطا ہونی اختیار محکمہ صاحبان کلکٹر کو و اختیار کلکٹری صاحبان محکمہ	دفعہ ۶	دفعہ ۱۸۲۸ء
پہلے ۱۸۲۲ء	در باب اختیار سزا دہی مقدمات ہنگامہ سازی و قننہ پردازی بلا وقوع شدائد میں صاحب محکمہ و اسٹنٹ محکمہ	دفعہ ۶	دفعہ ۱۸۲۸ء ترمیم ہوا ۱۸۲۹ء ایکٹ اول مراتب مندرجہ قانون ۱۸۲۹ء ۱۸۲۹ء و ۱۸۳۰ء و ۱۸۳۱ء ترمیم ہوئے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
چارم ۱۸۲۲ء	دربیان ترمیم بعض مرتب متعلقہ قوی عدالت	ضمن دفعہ	
پنجم ۱۸۲۲ء	درباب اسکے کہ سبب مجرم کے اگر اشتہار جاری ہوا ہو اور پھر گرفتار ہو تو سبب اجراء اشتہار مانعت تحقیقات اصل جرم سے نہیں ہے	ضمن دفعہ	دفعات ۳ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ قانون ۹ ششہ ترمیم ہوئے
ششم ۱۸۲۲ء	درباب اسکے کہ اگر مجرم سے ارتکاب جرم باہر حد ضلع صاحب مجسٹریٹ کی ہوا ہو گرفتار ہو تو مقدمہ اوسکا اوس ضلع میں تحقیقات پاویگا جہاں کہ ارتکاب جرم ہوا ہوئے		
ہفتم ۱۸۲۲ء	درباب سند ادبی مجرمان غنیہ	قانون ہذا	قانون اول ۱۸۲۶ء
دہم ۱۸۲۲ء	درباب گروہ بادیہ نشینان کے کہ اوپر سرحد رنگ دور جانب شمال کے متعلق ہیں		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	بہ قانون کس کا نسخہ ہے
دوم ۱۸۶۳ء	در باب سزا جرم سنگاریہ و خانہ جنگی قتل	صنم و دفعہ بعض مرتب مستحق سزا جسمانی	صنم و دفعہ قانون ۱۸۶۳ء
چہارم ۱۸۶۳ء	در باب جائز ہونے فتویٰ کسی اور مولوی سے دست عدم موجودگی مولوی عدالت کے و در باب اختیار لیے جانے کا رشتہ بنانے راہوں اور اور کا منو کا قید بیان علی پور سے	صنم و دفعہ بعض مرتب	صنم ۳ و ۴ دفعہ ۲ قانون ۱۸۶۳ء میں اصلاح ہوئی و دفعہ ۴ و ۵ قانون ۱۸۶۳ء و دفعہ ۲ و ۴ قانون ۱۸۶۳ء منسوخ ہوئے
ششم ۱۸۶۳ء	در باب تجویز و کارروائی مقدمات اوس مجرم و اس کے کہ دو جرم یا زیادہ میں ماخوذ ہو و سزا کے گیرندگان مال سرفہ	صنم و دفعہ بعض مرتب	قانون ۱۸۶۳ء دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۸۶۳ء میں اصلاح دی گئی
ہفتم ۱۸۶۳ء	در باب ساخت و فروخت افیون وغیرہ کے		
دہم ۱۸۶۳ء	در باب احکام متعلق معائنہ کرنے جرائم کے		
یازدہم ۱۸۶۳ء	در باب حاصل ہونے		
			دفعہ ۵ قانون ۱۸۶۳ء و دفعہ ۹ قانون اول ۱۸۶۳ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناخ	بہر قانون کما ناخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
پانزدہم ۱۸۶۲ء	اختیار صاحبان مجسٹریٹ کو درباب تعیناتی صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے واسطے تحقیقات کفایت مقدمہ کے مفصلات میں در باب نزاع متعلقہ اراضی	قانون ہذا	قانون نمبر ۱۸۶۳ء کو روک منسوخ ہوا قانون ۱۸۶۲ء
سوم ۱۸۶۲ء	در باب سزا دہی مقدمت ٹو کیتی	بعض مرتب	قانون ۱۸۶۲ء
چہارم ۱۸۶۲ء	در باب لیو جانی جھگڑا اشخاص شتبہ ماخوذہ جرائم سے	دفعہ ۴	قانون ۱۸۶۲ء
ہشتم ۱۸۶۲ء	در باب ممانعت لینے کار نواتی نوکران سرکار سے و در باب سزا ان لوگوں کو کہ حرج حق صاحبان ملازم سرکار کے ہتھانہ بمعنی اور ہمت بدکرین در باب ممانعت سزا جسمانی عورات کو و مجبران		بعض مرتب قانون ۱۸۶۳ء و دفعہ ۵ قانون ۱۸۶۳ء و دفعہ ۲۸

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ	بہمہ قانون کس کا نسخہ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
۳۱ سوئم سنہ ۱۸۲۶ء	معلوم ہووے سے بعد کے زیادہ کیے جاوین در باب اختیار صاحبان اور جج کے قیدیان دیوانی کے		دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۱۹ء
۳۲ سوئم سنہ ۱۸۲۶ء	در باب اسکے کہ تحت حکومت صاحب محبڑیٹ کے فتح پور ضلع جداگانہ مقرر ہوا متضمن جرائم کوہیان بہاگلپور کے		قانون ۹ سنہ ۱۸۱۹ء منسوخ ہوا
۳۳ سوئم سنہ ۱۸۲۶ء	در باب مجاز ہونی بعض مقامات فوجداری کے بیچ علاقہ بریلی کے وقوع مین آٹے		
۳۴ سوئم سنہ ۱۸۲۶ء	در باب عملہ سائبر و شرع اور عملہ عدالتوں کے اہل اس دیار سے ہون اور جہم رشوت ستانی اور جبر و تعدی کا ادون پرہیز ہووے		

[illegible]

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ نا نسخ	بہت قانون کس کا نسخہ ہے
		ضمن دفعہ	
۱۸۲۹ء نہم	در باب نسخ بعض احکام قانون ۱۸۲۹ء متعلقہ بنارس و	ضمن دفعہ	دفعہ ۲ تا ۸ قانون ۱۸۲۹ء دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱۸۲۹ء دفعہ ۲ قانون ۱۸۲۹ء دفعات قانون ۱۸۲۹ء
۱۸۲۹ء ۱۲ دوازدهم	در باب اصلاح احکام قانون ۱۸۲۹ء متعلقہ فتویٰ جرائم مجرم بقصد قتل کے	ضمن دفعہ	
۱۸۲۹ء ۱۴ چہارم	در باب ممانعت سستی ہونے کے در باب نسخ دفعہ ۳ قانون ۱۸۲۹ء و تشریح اصطلاحات	ضمن دفعہ	دفعہ ۳ قانون ۱۸۲۹ء
۱۸۲۹ء ۱۵ پنجم	قانون اول ۱۸۲۹ء و قانون اول ۱۸۲۹ء	ضمن دفعہ	
۱۸۲۹ء ۱۶ چہارم	در باب تصریح مقصد و معانی ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون اول ۱۸۲۹ء	ضمن دفعہ	
۱۸۲۹ء ۱۷ پنجم	در باب ترمیم احکام مندرجہ قانون ۱۸۲۹ء و متعلقہ تین طریقہ کاشتکاری	ضمن دفعہ	

قانون تقسیم	مضمون	منسوخ	ناسخ	بہ قانون کس کا ناسخ ہے
۱۸۳۰ء ہشتم	درباب لینڈ گواہی گواہان مدعی علیہم واسطی طرح پرکہ جب طرح پر گواہی گواہان مدعی کی لیجاتی ہی اور حال ہو فی اختیار صاحب محکمہ کو رہائی مجرم کا در صورت عدم ثبوت	ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
۱۸۳۱ء اول	مشعر منسوخی ضمن دفعہ ۳ قانون ۱۶ ۱۸۲۵ء			ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۶ ۱۸۲۵ء
۱۸۳۲ء دوم	واسطی رفع کردہ فی شہر کے بج مقدمات فوجداری کی			
۱۸۳۳ء ششم	واسطی مقرر کردہ فی عدالت صدر دیوانی و نظامت			قانون ۱۰ و ۱۱ ۱۸۲۹ء اور ۸ و ۹ ۱۸۲۸ء
۱۸۳۴ء ہفتم	ضلع الہ آباد میں درباب عطا ہونے اختیار فوجداری واسطی تجویز قید دورہ کی صاحبان خج گھو			احکام قانون اول ۱۸۲۹ء و ہفتم ۱۸۲۷ء
۱۸۳۵ء نہم	وبیان طریقہ کارروائی درباب اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت			دفعہ ۲۲ قانون ۱۸۲۸ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۲۸ء و دفعہ ۲ قانون ۱۸۲۷ء

قانون بقید سنہ	مضمون	صفحہ	ناصح	یہ قانون کس کا نام ہے
۱۸۳۲ء چارم سہ ماہیہ دوم سہ ماہیہ	در باب نظم و نسق قید نوگو در باب تعلق بود و ضلع اشام وغیرہ کے ضلع	صفحہ ۱۸۳۲ء	صفحہ ۱۸۳۲ء	
چارم سہ ماہیہ ۱۸۳۲ء	در باب اختیار دیے جانے ایک صاحب جسٹس ان دی سٹریٹ واسطے انجام مقدمات فوجداری کے	صفحہ ۱۸۳۲ء	صفحہ ۱۸۳۲ء	
۱۸۳۲ء پنجم سہ ماہیہ	در باب کوہ کاس و کپھار کے در باب دینو اختیار دائر سائر کے صاحبان حج ضلع کو گورنر نیگال و گورنر آگرہ کو	صفحہ ۱۸۳۲ء	صفحہ ۱۸۳۲ء	
۱۸۳۲ء دسہم سہ ماہیہ ۱۸۳۲ء یازدہم سہ ماہیہ ۱۸۳۲ء بہجہ سہ ماہیہ	در باب امورات متعلقہ گواہی در باب انتظام چاہیہ خانوں کے در باب اسکو کہ حیر اس غیرہ کسی اور شخص کے نقاب حیر اس سہ کار کے ہنووتے واسطے حلیف کو اہل کمیہ سے در باب بد اختیار عدالت فوجداری نسبت بتصفیہ مقدمات حیرم موقوفہ علاقہ تجات بیگم شرمو کے	صفحہ ۱۸۳۲ء صفحہ ۱۸۳۲ء صفحہ ۱۸۳۲ء صفحہ ۱۸۳۲ء صفحہ ۱۸۳۲ء	صفحہ ۱۸۳۲ء	ایکٹ ۱۸۳۲ء

قانون بیتی سنہ	مضمون	منوع ناسخ	یہ قانون کس ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	
	واقعہ ما قبل تاریخ ۲۲ جنوری ۱۸۳۶ء		
بست دوم ۱۸۳۶ء	در باب سزا دہی فراغت گتہندگان آمد و رفت گشتی یا		
۲۶ ۱۸۳۶ء	در باب سونپنی اختیار فوجداری مہتمم لشکر ہمسایہ نواب گورنر جنرل اکو سپہ سالار بہادر کو		
۳۷ ۱۸۳۶ء	در باب سزا دہی رہنمون و ڈاکوٹن مشہور کو	مضمون قانون	قانون ۱۸۳۶ء
۳۸ ۱۸۳۶ء	در باب جماعت تشکلات ملک غیر سے	بعض مضمون	ایکٹ ۱۹ ۱۸۳۶ء
۱ ۱۸۳۷ء	در باب اختیار حاکمان سبس دی سپس حاکمان کلکتہ کو		
۲ ۱۸۳۷ء	در باب محصول شکر	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸ ۱۸۳۷ء
۳ ۱۸۳۷ء	در باب ہذا بکالیجی نو دالے ہندوستانی کو باہر ملک سرکار	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۹ ۱۸۳۷ء
۴ ۱۸۳۷ء	در باب اختیار حکام در باب رہائی قیدیان عدالت ہائے حاضر یعنی محکمت شاہی مین		

قانون تقدیر	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
۱۸۳۷ء دوازدہم	در باب طیاری مکانات پختہ و دور کرنے چھرون کے خاص کلکتہ کرتیے	ضمنی دفعہ	ضمنی دفعہ	
۱۸۳۷ء پانزدہم	در باب اختیار بخون واسطے وصول کرنے زنگنه و صفائی	ایکٹ ہذا	قانون ۱۸۵۶ء	
۱۸۳۷ء بیسیم	شہر در باب ڈاک	ایکٹ ہذا ایضاً	ایکٹ ۱۸۵۴ء قانون ۱۸۵۶ء	
۱۸۵۶ء سیچہ بیسیم	در باب تجویز کرنے مقدمات ٹھگی کے			
۱۸۳۷ء نوزدہم	در باب اسکی کہ کوئی شخص بسبب ثبوت کسی جرم کو ناقابل گواہی نہ ہوگا			
۱۸۳۷ء بستیم	در باب موقوفہ فی رسم حلف کر			
۱۸۳۷ء ۲۴	در باب تقرری صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے			
۱۸۳۷ء سی دورم	در باب طیاری نمک کو	ایکٹ ہذا	قانون چار دورم ۱۸۳۷ء	
۱۸۳۷ء ۱	-	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸۵۴ء	
۱۸۳۷ء ۱	-	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸۵۴ء	

قانون پتہ سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا نسخہ ہے
۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء	درباب نظام اموات دیونی وفوجداری اضلاع کا ون درباب حاصل ہونی اختیار جہانہ صاحب پوسٹ ٹاکس کو معاملات ڈاک مین اور پوسٹ نہ ادا ہونیکے منجانب بی علیہ سجک صاحب مجریٹ از رو قرقی کو نیلام وصول کیا جائے	صنیں و دفنہ ایکٹ ہذا	قانون ۱۱۱۱ء منسوخ ہوا
۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء	درباب گرفتاری نمک		دفعہ ۱۱۱۱ء قانون ۱۱۱۱ء منسوخ ہوا
۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء	درباب سند ادبی جرائم سنگیز شکل کھلائی زیر بار ڈاکس یا اگر لگانے وغیرہ متعلق اول مقامات کو جو منسوب بعد ازاں شہری ہیں		
۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء	درباب حاصل ہونی اختیار صاحبان ٹیس آف دی بیس کا ایک صاحب ٹیس آف دی پیس کو		
۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء	درباب اسکا اگر جہانہ کسی مقدمہ		

[illegible]

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	بہ قانون کس کا ناسخ ہے
	<p>یاد ریاست ہو گلی میں ماخوذ بعلت بعض جرائم خفیف ہوں</p> <p>۲۲ سبٹ سوم ۱۸۲۹</p> <p>در باب اجازت جوابدہی اشخاص ماخوذہ بحضور جسٹس آف دی پیس وغیرہ بذریعہ وکیل و مختار کے و اظہار گواہان بریت بذریعہ مختار و وکیل کو دیکھ لینے اظہار خلاف مراد اون کو جو عدالت شاہی وغیرہ میں دیے گئے ہوں</p> <p>۱۳ سبٹ سوم ۱۸۳۹</p> <p>در باب دینی اختیار کو رٹ مارشل کو واسطے صادر کرنے حکم قید با مشقت یا بلا مشقت کے بعض متددات میں ترمیم جنرل ایڈمرل گورنر جنرل مورس ۲۴۔ فردریکسٹن در باب موقوفی سپاہیان ہندوستانی کے</p>	<p>صنوع و نقد</p> <p>۱ ایکٹ ہذا</p>	<p>صنوع و نقد</p> <p>۲۰ قانون ہندوستان</p>

قانون مقبیلہ سنہ	مضمون	منسوخ تاسخ	یہ قانون کس کا تاسخ ہے
دوم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب انتظام اجرائی احکام قید جو کہ عدالت لشکر سے بعض مقدمات میں صادر ہوں	ضمن دفعہ ضمن دفعہ	
چارم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب انسداد و فساد و ہنگامہ کے قبضہ کر نہیں زمین پر اور تقویت اشخاص بیدخل کے		قانون ۹ سنہ ۱۸۴۱ء و ۱۸۴۲ء و ۱۸۴۳ء و دفعہ قانون ۱۸۴۴ء و قانون ۱۸۴۵ء و قانون ۱۸۴۶ء منسوخ ہوئے
پنجم سنہ ۱۸۴۱ء	ہندو اور مسلمان کے اظہار اور حلف کے بابت		
پنجم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب نظم و نسق ضوابط مقدمات جرائم استیصال سرکار کے اور در باب ترمیم بعض ضابطوں مقدمات مذکورہ کے		
سبب یکم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب اندفاع کسبامضیر ہر مقام کے		
سبب دوم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب متعلق ہونے قانون ۱۸۴۳ء ہمراہیان لشکر سے		
سبب سوم سنہ ۱۸۴۱ء	در باب گستاخی عدالت و الفاظ کہ جوداد دہی میں مارج ہوں		
سبب یکم سنہ ۱۸۴۱ء	فوجدار کی اپیلوں کے احکام سنہ ۱۸۴۱ء		

قانون بقید سنہ	مستحسن	منسوخ ناخ	بہ قانون اسکا ناخ ہے
		صنعت دفعہ	صنعت دفعہ
پہلے ۱۸۴۱ء	نظر ثانی کی بابت شفع انتقال قوانین و احکام نیگالہ مقتضات دردی خفیف کی بابت جو حد عزایہ مالیہ امین ہے		
دویم ۱۸۴۲ء	در باب اختیار وصول مٹس صاحبان مجٹریٹ پاسر	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸۴۲ء
۱۸۴۳ء	آف دی میں در باب آئینہ ملک غیر ترمیم آئین مٹس	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸۴۳ء
۱۸۴۴ء	اول ۱۸۴۴ء چارم ۱۸۴۴ء در باب رفع کرہ زور و قوی واعانت مظلوموں کو در باب سموع ہونو دعوی غلام ہونیکا بنبت کسی شخص کے عدالت دیوانی وفو جداری میں وسایاۃ غلام وغیر غلام کے جرائم کی بنبت	دفعہ اول	ایکٹ ۱۸۴۴ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	بہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ
سوم سنہ ۱۸۳۲ء	<p>عملدار کی سرکار کو ہون خواہ غیر کے اور ضرور نہ ہونی قوی و موسستہ نسبت اونکی سرکاری تحت</p> <p>در باب مقرر کردہ فی سزا جی جسمانی یعنی بے ضرب بید مقدمات چوری خفیف میں جب کہ مسروق مالیت زیادہ سے نہ ہو و جی بیشہ عجرمان کم سن کو لیے بکشتہ نہونی سزا سے جسمانی عورتوں کو دہر نہونی کو فی سزا العبد ہو جانے سزا جی جسمانی کے شخص مانعہ کو</p>		<p>ضمن ادفعہ ۲ قانون دو ۱۸۳۲ء ۶</p>
چہارم سنہ ۱۸۳۳ء	<p>در باب منسوخ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۲ء در باب گرفتاری ڈاکون بہ سختی تمام غیر معمول تھا قوانین ملک بنگالہ منسوخ سمجھا جائے</p>		<p>قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ء</p>
پنجم سنہ ۱۸۳۴ء	<p>در باب ممانعت چٹھی اندازی و مستوجب سزا ہونی مرتجب اس فصل کو اور یہ کہ جرمانہ لایطی یعنی چٹھی اندازی میں مجرموں پر</p>		

قانون تقدیر	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		منسوخ دفعہ	منسوخ دفعہ	
۱۸۳۷ء	ہوگا نصف سرکار میں لگا اور نصف منجر کو ملیگا در باب ہتھام قیدیان کو رٹ مارشل واسطے رہنے جیل خانہ کے	ایکٹ ہذا	قانون ۱۸۳۷ء	
۱۸۳۷ء	در باب اصلاح تعین وقت قتل نسبت خونیں کو جو کہ شاہ جارج سوئم کو وقت سے جاری تھا اور یہ کہ صاحب حج کو مقدمہ خون بعد ثبوت او سیرج حکم جاری کرنا چاہیے جیسا کہ اور جرائم قابل قتل میں جاری ہوتے ہیں			
۱۸۳۷ء	در باب ہدایت اس امر کے کہ جب حاکمان نیگارا و اگرہ و ممبئی حکم سنایا دے گا کسی مجرم کی نسبت لکھیں تو چاہیے کہ عبور دریا و شور بھی اوسکو ساتھ ہی لکھیں اور			

قانون نقید سہ	مضمون	منسوج ناسخ ہیہ قانون کس کا نسخہ ہے
	<p>اگر کوئی وجہ خاص نہ ہو تو عبور کی ہو تو رو بکاری میں لکھیں اور اگر کوئی کشن یا حاکم داریا صدر سے درخواست اس سزا کی نسبت کسی مجرم کی کہے تو صاحبان صدر اس سزا کے ساتھ حکم عبور دیا ہی شور ہی لکھ دیں مگر ان کے کوئی وجہ خاص رعایت کی ہووے</p> <p>در باب حسن انتظام جینیانہ محاکم پریسیڈنسی نیگالہ و اختیاج بعض مضامین قوانین سابقہ کہ جس کے روسے انتظام جینیانہ جلاوطن وغیرہ سپرد صاحب جج دورہ وصاحب کشن دورہ وصاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو تھا</p> <p>واسطے حسن انتظام مزدوران جانی علاقہ کمیٹی سے علاقہ جس نیگالہ در باب تشریح منرا سے نسبت جرم خلاف ورزی قوانین</p>	<p>صنعت و فنہ</p> <p>صنعت و فنہ</p> <p>جمع قوانین محسن جلاوطن وغیرہ</p> <p>بعض مضامین قانون ۱۸۵۲ء</p>

۱۸۵۲ء
بجانب

۱۸۵۲ء
نسبت

۱۸۵۲ء
نقشہ

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
<p>۱۵ ۱۸۴۲ء ۱۸۴۲ء ۲۷ ۱۸۴۲ء</p>	<p>و تقریر ایکاران اس محکمہ جنگو اختیار ڈیٹی مجسٹریٹس مجسٹریٹس دیٹی کئی صاحبان عدالت فوجداری در صورت جاری ہونے پر نامہ کو وارنٹ گرفتاری مدعو جاری کر دیا کریں در باب قیدیان دائم جس کے کہ مرتکب جرائم کو چون انٹ اور لوگوں کو سزا سنگین تر چاہیے یعنی اگر ایسا مجرم حرکت واسطے مار ڈالنے کی کمرے تو منطوری صاحبان صدر پہانسی پاؤے یا سزا بیکہ جو لوہے ضرب سے زیادہ نہ ہو و خواہ مجرم عورت ہو خواہ مرد در باب تقریر عدالت کے کہ جان ملازمان ملازم کمپنی</p>	<p>صنعت دفعہ صنعت دفعہ</p>	

قانون تقدیر	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
۲۶ سبست ۱۸۴۵	کہ بقصور شرائط خد متکاری ملزم ہو وین تحریر کیے جاویں در باب انتظام عطا کرنے وہر لینے اجازت شراب	صنن و دفعہ	
۲۷ سبست ۱۸۴۵	فر وشی وغیرہ کے شہر کلکتہ در باب سماعت ہونے مقدمات متعلقہ قانون ۴۱	صنن و دفعہ	
۲۸ سبست ۱۸۴۵	روبر و صاحبان محکمہ اختیاری خاص کے در باب حسن انتظام ضلع بٹیانہ کے	صنن و دفعہ	
۲۹ سبست ۱۸۴۵	در باب داخل کربن زور گواہوں کے مقدمات فوجداری میں	صنن و دفعہ	
۳۰ سبست ۱۸۴۵	در باب انتظام فوجداری عملداریوں کو کہ تابع کمپنی گوپیسڈنسی نیگا و ودر اس و مینی سے متعلق ہوں در باب اسکو کہ جسکی نسبت سزا دی و وام قیدہ تجویز ہو	صنن و دفعہ	قانون ۱۸۳۶ ترمیم ہوا

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمنی دفعہ	ضمنی دفعہ
سبست سوم ۱۸۴۳ء ۱۸۴۸ء ۱۸۴۸ء	رو بکار میں لفظ جلاوی وطن بھی لکھا جائے در باب ترمیم سو فی دفعہ ایکٹ در باب نگرہ تحقیقات جسٹس بیج دستاویزات گذرانیدہ محکمہ دیوانی وغیرہ کو واقع ہوا ہو جان محکمہ ٹیکس کو بلا نقولین حاکم اس محکمہ کو		
سوم ۱۸۴۸ء پنجم ۱۸۴۸ء	در باب رفع شک معنی الفاظ ٹھگ ٹھگی و قتل بذریعہ ٹھگی در باب لینی چھک و ضمانت مجرمان		دفعہ ۱۸۴۸ء
یازدہم ۱۸۴۸ء	در باب سزا چورون و زہر نوں کے کہ غول باندہ کہ چوری و زہر فی کرین		
شانزدہم ۱۸۴۸ء	در باب اسکو کہ محصول برہٹ اوپر تک گزشتہ اضلاع ملک غربی و اضلاع دیگر برہٹ سی در آمد ہو گئے گزشتہ ۱۸۴۸ء		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہو
	<p>وصول نہوگا</p> <p>درباب اختیار صاحبان نظامت عدالت اسباب میں کہ اگر کسی مقدمہ میں ملاحظہ کیفیت پاگلند سے کسی سند کو ناجائز جانیں تو اس حکم کو منسوخ کریں وطلب کیفیت حاکم ماتحت سوسینا کم کریں اور یہ بھی اختیار ہے کہ مثل کو طلب کر کے حکم مناسب صادر کریں لیکن حکم سزا کو ریاؤ ردعی علیہ کو مانع نہیں کہ سکتو</p> <p>درباب السند اوجہ اکیدینو کے اور عدم سماعت ایسے معاملات کے</p> <p>درباب نہو فی ضرورت پیش کرنے نقل صحیح اسناد اور تحریرات جعل کے جو عدالت ہائے معینہ چارٹرڈ شای میں گذرین بلکہ کافی ہونے بیان حال اس سند یا تحریر کا</p>	<p>صنعت و دفعہ</p> <p>صنعت و دفعہ</p>	

نور دوم سنہ ۱۲۸۶ھ

بیت یکم سنہ ۱۲۸۶ھ

بیت دوم سنہ ۱۲۸۶ھ

قانون بتید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
۱۳ سبت سوم	در باب اصلاح سپہو تحریر کیٹ ۲۵ سنہ ۱۸۲۷ء	ضمنی دفعہ	ضمنی دفعہ	قانون ۱۸ سنہ ۱۸۲۷ء ۳۱ سنہ ۱۸۲۷ء دفعہ ۶ قانون اول ۲۲ سنہ ۱۸۲۷ء اوکل قانون ۹ سنہ ۱۸۲۷ء قانون ۱۸ سنہ ۱۸۲۷ء
۱ اول سنہ ۱۸۲۷ء	در باب تدریس لادھی اور محسن کے جو تم کتب تراجم ملک غیر میں ہوتے ہوں			
۲ دوم سنہ ۱۸۲۷ء	در باب ہوقونی گدنا یا داغ دینے پیشانی مجرمان پر یا شتر وغیرہ			دفعہ ۱۱ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۷ء دفعہ ۳۵ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۷ء ضمنی ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۱۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۷ء ضمنی ۱ دفعہ ۳۰ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۷ء دفعہ ۱۰ و ۱۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۷ء
۳ چارم سنہ ۱۸۲۷ء	در باب مجرمان کے سبب جنون مرتب کسی جرم کو ہوتے			
۴ چار دہم سنہ ۱۸۲۷ء	در باب سزا و ان اشخاص کے جو فوج خشکی یا جہازی لوگوں کو اغوا کریں			
۵ پنجم سنہ ۱۸۲۷ء	در باب اسکو کہ سپہ سالار بہادر کو اون جرائم کے عفو کا اختیار			

قانون نقیدہ سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
۱۸۵۵ء پہلے	دیا جائے کہ جو خلاف قانون قوج کے واقع ہوں در باب انتقال قیدیاں ایک محکم سے دوسرے محکم کو	ضمن دفعہ	ایکٹ ۱۸۵۵ء منسوخ ہوا
۱۸۵۵ء یازدہم	در باب اسکو کہ محاسبان پرکاری کو قصور سے نقصان نہ ہو پاؤں اور لیٹے جانے ضمانت		
۱۸۵۵ء سیر دہم	متضمن سزا وہی جرم خیانت کو جو امانت میں واقع ہو		
۱۸۵۵ء شانزدہم	در باب اسکو کہ حاکمان محکمت فوجداری اس بات کو محتاج ہیں کہ علاوہ سزا جو جسم کے جرائمہ مقدمات وغیرہ نقصان مال میں کریں اور کل جیسے جزو		
۱۸۵۵ء بیس دہم	در باب اسکو کہ حاکمان جوڈیشل پر عدالت دیوانی میں بات کسی عمل کو جواب نہ ہوں سے مجبور		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
۱۹ نوزدہم	اختیارات اپنے کیا ہو نہیں ہو سکتے در باب تفویض ہو نہ ظہار کے شاگردی میں واسطے سکھنے پیشہ واپہر کے دیگر معاملات متعلقہ اس معاملہ کے و سزا و جرم خلاف اس قانون کے	صنعت دفعہ صنعت دفعہ	
۲۴ تیسرے	در باب ارادتگی امصار وقفیات و جاری کرنے احکام درستی و ارادتگی کے بوقت پیش ہونے عرائض کے اور واسطے خرج کے مقرر ہونے محصول مناسب بقدر لغت گورنر		قانون ۱۸۴۲ منسوخ ہوا
۲۵ تیسرے	در باب تشریح بعض مرتب قانون ۱۸۳۸ در باب جرأت قیدین گورنمنٹی		

قانون بقید سند	مضمون	منسوخ نسخ	بہ قانون کس کا نسخہ ہے
		منسوخ دفعہ	منسوخ دفعہ
سی و ششم ۱۸۵۵ء	در باب اصلاح دفعہ ۱۱۳ آرڈر آف وار یعنی قواعد جنگی افواج ہندوستانی کے		
سی و ہفتم ۱۸۵۶ء	در باب تحقیقات اعمال اون ملازمان سرکاری کے کہ جو بلا منظوری سرکار گورنمنٹ کو معزولی کے لائق ہوں		ایکٹ ۱۸۳۶ء و ایکٹ ۲۶ ۱۸۳۹ء و ایکٹ ۱۳۱۸۳۳ء منسوخ ہوئے
سی و ہفتم ۱۸۵۶ء	در باب اسکے کہ ہر عدالت میں شخص ماخوذ مجرم کو اختیار ہے کہ بذریعہ مختار جائز کے جو ابدی کرے		
سی و ہفتم ۱۸۵۱ء	در باب انسداد قطاریہ نہ جائز اور انتقال او کے ایک جگہ سے دوسری جگہ کو		ایکٹ ۱۸۱۹ء و ایکٹ ۲۹ ۱۸۳۸ء ترسیم ہوا
سی و ہفتم ۱۸۵۱ء	در باب محصول شکر		ایکٹ ۱۸۳۲ء و ایکٹ ۸ ۱۸۳۸ء منسوخ ہوئے
سی و ہفتم ۱۸۵۱ء	منسوخ تجویز جرم نسبت اون لوگوں کو جو مال سرودہ کا لینا قبول کریں		
سی و ہفتم ۱۸۵۲ء	بغرض اصلاح قوانین جو		ایکٹ ۱۸۳۲ء کو بعض مضامین

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ نا نسخ	ہیہ قانون کس کا نسخ ہے
ہشتم ۱۸۵۶ء	مزدوران جلاہ وطن سے متعلق ہیون اور اون جہازوں سے متعلق ہیون جو انکو پہنچا یا کوڑ در باب تعین اجرت صاحب شرف کلکتہ تعمیل احکام اجراء ضلع مفصل کے	صنعت دفعہ	منسوخ ہوئی اور دفعہ اول ایکٹ ۱۸۵۳ء منسوخ ہوا
نہم ۱۸۵۶ء	در باب متعلق ہوئی خطہ زمین قصبہ بھورتخت حکومت سکا معاملات دیوانی و فوجداری		قانون اول ۱۸۳۶ء منسوخ ہوا
بست چہام ۱۸۵۶ء	در باب موقوفی رسم کریمن یعنی کسی اہل ہند کو جبراً یا قریباً بابہر عملداری سرکار سے لیجنا		ایکٹ ۱۸۳۹ء ۱۸۳۹ء
سی ام ۱۸۵۶ء	در باب عطا ہونے حیثیت عت سرکاری رعایا ملک غیر کو		
سی دوم ۱۸۵۶ء	در باب متضمن تسہیل یا خودی عمال و اہلکاران پولیس بت رشوت ستانی و غلبہ وغیرہ بد اعمالی کے		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کسکاناخ پر
		منسوخ دفعہ	منسوخ دفعہ
۱۴۵۲ ہفتدہم	تخصیلا ران جنگو کارپوس سپرد کیا گیا ہو بلقب افسر پوس نہ بابت داروغہ در باب امور متعلقہ سرشتہ ڈاک سرکاری		ایکٹ ۱۸۳۷ء ایکٹ ۲۰ ۱۸۳۸ء ایکٹ ۱۸۳۹ء منسوخ ہوا ہی
۱۵۴۵ سیچدہم	در باب ریوی یعنی سٹرک ٹینی کے		
۱۶۴۵ نوزدہم	در باب نہ باقی رہنے ممانعت لاڈ شکر ملک غیر کے ممالک محرور زمین		ایکٹ ۱۸۳۶ء ایکٹ ۱۵ ۱۸۳۹ء ایکٹ ۱۸۴۰ء ایکٹ ۱۸۴۱ء ایکٹ ۱۸۴۲ء نسبت ممانعت مذکورہ
۲۲ سبب دوم ۱۸۵۵	در باب عطا ہونے جوازہ بموجب دفعہ ۱۰۵ تا ۱۵۵ ایکٹ ۵۳ شاہ جارج سوم سرکاری انڈیا کمپنی کو		دفعہ ۲ قانون ۱۸۵۵ء منسوخ ہوا
۲۲ سوم سوم ۱۸۵۵	در باب وسعت و بحالی ایکٹ ۱۸۳۳ یعنی تحریر اسے زبان انگریزی یا زبان خاص اوس حاکم کی جسکے حکم سے سنرا		

قانون بقید سند	مضمون	منوع	نا منوع
سی و چارم ۳۴ ۱۵۵۵ دوم ۱۸۵۵	دیجا دیو اور دستخط کرنا اور وقت شناسی فی فیصلہ کے در باب سلسلہ انتظام تار برقی ممالک محروسہ سیکرین در باب قواعد شہادت یعنی	صنعتی دفعہ ایکٹ ۱۸	ایکٹ ۱۰ ۱۸۳۵
سوم ۱۸۵۵	گواہی در باب انسداد فراریان جہازی لشکر کے	ایکٹ ۱۸	
پنجم ۱۸۵۵	در باب اسکو کہ کون کون حاکم فتح ہے کہ مجرم کے جرم کو عفو کرے یا جرم کی سزا درگزرے یا اوس میں تخفیف دیوے	ایکٹ ۱۸	
سبب چارم ۲۳ ۱۵۵۵	در باب اصلاح قانون نسبت اخراج ملک قیدیان اہل دلا وامر کیہ و تجویز محنت نسبت ایسے قیدیوں کے بغرض ملک کے	ایکٹ ۱۸	
سی و چارم ۳۴ ۱۸۵۵	در باب نہ لیے جانے محصول	دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸	دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸

قانون بقید سنہ	مضمون	منوع	نا سخ	سید قانون کس قانون کا نا سخ ہے
سی و ششم ۱۸۵۵ء	اوس روٹو کا جو ممالک مغربی کے باہر سے لائی جاوے در باب اختیار تلاش نمک ناچار کو ایک کاران پٹ و مال کو ممالک مغربی کو حلیات اور	صمن و دفعہ	صمن و دفعہ	
اول ۱۸۵۶ء	گھروں میں در باب ممانعت بکنے اور بر ملا ہوئے کتب و تصاویر فحش یا الفاظ فحش			
دوم ۱۸۵۶ء	در باب اسکو کہ صاحبان محبط کو اختیار چوگہ بلاد داخل ہوئے شکایت تحریری کو بعض جرائم کی نسبت دست اندازی کیلئے			دفعہ ۵ قانون ۱۸۴۳ء و دفعہ ۵ قانون ۱۸۵۶ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۵۶ء
چہارم ۱۸۵۶ء	در باب اسکو کہ مویشی اور چوپایہ بد نشیتی سے اور بلا وجہ مارے نہ جاویں			
ہفتم ۱۸۵۶ء	در باب تقرر گس شہر و قصبہ و حوالی شہر پر			قانون ۱۸۵۶ء و قانون ۱۸۵۶ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۵۶ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۵۶ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۵۶ء و دفعہ ۶

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناخ	سید قانون کسکا ناسخ سے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سوم ۱۸۵۷ء	در باب انفسہ او مدخلت بیجا موشیون کے			دفعہ ۴۴ قانون چہم ۱۸۵۳ء
ہشتم ۱۸۵۷ء	در باب سزا مجرمان جو خلاف احکام آرٹیکلس آف وار کے متعلقہ افواج ہندوستانی کو عمل کریں			
یازدہم ۱۸۵۷ء	در باب تشریح سزا و لغات یا تحریریں و ترغیب او کے یا ارادہ لغات و غیرہ کے تا سبعا و دو سال جاری رہے گا			
چار دہم ۱۸۵۷ء	در باب تشریح سزاے اون لوگوں کو جو فوج سرکاری میں فتنہ و فساد برپا کریں اور موجب لغات و فوج ہووین			
شانزدہم ۱۸۵۷ء	در باب تجویز سزا و جریمہ کبیرہ بعض اضلاع جنہیں حکم مارشل لا جاری ہو و یا ہو و الا در باب اجراء اسکی سزا کے			
	ایک سال تک			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہ قانون کس نا سہ ہے
۲۹ سبست پچھم ۱۹۵۷ء	در باب اسکو کہ مال و اسباب سپاہیان باغی بعلت بغاوت ضبط ہونا چاہیے	ضمن دفعہ	
۳۱ سی و دوم	در باب اصلاح آرٹیکل ۱۱۱ و لگائے جانے داغ اور پر بن مجرم بغاوت کو	ضمن دفعہ	
۵۵ دوم	در باب اسکو کہ جو لوگ غدر حال میں غیر حوزہ اپنی اراضی و جائیداد منقولہ سے بیدخل ہوئے تین وہ لوگ جلدی اور آسانی سے اپنی اپنی اراضی پر دخل پاویں یہ قانون تین برس تک جاری رہیگا		
۵۷ دوم	در باب ضبطی ملکیت مجرمان غزوہ بجرم بغاوت وغیرہ کو		
۵۷ سیر دوم	در باب سزایاب ہونی اوس شخص کو کہ جسکے پاس ملکہ یا سرکار ایٹ انڈیا کمپنی کا کچھ اسباب نکلے		
۲۷ سبست دوم	در باب جاری رہنے ایکٹ ۱۴		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	بہ قانون کس کا نام سے
	<p>۱۶ و ۱۷ آئینہ اخیر سنہ ۱۸۵۹ء</p> <p>۲۶ ۱۸۵۸ء سب و ششم در باب تجویز و منراجہ املائے سرکار ہند ایکٹ سنہ ۱۸۵۸ء مک جاری ہسٹیا</p> <p>۳۶ ۱۸۵۹ء سی و ششم در باب مجنونان و انتظام پاگل خانہ</p> <p>۳۹ ۱۸۵۹ء نہم در باب تصفیہ دعاوی بابت اوس جائداد کے جو بنام جائداد منضبطہ قرقی ہوئی ہو</p> <p>۴۳ ۱۸۵۹ء سیر و ہفتم در باب سزا دہی جرم عہد شکنی پیشہ وران و کارگرا ان و مزدوران سی بابت بعض مقدمات کی سرزد ہوئے تھے</p> <p>۵۱ ۱۸۵۹ء بیحد ہفتم در باب سزا دہی رعیت اگلہ قوم انگریز جو باہر علاقہ سپریم کورٹ کی مجرم کسی حرکت کا جبکی سزا صاحب محکمہ کر سکتی ہیں</p>	<p>منسوخ ۱۸۵۹ء</p> <p>منسوخ ۱۸۵۹ء</p>	

قانون بعدی سنة	مضمون	منوخ	ناخ	بیم قانون کس قانون ناخ ہے
۱۵۹۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۵۹۹	صنعت دفعہ	صنعت دفعہ	
۱۶۰۰	آخری دفعہ ۱۵۹۹ تک			
۱۶۰۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۱			
۱۶۰۲	آخری دفعہ ۱۶۰۱ تک			
۱۶۰۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۳			
۱۶۰۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۴			
۱۶۰۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۵			
۱۶۰۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۶			
۱۶۰۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۷			
۱۶۰۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۸			
۱۶۰۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۰۹			
۱۶۱۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۰			
۱۶۱۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۱			
۱۶۱۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۲			
۱۶۱۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۳			
۱۶۱۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۴			
۱۶۱۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۵			
۱۶۱۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۶			
۱۶۱۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۷			
۱۶۱۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۸			
۱۶۱۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۱۹			
۱۶۲۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۰			
۱۶۲۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۱			
۱۶۲۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۲			
۱۶۲۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۳			
۱۶۲۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۴			
۱۶۲۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۵			
۱۶۲۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۶			
۱۶۲۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۷			
۱۶۲۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۸			
۱۶۲۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۲۹			
۱۶۳۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۰			
۱۶۳۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۱			
۱۶۳۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۲			
۱۶۳۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۳			
۱۶۳۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۴			
۱۶۳۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۵			
۱۶۳۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۶			
۱۶۳۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۷			
۱۶۳۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۸			
۱۶۳۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۳۹			
۱۶۴۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۰			
۱۶۴۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۱			
۱۶۴۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۲			
۱۶۴۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۳			
۱۶۴۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۴			
۱۶۴۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۵			
۱۶۴۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۶			
۱۶۴۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۷			
۱۶۴۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۸			
۱۶۴۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۴۹			
۱۶۵۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۰			
۱۶۵۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۱			
۱۶۵۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۲			
۱۶۵۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۳			
۱۶۵۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۴			
۱۶۵۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۵			
۱۶۵۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۶			
۱۶۵۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۷			
۱۶۵۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۸			
۱۶۵۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۵۹			
۱۶۶۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۰			
۱۶۶۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۱			
۱۶۶۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۲			
۱۶۶۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۳			
۱۶۶۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۴			
۱۶۶۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۵			
۱۶۶۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۶			
۱۶۶۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۷			
۱۶۶۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۸			
۱۶۶۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۶۹			
۱۶۷۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۰			
۱۶۷۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۱			
۱۶۷۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۲			
۱۶۷۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۳			
۱۶۷۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۴			
۱۶۷۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۵			
۱۶۷۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۶			
۱۶۷۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۷			
۱۶۷۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۸			
۱۶۷۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۷۹			
۱۶۸۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۰			
۱۶۸۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۱			
۱۶۸۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۲			
۱۶۸۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۳			
۱۶۸۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۴			
۱۶۸۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۵			
۱۶۸۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۶			
۱۶۸۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۷			
۱۶۸۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۸			
۱۶۸۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۸۹			
۱۶۹۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۰			
۱۶۹۱	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۱			
۱۶۹۲	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۲			
۱۶۹۳	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۳			
۱۶۹۴	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۴			
۱۶۹۵	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۵			
۱۶۹۶	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۶			
۱۶۹۷	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۷			
۱۶۹۸	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۸			
۱۶۹۹	درباب اجرای ایکٹ ۱۶۹۹			
۱۷۰۰	درباب اجرای ایکٹ ۱۷۰۰			

بعض عبارت دفعہ ۱
ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ ۱۷۰۰
ضمن ۳ دفعہ ۱
دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰
و دفعہ ۱ قانون ۱۷۰۰

ایکٹ

قانون بتدی سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	ہیہ قانون کسکا ناسخ ہے
نہم ۶۰ء	تاریخی در باب تصفیہ بعض مراعات واقع مابین کارگران مستعبد سرک آبنی وغیرہ تعمیرات سرکاری و آقایان اول کے	ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	

تمام شد



۱۲۵۲۷	داخلہ نمبر
۱۸۶۲	فن نمبر
	تخت نمبر